توریت

اصل عبرانی متن سے نیا اُردو ترجمہ

اردو جیو ورژن

The Pentateuch in Modern Urdu
Translated from the Original Hebrew
Urdu Geo Version (Persian script)

www.urdugeoversion.com

For permissions & requests regarding printing & further formats

contact info@urdugeoversion.com.

توریت

پیدائش

خروج

احبار

گِنتی

اِستثنا

حرفِ آغاز

عزیز قاری! آپ کے ہاتھ میں کتابِ مقدّس کا نیا اُردو ترجمہ ہے۔ یہ الٰہی کتاب انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اِس میں انسان کے ساتھ اللہ کی محبت اور اُس کے لئے اُس کی مرضی اور منشا کا اظہار ہے۔

کتابِ مقدّس پرانے اور نئے عہد نامے کا مجموعہ ہے۔ پرانا عہد نامہ توریت، تاریخی صحائف، حکمت اور زبور کے صحائف، اور انبیا کے صحائف پر مشتمل ہے۔ نیا عہد نامہ انجیلِ مقدّس کا پاک کلام ہے۔

پرانے عہد نامے کی اصل زبان عبرانی اور ارامی اور نئے عہد نامے کی یونانی ہے۔ زیرِ نظر متن اِن زبانوں کا براہِ راست ترجمہ ہے۔ مترجم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اصل زبانوں کا صحیح صحیح مفہوم ادا کرے۔

پاک کلام کے تمام مترجمین کو دو سوالوں کا سامنا ہے: پہلا یہ کہ اصل متن کا صحیح صحیح ترجمہ کیا جائے۔ دوسرا یہ کہ جس زبان میں ترجمہ کرنا مقصود ہو اُس کی خوب صورتی اور چاشنی بھی برقرار رہے اور پاک متن کے ساتھ وفاداری بھی متاثر نہ ہو۔ چنانچہ ہر مترجم کو فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ کہاں تک وہ لفظ بلفظ ترجمہ کرے اور کہاں تک اُردو زبان کی صحت، خوب صورتی اور چاشنی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے قدرے آزادانہ ترجمہ کرے۔ مختلف ترجموں میں جو بعض اوقات تھوڑا بہت فرق نظر آتا ہے اُس کا یہی سبب ہے کہ ایک مترجم اصل الفاظ کا زیادہ پابند رہا ہے جبکہ دوسرے نے مفہوم کو ادا کرنے میں اُردو زبان کی رعایت کر کے قدرے آزاد طریقے سے مطلب کو ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اِس ترجمے میں جہاں تک ہو سکا اصل زبان کے قریب رہنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یاد رہے کہ سرخیاں اور عنوانات متن کا حصہ نہیں ہیں۔ اُن کو محض قاری کی سہولت کی خاطر دیا گیا ہے۔

چونکہ اصل زبانوں میں انبیا کے لئے عزت کے وہ القاب استعمال نہیں کئے گئے جن کا آج کل رواج ہے، اِس لئے الہامی متن کے احترام کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے ترجمے میں القاب کا اضافہ کرنے سے گریز کیا گیا ہے۔

کتابِ مقدّس میں مذکور جواہرات کا ترجمہ جدید سائنسی تحقیقات کے مطابق کیا گیا ہے۔

چونکہ وقت کے ساتھ ساتھ ناپ تول کی مقداریں قدرے بدل گئیں اِس لئے ترجمے میں اُن کی ادائیگی میں خاص مشکل پیش آئی۔

جہاں روح کا لفظ صیغہ مذکر میں ادا کیا گیا ہے وہاں اُس سے مراد روح القدس یعنی خدا کا روح ہے۔ جب وہ اَور معنوں میں مستعمل ہے تب معمول کے مطابق صیغہ مؤنث استعمال ہوا ہے۔

انجیلِ مقدّس میں بپتسمہ دینے کا لغوی مطلب غوطہ دینا ہے۔ جس شخص کو بپتسمہ دیا جاتا ہے اُسے پانی میں غوطہ دیا جاتا ہے۔

باری تعالیٰ کے فضل سے کتابِ مقدّس کے کئی اُردو ترجمے دست یاب ہیں۔ اِن سب کا مقصد یہی ہے کہ اصل زبان کا مفہوم ادا کیا جائے۔ اِن کا آپس میں مقابلہ نہیں ہے بلکہ مختلف ترجموں کا ایک دوسرے کے ساتھ موازنہ کرنے سے اصلی زبان کے مفہوم کی گہرائی اور وسعت سامنے آتی ہے اور یوں مختلف ترجمے مل کر کلامِ مقدّس کی پوری تفہیم میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

اللہ کرے کہ یہ ترجمہ بھی اُس کے زندہ کلام کا مطلب اور مقصد اور اُس کی وسعت اور گہرائی کو زیادہ صفائی سے سمجھنے میں مدد کا باعث بنے۔

ناشرین

پیدائش

دنیا کی تخلیق کا پہلا دن: روشنی

1 ابتدا میں اللہ نے آسمان اور زمین کو بنایا۔ 2 ابھی
تک زمین ویران اور خالی تھی۔ وہ گہرے پانی
سے ڈھکی ہوئی تھی جس کے اوپر اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔
اللہ کا روح پانی کے اوپر منڈلا رہا تھا۔
3 پھر اللہ نے کہا، ''روشنی ہو جائے'' تو روشنی پیدا
ہو گئی۔ 4 اللہ نے دیکھا کہ روشنی اچھی ہے، اور اُس نے
روشنی کو تاریکی سے الگ کر دیا۔ 5 اللہ نے روشنی کو دن کا
نام دیا اور تاریکی کو رات کا۔ شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں
پہلا دن گزر گیا۔

دوسرا دن: آسمان

6 اللہ نے کہا، ''پانی کے درمیان ایک ایسا گنبد پیدا
ہو جائے جس سے نچلا پانی اوپر کے پانی سے الگ ہو
جائے۔'' 7 ایسا ہی ہوا۔ اللہ نے ایک ایسا گنبد بنایا جس
سے نچلا پانی اوپر کے پانی سے الگ ہو گیا۔ 8 اللہ نے
گنبد کو آسمان کا نام دیا۔ شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں دوسرا
دن گزر گیا۔

تیسرا دن: خشک زمین اور پودے

9 اللہ نے کہا، ''جو پانی آسمان کے نیچے ہے وہ ایک
جگہ جمع ہو جائے تاکہ دوسری طرف خشک جگہ نظر
آئے۔'' ایسا ہی ہوا۔ 10 اللہ نے خشک جگہ کو زمین کا
نام دیا اور جمع شدہ پانی کو سمندر کا۔ اور اللہ نے دیکھا
کہ یہ اچھا ہے۔ 11 پھر اُس نے کہا، ''زمین ہریاول پیدا
کرے، ایسے پودے جو بیج رکھتے ہوں اور ایسے درخت
جن کے پھل اپنی اپنی قسم کے بیج رکھتے ہوں۔'' ایسا
ہی ہوا۔ 12 زمین نے ہریاول پیدا کی، ایسے پودے جو
اپنی اپنی قسم کے بیج رکھتے اور ایسے درخت جن کے پھل
اپنی اپنی قسم کے بیج رکھتے تھے۔ اللہ نے دیکھا کہ یہ اچھا
ہے۔ 13 شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں تیسرا دن گزر گیا۔

چوتھا دن: سورج، چاند اور ستارے

14 اللہ نے کہا، ''آسمان پر روشنیاں پیدا ہو جائیں تاکہ
دن اور رات میں امتیاز ہو اور اِسی طرح مختلف موسموں،
دنوں اور سالوں میں بھی۔ 15 آسمان کی یہ روشنیاں دنیا کو
روشن کریں۔'' ایسا ہی ہوا۔ 16 اللہ نے دو بڑی روشنیاں
بنائیں، سورج جو بڑا تھا دن پر حکومت کرنے کو اور چاند

جو چھوٹا تھا رات پر۔ اِن کے علاوہ اُس نے ستاروں
کو بھی بنایا۔ 17 اُس نے اُنہیں آسمان پر رکھا تاکہ وہ دنیا کو
روشن کریں، 18 دن اور رات پر حکومت کریں اور روشنی
اور تاریکی میں امتیاز پیدا کریں۔ اللہ نے دیکھا کہ یہ اچھا
ہے۔ 19 شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں چوتھا دن گزر گیا۔

پانچواں دن: پانی اور ہَوا کے جاندار

20 اللہ نے کہا، ”پانی آبی جانداروں سے بھر جائے
اور فضا میں پرندے اُڑتے پھریں۔“ 21 اللہ نے بڑے
بڑے سمندری جانور بنائے، پانی کی تمام دیگر مخلوقات
اور ہر قسم کے پَر رکھنے والے جاندار بھی بنائے۔ اللہ
نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ 22 اُس نے اُنہیں برکت دی
اور کہا، ”پھلو پھولو اور تعداد میں بڑھتے جاؤ۔ سمندر
تم سے بھر جائے۔ اِسی طرح پرندے زمین پر تعداد میں
بڑھ جائیں۔“ 23 شام ہوئی، پھر صبح۔ یوں پانچواں دن
گزر گیا۔

چھٹا دن: زمین پر چلنے والے جانور اور انسان

24 اللہ نے کہا، ”زمین ہر قسم کے جاندار پیدا کرے:
مویشی، رینگنے والے اور جنگلی جانور۔“ ایسا ہی ہوا۔
25 اللہ نے ہر قسم کے مویشی، رینگنے والے اور جنگلی جانور
بنائے۔ اُس نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔

26 اللہ نے کہا، ”آؤ اب ہم انسان کو اپنی صورت پر
بنائیں، وہ ہم سے مشابہت رکھے۔ وہ تمام جانوروں پر
حکومت کرے، سمندر کی مچھلیوں پر، ہَوا کے پرندوں
پر، مویشیوں پر، جنگلی جانوروں پر اور زمین پر کے تمام
رینگنے والے جانداروں پر۔“ 27 یوں اللہ نے انسان کو
اپنی صورت پر بنایا، اللہ کی صورت پر۔ اُس نے اُنہیں
مرد اور عورت بنایا۔ 28 اللہ نے اُنہیں برکت دی اور
کہا، ”پھلو پھولو اور تعداد میں بڑھتے جاؤ۔ دنیا تم
سے بھر جائے اور تم اُس پر اختیار رکھو۔ سمندر کی
مچھلیوں، ہَوا کے پرندوں اور زمین پر کے تمام رینگنے
والے جانداروں پر حکومت کرو۔“

29 اللہ نے اُن سے مزید کہا، ”تمام بیج دار پودے
اور پھل دار درخت تمہارے ہی ہیں۔ مَیں اُنہیں تم
کو کھانے کے لئے دیتا ہوں۔ 30 اِس طرح مَیں تمام
جانوروں کو کھانے کے لئے ہریالی دیتا ہوں۔ جس میں
بھی جان ہے وہ یہ کھا سکتا ہے، خواہ وہ زمین پر چلنے
پھرنے والا جانور، ہَوا کا پرندہ یا زمین پر رینگنے والا کیوں نہ
ہو۔“ ایسا ہی ہوا۔ 31 اللہ نے سب پر نظر کی تو دیکھا کہ
وہ بہت اچھا بن گیا ہے۔ شام ہوئی، پھر صبح۔ چھٹا دن
گزر گیا۔

ساتواں دن: آرام

2 یوں آسمان و زمین اور اُن کی تمام چیزوں کی تخلیق
مکمل ہوئی۔ 2 ساتویں دن اللہ کا سارا کام تکمیل
کو پہنچا۔ اِس سے فارغ ہو کر اُس نے آرام کیا۔ 3 اللہ
نے ساتویں دن کو برکت دی اور اُسے مخصوص و مقدّس
کیا۔ کیونکہ اُس دن اُس نے اپنے تمام تخلیقی کام سے
فارغ ہو کر آرام کیا۔

آدم اور حوا

4 یہ آسمان و زمین کی تخلیق کا بیان ہے۔ جب رب
خدا نے آسمان و زمین کو بنایا 5 تو شروع میں جھاڑیاں اور
پودے نہیں اُگتے تھے۔ وجہ یہ تھی کہ اللہ نے بارش کا
انتظام نہیں کیا تھا۔ اور ابھی انسان بھی پیدا نہیں ہوا تھا

کہ زمین کی کھیتی باڑی کرتا۔ 6 اِس کی بجائے زمین میں
سے دُھند اُٹھ کر اُس کی پوری سطح کو تر کرتی تھی۔ 7 پھر
رب خدا نے زمین سے مٹی لے کر انسان کو تشکیل دیا
اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو وہ جیتی
جان ہوا۔

8 رب خدا نے مشرق میں ملکِ عدن میں ایک باغ
لگایا۔ اُس میں اُس نے اُس آدمی کو رکھا جسے اُس نے
بنایا تھا۔ 9 رب خدا کے حکم پر زمین میں سے طرح
طرح کے درخت پھوٹ نکلے، ایسے درخت جو دیکھنے
میں دل کش اور کھانے کے لئے اچھے تھے۔ باغ کے
بیچ میں دو درخت تھے۔ ایک کا پھل زندگی بخشتا تھا
جبکہ دوسرے کا پھل اچھے اور بُرے کی پہچان دلاتا تھا۔
10 عدن میں سے ایک دریا نکل کر باغ کی آب پاشی
کرتا تھا۔ وہاں سے بہہ کر وہ چار شاخوں میں تقسیم ہوا۔
11-12 پہلی شاخ کا نام فیسون ہے۔ وہ ملکِ حویلہ کو
گھیرے ہوئے بہتی ہے جہاں خالص سونا، گوگل کا گوند
اور عقیقِ احمر[a] پائے جاتے ہیں۔ 13 دوسری کا نام جیحون
ہے جو کوش کو گھیرے ہوئے بہتی ہے۔ 14 تیسری کا نام
دِجلہ ہے جو اسور کے مشرق کو جاتی ہے اور چوتھی کا نام
فرات ہے۔

15 رب خدا نے پہلے آدمی کو باغِ عدن میں رکھا تاکہ
وہ اُس کی باغ بانی اور حفاظت کرے۔ 16 لیکن رب
خدا نے اُسے آگاہ کیا، ”تجھے ہر درخت کا پھل کھانے
کی اجازت ہے۔ 17 لیکن جس درخت کا پھل اچھے اور
بُرے کی پہچان دلاتا ہے اُس کا پھل کھانا منع ہے۔ اگر
اُسے کھائے تو یقیناً مرے گا۔“

18 رب خدا نے کہا، ”اچھا نہیں کہ آدمی اکیلا رہے۔
مَیں اُس کے لئے ایک مناسب مددگار بناتا ہوں۔“
19 رب خدا نے مٹی سے زمین پر چلنے پھرنے والے
جانور اور ہَوا کے پرندے بنائے تھے۔ اب وہ اُنہیں
آدمی کے پاس لے آیا تاکہ معلوم ہو جائے کہ وہ اُن
کے کیا کیا نام رکھے گا۔ یوں ہر جانور کو آدم کی طرف
سے نام مل گیا۔ 20 آدمی نے تمام مویشیوں، پرندوں
اور زمین پر پھرنے والے جانداروں کے نام رکھے۔ لیکن
اُسے اپنے لئے کوئی مناسب مددگار نہ ملا۔
21 تب رب خدا نے اُسے سُلا دیا۔ جب وہ گہری نیند
سو رہا تھا تو اُس نے اُس کی پسلیوں میں سے ایک نکال
کر اُس کی جگہ گوشت بھر دیا۔ 22 پسلی سے اُس نے
عورت بنائی اور اُسے آدمی کے پاس لے آیا۔ 23 اُسے
دیکھ کر وہ پکار اُٹھا، ”واہ! یہ تو مجھ جیسی ہی ہے، میری
ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت
ہے۔ اِس کا نام ناری رکھا جائے کیونکہ وہ نر سے نکالی گئی
ہے۔“ 24 اِس لئے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی
بیوی کے ساتھ پیوست ہو جاتا ہے، اور وہ دونوں ایک
ہو جاتے ہیں۔ 25 دونوں، آدمی اور عورت ننگے تھے،
لیکن یہ اُن کے لئے شرم کا باعث نہیں تھا۔

گناہ کا آغاز

3 سانپ زمین پر چلنے پھرنے والے اُن تمام
جانوروں سے زیادہ چالاک تھا جن کو رب خدا
نے بنایا تھا۔ اُس نے عورت سے پوچھا، ”کیا اللہ نے
واقعی کہا کہ باغ کے کسی بھی درخت کا پھل نہ کھانا؟“
2 عورت نے جواب دیا، ”ہرگز نہیں۔ ہم باغ کا ہر پھل

carnelian[a]

کھا سکتے ہیں، 3 صرف اُس درخت کے پھل سے گریز
کرنا ہے جو باغ کے بیچ میں ہے۔ اللہ نے کہا کہ اُس کا
پھل نہ کھاؤ بلکہ اُسے چھونا بھی نہیں، ورنہ تم یقیناً مر
جاؤ گے۔‘‘ 4 سانپ نے عورت سے کہا، ’’تم ہرگز نہ
مرو گے، 5 بلکہ اللہ جانتا ہے کہ جب تم اُس کا پھل
کھاؤ گے تو تمہاری آنکھیں کھل جائیں گی اور تم اللہ کی
مانند ہو جاؤ گے، تم جو بھی اچھا اور بُرا ہے اُسے جان
لو گے۔‘‘

6 عورت نے درخت پر غور کیا کہ کھانے کے لئے
اچھا اور دیکھنے میں بھی دل کش ہے۔ سب سے دل فریب
بات یہ کہ اُس سے سمجھ حاصل ہو سکتی ہے! یہ سوچ
کر اُس نے اُس کا پھل لے کر اُسے کھایا۔ پھر اُس نے
اپنے شوہر کو بھی دے دیا، کیونکہ وہ اُس کے ساتھ تھا۔
اُس نے بھی کھا لیا۔ 7 لیکن کھاتے ہی اُن کی آنکھیں
کھل گئیں اور اُن کو معلوم ہوا کہ ہم ننگے ہیں۔ چنانچہ
اُنہوں نے انجیر کے پتے سی کر لنگیاں بنا لیں۔
8 شام کے وقت جب ٹھنڈی ہَوا چلنے لگی تو اُنہوں
نے رب خدا کو باغ میں چلتے پھرتے سنا۔ وہ ڈر کے
مارے درختوں کے پیچھے چھپ گئے۔ 9 رب خدا نے پکار
کر کہا، ’’آدم، تُو کہاں ہے؟‘‘ 10 آدم نے جواب دیا،
’مَیں نے تجھے باغ میں چلتے ہوئے سنا تو ڈر گیا، کیونکہ
مَیں ننگا ہوں۔ اِس لئے مَیں چھپ گیا۔‘‘ 11 اُس نے
پوچھا، ’’کس نے تجھے بتایا کہ تُو ننگا ہے؟ کیا تُو نے اُس
درخت کا پھل کھایا ہے جسے کھانے سے مَیں نے منع کیا
تھا؟‘‘ 12 آدم نے کہا، ’’جو عورت تُو نے میرے ساتھ
رہنے کے لئے دی ہے اُس نے مجھے پھل دیا۔ اِس
لئے مَیں نے کھا لیا۔‘‘ 13 اب رب خدا عورت سے
مخاطب ہوا، ’’تُو نے یہ کیوں کیا؟‘‘ عورت نے جواب
دیا، ’’سانپ نے مجھے بہکایا تو مَیں نے کھایا۔‘‘
14 رب خدا نے سانپ سے کہا، ’’چونکہ تُو نے یہ
کیا، اِس لئے تُو تمام مویشیوں اور جنگلی جانوروں میں
لعنتی ہے۔ تُو عمر بھر پیٹ کے بل رینگے گا اور خاک
چاٹے گا۔ 15 مَیں تیرے اور عورت کے درمیان دشمنی
پیدا کروں گا۔ اُس کی اولاد تیری اولاد کی دشمن ہو گی۔
وہ تیرے سر کو کچل ڈالے گی جبکہ تُو اُس کی ایڑی پر
کاٹے گا۔‘‘

16 پھر رب خدا عورت سے مخاطب ہوا اور کہا،
’’جب تُو اُمید سے ہو گی تو مَیں تیری تکلیف کو بہت
بڑھاؤں گا۔ جب تیرے بچے ہوں گے تو تُو شدید درد
کا شکار ہو گی۔ تُو اپنے شوہر کی تمنا کرے گی لیکن وہ
تجھ پر حکومت کرے گا۔‘‘ 17 آدم سے اُس نے کہا،
’’تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پھل
کھایا جسے کھانے سے مَیں نے منع کیا تھا۔ اِس لئے
تیرے سبب سے زمین پر لعنت ہے۔ اُس سے خوراک
حاصل کرنے کے لئے تجھے عمر بھر محنت مشقت
کرنی پڑے گی۔ 18 تیرے لئے وہ خاردار پودے اور
اونٹ کٹارے پیدا کرے گی، حالانکہ تُو اُس سے اپنی
خوراک بھی حاصل کرے گا۔ 19 پسینہ بہا بہا کر تجھے
روٹی کمانے کے لئے بھاگ دوڑ کرنی پڑے گی۔ اور یہ
سلسلہ موت تک جاری رہے گا۔ تُو محنت کرتے کرتے
دوبارہ زمین میں لوٹ جائے گا، کیونکہ تُو اُسی سے لیا گیا
ہے۔ تُو خاک ہے اور دوبارہ خاک میں مل جائے گا۔‘‘
20 آدم نے اپنی بیوی کا نام حوا یعنی زندگی رکھا، کیونکہ
بعد میں وہ تمام زندوں کی ماں بن گئی۔ 21 رب خدا نے
آدم اور اُس کی بیوی کے لئے کھالوں سے لباس بنا کر
اُنہیں پہنایا۔ 22 اُس نے کہا، ’’انسان ہماری مانند ہو گیا

ہے، وہ اچھے اور بُرے کا علم رکھتا ہے۔ اب ایسا نہ ہو
کہ وہ ہاتھ بڑھا کر زندگی بخشنے والے درخت کے پھل
سے لے اور اُس سے کھا کر ہمیشہ تک زندہ رہے۔“
23 اِس لئے رب خدا نے اُسے باغِ عدن سے نکال کر
اُس زمین کی کھیتی باڑی کرنے کی ذمہ داری دی جس میں
سے اُسے لیا گیا تھا۔ 24 انسان کو خارج کرنے کے بعد
اُس نے باغِ عدن کے مشرق میں کروبی فرشتے کھڑے
کئے اور ساتھ ساتھ ایک آتشی تلوار رکھی جو اِدھر اُدھر
گھومتی تھی تاکہ اُس راستے کی حفاظت کرے جو زندگی
بخشنے والے درخت تک پہنچاتا تھا۔

قابیل اور ہابیل

4 آدم حوا سے ہم بستر ہوا تو اُن کا پہلا بیٹا قابیل
پیدا ہوا۔ حوا نے کہا، ”رب کی مدد سے مَیں
نے ایک مرد حاصل کیا ہے۔“ 2 بعد میں قابیل کا بھائی
ہابیل پیدا ہوا۔ ہابیل بھیڑ بکریوں کا چرواہا بن گیا جبکہ
قابیل کھیتی باڑی کرنے لگا۔

پہلا قتل

3 کچھ دیر کے بعد قابیل نے رب کو اپنی فصلوں میں
سے کچھ پیش کیا۔ 4 ہابیل نے بھی نذرانہ پیش کیا، لیکن
اُس نے اپنی بھیڑ بکریوں کے کچھ پہلوٹھے اُن کی چربی
سمیت چڑھائے۔ ہابیل کا نذرانہ رب کو پسند آیا، 5 مگر
قابیل کا نذرانہ منظور نہ ہوا۔ یہ دیکھ کر قابیل بڑے
غصے میں آ گیا، اور اُس کا منہ بگڑ گیا۔ 6 رب نے پوچھا،
”تُو غصے میں کیوں آ گیا ہے؟ تیرا منہ کیوں لٹکا ہوا
ہے؟ 7 کیا اگر تُو اچھی نیت رکھتا ہے تو اپنی نظر اُٹھا کر
میری طرف نہیں دیکھ سکے گا؟ لیکن اگر اچھی نیت نہیں
رکھتا تو خبردار! گناہ دروازے پر دبکا بیٹھا ہے اور تجھے
چاہتا ہے۔ لیکن تیرا فرض ہے کہ اُس پر غالب آئے۔“
8 ایک دن قابیل نے اپنے بھائی سے کہا، ”آؤ، ہم
باہر کھلے میدان میں چلیں۔“ اور جب وہ کھلے میدان
میں تھے تو قابیل نے اپنے بھائی ہابیل پر حملہ کر کے
اُسے مار ڈالا۔
9 تب رب نے قابیل سے پوچھا، ”تیرا بھائی ہابیل
کہاں ہے؟“ قابیل نے جواب دیا، ”مجھے کیا پتا! کیا
اپنے بھائی کی دیکھ بھال کرنا میری ذمہ داری ہے؟“
10 رب نے کہا، ”تُو نے کیا کِیا ہے؟ تیرے بھائی کا
خون زمین میں سے پکار کر مجھ سے فریاد کر رہا ہے۔
11 اِس لئے تجھ پر لعنت ہے اور زمین نے تجھے رد
کیا ہے، کیونکہ زمین کو منہ کھول کر تیرے ہاتھ سے
قتل کئے ہوئے بھائی کا خون پینا پڑا۔ 12 اب سے
جب تُو کھیتی باڑی کرے گا تو زمین اپنی پیداوار دینے
سے انکار کرے گی۔ تُو مفرور ہو کر مارا مارا پھرے
گا۔“ 13 قابیل نے کہا، ”میری سزا نہایت سخت ہے۔
مَیں اِسے برداشت نہیں کر پاؤں گا۔ 14 آج تُو مجھے
زمین کی سطح سے بھگا رہا ہے اور مجھے تیرے حضور
سے بھی چھپ جانا ہے۔ مَیں مفرور کی حیثیت سے مارا
مارا پھرتا رہوں گا، اِس لئے جس کو بھی پتا چلے گا کہ
مَیں کہاں ہوں وہ مجھے قتل کر ڈالے گا۔“ 15 لیکن
رب نے اُس سے کہا، ”ہرگز نہیں۔ جو قابیل کو قتل
کرے اُس سے سات گُنا بدلہ لیا جائے گا۔“ پھر رب
نے اُس پر ایک نشان لگایا تاکہ جو بھی قابیل کو دیکھے وہ
اُسے قتل نہ کر دے۔ 16 اِس کے بعد قابیل رب کے
حضور سے چلا گیا اور عدن کے مشرق کی طرف نود کے
علاقے میں جا بسا۔

قابیل کا خاندان

17 قابیل کی بیوی حاملہ ہوئی۔ بیٹا پیدا ہوا جس کا نام
حنوک رکھا گیا۔ قابیل نے ایک شہر تعمیر کیا اور اپنے
بیٹے کی خوشی میں اُس کا نام حنوک رکھا۔ 18 حنوک کا بیٹا
عیراد تھا، عیراد کا بیٹا محویائیل، محویائیل کا بیٹا متوسائیل
اور متوسائیل کا بیٹا لمک تھا۔ 19 لمک کی دو بیویاں تھیں،
عدہ اور ضِلّہ۔ 20 عدہ کا بیٹا یابل تھا۔ اُس کی نسل کے
لوگ خیموں میں رہتے اور مویشی پالتے تھے۔ 21 یابل
کا بھائی یوبل تھا۔ اُس کی نسل کے لوگ سرود[a] اور بانسری
بجاتے تھے۔ 22 ضِلّہ کے بھی بیٹا پیدا ہوا جس کا نام
تُوبل قابیل تھا۔ وہ لوہار تھا۔ اُس کی نسل کے لوگ پیتل
اور لوہے کی چیزیں بناتے تھے۔ تُوبل قابیل کی بہن کا
نام نعمہ تھا۔ 23 ایک دن لمک نے اپنی بیویوں سے کہا،
”عدہ اور ضِلّہ، میری بات سنو! لمک کی بیویو، میرے
الفاظ پر غور کرو! 24 ایک آدمی نے مجھے زخمی کیا تو
مَیں نے اُسے مار ڈالا۔ ایک لڑکے نے میرے چوٹ
لگائی تو مَیں نے اُسے قتل کر دیا۔ جو قابیل کو قتل کرے
اُس سے سات گُنا بدلہ لیا جائے گا، لیکن جو لمک کو قتل
کرے اُس سے ستتر گُنا بدلہ لیا جائے گا۔“

سیت اور انوس

25 آدم اور حوا کا ایک اَور بیٹا پیدا ہوا۔ حوا نے اُس کا
نام سیت رکھ کر کہا، ”اللہ نے مجھے ہابیل کی جگہ جسے
قابیل نے قتل کیا ایک اَور بیٹا بخشا ہے۔“ 26 سیت
کے ہاں بھی بیٹا پیدا ہوا۔ اُس نے اُس کا نام
انوس رکھا۔
اُن دنوں میں لوگ رب کا نام لے کر عبادت
کرنے لگے۔

آدم سے نوح تک کا نسب نامہ

5 ذیل میں آدم کا نسب نامہ درج ہے۔
جب اللہ نے انسان کو خلق کیا تو اُس نے اُسے
اپنی صورت پر بنایا۔ 2 اُس نے اُنہیں مرد اور عورت پیدا
کیا۔ اور جس دن اُس نے اُنہیں خلق کیا اُس نے اُنہیں
برکت دے کر اُن کا نام آدم یعنی انسان رکھا۔
3 آدم کی عمر 130 سال تھی جب اُس کا بیٹا سیت
پیدا ہوا۔ سیت صورت کے لحاظ سے اپنے باپ کی مانند
تھا، وہ اُس سے مشابہت رکھتا تھا۔ 4 سیت کی پیدائش
کے بعد آدم مزید 800 سال زندہ رہا۔ اُس کے اَور بیٹے
بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔ 5 وہ 930 سال کی عمر میں
فوت ہوا۔
6 سیت 105 سال کا تھا جب اُس کا بیٹا انوس پیدا
ہوا۔ 7 اِس کے بعد وہ مزید 807 سال زندہ رہا۔ اُس
کے اَور بیٹے بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔ 8 وہ 912 سال
کی عمر میں فوت ہوا۔
9 انوس 90 برس کا تھا جب اُس کا بیٹا قینان پیدا ہوا۔
10 اِس کے بعد وہ مزید 815 سال زندہ رہا۔ اُس کے
اَور بیٹے بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔ 11 وہ 905 سال کی
عمر میں فوت ہوا۔
12 قینان 70 سال کا تھا جب اُس کا بیٹا مہلل ایل
پیدا ہوا۔ 13 اِس کے بعد وہ مزید 840 سال زندہ
رہا۔ اُس کے اَور بیٹے بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔ 14 وہ

[a] لفظی ترجمہ: چنگ۔ چونکہ یہ ساز برِ صغیر میں کم ہی استعمال ہوتا ہے، اِس لئے مترجمین نے اِس کی جگہ لفظ ”سرود“ استعمال کیا ہے۔

910 سال کی عمر میں فوت ہوا۔
15 مہلل ایل 65 سال کا تھا جب اُس کا بیٹا یارد پیدا
ہوا۔ 16 اِس کے بعد وہ مزید 830 سال زندہ رہا۔ اُس
کے اَور بیٹے بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔ 17 وہ 895 سال
کی عمر میں فوت ہوا۔
18 یارد 162 سال کا تھا جب اُس کا بیٹا حنوک پیدا
ہوا۔ 19 اِس کے بعد وہ مزید 800 سال زندہ رہا۔ اُس
کے اَور بیٹے بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔ 20 وہ 962 سال
کی عمر میں فوت ہوا۔
21 حنوک 65 سال کا تھا جب اُس کا بیٹا متوسلح پیدا
ہوا۔ 22 اِس کے بعد وہ مزید 300 سال اللہ کے ساتھ
چلتا رہا۔ اُس کے اَور بیٹے بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔ 23 وہ
کُل 365 سال دنیا میں رہا۔ 24 حنوک اللہ کے ساتھ
ساتھ چلتا تھا۔ 365 سال کی عمر میں وہ غائب ہوا،
کیونکہ اللہ نے اُسے اُٹھا لیا۔
25 متوسلح 187 سال کا تھا جب اُس کا بیٹا لمک پیدا
ہوا۔ 26 وہ مزید 782 سال زندہ رہا۔ اُس کے اَور بیٹے
اور بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔ 27 وہ 969 سال کی عمر میں
فوت ہوا۔
28 لمک 182 سال کا تھا جب اُس کا بیٹا پیدا ہوا۔
29 اُس نے اُس کا نام نوح یعنی تسلی رکھا، کیونکہ اُس نے
اُس کے بارے میں کہا، ”ہمارا کھیتی باڑی کا کام نہایت
تکلیف دہ ہے، اِس لئے کہ اللہ نے زمین پر لعنت بھیجی
ہے۔ لیکن اب ہم بیٹے کی معرفت تسلی پائیں گے۔“
30 اِس کے بعد وہ مزید 595 سال زندہ رہا۔ اُس کے
اَور بیٹے بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔ 31 وہ 777 سال کی
عمر میں فوت ہوا۔
32 نوح 500 سال کا تھا جب اُس کے بیٹے سِم،
حام اور یافت پیدا ہوئے۔

لوگوں کی زیادتیاں

6 دنیا میں لوگوں کی تعداد بڑھنے لگی۔ اُن کے ہاں
بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ 2 تب آسمانی ہستیوں نے
دیکھا کہ بنی نوع انسان کی بیٹیاں خوب صورت ہیں، اور
اُنہوں نے اُن میں سے کچھ چن کر اُن سے شادی کی۔
3 پھر رب نے کہا، ”میری روح ہمیشہ کے لئے انسان
میں نہ رہے کیونکہ وہ فانی مخلوق ہے۔ اب سے وہ 120
سال سے زیادہ زندہ نہیں رہے گا۔“ 4 اُن دنوں میں اور
بعد میں بھی دنیا میں دیو قامت افراد تھے جو انسانی عورتوں
اور اُن آسمانی ہستیوں کی شادیوں سے پیدا ہوئے تھے۔
یہ دیو قامت افراد قدیم زمانے کے مشہور سورما تھے۔
5 رب نے دیکھا کہ انسان نہایت بگڑ گیا ہے، کہ اُس
کے تمام خیالات لگاتار بُرائی کی طرف مائل رہتے ہیں۔
6 وہ پچھتایا کہ مَیں نے انسان کو بنا کر دنیا میں رکھ دیا
ہے، اور اُسے سخت دُکھ ہوا۔ 7 اُس نے کہا، ”گو مَیں ہی
نے انسان کو خلق کیا مَیں اُسے رُوئے زمین پر سے مٹا
ڈالوں گا۔ مَیں نہ صرف لوگوں کو بلکہ زمین پر چلنے پھرنے
اور رینگنے والے جانوروں اور ہَوا کے پرندوں کو بھی ہلاک
کر دوں گا، کیونکہ مَیں پچھتاتا ہوں کہ مَیں نے اُن
کو بنایا۔“

بڑے سیلاب کے لئے نوح کی تیاریاں

8 صرف نوح پر رب کی نظرِ کرم تھی۔ 9 یہ اُس کی
زندگی کا بیان ہے۔
نوح راست باز تھا۔ اُس زمانے کے لوگوں میں صرف

وہی بے قصور تھا۔ وہ اللہ کے ساتھ ساتھ چلتا تھا۔
10 نوح کے تین بیٹے تھے، سِم، حام اور یافت۔ 11 لیکن
دنیا اللہ کی نظر میں بگڑی ہوئی اور ظلم و تشدد سے بھری
ہوئی تھی۔ 12 جہاں بھی اللہ دیکھتا دنیا خراب تھی، کیونکہ
تمام جانداروں نے زمین پر اپنی روِش کو بگاڑ دیا تھا۔
13 تب اللہ نے نوح سے کہا، ”مَیں نے تمام
جانداروں کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، کیونکہ اُن کے
سبب سے پوری دنیا ظلم و تشدد سے بھر گئی ہے۔ چنانچہ
مَیں اُن کو زمین سمیت تباہ کر دوں گا۔ 14 اب اپنے
لئے سرو[a] کی لکڑی کی کشتی بنا لے۔ اُس میں کمرے ہوں
اور اُسے اندر اور باہر تارکول لگا۔ 15 اُس کی لمبائی 450
فٹ، چوڑائی 75 فٹ اور اونچائی 45 فٹ ہو۔ 16 کشتی
کی چھت کو یوں بنانا کہ اُس کے نیچے 18 انچ کھلا
رہے۔ ایک طرف دروازہ ہو، اور اُس کی تین منزلیں
ہوں۔ 17 مَیں پانی کا اِتنا بڑا سیلاب لاؤں گا کہ وہ زمین
کے تمام جانداروں کو ہلاک کر ڈالے گا۔ زمین پر سب
کچھ فنا ہو جائے گا۔ 18 لیکن تیرے ساتھ مَیں عہد
باندھوں گا جس کے تحت تُو اپنے بیٹوں، اپنی بیوی اور
بہوؤں کے ساتھ کشتی میں جائے گا۔ 19 ہر قسم کے
جانور کا ایک نر اور ایک مادہ بھی اپنے ساتھ کشتی میں لے
جانا تاکہ وہ تیرے ساتھ جیتے بچیں۔ 20 ہر قسم کے پَر
رکھنے والے جانور اور ہر قسم کے زمین پر پھرنے یا رینگنے
والے جانور دو دو ہو کر تیرے پاس آئیں گے تاکہ جیتے
بچ جائیں۔ 21 جو بھی خوراک درکار ہے اُسے اپنے اور اُن
کے لئے جمع کر کے کشتی میں محفوظ کر لینا۔“
22 نوح نے سب کچھ ویسا ہی کیا جیسا اللہ نے
اُسے بتایا۔

سیلاب کا آغاز

7 پھر رب نے نوح سے کہا، ”اپنے گھرانے
سمیت کشتی میں داخل ہو جا، کیونکہ اِس دور کے
لوگوں میں سے مَیں نے صرف تجھے راست باز پایا ہے۔
2 ہر قسم کے پاک جانوروں میں سے سات سات نر و
مادہ کے جوڑے جبکہ ناپاک جانوروں میں سے نر و مادہ کا
صرف ایک ایک جوڑا ساتھ لے جانا۔ 3 اِسی طرح ہر قسم
کے پَر رکھنے والوں میں سے سات سات نر و مادہ کے
جوڑے بھی ساتھ لے جانا تاکہ اُن کی نسلیں بچی رہیں۔
4 ایک ہفتے کے بعد مَیں چالیس دن اور چالیس رات
متواتر بارش برساؤں گا۔ اِس سے مَیں تمام جانداروں
کو رُوئے زمین پر سے مٹا ڈالوں گا، اگرچہ مَیں ہی نے
اُنہیں بنایا ہے۔“
5 نوح نے ویسا ہی کیا جیسا رب نے حکم دیا تھا۔ 6 وہ
600 سال کا تھا جب یہ طوفانی سیلاب زمین پر آیا۔
7 طوفانی سیلاب سے بچنے کے لئے نوح اپنے بیٹوں،
اپنی بیوی اور بہوؤں کے ساتھ کشتی میں سوار ہوا۔ 8 زمین
پر پھرنے والے پاک اور ناپاک جانور، پَر رکھنے والے اور
تمام رینگنے والے جانور بھی آئے۔ 9 نر و مادہ کی صورت
میں دو دو ہو کر وہ نوح کے پاس آ کر کشتی میں سوار
ہوئے۔ سب کچھ ویسا ہی ہوا جیسا اللہ نے نوح کو
حکم دیا تھا۔ 10 ایک ہفتے کے بعد طوفانی سیلاب زمین
پر آ گیا۔
11 یہ سب کچھ اُس وقت ہوا جب نوح 600 سال
کا تھا۔ دوسرے مہینے کے 17ویں دن زمین کی گہرائیوں
میں سے تمام چشمے پھوٹ نکلے اور آسمان پر پانی کے
دریچے کھل گئے۔ 12 چالیس دن اور چالیس رات تک

[a] عبرانی لفظ متروک ہے۔ شاید اُس کا مطلب سرو یا دیودار کی لکڑی ہو۔

موسلا دھار بارش ہوتی رہی۔ 13 جب بارش شروع ہوئی
تو نوح، اُس کے بیٹے سِم، حام اور یافت، اُس کی بیوی اور
بہوئیں کشتی میں سوار ہو چکے تھے۔ 14 اُن کے ساتھ ہر
قسم کے جنگلی جانور، مویشی، رینگنے اور پَر رکھنے والے جانور
تھے۔ 15 ہر قسم کے جاندار دو دو ہو کر نوح کے پاس آ
کر کشتی میں سوار ہو چکے تھے۔ 16 نر و مادہ آئے تھے۔
سب کچھ ویسا ہی ہوا تھا جیسا اللہ نے نوح کو حکم دیا تھا۔
پھر رب نے دروازے کو بند کر دیا۔

17 چالیس دن تک طوفانی سیلاب جاری رہا۔ پانی چڑھا
تو اُس نے کشتی کو زمین پر سے اُٹھا لیا۔ 18 پانی زور پکڑ
کر بہت بڑھ گیا، اور کشتی اُس پر تیرنے لگی۔ 19 آخر کار
پانی اِتنا زیادہ ہو گیا کہ تمام اونچے پہاڑ بھی اُس میں
چھپ گئے، 20 بلکہ سب سے اونچی چوٹی پر پانی کی گہرائی
20 فٹ تھی۔ 21 زمین پر رہنے والی ہر مخلوق ہلاک
ہوئی۔ پرندے، مویشی، جنگلی جانور، تمام جاندار جن
سے زمین بھری ہوئی تھی اور انسان، سب کچھ مر گیا۔
22 زمین پر ہر جاندار مخلوق ہلاک ہوئی۔ 23 یوں ہر مخلوق
کو رُوئے زمین پر سے مٹا دیا گیا۔ انسان، زمین پر پھرنے
اور رینگنے والے جانور اور پرندے، سب کچھ ختم کر
دیا گیا۔ صرف نوح اور کشتی میں سوار اُس کے ساتھی
بچ گئے۔

24 سیلاب ڈیڑھ سَو دن تک زمین پر غالب رہا۔

سیلاب کا اختتام

8 لیکن اللہ کو نوح اور تمام جانور یاد رہے جو کشتی
میں تھے۔ اُس نے ہَوا چلا دی جس سے پانی کم
ہونے لگا۔ 2 زمین کے چشمے اور آسمان پر کے پانی کے
دریچے بند ہو گئے، اور بارش رُک گئی۔ 3 پانی گھٹتا گیا۔
150 دن کے بعد وہ کافی کم ہو گیا تھا۔ 4 ساتویں مہینے
کے 17ویں دن کشتی اراراط کے ایک پہاڑ پر ٹک گئی۔
5 دسویں مہینے کے پہلے دن پانی اِتنا کم ہو گیا تھا کہ پہاڑوں
کی چوٹیاں نظر آنے لگی تھیں۔

6-7 چالیس دن کے بعد نوح نے کشتی کی کھڑکی کھول
کر ایک کوّا چھوڑ دیا، اور وہ اُڑ کر چلا گیا۔ لیکن جب
تک زمین پر پانی تھا وہ آتا جاتا رہا۔ 8 پھر نوح نے ایک
کبوتر چھوڑ دیا تاکہ پتا چلے کہ زمین پانی سے نکل آئی ہے
یا نہیں۔ 9 لیکن کبوتر کو کہیں بھی بیٹھنے کی جگہ نہ ملی،
کیونکہ اب تک پوری زمین پر پانی ہی پانی تھا۔ وہ کشتی اور
نوح کے پاس واپس آ گیا، اور نوح نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور
کبوتر کو پکڑ کر اپنے پاس کشتی میں رکھ لیا۔

10 اُس نے ایک ہفتہ اَور انتظار کر کے کبوتر کو دوبارہ
چھوڑ دیا۔ 11 شام کے وقت وہ لوٹ آیا۔ اِس دفعہ اُس
کی چونچ میں زیتون کا تازہ پتا تھا۔ تب نوح کو معلوم ہوا
کہ زمین پانی سے نکل آئی ہے۔

12 اُس نے مزید ایک ہفتے کے بعد کبوتر کو چھوڑ
دیا۔ اِس دفعہ وہ واپس نہ آیا۔

13 جب نوح 601 سال کا تھا تو پہلے مہینے کے پہلے
دن زمین کی سطح پر پانی ختم ہو گیا۔ تب نوح نے کشتی
کی چھت کھول دی اور دیکھا کہ زمین کی سطح پر پانی
نہیں ہے۔ 14 دوسرے مہینے کے 27ویں دن زمین
بالکل خشک ہو گئی۔

15 پھر اللہ نے نوح سے کہا، 16 ”اپنی بیوی، بیٹوں
اور بہوؤں کے ساتھ کشتی سے نکل آ۔ 17 جتنے بھی جانور
ساتھ ہیں اُنہیں نکال دے، خواہ پرندے ہوں، خواہ
زمین پر پھرنے یا رینگنے والے جانور۔ وہ دنیا میں پھیل
جائیں، نسل بڑھائیں اور تعداد میں بڑھتے جائیں۔“

18چنانچہ نوح اپنے بیٹوں، اپنی بیوی اور بہوؤں سمیت
نکل آیا۔ 19 تمام جانور اور پرندے بھی اپنی اپنی قسم کے
گروہوں میں کشتی سے نکلے۔
20اُس وقت نوح نے رب کے لئے قربان گاہ بنائی۔
اُس نے تمام پھرنے اور اُڑنے والے پاک جانوروں میں
سے کچھ چن کر اُنہیں ذبح کیا اور قربان گاہ پر پوری طرح
جلا دیا۔ 21یہ قربانیاں دیکھ کر رب خوش ہوا اور اپنے دل
میں کہا، ”اب سے مَیں کبھی زمین پر انسان کی وجہ سے
لعنت نہیں بھیجوں گا، کیونکہ اُس کا دل بچپن ہی سے
بُرائی کی طرف مائل ہے۔ اب سے مَیں کبھی اِس طرح
تمام جان رکھنے والی مخلوقات کو رُوئے زمین پر سے نہیں
مٹاؤں گا۔ 22 دنیا کے مقررہ اوقات جاری رہیں گے۔ بیج
بونے اور فصل کاٹنے کا وقت، ٹھنڈ اور تپش، گرمیوں
اور سردیوں کا موسم، دن اور رات، یہ سب کچھ دنیا کے
اخیر تک قائم رہے گا۔“

اللہ کا نوح کے ساتھ عہد

9 پھر اللہ نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت
دے کر کہا، ”پھلو پھولو اور تعداد میں بڑھتے
جاؤ۔ دنیا تم سے بھر جائے۔ 2 زمین پر پھرنے اور
رینگنے والے جانور، پرندے اور مچھلیاں سب تم سے
ڈریں گے۔ اُنہیں تمہارے اختیار میں کر دیا گیا ہے۔
3 جس طرح مَیں نے تمہارے کھانے کے لئے پودوں
کی پیداوار مقرر کی ہے اُسی طرح اب سے تمہیں ہر قسم
کے جانور کھانے کی اجازت بھی ہے۔ 4 لیکن خبردار!
ایسا گوشت نہ کھانا جس میں خون ہے، کیونکہ خون میں
اُس کی جان ہے۔
5 کسی کی جان لینا منع ہے۔ جو ایسا کرے گا اُسے
اپنی جان دینی پڑے گی، خواہ وہ انسان ہو یا حیوان۔
مَیں خود اِس کا مطالبہ کروں گا۔ 6 جو بھی کسی کا خون
بہائے اُس کا خون بھی بہایا جائے گا۔ کیونکہ اللہ نے
انسان کو اپنی صورت پر بنایا ہے۔
7 اب پھلو پھولو اور تعداد میں بڑھتے جاؤ۔ دنیا میں
پھیل جاؤ۔“
8 تب اللہ نے نوح اور اُس کے بیٹوں سے کہا،
9 ”اب مَیں تمہارے اور تمہاری اولاد کے ساتھ
عہد قائم کرتا ہوں۔ 10 یہ عہد اُن تمام جانوروں
کے ساتھ بھی ہو گا جو کشتی میں سے نکلے ہیں یعنی
پرندوں، مویشیوں اور زمین پر کے تمام جانوروں کے
ساتھ۔ 11 مَیں تمہارے ساتھ عہد باندھ کر وعدہ
کرتا ہوں کہ اب سے ایسا کبھی نہیں ہو گا کہ زمین
کی تمام زندگی سیلاب سے ختم کر دی جائے گی۔ اب
سے ایسا سیلاب کبھی نہیں آئے گا جو پوری زمین کو تباہ
کر دے۔ 12 اِس ابدی عہد کا نشان جو مَیں تمہارے
اور تمام جانداروں کے ساتھ قائم کر رہا ہوں یہ ہے
کہ 13 مَیں اپنی کمان بادلوں میں رکھتا ہوں۔ وہ میرے
دنیا کے ساتھ عہد کا نشان ہو گا۔ 14 جب کبھی میرے
کہنے پر آسمان پر بادل چھا جائیں گے اور قوسِ قزح اُن
میں سے نظر آئے گی 15 تو مَیں یہ عہد یاد کروں گا
جو تمہارے اور تمام جانداروں کے ساتھ کیا گیا ہے۔
اب کبھی بھی ایسا سیلاب نہیں آئے گا جو تمام زندگی کو
ہلاک کر دے۔ 16 قوسِ قزح نظر آئے گی تو مَیں اُسے
دیکھ کر اُس دائمی عہد کو یاد کروں گا جو میرے اور دنیا کی
تمام جاندار مخلوقات کے درمیان ہے۔ 17 یہ اُس عہد کا
نشان ہے جو مَیں نے دنیا کے تمام جانداروں کے ساتھ
کیا ہے۔“

نوح کے بیٹے

18 نوح کے جو بیٹے اُس کے ساتھ کشتی سے نکلے سِم،
حام اور یافت تھے۔ حام کنعان کا باپ تھا۔ 19 دنیا بھر
کے تمام لوگ اِن تینوں کی اولاد ہیں۔

20 نوح کسان تھا۔ شروع میں اُس نے انگور کا باغ
لگایا۔ 21 انگور سے مَے بنا کر اُس نے اِتنی پی لی کہ وہ
نشے میں دُھت اپنے ڈیرے میں ننگا پڑا رہا۔ 22 کنعان
کے باپ حام نے اُسے یوں پڑا ہوا دیکھا تو باہر جا کر
اپنے دونوں بھائیوں کو اُس کے بارے میں بتایا۔ 23 یہ
سن کر سِم اور یافت نے اپنے کندھوں پر کپڑا رکھا۔ پھر
وہ اُلٹے چلتے ہوئے ڈیرے میں داخل ہوئے اور کپڑا
اپنے باپ پر ڈال دیا۔ اُن کے منہ دوسری طرف مُڑے
رہے تاکہ باپ کی برہنگی نظر نہ آئے۔

24 جب نوح ہوش میں آیا تو اُس کو پتا چلا کہ
سب سے چھوٹے بیٹے نے کیا کِیا ہے۔ 25 اُس نے
کہا، ”کنعان پر لعنت! وہ اپنے بھائیوں کا ذلیل ترین
غلام ہو گا۔

26 مبارک ہو رب جو سِم کا خدا ہے۔ کنعان سِم کا
غلام ہو۔ 27 اللہ کرے کہ یافت کی حدود بڑھ جائیں۔
یافت سِم کے ڈیروں میں رہے اور کنعان اُس کا
غلام ہو۔“

28 سیلاب کے بعد نوح مزید 350 سال زندہ رہا۔
29 وہ 950 سال کی عمر میں فوت ہوا۔

نوح کی اولاد

10 یہ نوح کے بیٹوں سِم، حام اور یافت کا
نسب نامہ ہے۔ اُن کے بیٹے سیلاب کے
بعد پیدا ہوئے۔

یافت کی نسل

2 یافت کے بیٹے جُمر، ماجوج، مادی، یاوان، تُوبل،
مسک اور تیراس تھے۔ 3 جُمر کے بیٹے اشکناز، ریفت اور
تُجرمہ تھے۔ 4 یاوان کے بیٹے اِلیسہ اور ترسیس تھے۔
کِتّی اور دودانی بھی اُس کی اولاد ہیں۔ 5 وہ اُن قوموں کے
آبا و اجداد ہیں جو ساحلی علاقوں اور جزیروں میں پھیل
گئیں۔ یہ یافت کی اولاد ہیں جو اپنے اپنے قبیلے اور ملک
میں رہتے ہوئے اپنی اپنی زبان بولتے ہیں۔

حام کی نسل

6 حام کے بیٹے کوش، مصر، فوط اور کنعان تھے۔
7 کوش کے بیٹے سِبا، حویلہ، سبتہ، رعمہ اور سبتکہ تھے۔
رعمہ کے بیٹے سبا اور ددان تھے۔

8 کوش کا ایک اَور بیٹا بنام نمرود تھا۔ وہ دنیا میں
پہلا زبردست حاکم تھا۔ 9 رب کے نزدیک وہ زبردست
شکاری تھا۔ اِس لئے آج بھی کسی اچھے شکاری کے
بارے میں کہا جاتا ہے، ”وہ نمرود کی مانند ہے جو رب
کے نزدیک زبردست شکاری تھا۔“ 10 اُس کی سلطنت
کے پہلے مرکز ملکِ سِنعار میں بابل، ارک، اکاد اور کلنہ
کے شہر تھے۔ 11 اُس ملک سے نکل کر وہ اسور چلا
گیا جہاں اُس نے نینوہ، رحوبوت عیر، کلح 12 اور رسن
کے شہر تعمیر کئے۔ بڑا شہر رسن نینوہ اور کلح کے درمیان
واقع ہے۔

13 مصر اِن قوموں کا باپ تھا: لودی، عنامی، لِہابی،
نفتوحی، 14 فتروسی، کسلوحی (جن سے فلستی نکلے) اور
کفتوری۔

15 کنعان کا پہلوٹھا صیدا تھا۔ کنعان ذیل کی قوموں
کا باپ بھی تھا: حِتّی 16 یبوسی، اموری، جرجاسی، 17 حِوّی،

عرقی، سینی، 18 اروادی، صماری اور حماتی۔ بعد میں کنعانی
قبیلے اِتنے پھیل گئے 19 کہ اُن کی حدود شمال میں صیدا
سے جنوب کی طرف جرار سے ہو کر غزہ تک اور وہاں
سے مشرق کی طرف سدوم، عمورہ، ادمہ اور ضبوئیم
سے ہو کر لَسَع تک تھیں۔
20 یہ سب حام کی اولاد ہیں، جو اُن کے اپنے اپنے
قبیلے، اپنی اپنی زبان، اپنے اپنے ملک اور اپنی اپنی قوم
کے مطابق درج ہیں۔

سِم کی نسل

21 سِم یافت کا بڑا بھائی تھا۔ اُس کے بھی بیٹے پیدا
ہوئے۔ سِم تمام بنی عِبر کا باپ ہے۔
22 سِم کے بیٹے عیلام، اسور، ارفکسد، لُود اور
ارام تھے۔
23 ارام کے بیٹے عُوض، حول، جتر اور مس تھے۔
24 ارفکسد کا بیٹا سِلح اور سِلح کا بیٹا عِبر تھا۔
25 عِبر کے ہاں دو بیٹے پیدا ہوئے۔ ایک کا نام فلج
یعنی تقسیم تھا، کیونکہ اُن ایام میں دنیا تقسیم ہوئی۔ فلج
کے بھائی کا نام یُقطان تھا۔
26 یُقطان کے بیٹے الموداد، سلف، حصرماوت، اِراخ،
27 ہدورام، اُوزال، دِقلہ، 28 عوبال، ابی مائیل، سبا،
29 اوفیر، حویلہ اور یوباب تھے۔ یہ سب یُقطان کے
بیٹے تھے۔ 30 وہ میسا سے لے کر سفار اور مشرقی پہاڑی
علاقے تک آباد تھے۔
31 یہ سب سِم کی اولاد ہیں، جو اپنے اپنے قبیلے، اپنی
اپنی زبان، اپنے اپنے ملک اور اپنی اپنی قوم کے مطابق
درج ہیں۔
32 یہ سب نوح کے بیٹوں کے قبیلے ہیں، جو اپنی
نسلوں اور قوموں کے مطابق درج کئے گئے ہیں۔
سیلاب کے بعد تمام قومیں اِن ہی سے نکل کر رُوئے
زمین پر پھیل گئیں۔

بابل کا بُرج

11 اُس وقت تک پوری دنیا کے لوگ ایک
ہی زبان بولتے تھے۔ 2 مشرق کی طرف
بڑھتے بڑھتے وہ سِنعار کے ایک میدان میں پہنچ کر وہاں
آباد ہوئے۔ 3 تب وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے، ”آؤ،
ہم مٹی سے اینٹیں بنا کر اُنہیں آگ میں خوب پکائیں۔“
اُنہوں نے تعمیری کام کے لئے پتھر کی جگہ اینٹیں اور
مسالے کی جگہ تارکول استعمال کیا۔ 4 پھر وہ کہنے لگے،
”آؤ، ہم اپنے لئے شہر بنا لیں جس میں ایسا بُرج ہو جو
آسمان تک پہنچ جائے۔ پھر ہمارا نام قائم رہے گا اور ہم
رُوئے زمین پر بکھر جانے سے بچ جائیں گے۔“
5 لیکن رب اُس شہر اور بُرج کو دیکھنے کے لئے اُتر
آیا جسے لوگ بنا رہے تھے۔ 6 رب نے کہا، ”یہ لوگ
ایک ہی قوم ہیں اور ایک ہی زبان بولتے ہیں۔ اور یہ
صرف اُس کا آغاز ہے جو وہ کرنا چاہتے ہیں۔ اب سے
جو بھی وہ مل کر کرنا چاہیں گے اُس سے اُنہیں روکا نہیں
جا سکے گا۔ 7 اِس لئے آؤ، ہم دنیا میں اُتر کر اُن کی زبان
کو درہم برہم کر دیں تاکہ وہ ایک دوسرے کی بات سمجھ
نہ پائیں۔“
8 اِس طریقے سے رب نے اُنہیں تمام رُوئے زمین
پر منتشر کر دیا، اور شہر کی تعمیر رُک گئی۔ 9 اِس لئے شہر
کا نام بابل یعنی ابتری ٹھہرا، کیونکہ رب نے وہاں تمام
لوگوں کی زبان کو درہم برہم کر کے اُنہیں تمام رُوئے
زمین پر منتشر کر دیا۔

سِم سے ابرام تک کا نسب نامہ

10یہ سِم کا نسب نامہ ہے:
سِم 100 سال کا تھا جب اُس کا بیٹا ارفکسد پیدا ہوا۔
یہ سیلاب کے دو سال بعد ہوا۔ 11اِس کے بعد وہ مزید
500 سال زندہ رہا۔ اُس کے اَور بیٹے بیٹیاں بھی
پیدا ہوئے۔
12ارفکسد 35 سال کا تھا جب سِلح پیدا ہوا۔ 13اِس
کے بعد وہ مزید 403 سال زندہ رہا۔ اُس کے اَور بیٹے
بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔
14سِلح 30 سال کا تھا جب عِبر پیدا ہوا۔ 15اِس
کے بعد وہ مزید 403 سال زندہ رہا۔ اُس کے اَور بیٹے
بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔
16عِبر 34 سال کا تھا جب فلج پیدا ہوا۔ 17اِس
کے بعد وہ مزید 430 سال زندہ رہا۔ اُس کے اَور بیٹے
بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔
18فلج 30 سال کا تھا جب رعو پیدا ہوا۔ 19اِس
کے بعد وہ مزید 209 سال زندہ رہا۔ اُس کے اَور بیٹے
بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔
20رعو 32 سال کا تھا جب سروج پیدا ہوا۔ 21اِس
کے بعد وہ مزید 207 سال زندہ رہا۔ اُس کے اَور بیٹے
بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔
22سروج 30 سال کا تھا جب نحور پیدا ہوا۔ 23اِس
کے بعد وہ مزید 200 سال زندہ رہا۔ اُس کے اَور بیٹے
بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔
24نحور 29 سال کا تھا جب تارح پیدا ہوا۔ 25اِس
کے بعد وہ مزید 119 سال زندہ رہا۔ اُس کے اَور بیٹے
بیٹیاں بھی پیدا ہوئے۔
26تارح 70 سال کا تھا جب اُس کے بیٹے ابرام،
نحور اور حاران پیدا ہوئے۔
27یہ تارح کا نسب نامہ ہے: ابرام، نحور اور حاران
تارح کے بیٹے تھے۔ لوط حاران کا بیٹا تھا۔ 28اپنے باپ
تارح کی زندگی میں ہی حاران کسدیوں کے اُور میں انتقال
کر گیا جہاں وہ پیدا بھی ہوا تھا۔
29باقی دونوں بیٹوں کی شادی ہوئی۔ ابرام کی بیوی کا
نام سارَئی تھا اور نحور کی بیوی کا نام مِلکاہ۔ مِلکاہ حاران کی
بیٹی تھی، اور اُس کی ایک بہن بنام اِسکہ تھی۔ 30سارَئی
بانجھ تھی، اِس لئے اُس کے بچے نہیں تھے۔
31تارح کسدیوں کے اُور سے روانہ ہو کر ملکِ
کنعان کی طرف سفر کرنے لگا۔ اُس کے ساتھ اُس کا
بیٹا ابرام، اُس کا پوتا لوط یعنی حاران کا بیٹا اور اُس کی بہو
سارَئی تھے۔ جب وہ حاران پہنچے تو وہاں آباد ہو گئے۔
32تارح 205 سال کا تھا جب اُس نے حاران میں
وفات پائی۔

ابرام کی بُلاہٹ

12 رب نے ابرام سے کہا، ”اپنے وطن، اپنے
رشتے داروں اور اپنے باپ کے گھر کو
چھوڑ کر اُس ملک میں چلا جا جو مَیں تجھے دکھاؤں گا۔
2مَیں تجھ سے ایک بڑی قوم بناؤں گا، تجھے برکت دوں
گا اور تیرے نام کو بہت بڑھاؤں گا۔ تُو دوسروں کے
لئے برکت کا باعث ہو گا۔ 3جو تجھے برکت دیں گے
اُنہیں مَیں بھی برکت دوں گا۔ جو تجھ پر لعنت کرے گا
اُس پر مَیں بھی لعنت کروں گا۔ دنیا کی تمام قومیں تجھ
سے برکت پائیں گی۔“
4ابرام نے رب کی سنی اور حاران سے روانہ ہوا۔
لوط اُس کے ساتھ تھا۔ اُس وقت ابرام 75 سال کا

تھا۔ 5 اُس کے ساتھ اُس کی بیوی سارئی اور اُس کا بھتیجا
لوط تھے۔ وہ اپنے نوکر چاکروں سمیت اپنی پوری
ملکیت بھی ساتھ لے گیا جو اُس نے حاران میں حاصل
کی تھی۔ چلتے چلتے وہ کنعان پہنچے۔ 6 ابرام اُس ملک میں
سے گزر کر سِکم کے مقام پر ٹھہر گیا جہاں مورہ کے بلوط
کا درخت تھا۔ اُس زمانے میں ملک میں کنعانی قومیں
آباد تھیں۔
7 وہاں رب ابرام پر ظاہر ہوا اور اُس سے کہا،
”مَیں تیری اولاد کو یہ ملک دوں گا۔“ اِس لئے اُس
نے وہاں رب کی تعظیم میں قربان گاہ بنائی جہاں وہ
اُس پر ظاہر ہوا تھا۔ 8 وہاں سے وہ اُس پہاڑی علاقے
کی طرف گیا جو بیت ایل کے مشرق میں ہے۔ وہاں اُس
نے اپنا خیمہ لگایا۔ مغرب میں بیت ایل تھا اور مشرق میں
عَی۔ اِس جگہ پر بھی اُس نے رب کی تعظیم میں قربان
گاہ بنائی اور رب کا نام لے کر عبادت کی۔
9 پھر ابرام دوبارہ روانہ ہو کر جنوب کے دشتِ نجب
کی طرف چل پڑا۔

ابرام مصر میں

10 اُن دنوں میں ملکِ کنعان میں کال پڑا۔ کال اِتنا
سخت تھا کہ ابرام اُس سے بچنے کی خاطر کچھ دیر کے
لئے مصر میں جا بسا، لیکن پردیسی کی حیثیت سے۔
11 جب وہ مصر کی سرحد کے قریب آئے تو اُس نے اپنی
بیوی سارئی سے کہا، ”مَیں جانتا ہوں کہ تُو کتنی خوب
صورت ہے۔ 12 مصری تجھے دیکھیں گے، پھر کہیں گے،
’یہ اِس کا شوہر ہے۔‘ نتیجے میں وہ مجھے مار ڈالیں گے اور
تجھے زندہ چھوڑیں گے۔ 13 اِس لئے لوگوں سے یہ کہتے
رہنا کہ مَیں ابرام کی بہن ہوں۔ پھر میرے ساتھ اچھا
سلوک کیا جائے گا اور میری جان تیرے سبب سے بچ
جائے گی۔“
14 جب ابرام مصر پہنچا تو واقعی مصریوں نے دیکھا
کہ سارئی نہایت ہی خوب صورت ہے۔ 15 اور جب
فرعون کے افسران نے اُسے دیکھا تو اُنہوں نے فرعون کے
سامنے سارئی کی تعریف کی۔ آخرکار اُسے محل میں پہنچایا
گیا۔ 16 فرعون نے سارئی کی خاطر ابرام پر احسان کر کے
اُسے بھیڑ بکریاں، گائے بَیل، گدھے گدھیاں، نوکر چاکر
اور اونٹ دیئے۔
17 لیکن رب نے سارئی کے سبب سے فرعون اور
اُس کے گھرانے میں سخت قسم کے امراض پھیلائے۔
18 آخرکار فرعون نے ابرام کو بُلا کر کہا، ”تُو نے میرے
ساتھ کیا کِیا؟ تُو نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ سارئی تیری
بیوی ہے؟ 19 تُو نے کیوں کہا کہ وہ میری بہن ہے؟ اِس
دھوکے کی بنا پر مَیں نے اُسے گھر میں رکھ لیا تاکہ اُس
سے شادی کروں۔ دیکھ، تیری بیوی حاضر ہے۔ اِسے لے
کر یہاں سے نکل جا!“ 20 پھر فرعون نے اپنے سپاہیوں
کو حکم دیا، اور اُنہوں نے ابرام، اُس کی بیوی اور پوری
ملکیت کو رُخصت کر کے ملک سے روانہ کر دیا۔

ابرام اور لوط الگ ہو جاتے ہیں

13 ابرام اپنی بیوی، لوط اور تمام جائیداد کو
ساتھ لے کر مصر سے نکلا اور کنعان کے
جنوبی علاقے دشتِ نجب میں واپس آیا۔
2 ابرام نہایت دولت مند ہو گیا تھا۔ اُس کے پاس
بہت سے مویشی اور سونا چاندی تھی۔ 3 وہاں سے جگہ بہ
جگہ چلتے ہوئے وہ آخرکار بیت ایل سے ہو کر اُس مقام
تک پہنچ گیا جہاں اُس نے شروع میں اپنا ڈیرا لگایا تھا اور

جو بیت ایل اور عَی کے درمیان تھا۔ 4 وہاں جہاں اُس
نے قربان گاہ بنائی تھی اُس نے رب کا نام لے کر اُس
کی عبادت کی۔
5 لوط کے پاس بھی بہت سی بھیڑ بکریاں، گائے بَیل
اور خیمے تھے۔ 6 نتیجہ یہ نکلا کہ آخرکار وہ مل کر نہ رہ
سکے، کیونکہ اِتنی جگہ نہیں تھی کہ دونوں کے ریوڑ ایک
ہی جگہ پر چر سکیں۔ 7 ابرام اور لوط کے چرواہے آپس
میں جھگڑنے لگے۔ (اُس زمانے میں کنعانی اور فرِزّی بھی
ملک میں آباد تھے۔) 8 تب ابرام نے لوط سے بات
کی، ”ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ تیرے اور میرے درمیان
جھگڑا ہو یا تیرے چرواہوں اور میرے چرواہوں کے
درمیان۔ ہم تو بھائی ہیں۔ 9 کیا ضرورت ہے کہ ہم مل
کر رہیں جبکہ تُو آسانی سے اِس ملک کی کسی اَور جگہ رہ
سکتا ہے۔ بہتر ہے کہ تُو مجھ سے الگ ہو کر کہیں اَور
رہے۔ اگر تُو بائیں ہاتھ جائے تو مَیں دائیں ہاتھ جاؤں گا،
اور اگر تُو دائیں ہاتھ جائے تو مَیں بائیں ہاتھ جاؤں گا۔“
10 لوط نے اپنی نظر اُٹھا کر دیکھا کہ دریائے یردن
کے پورے علاقے میں ضُغر تک پانی کی کثرت ہے۔ وہ
رب کے باغ یا ملکِ مصر کی مانند تھا، کیونکہ اُس وقت
رب نے سدوم اور عمورہ کو تباہ نہیں کیا تھا۔ 11 چنانچہ
لوط نے دریائے یردن کے پورے علاقے کو چن لیا
اور مشرق کی طرف جا بسا۔ یوں دونوں رشتے دار ایک
دوسرے سے جدا ہو گئے۔ 12 ابرام ملکِ کنعان میں رہا
جبکہ لوط یردن کے علاقے کے شہروں کے درمیان آباد
ہو گیا۔ وہاں اُس نے اپنے خیمے سدوم کے قریب لگا
دیئے۔ 13 لیکن سدوم کے باشندے نہایت شریر تھے،
اور اُن کے رب کے خلاف گناہ نہایت مکروہ تھے۔

رب کا ابرام کے ساتھ دوبارہ وعدہ

14 لوط ابرام سے جدا ہوا تو رب نے ابرام سے کہا،
”اپنی نظر اُٹھا کر چاروں طرف یعنی شمال، جنوب، مشرق
اور مغرب کی طرف دیکھ۔ 15 جو بھی زمین تجھے نظر آئے
اُسے مَیں تجھے اور تیری اولاد کو ہمیشہ کے لئے دیتا ہوں۔
16 مَیں تیری اولاد کو خاک کی طرح بے شمار ہونے دوں
گا۔ جس طرح خاک کے ذرے گنے نہیں جا سکتے اُسی
طرح تیری اولاد بھی گنی نہیں جا سکے گی۔ 17 چنانچہ اُٹھ
کر اِس ملک کی ہر جگہ چل پھر، کیونکہ مَیں اِسے تجھے
دیتا ہوں۔“
18 ابرام روانہ ہوا۔ چلتے چلتے اُس نے اپنے ڈیرے
حبرون کے قریب ممرے کے درختوں کے پاس لگائے۔
وہاں اُس نے رب کی تعظیم میں قربان گاہ بنائی۔

ابرام لوط کو چھڑاتا ہے

14 کنعان میں جنگ ہوئی۔ بیرونِ ملک
کے چار بادشاہوں نے کنعان کے پانچ
بادشاہوں سے جنگ کی۔ بیرونِ ملک کے بادشاہ یہ
تھے: سِنعار سے امرافِل، اِلاسر سے اریوک، عیلام سے
کدرلاعُمر اور جوئیم سے تِدعال۔ 2 کنعان کے بادشاہ یہ
تھے: سدوم سے بِرَع، عمورہ سے بِرشَع، ادمہ سے
سِنیاب، ضبوئیم سے شِمیبر اور بالع یعنی ضُغر کا بادشاہ۔
3 کنعان کے اِن پانچ بادشاہوں کا اتحاد ہوا تھا اور
وہ وادیٔ سِدّیم میں جمع ہوئے تھے۔ (اب سِدّیم
نہیں ہے، کیونکہ اُس کی جگہ بحیرۂ مُردار آ گیا ہے)۔
4 کدرلاعُمر نے بارہ سال تک اُن پر حکومت کی تھی،
لیکن تیرھویں سال وہ باغی ہو گئے تھے۔
5 اب ایک سال کے بعد کدرلاعُمر اور اُس کے

اتحادی اپنی فوجوں کے ساتھ آئے۔ پہلے اُنہوں نے
عستارات قرنیم میں رفائیوں کو، ہام میں زُوزیوں کو، سَوی
قِریتائم میں ایمیوں کو 6 اور حوریوں کو اُن کے پہاڑی
علاقے سعیر میں شکست دی۔ یوں وہ ایل فاران تک
پہنچ گئے جو ریگستان کے کنارے پر ہے۔ 7 پھر وہ واپس
آئے اور عین مِصفات یعنی قادِس پہنچے۔ اُنہوں نے
عمالیقیوں کے پورے علاقے کو تباہ کر دیا اور حصصون
تمر میں آباد اموریوں کو بھی شکست دی۔

8 اُس وقت سدوم، عمورہ، ادمہ، ضبوئیم اور بالع
یعنی ضُغر کے بادشاہ اُن سے لڑنے کے لئے سِدّیم کی
وادی میں جمع ہوئے۔ 9 اِن پانچ بادشاہوں نے عیلام
کے بادشاہ کدرلاعمُر، جوئیم کے بادشاہ تِدعال، سِنعار کے
بادشاہ امرافِل اور اِلاسر کے بادشاہ اریوک کا مقابلہ کیا۔
10 اِس وادی میں تارکول کے متعدد گڑھے تھے۔ جب
باغی بادشاہ شکست کھا کر بھاگنے لگے تو سدوم اور عمورہ
کے بادشاہ اِن گڑھوں میں گر گئے جبکہ باقی تین بادشاہ
بچ کر پہاڑی علاقے میں فرار ہوئے۔ 11 فتح مند بادشاہ
سدوم اور عمورہ کا تمام مال تمام کھانے والی چیزوں
سمیت لُوٹ کر واپس چل دیئے۔ 12 ابرام کا بھتیجا لوط
سدوم میں رہتا تھا، اِس لئے وہ اُسے بھی اُس کی ملکیت
سمیت چھین کر ساتھ لے گئے۔

13 لیکن ایک آدمی نے جو بچ نکلا تھا عبرانی مرد ابرام
کے پاس آ کر اُسے سب کچھ بتا دیا۔ اُس وقت وہ
ممرے کے درختوں کے پاس آباد تھا۔ ممرے اموری تھا۔
وہ اور اُس کے بھائی اِسکال اور عانیر ابرام کے اتحادی
تھے۔ 14 جب ابرام کو پتا چلا کہ بھتیجے کو گرفتار کر لیا
گیا ہے تو اُس نے اپنے گھر میں پیدا ہوئے تمام جنگ
آزمودہ غلاموں کو جمع کر کے دان تک دشمن کا تعاقب
کیا۔ اُس کے ساتھ 318 افراد تھے۔ 15 وہاں اُس نے
اپنے بندوں کو گروہوں میں تقسیم کر کے رات کے
وقت دشمن پر حملہ کیا۔ دشمن شکست کھا کر بھاگ گیا
اور ابرام نے دمشق کے شمال میں واقع خوبہ تک اُس کا
تعاقب کیا۔ 16 وہ اُن سے لُوٹا ہوا تمام مال واپس لے
آیا۔ لوط، اُس کی جائیداد، عورتیں اور باقی قیدی بھی دشمن
کے قبضے سے بچ نکلے۔

مَلِک صِدق، سالم کا بادشاہ

17 جب ابرام کدرلاعمُر اور اُس کے اتحادیوں پر فتح
پانے کے بعد واپس پہنچا تو سدوم کا بادشاہ اُس سے ملنے
کے لئے وادیٔ سَوی میں آیا۔ (اِسے آج کل بادشاہ کی
وادی کہا جاتا ہے۔) 18 سالم کا بادشاہ مَلِک صِدق بھی
وہاں پہنچا۔ وہ اپنے ساتھ روٹی اور مَے لے آیا۔ مَلِک
صِدق اللہ تعالیٰ کا امام تھا۔ 19 اُس نے ابرام کو برکت
دے کر کہا، ”ابرام پر اللہ تعالیٰ کی برکت ہو، جو آسمان
و زمین کا خالق ہے۔ 20 اللہ تعالیٰ مبارک ہو جس نے
تیرے دشمنوں کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے۔“ ابرام
نے اُسے تمام مال کا دسواں حصہ دیا۔

21 سدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا، ”مجھے میرے
لوگ واپس کر دیں اور باقی چیزیں اپنے پاس رکھ لیں۔“
22 لیکن ابرام نے اُس سے کہا، ”مَیں نے رب سے
قسم کھائی ہے، اللہ تعالیٰ سے جو آسمان و زمین کا خالق
ہے 23 کہ مَیں اُس میں سے کچھ نہیں لوں گا جو آپ
کا ہے، چاہے وہ دھاگا یا جوتی کا تسمہ ہی کیوں نہ ہو۔
ایسا نہ ہو کہ آپ کہیں، ’مَیں نے ابرام کو دولت مند بنا
دیا ہے۔‘ 24 سوائے اُس کھانے کے جو میرے آدمیوں
نے راستے میں کھایا ہے مَیں کچھ قبول نہیں کروں گا۔

لیکن میرے اتحادی عانیر، اِسکال اور ممرے ضرور اپنا اپنا
حصہ لیں۔"

ابرام کے ساتھ رب کا عہد

15 اِس کے بعد رب رویا میں ابرام سے ہم
کلام ہوا، "ابرام، مت ڈر۔ مَیں ہی تیری
سپر ہوں، مَیں ہی تیرا بہت بڑا اجر ہوں۔"
2 لیکن ابرام نے اعتراض کیا، "اے رب قادرِ
مطلق، تُو مجھے کیا دے گا جبکہ ابھی تک میرے ہاں
کوئی بچہ نہیں ہے اور اِلی عزر دمشقی میری میراث پائے گا۔
3 تُو نے مجھے اولاد نہیں بخشی، اِس لئے میرے گھرانے کا
نوکر میرا وارث ہو گا۔" 4 تب ابرام کو اللہ سے ایک اَور
کلام ملا۔ "یہ آدمی اِلی عزر تیرا وارث نہیں ہو گا بلکہ تیرا
اپنا ہی بیٹا تیرا وارث ہو گا۔" 5 رب نے اُسے باہر لے
جا کر کہا، "آسمان کی طرف دیکھ اور ستاروں کو گننے کی
کوشش کر۔ تیری اولاد اِتنی ہی بے شمار ہو گی۔"
6 ابرام نے رب پر بھروسا رکھا۔ اِس بنا پر اللہ نے
اُسے راست باز قرار دیا۔
7 پھر رب نے اُس سے کہا، "مَیں رب ہوں جو
تجھے کسدیوں کے اُور سے یہاں لے آیا تاکہ تجھے یہ
ملک میراث میں دے دوں۔" 8 ابرام نے پوچھا،
"اے رب قادرِ مطلق، مَیں کس طرح جانوں کہ اِس
ملک پر قبضہ کروں گا؟" 9 جواب میں رب نے کہا،
"میرے حضور ایک تین سالہ گائے، ایک تین سالہ
بکری اور ایک تین سالہ مینڈھا لے آ۔ ایک قمری اور
ایک کبوتر کا بچہ بھی لے آنا۔" 10 ابرام نے ایسا ہی کیا
اور پھر ہر ایک جانور کو دو حصوں میں کاٹ کر اُن کو
ایک دوسرے کے آمنے سامنے رکھ دیا۔ لیکن پرندوں
کو اُس نے سالم رہنے دیا۔ 11 شکاری پرندے اُن پر
اُترنے لگے، لیکن ابرام اُنہیں بھگاتا رہا۔
12 جب سورج ڈوبنے لگا تو ابرام پر گہری نیند طاری
ہوئی۔ اُس پر دہشت اور اندھیرا ہی اندھیرا چھا گیا۔ 13 پھر
رب نے اُس سے کہا، "جان لے کہ تیری اولاد ایسے
ملک میں رہے گی جو اُس کا نہیں ہو گا۔ وہاں وہ اجنبی
اور غلام ہو گی، اور اُس پر 400 سال تک بہت ظلم
کیا جائے گا۔ 14 لیکن مَیں اُس قوم کی عدالت کروں
گا جس نے اُسے غلام بنایا ہو گا۔ اِس کے بعد وہ بڑی
دولت پا کر اُس ملک سے نکلیں گے۔ 15 تُو خود عمر
رسیدہ ہو کر سلامتی کے ساتھ انتقال کر کے اپنے باپ
دادا سے جا ملے گا اور دفنایا جائے گا۔ 16 تیری اولاد کی
چوتھی پشت غیروطن سے واپس آئے گی، کیونکہ اُس وقت
تک مَیں اموریوں کو برداشت کروں گا۔ لیکن آخرکار اُن
کے گناہ اِتنے سنگین ہو جائیں گے کہ مَیں اُنہیں ملکِ
کنعان سے نکال دوں گا۔"
17 سورج غروب ہوا۔ اندھیرا چھا گیا۔ اچانک ایک
دھواں دار تنور اور ایک بھڑکتی ہوئی مشعل نظر آئی اور
جانوروں کے دو دو ٹکڑوں کے بیچ میں سے گزرے۔
18 اُس وقت رب نے ابرام کے ساتھ عہد کیا۔ اُس
نے کہا، "مَیں یہ ملک مصر کی سرحد سے فرات تک تیری
اولاد کو دوں گا، 19 اگرچہ ابھی تک اِس میں قینی، قِنزی،
قدمونی، 20 حِتّی، فرِزّی، رفائی، 21 اموری، کنعانی، جرجاسی
اور یبوسی آباد ہیں۔"

ہاجرہ اور اسمٰعیل

16 اب تک ابرام کی بیوی سارَئی کے کوئی بچہ
نہیں ہوا تھا۔ لیکن اُنہوں نے ایک مصری

لونڈی رکھی تھی جس کا نام ہاجرہ تھا، 2 اور ایک دن سارَئی
نے ابرام سے کہا، ”رب نے مجھے بچے پیدا کرنے سے
محروم رکھا ہے، اِس لئے میری لونڈی کے ساتھ ہم بستر
ہوں۔ شاید مجھے اُس کی معرفت بچہ مل جائے۔“
ابرام نے سارَئی کی بات مان لی۔ 3 چنانچہ سارَئی نے
اپنی مصری لونڈی ہاجرہ کو اپنے شوہر ابرام کو دے دیا تاکہ
وہ اُس کی بیوی بن جائے۔ اُس وقت ابرام کو کنعان
میں بستے ہوئے دس سال ہو گئے تھے۔ 4 ابرام ہاجرہ
سے ہم بستر ہوا تو وہ اُمید سے ہو گئی۔ جب ہاجرہ کو
یہ معلوم ہوا تو وہ اپنی مالکن کو حقیر جاننے لگی۔ 5 تب
سارَئی نے ابرام سے کہا، ”جو ظلم مجھ پر کیا جا رہا ہے
وہ آپ ہی پر آئے۔ مَیں نے خود اِسے آپ کے بازوؤں
میں دے دیا تھا۔ اب جب اِسے معلوم ہوا ہے کہ
اُمید سے ہے تو مجھے حقیر جاننے لگی ہے۔ رب میرے
اور آپ کے درمیان فیصلہ کرے۔“ 6 ابرام نے جواب
دیا، ”دیکھو، یہ تمہاری لونڈی ہے اور تمہارے اختیار
میں ہے۔ جو تمہارا جی چاہے اُس کے ساتھ کرو۔“
اِس پر سارَئی اُس سے اِتنا بُرا سلوک کرنے لگی کہ
ہاجرہ فرار ہو گئی۔ 7 رب کے فرشتے کو ہاجرہ ریگستان
کے اُس چشمے کے قریب ملی جو شُور کے راستے پر ہے۔
8 اُس نے کہا، ”سارَئی کی لونڈی ہاجرہ، تُو کہاں سے
آ رہی ہے اور کہاں جا رہی ہے؟“ ہاجرہ نے جواب
دیا، ”مَیں اپنی مالکن سارَئی سے فرار ہو رہی ہوں۔“
9 رب کے فرشتے نے اُس سے کہا، ”اپنی مالکن کے
پاس واپس چلی جا اور اُس کے تابع رہ۔ 10 مَیں تیری اولاد
اِتنی بڑھاؤں گا کہ اُسے گِنا نہیں جا سکے گا۔“ 11 رب
کے فرشتے نے مزید کہا، ”تُو اُمید سے ہے۔ ایک بیٹا
پیدا ہو گا۔ اُس کا نام اسمٰعیل یعنی 'اللہ سنتا ہے' رکھ،
کیونکہ رب نے مصیبت میں تیری آواز سنی۔ 12 وہ جنگلی
گدھے کی مانند ہو گا۔ اُس کا ہاتھ ہر ایک کے خلاف اور
ہر ایک کا ہاتھ اُس کے خلاف ہو گا۔ تو بھی وہ اپنے تمام
بھائیوں کے سامنے آباد رہے گا۔“
13 رب کے اُس کے ساتھ بات کرنے کے بعد
ہاجرہ نے اُس کا نام 'اتا ایل روئی' یعنی 'تُو ایک معبود
ہے جو مجھے دیکھتا ہے' رکھا۔ اُس نے کہا، ”کیا مَیں نے
واقعی اُس کے پیچھے دیکھا ہے جس نے مجھے دیکھا ہے؟“
14 اِس لئے اُس جگہ کے کنوئیں کا نام بیر لحیٔ روئی یعنی
'اُس زندہ ہستی کا کنواں جو مجھے دیکھتا ہے' پڑ گیا۔ وہ
قادس اور برد کے درمیان واقع ہے۔
15 ہاجرہ واپس گئی، اور اُس کے بیٹا پیدا ہوا۔ ابرام نے
اُس کا نام اسمٰعیل رکھا۔ 16 اُس وقت ابرام 86 سال
کا تھا۔

عہد کا نشان: ختنہ

17 جب ابرام 99 سال کا تھا تو رب اُس پر
ظاہر ہوا۔ اُس نے کہا، ”مَیں اللہ قادرِ
مطلق ہوں۔ میرے حضور چلتا رہ اور بےالزام ہو۔
2 مَیں تیرے ساتھ اپنا عہد باندھوں گا اور تیری اولاد کو
بہت ہی زیادہ بڑھا دوں گا۔“
3 ابرام منہ کے بل گر گیا، اور اللہ نے اُس سے
کہا، 4 ”میرا تیرے ساتھ عہد ہے کہ تُو بہت قوموں
کا باپ ہو گا۔ 5 اب سے تُو ابرام یعنی 'عظیم باپ'
نہیں کہلائے گا بلکہ تیرا نام ابراہیم یعنی 'بہت قوموں کا
باپ' ہو گا۔ کیونکہ مَیں نے تجھے بہت قوموں کا باپ
بنا دیا ہے۔ 6 مَیں تجھے بہت ہی زیادہ اولاد بخش دوں
گا، اِتنی کہ قومیں بنیں گی۔ تجھ سے بادشاہ بھی نکلیں

گے۔ 7 مَیں اپنا عہد تیرے اور تیری اولاد کے ساتھ نسل
در نسل قائم کروں گا، ایک ابدی عہد جس کے مطابق
مَیں تیرا اور تیری اولاد کا خدا ہوں گا۔ 8 تُو اِس وقت
ملکِ کنعان میں پردیسی ہے، لیکن مَیں اِس پورے ملک
کو تجھے اور تیری اولاد کو دیتا ہوں۔ یہ ہمیشہ تک اُن کا ہی
رہے گا، اور مَیں اُن کا خدا ہوں گا۔“

9 اللہ نے ابراہیم سے یہ بھی کہا، ”تجھے اور تیری اولاد
کو نسل در نسل میرے عہد کی شرائط پوری کرنی ہیں۔
10 اِس کی ایک شرط یہ ہے کہ ہر ایک مرد کا ختنہ کیا
جائے۔ 11 اپنا ختنہ کراؤ۔ یہ ہمارے آپس کے عہد کا
ظاہری نشان ہو گا۔ 12 لازم ہے کہ تُو اور تیری اولاد نسل
در نسل اپنے ہر ایک بیٹے کا آٹھویں دن ختنہ کروائیں۔
یہ اصول اُس پر بھی لاگو ہے جو تیرے گھر میں رہتا ہے
لیکن تجھ سے رشتہ نہیں رکھتا، چاہے وہ گھر میں پیدا ہوا
ہو یا کسی اجنبی سے خریدا گیا ہو۔ 13 گھر کے ہر ایک مرد
کا ختنہ کرنا لازم ہے، خواہ وہ گھر میں پیدا ہوا ہو یا کسی
اجنبی سے خریدا گیا ہو۔ یہ اِس بات کا نشان ہو گا کہ میرا
تیرے ساتھ عہد ہمیشہ تک قائم رہے گا۔ 14 جس مرد
کا ختنہ نہ کیا گیا اُسے اُس کی قوم میں سے مٹایا جائے گا،
کیونکہ اُس نے میرے عہد کی شرائط پوری نہ کیں۔“

15 اللہ نے ابراہیم سے یہ بھی کہا، ”اپنی بیوی سارئی
کا نام بھی بدل دینا۔ اب سے اُس کا نام سارئی نہیں بلکہ
سارہ یعنی شہزادی ہو گا۔ 16 مَیں اُسے برکت بخشوں گا اور
تجھے اُس کی معرفت بیٹا دوں گا۔ مَیں اُسے یہاں تک
برکت دوں گا کہ اُس سے قومیں بلکہ قوموں کے بادشاہ
نکلیں گے۔“

17 ابراہیم منہ کے بل گر گیا۔ لیکن دل ہی دل
میں وہ ہنس پڑا اور سوچا، ”یہ کس طرح ہو سکتا ہے؟
مَیں تو 100 سال کا ہوں۔ ایسے آدمی کے ہاں بچہ کس
طرح پیدا ہو سکتا ہے؟ اور سارہ جیسی عمر رسیدہ عورت
کے بچہ کس طرح پیدا ہو سکتا ہے؟ اُس کی عمر تو 90
سال ہے۔“ 18 اُس نے اللہ سے کہا، ”ہاں، اسمٰعیل ہی
تیرے سامنے جیتا رہے۔“

19 اللہ نے کہا، ”نہیں، تیری بیوی سارہ کے ہاں
بیٹا پیدا ہو گا۔ تُو اُس کا نام اسحاق یعنی ’وہ ہنستا ہے‘
رکھنا۔ مَیں اُس کے اور اُس کی اولاد کے ساتھ ابدی
عہد باندھوں گا۔ 20 مَیں اسمٰعیل کے سلسلے میں بھی تیری
درخواست پوری کروں گا۔ مَیں اُسے بھی برکت دے کر
پھلنے پھولنے دوں گا اور اُس کی اولاد بہت ہی زیادہ بڑھا
دوں گا۔ وہ بارہ رئیسوں کا باپ ہو گا، اور مَیں اُس کی
معرفت ایک بڑی قوم بناؤں گا۔ 21 لیکن میرا عہد اسحاق
کے ساتھ ہو گا، جو عین ایک سال کے بعد سارہ کے
ہاں پیدا ہو گا۔“

22 اللہ کی ابراہیم کے ساتھ بات ختم ہوئی، اور وہ اُس
کے پاس سے آسمان پر چلا گیا۔

23 اُسی دن ابراہیم نے اللہ کا حکم پورا کیا۔ اُس نے
گھر کے ہر ایک مرد کا ختنہ کروایا، اپنے بیٹے اسمٰعیل کا بھی
اور اُن کا بھی جو اُس کے گھر میں رہتے لیکن اُس سے
رشتہ نہیں رکھتے تھے، چاہے وہ اُس کے گھر میں پیدا
ہوئے تھے یا خریدے گئے تھے۔ 24 ابراہیم 99 سال
کا تھا جب اُس کا ختنہ ہوا، 25 جبکہ اُس کا بیٹا اسمٰعیل 13
سال کا تھا۔ 26 دونوں کا ختنہ اُسی دن ہوا۔ 27 ساتھ
ساتھ گھرانے کے تمام باقی مردوں کا ختنہ بھی ہوا، بشمول
اُن کے جن کا ابراہیم کے ساتھ رشتہ نہیں تھا، چاہے وہ
گھر میں پیدا ہوئے یا کسی اجنبی سے خریدے گئے تھے۔

ممرے میں ابراہیم کے تین مہمان

18 ایک دن رب ممرے کے درختوں کے
پاس ابراہیم پر ظاہر ہوا۔ ابراہیم اپنے خیمے
کے دروازے پر بیٹھا تھا۔ دن کی گرمی عروج پر تھی۔
2 اچانک اُس نے دیکھا کہ تین مرد میرے سامنے
کھڑے ہیں۔ اُنہیں دیکھتے ہی وہ خیمے سے اُن سے ملنے
کے لئے دوڑا اور منہ کے بل گر کر سجدہ کیا۔ 3 اُس
نے کہا، ”میرے آقا، اگر مجھ پر آپ کے کرم کی نظر
ہے تو آگے نہ بڑھیں بلکہ کچھ دیر اپنے بندے کے گھر
ٹھہریں۔ 4 اگر اجازت ہو تو مَیں کچھ پانی لے آؤں تاکہ
آپ اپنے پاؤں دھو کر درخت کے سائے میں آرام
کر سکیں۔ 5 ساتھ ساتھ مَیں آپ کے لئے تھوڑا بہت
کھانا بھی لے آؤں تاکہ آپ تقویت پا کر آگے بڑھ
سکیں۔ مجھے یہ کرنے دیں، کیونکہ آپ اپنے خادم کے
گھر آ گئے ہیں۔“ اُنہوں نے کہا، ”ٹھیک ہے۔ جو کچھ
تُو نے کہا ہے وہ کر۔“
6 ابراہیم خیمے کی طرف دوڑ کر سارہ کے پاس آیا اور
کہا، ”جلدی کرو! 16 کلو گرام بہترین میدہ لے اور
اُسے گوندھ کر روٹیاں بنا۔“ 7 پھر وہ بھاگ کر بَیلوں
کے پاس پہنچا۔ اُن میں سے اُس نے ایک موٹا تازہ بچھڑا
چن لیا جس کا گوشت نرم تھا اور اُسے اپنے نوکر کو دیا
جس نے جلدی سے اُسے تیار کیا۔ 8 جب کھانا تیار تھا
تو ابراہیم نے اُسے لے کر لسی اور دودھ کے ساتھ اپنے
مہمانوں کے آگے رکھ دیا۔ وہ کھانے لگے اور ابراہیم اُن
کے سامنے درخت کے سائے میں کھڑا رہا۔
9 اُنہوں نے پوچھا، ”تیری بیوی سارہ کہاں ہے؟“
اُس نے جواب دیا، ”خیمے میں۔“ 10 رب نے
کہا، ”عین ایک سال کے بعد مَیں واپس آؤں گا تو
تیری بیوی سارہ کے بیٹا ہو گا۔“
سارہ یہ باتیں سن رہی تھی، کیونکہ وہ اُس کے پیچھے
خیمے کے دروازے کے پاس تھی۔ 11 دونوں میاں بیوی
بوڑھے ہو چکے تھے اور سارہ اُس عمر سے گزر چکی تھی
جس میں عورتوں کے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ 12 اِس لئے
سارہ اندر ہی اندر ہنس پڑی اور سوچا، ”یہ کیسے ہو سکتا
ہے؟ کیا جب مَیں بُڑھاپے کے باعث گِھسے پھٹے لباس
کی مانند ہوں تو جوانی کے جوبن کا لطف اُٹھاؤں؟ اور میرا
شوہر بھی بوڑھا ہے۔“
13 رب نے ابراہیم سے پوچھا، ”سارہ کیوں ہنس رہی
ہے؟ وہ کیوں کہہ رہی ہے، ’کیا واقعی میرے ہاں بچہ
پیدا ہو گا جبکہ مَیں اِتنی عمر رسیدہ ہوں؟‘ 14 کیا رب
کے لئے کوئی کام ناممکن ہے؟ ایک سال کے بعد مقررہ
وقت پر مَیں واپس آؤں گا تو سارہ کے بیٹا ہو گا۔“
15 سارہ ڈر گئی۔ اُس نے جھوٹ بول کر انکار کیا،
”مَیں نہیں ہنس رہی تھی۔“
رب نے کہا، ”نہیں، تُو ضرور ہنس رہی تھی۔“

ابراہیم سدوم کے لئے منت کرتا ہے

16 پھر مہمان اُٹھ کر روانہ ہوئے اور نیچے وادی میں
سدوم کی طرف دیکھنے لگے۔ ابراہیم اُنہیں رُخصت کرنے
کے لئے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ 17 رب نے دل میں
کہا، ”مَیں ابراہیم سے وہ کام کیوں چھپائے رکھوں جو
مَیں کرنے کے لئے جا رہا ہوں؟ 18 اِسی سے تو ایک
بڑی اور طاقت ور قوم نکلے گی اور اِسی سے مَیں دنیا کی
تمام قوموں کو برکت دوں گا۔ 19 اُسی کو مَیں نے چن
لیا ہے تاکہ وہ اپنی اولاد اور اپنے بعد کے گھرانے کو حکم
دے کہ وہ رب کی راہ پر چل کر راست اور منصفانہ کام

کریں۔ کیونکہ اگر وہ ایسا کریں تو رب ابراہیم کے ساتھ اپنا
وعدہ پورا کرے گا۔"
20 پھر رب نے کہا، "سدوم اور عمورہ کی بدی کے
باعث لوگوں کی آہیں بلند ہو رہی ہیں، کیونکہ اُن سے
بہت سنگین گناہ سرزد ہو رہے ہیں۔ 21 مَیں اُتر کر اُن
کے پاس جا رہا ہوں تاکہ دیکھوں کہ یہ الزام واقعی سچ
ہیں جو مجھ تک پہنچے ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہے تو مَیں یہ
جاننا چاہتا ہوں۔"
22 دوسرے دو آدمی سدوم کی طرف آگے نکلے جبکہ
رب کچھ دیر کے لئے وہاں ٹھہرا رہا اور ابراہیم اُس کے
سامنے کھڑا رہا۔ 23 پھر اُس نے قریب آ کر اُس سے
بات کی، "کیا تُو راست بازوں کو بھی شریروں کے ساتھ
تباہ کر دے گا؟ 24 ہو سکتا ہے کہ شہر میں 50 راست
باز ہوں۔ کیا تُو پھر بھی شہر کو برباد کر دے گا اور اُسے
اُن 50 کے سبب سے معاف نہیں کرے گا؟ 25 یہ
کیسے ہو سکتا ہے کہ تُو بےقصوروں کو شریروں کے ساتھ
ہلاک کر دے؟ یہ تو ناممکن ہے کہ تُو نیک اور شریر
لوگوں سے ایک جیسا سلوک کرے۔ کیا لازم نہیں کہ
پوری دنیا کا منصف انصاف کرے؟"
26 رب نے جواب دیا، "اگر مجھے شہر میں 50
راست باز مل جائیں تو اُن کے سبب سے تمام کو معاف
کر دوں گا۔"
27 ابراہیم نے کہا، "مَیں معافی چاہتا ہوں کہ مَیں
نے رب سے بات کرنے کی جرأت کی ہے اگرچہ
مَیں خاک اور راکھ ہی ہوں۔ 28 لیکن ہو سکتا ہے کہ
صرف 45 راست باز اُس میں ہوں۔ کیا تُو پھر بھی
اُن پانچ لوگوں کی کمی کے سبب سے پورے شہر کو
تباہ کرے گا؟" اُس نے کہا، "اگر مجھے 45 بھی
مل جائیں تو اُسے برباد نہیں کروں گا۔"
29 ابراہیم نے اپنی بات جاری رکھی، "اور اگر صرف
40 نیک لوگ ہوں تو؟" رب نے کہا، "مَیں اُن 40
کے سبب سے اُنہیں چھوڑ دوں گا۔"
30 ابراہیم نے کہا، "رب غصہ نہ کرے کہ مَیں ایک
دفعہ اَور بات کروں۔ شاید وہاں صرف 30 ہوں۔"
اُس نے جواب دیا، "پھر بھی اُنہیں چھوڑ دوں گا۔"
31 ابراہیم نے کہا، "مَیں معافی چاہتا ہوں کہ مَیں
نے رب سے بات کرنے کی جرأت کی ہے۔ اگر صرف
20 پائے جائیں؟" رب نے کہا، "مَیں 20 کے سبب
سے شہر کو برباد کرنے سے باز رہوں گا۔"
32 ابراہیم نے ایک آخری دفعہ بات کی، "رب غصہ
نہ کرے اگر مَیں ایک اَور بار بات کروں۔ شاید اُس میں
صرف 10 پائے جائیں۔" رب نے کہا، "مَیں اُسے اُن
10 لوگوں کے سبب سے بھی برباد نہیں کروں گا۔"
33 اِن باتوں کے بعد رب چلا گیا اور ابراہیم اپنے گھر
کو لوٹ آیا۔

سدوم اور عمورہ کی تباہی

19 شام کے وقت یہ دو فرشتے سدوم پہنچے۔
لوط شہر کے دروازے پر بیٹھا تھا۔ جب
اُس نے اُنہیں دیکھا تو کھڑے ہو کر اُن سے ملنے گیا اور
منہ کے بل گر کر سجدہ کیا۔ 2 اُس نے کہا، "صاحبو،
اپنے بندے کے گھر تشریف لائیں تاکہ اپنے پاؤں دھو
کر رات کو ٹھہریں اور پھر کل صبح سویرے اُٹھ کر اپنا
سفر جاری رکھیں۔" اُنہوں نے کہا، "کوئی بات نہیں،
ہم چوک میں رات گزاریں گے۔" 3 لیکن لوط نے
اُنہیں بہت مجبور کیا، اور آخرکار وہ اُس کے ساتھ

اُس کے گھر آئے۔ اُس نے اُن کے لئے کھانا پکایا اور
بےخمیری روٹی بنائی۔ پھر اُنہوں نے کھانا کھایا۔
4 وہ ابھی سونے کے لئے لیٹے نہیں تھے کہ شہر کے
جوانوں سے لے کر بوڑھوں تک تمام مردوں نے لوط
کے گھر کو گھیر لیا۔ 5 اُنہوں نے آواز دے کر لوط سے
کہا، ”وہ آدمی کہاں ہیں جو رات کے وقت تیرے پاس
آئے؟ اُن کو باہر لے آ تاکہ ہم اُن کے ساتھ حرام
کاری کریں۔“
6 لوط اُن سے ملنے باہر گیا۔ اُس نے اپنے پیچھے
دروازہ بند کر لیا 7 اور کہا، ”میرے بھائیو، ایسا مت کرو،
ایسی بدکاری نہ کرو۔ 8 دیکھو، میری دو کنواری بیٹیاں
ہیں۔ اُنہیں مَیں تمہارے پاس باہر لے آتا ہوں۔ پھر
جو جی چاہے اُن کے ساتھ کرو۔ لیکن اِن آدمیوں کو
چھوڑ دو، کیونکہ وہ میرے مہمان ہیں۔“
9 اُنہوں نے کہا، ”راستے سے ہٹ جا! دیکھو، یہ
شخص جب ہمارے پاس آیا تھا تو اجنبی تھا، اور اب یہ
ہم پر حاکم بننا چاہتا ہے۔ اب تیرے ساتھ اُن سے
زیادہ بُرا سلوک کریں گے۔“ وہ اُسے مجبور کرتے کرتے
دروازے کو توڑنے کے لئے آگے بڑھے۔ 10 لیکن عین
وقت پر اندر کے آدمی لوط کو پکڑ کر اندر لے آئے، پھر
دروازہ دوبارہ بند کر دیا۔ 11 اُنہوں نے چھوٹوں سے لے
کر بڑوں تک باہر کے تمام آدمیوں کو اندھا کر دیا، اور وہ
دروازے کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے تھک گئے۔
12 دونوں آدمیوں نے لوط سے کہا، ”کیا تیرا کوئی
اَور رشتے دار اِس شہر میں رہتا ہے، مثلاً کوئی داماد یا بیٹا
بیٹی؟ سب کو ساتھ لے کر یہاں سے چلا جا، 13 کیونکہ
ہم یہ مقام تباہ کرنے کو ہیں۔ اِس کے باشندوں کی بدی
کے باعث لوگوں کی آہیں بلند ہو کر رب کے حضور پہنچ
گئی ہیں، اِس لئے اُس نے ہمیں اِس کو تباہ کرنے کے
لئے بھیجا ہے۔“
14 لوط گھر سے نکلا اور اپنے دامادوں سے بات کی
جن کا اُس کی بیٹیوں کے ساتھ رشتہ ہو چکا تھا۔ اُس نے
کہا، ”جلدی کرو، اِس جگہ سے نکلو، کیونکہ رب اِس شہر
کو تباہ کرنے کو ہے۔“ لیکن اُس کے دامادوں نے اِسے
مذاق ہی سمجھا۔
15 جب پَو پھٹنے لگی تو دونوں آدمیوں نے لوط کو
بہت سمجھایا اور کہا، ”جلدی کر! اپنی بیوی اور دونوں
بیٹیوں کو ساتھ لے کر چلا جا، ورنہ جب شہر کو سزا
دی جائے گی تو تُو بھی ہلاک ہو جائے گا۔“ 16 تو بھی
وہ جھجکتا رہا۔ آخرکار دونوں نے لوط، اُس کی بیوی اور
بیٹیوں کے ہاتھ پکڑ کر اُنہیں شہر کے باہر تک پہنچا دیا،
کیونکہ رب کو لوط پر ترس آتا تھا۔
17 جوں ہی وہ اُنہیں باہر لے آئے اُن میں سے ایک
نے کہا، ”اپنی جان بچا کر چلا جا۔ پیچھے مُڑ کر نہ دیکھنا۔
میدان میں کہیں نہ ٹھہرنا بلکہ پہاڑوں میں پناہ لینا، ورنہ
تُو ہلاک ہو جائے گا۔“
18 لیکن لوط نے اُن سے کہا، ”نہیں میرے آقا، ایسا
نہ ہو۔ 19 تیرے بندے کو تیری نظرِ کرم حاصل ہوئی
ہے اور تُو نے میری جان بچانے میں بہت مہربانی کر
دکھائی ہے۔ لیکن مَیں پہاڑوں میں پناہ نہیں لے سکتا۔
وہاں پہنچنے سے پہلے یہ مصیبت مجھ پر آن پڑے گی اور
مَیں ہلاک ہو جاؤں گا۔ 20 دیکھ، قریب ہی ایک چھوٹا
قصبہ ہے۔ وہ اِتنا نزدیک ہے کہ مَیں اُس طرف ہجرت
کر سکتا ہوں۔ مجھے وہاں پناہ لینے دے۔ وہ چھوٹا ہی
ہے، نا؟ پھر میری جان بچے گی۔“
21 اُس نے کہا، ”چلو، ٹھیک ہے۔ تیری یہ

درخواست بھی منظور ہے۔ مَیں یہ قصبہ تباہ نہیں کروں
گا۔ 22 لیکن بھاگ کر وہاں پناہ لے، کیونکہ جب تک
تُو وہاں پہنچ نہ جائے مَیں کچھ نہیں کر سکتا۔" اِس لئے
قصبے کا نام ضُغر یعنی چھوٹا ہے۔
23 جب لوط ضُغر پہنچا تو سورج نکلا ہوا تھا۔ 24 تب
رب نے آسمان سے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور
آگ برسائی۔ 25 یوں اُس نے اُس پورے میدان کو
اُس کے شہروں، باشندوں اور تمام ہریالی سمیت تباہ کر
دیا۔ 26 لیکن فرار ہوتے وقت لوط کی بیوی نے پیچھے مُڑ
کر دیکھا تو وہ فوراً نمک کا ستون بن گئی۔
27 ابراہیم صبح سویرے اُٹھ کر اُس جگہ واپس آیا
جہاں وہ کل رب کے سامنے کھڑا ہوا تھا۔ 28 جب اُس
نے نیچے سدوم، عمورہ اور پوری وادی کی طرف نظر کی
تو وہاں سے بھٹے کا سا دھواں اُٹھ رہا تھا۔
29 یوں اللہ نے ابراہیم کو یاد کیا جب اُس نے
اُس میدان کے شہر تباہ کئے۔ کیونکہ وہ اُنہیں تباہ
کرنے سے پہلے لوط کو جو اُن میں آباد تھا وہاں سے
نکال لایا۔

لوط اور اُس کی بیٹیاں

30 لوط اور اُس کی بیٹیاں زیادہ دیر تک ضُغر میں نہ
ٹھہرے۔ وہ روانہ ہو کر پہاڑوں میں آباد ہوئے، کیونکہ
لوط ضُغر میں رہنے سے ڈرتا تھا۔ وہاں اُنہوں نے ایک
غار کو اپنا گھر بنا لیا۔
31 ایک دن بڑی بیٹی نے چھوٹی سے کہا، "ابو بوڑھا
ہے اور یہاں کوئی مرد ہے نہیں جس کے ذریعے
ہمارے بچے پیدا ہو سکیں۔ 32 آؤ، ہم ابو کو مَے
پلائیں۔ جب وہ نشے میں دُھت ہو تو ہم اُس کے ساتھ
ہم بستر ہو کر اپنے لئے اولاد پیدا کریں تاکہ ہماری نسل
قائم رہے۔"
33 اُس رات اُنہوں نے اپنے باپ کو مَے پلائی۔
جب وہ نشے میں تھا تو بڑی بیٹی اندر جا کر اُس کے ساتھ
ہم بستر ہوئی۔ چونکہ لوط ہوش میں نہیں تھا اِس لئے
اُسے کچھ بھی معلوم نہ ہوا۔ 34 اگلے دن بڑی بہن نے
چھوٹی بہن سے کہا، "پچھلی رات مَیں ابو سے ہم بستر
ہوئی۔ آؤ، آج رات کو ہم اُسے دوبارہ مَے پلائیں۔ جب
وہ نشے میں دُھت ہو تو تم اُس کے ساتھ ہم بستر ہو
کر اپنے لئے اولاد پیدا کرنا تاکہ ہماری نسل قائم رہے۔"
35 چنانچہ اُنہوں نے اُس رات بھی اپنے باپ کو مَے
پلائی۔ جب وہ نشے میں تھا تو چھوٹی بیٹی اُٹھ کر اُس
کے ساتھ ہم بستر ہوئی۔ اِس بار بھی وہ ہوش میں نہیں
تھا، اِس لئے اُسے کچھ بھی معلوم نہ ہوا۔
36 یوں لوط کی بیٹیاں اپنے باپ سے اُمید سے
ہوئیں۔ 37 بڑی بیٹی کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ اُس نے اُس
کا نام موآب رکھا۔ اُس سے موآبی نکلے ہیں۔ 38 چھوٹی
بیٹی کے ہاں بھی بیٹا پیدا ہوا۔ اُس نے اُس کا نام بن عمی
رکھا۔ اُس سے عمونی نکلے ہیں۔

ابراہیم اور ابی مَلِک

20 ابراہیم وہاں سے جنوب کی طرف دشتِ
نجب میں چلا گیا اور قادس اور شُور کے
درمیان جا بسا۔ کچھ دیر کے لئے وہ جرار میں ٹھہرا، لیکن
اجنبی کی حیثیت سے۔ 2 وہاں اُس نے لوگوں کو بتایا،
"سارہ میری بہن ہے۔" اِس لئے جرار کے بادشاہ ابی
مَلِک نے کسی کو بھجوا دیا کہ اُسے محل میں لے آئے۔
3 لیکن رات کے وقت اللہ خواب میں ابی مَلِک پر

ظاہر ہوا اور کہا، ”موت تیرے سر پر کھڑی ہے، کیونکہ
جو عورت تُو اپنے گھر لے آیا ہے وہ شادی شدہ ہے۔“
4 اصل میں ابی مَلِک ابھی تک سارہ کے قریب نہیں
گیا تھا۔ اُس نے کہا، ”میرے آقا، کیا تُو ایک بے قصور
قوم کو بھی ہلاک کرے گا؟ 5 کیا ابراہیم نے مجھ سے
نہیں کہا تھا کہ سارہ میری بہن ہے؟ اور سارہ نے اُس
کی ہاں میں ہاں ملائی۔ میری نیت اچھی تھی اور مَیں نے
غلط کام نہیں کیا۔“ 6 اللہ نے کہا، ”ہاں، مَیں جانتا
ہوں کہ اِس میں تیری نیت اچھی تھی۔ اِس لئے مَیں نے
تجھے میرا گناہ کرنے اور اُسے چھونے سے روک دیا۔
7 اب اُس عورت کو اُس کے شوہر کو واپس کر دے،
کیونکہ وہ نبی ہے اور تیرے لئے دعا کرے گا۔ پھر تُو
نہیں مرے گا۔ لیکن اگر تُو اُسے واپس نہیں کرے
گا تو جان لے کہ تیری اور تیرے لوگوں کی موت
یقینی ہے۔“
8 ابی مَلِک نے صبح سویرے اُٹھ کر اپنے تمام کارندوں
کو یہ سب کچھ بتایا۔ یہ سن کر اُن پر دہشت چھا گئی۔
9 پھر ابی مَلِک نے ابراہیم کو بُلا کر کہا، ”آپ نے ہمارے
ساتھ کیا کِیا ہے؟ مَیں نے آپ کے ساتھ کیا غلط کام
کیا کہ آپ نے مجھے اور میری سلطنت کو اِتنے سنگین جرم
میں پھنسا دیا ہے؟ جو سلوک آپ نے ہمارے ساتھ کر
دکھایا ہے وہ کسی بھی شخص کے ساتھ نہیں کرنا چاہئے۔
10 آپ نے یہ کیوں کیا؟“
11 ابراہیم نے جواب دیا، ”مَیں نے اپنے دل میں
کہا کہ یہاں کے لوگ اللہ کا خوف نہیں رکھتے ہوں
گے، اِس لئے وہ میری بیوی کو حاصل کرنے کے لئے
مجھے قتل کر دیں گے۔ 12 حقیقت میں وہ میری بہن بھی
ہے۔ وہ میرے باپ کی بیٹی ہے اگرچہ اُس کی اور میری
ماں فرق ہیں۔ یوں مَیں اُس سے شادی کر سکا۔ 13 پھر
جب اللہ نے ہونے دیا کہ مَیں اپنے باپ کے گھرانے
سے نکل کر اِدھر اُدھر پھروں تو مَیں نے اپنی بیوی سے
کہا، ’مجھ پر یہ مہربانی کر کہ جہاں بھی ہم جائیں میرے
بارے میں کہہ دینا کہ وہ میرا بھائی ہے‘۔“
14 پھر ابی مَلِک نے ابراہیم کو بھیڑ بکریاں، گائے
بَیل، غلام اور لونڈیاں دے کر اُس کی بیوی سارہ کو اُسے
واپس کر دیا۔ 15 اُس نے کہا، ”میرا ملک آپ کے لئے
کھلا ہے۔ جہاں جی چاہے اُس میں جا بسیں۔“ 16 سارہ
سے اُس نے کہا، ”مَیں آپ کے بھائی کو چاندی کے ہزار
سِکے دیتا ہوں۔ اِس سے آپ اور آپ کے لوگوں کے
سامنے آپ کے ساتھ کئے گئے ناروا سلوک کا ازالہ ہو
اور آپ کو بے قصور قرار دیا جائے۔“
17-18 تب ابراہیم نے اللہ سے دعا کی اور اللہ نے ابی
مَلِک، اُس کی بیوی اور اُس کی لونڈیوں کو شفا دی، کیونکہ
رب نے ابی مَلِک کے گھرانے کی تمام عورتوں کو سارہ
کے سبب سے بانجھ بنا دیا تھا۔ لیکن اب اُن کے ہاں
دوبارہ بچے پیدا ہونے لگے۔

اسحاق کی پیدائش

21 تب رب نے سارہ کے ساتھ ویسا ہی کیا
جیسا اُس نے فرمایا تھا۔ جو وعدہ اُس نے
سارہ کے بارے میں کیا تھا اُسے اُس نے پورا کیا۔ 2 وہ
حاملہ ہوئی اور بیٹا پیدا ہوا۔ عین اُس وقت بوڑھے ابراہیم
کے ہاں بیٹا پیدا ہوا جو اللہ نے مقرر کر کے اُسے
بتایا تھا۔
3 ابراہیم نے اپنے اِس بیٹے کا نام اسحاق یعنی ’وہ ہنستا
ہے‘ رکھا۔ 4 جب اسحاق آٹھ دن کا تھا تو ابراہیم نے

اُس کا ختنہ کرایا، جس طرح اللہ نے اُسے حکم دیا تھا۔
5 جب اسحاق پیدا ہوا اُس وقت ابراہیم 100 سال کا
تھا۔ 6 سارہ نے کہا، ”اللہ نے مجھے ہنسایا، اور ہر کوئی جو
میرے بارے میں یہ سنے گا ہنسے گا۔ 7 اِس سے پہلے
کون ابراہیم سے یہ کہنے کی جرأت کر سکتا تھا کہ سارہ
اپنے بچوں کو دودھ پلائے گی؟ اور اب میرے ہاں بیٹا
پیدا ہوا ہے، اگرچہ ابراہیم بوڑھا ہو گیا ہے۔“
8 اسحاق بڑا ہوتا گیا۔ جب اُس کا دودھ چھڑایا گیا تو
ابراہیم نے اُس کے لئے بڑی ضیافت کی۔

ابراہیم ہاجرہ اور اسمٰعیل کو نکال دیتا ہے

9 ایک دن سارہ نے دیکھا کہ مصری لونڈی ہاجرہ کا
بیٹا اسمٰعیل اسحاق کا مذاق اُڑا رہا ہے۔ 10 اُس نے ابراہیم
سے کہا، ”اِس لونڈی اور اُس کے بیٹے کو گھر سے نکال
دیں، کیونکہ وہ میرے بیٹے اسحاق کے ساتھ میراث نہیں
پائے گا۔“
11 ابراہیم کو یہ بات بہت بُری لگی۔ آخر اسمٰعیل بھی
اُس کا بیٹا تھا۔ 12 لیکن اللہ نے اُس سے کہا، ”جو بات
سارہ نے اپنی لونڈی اور اُس کے بیٹے کے بارے
میں کہی ہے وہ تجھے بُری نہ لگے۔ سارہ کی بات مان
لے، کیونکہ تیری نسل اسحاق ہی سے قائم رہے گی۔
13 لیکن مَیں اسمٰعیل سے بھی ایک قوم بناؤں گا، کیونکہ
وہ تیرا بیٹا ہے۔“
14 ابراہیم صبح سویرے اُٹھا۔ اُس نے روٹی اور پانی
کی مشک ہاجرہ کے کندھوں پر رکھ کر اُسے لڑکے کے
ساتھ گھر سے نکال دیا۔ ہاجرہ چلتے چلتے بیرسبع کے
ریگستان میں اِدھر اُدھر پھرنے لگی۔ 15 پھر پانی ختم ہو
گیا۔ ہاجرہ لڑکے کو کسی جھاڑی کے نیچے چھوڑ کر 16 کوئی
300 فٹ دُور بیٹھ گئی۔ کیونکہ اُس نے دل میں کہا،
”مَیں اُسے مرتے نہیں دیکھ سکتی۔“ وہ وہاں بیٹھ کر
رونے لگی۔
17 لیکن اللہ نے بیٹے کی روتی ہوئی آواز سن لی۔ اللہ
کے فرشتے نے آسمان پر سے پکار کر ہاجرہ سے بات کی،
”ہاجرہ، کیا بات ہے؟ مت ڈر، کیونکہ اللہ نے لڑکے کا
جو وہاں پڑا ہے رونا سن لیا ہے۔ 18 اُٹھ، لڑکے کو اُٹھا کر
اُس کا ہاتھ تھام لے، کیونکہ مَیں اُس سے ایک بڑی قوم
بناؤں گا۔“
19 پھر اللہ نے ہاجرہ کی آنکھیں کھول دیں، اور اُس کی
نظر ایک کنوئیں پر پڑی۔ وہ وہاں گئی اور مشک کو پانی سے
بھر کر لڑکے کو پلایا۔
20 اللہ لڑکے کے ساتھ تھا۔ وہ جوان ہوا اور تیرانداز
بن کر بیابان میں رہنے لگا۔ 21 جب وہ فاران کے
ریگستان میں رہتا تھا تو اُس کی ماں نے اُسے ایک مصری
عورت سے بیاہ دیا۔

ابی مَلِک کے ساتھ عہد

22 اُن دنوں میں ابی مَلِک اور اُس کے سپاہ سالار فیکل
نے ابراہیم سے کہا، ”جو کچھ بھی آپ کرتے ہیں اللہ
آپ کے ساتھ ہے۔ 23 اب مجھ سے اللہ کی قسم کھائیں
کہ آپ مجھے اور میری آل اولاد کو دھوکا نہیں دیں گے۔
مجھ پر اور اِس ملک پر جس میں آپ پردیسی ہیں وہی
مہربانی کریں جو مَیں نے آپ پر کی ہے۔“
24 ابراہیم نے جواب دیا، ”مَیں قسم کھاتا ہوں۔“
25 پھر اُس نے ابی مَلِک سے شکایت کرتے ہوئے کہا،
”آپ کے بندوں نے ہمارے ایک کنوئیں پر قبضہ کر
لیا ہے۔“ 26 ابی مَلِک نے کہا، ”مجھے نہیں معلوم کہ

کس نے ایسا کیا ہے۔ آپ نے بھی مجھے نہیں بتایا۔ آج
مَیں پہلی دفعہ یہ بات سن رہا ہوں۔“
27 تب ابراہیم نے ابی مَلِک کو بھیڑ بکریاں اور گائے
بَیل دیئے، اور دونوں نے ایک دوسرے کے ساتھ عہد
باندھا۔ 28 پھر ابراہیم نے بھیڑ کے سات مادہ بچوں کو
الگ کر لیا۔ 29 ابی مَلِک نے پوچھا، ”آپ نے یہ کیوں
کیا؟“ 30 ابراہیم نے جواب دیا، ”بھیڑ کے اِن سات
بچوں کو مجھ سے لے لیں۔ یہ اِس کے گواہ ہوں کہ
مَیں نے اِس کنوئیں کو کھودا ہے۔“ 31 اِس لئے اُس جگہ
کا نام بیرسبع یعنی ’قسم کا کنواں‘ رکھا گیا، کیونکہ وہاں اُن
دونوں مردوں نے قسم کھائی۔
32 یوں اُنہوں نے بیرسبع میں ایک دوسرے سے عہد
باندھا۔ پھر ابی مَلِک اور فیکل فلستیوں کے ملک واپس
چلے گئے۔ 33 اِس کے بعد ابراہیم نے بیرسبع میں جھاؤ
کا درخت لگایا۔ وہاں اُس نے رب کا نام لے کر اُس
کی عبادت کی جو ابدی خدا ہے۔ 34 ابراہیم بہت عرصے
تک فلستیوں کے ملک میں آباد رہا، لیکن اجنبی کی
حیثیت سے۔

ابراہیم کی آزمائش

22 کچھ عرصے کے بعد اللہ نے ابراہیم کو
آزمایا۔ اُس نے اُس سے کہا، ”ابراہیم!“
اُس نے جواب دیا، ”جی، مَیں حاضر ہوں۔“ 2 اللہ
نے کہا، ”اپنے اکلوتے بیٹے اسحاق کو جسے تُو پیار کرتا
ہے ساتھ لے کر موریاہ کے علاقے میں چلا جا۔ وہاں
مَیں تجھے ایک پہاڑ دکھاؤں گا۔ اُس پر اپنے بیٹے کو قربان
کر دے۔ اُسے ذبح کر کے قربان گاہ پر جلا دینا۔“
3 صبح سویرے ابراہیم اُٹھا اور اپنے گدھے پر زین کسا۔
اُس نے اپنے ساتھ دو نوکروں اور اپنے بیٹے اسحاق کو
لیا۔ پھر وہ قربانی کو جلانے کے لئے لکڑی کاٹ کر
اُس جگہ کی طرف روانہ ہوا جو اللہ نے اُسے بتائی تھی۔
4 سفر کرتے کرتے تیسرے دن قربانی کی جگہ ابراہیم کو
دُور سے نظر آئی۔ 5 اُس نے نوکروں سے کہا، ”یہاں
گدھے کے پاس ٹھہرو۔ مَیں لڑکے کے ساتھ وہاں
جا کر پرستش کروں گا۔ پھر ہم تمہارے پاس واپس آ
جائیں گے۔“
6 ابراہیم نے قربانی کو جلانے کے لئے لکڑیاں اسحاق
کے کندھوں پر رکھ دیں اور خود چھری اور آگ جلانے
کے لئے انگاروں کا برتن اُٹھایا۔ دونوں چل دیئے۔
7 اسحاق بولا، ”ابو!“ ابراہیم نے کہا، ”جی بیٹا۔“ ”ابو،
آگ اور لکڑیاں تو ہمارے پاس ہیں، لیکن قربانی کے
لئے بھیڑ یا بکری کہاں ہے؟“ 8 ابراہیم نے جواب دیا،
”اللہ خود قربانی کے لئے جانور مہیا کرے گا، بیٹا۔“ وہ
آگے بڑھ گئے۔
9 چلتے چلتے وہ اُس مقام پر پہنچے جو اللہ نے اُس پر ظاہر
کیا تھا۔ ابراہیم نے وہاں قربان گاہ بنائی اور اُس پر لکڑیاں
ترتیب سے رکھ دیں۔ پھر اُس نے اسحاق کو باندھ کر
لکڑیوں پر رکھ دیا 10 اور چھری پکڑ لی تاکہ اپنے بیٹے
کو ذبح کرے۔ 11 عین اُسی وقت رب کے فرشتے نے
آسمان پر سے اُسے آواز دی، ”ابراہیم، ابراہیم!“ ابراہیم
نے کہا، ”جی، مَیں حاضر ہوں۔“ 12 فرشتے نے کہا،
”اپنے بیٹے پر ہاتھ نہ چلا، نہ اُس کے ساتھ کچھ کر۔
اب مَیں نے جان لیا ہے کہ تُو اللہ کا خوف رکھتا ہے،
کیونکہ تُو اپنے اکلوتے بیٹے کو بھی مجھے دینے کے لئے
تیار ہے۔“
13 اچانک ابراہیم کو ایک مینڈھا نظر آیا جس کے

سینگ گنجان جھاڑیوں میں پھنسے ہوئے تھے۔ ابراہیم
نے اُسے ذبح کر کے اپنے بیٹے کی جگہ قربانی کے
طور پر جلا دیا۔ 14 اُس نے اُس مقام کا نام ”رب مہیا
کرتا ہے“ رکھا۔ اِس لئے آج تک کہا جاتا ہے، ”رب
کے پہاڑ پر مہیا کیا جاتا ہے۔“
15 رب کے فرشتے نے ایک بار پھر آسمان پر سے
پکار کر اُس سے بات کی۔ 16 ”رب کا فرمان ہے، میری
ذات کی قسم، چونکہ تُو نے یہ کیا اور اپنے اکلوتے بیٹے کو
مجھے پیش کرنے کے لئے تیار تھا 17 اِس لئے مَیں تجھے
برکت دوں گا اور تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں اور
ساحل کی ریت کی طرح بےشمار ہونے دوں گا۔ تیری
اولاد اپنے دشمنوں کے شہروں کے دروازوں پر قبضہ کرے
گی۔ 18 چونکہ تُو نے میری سنی اِس لئے تیری اولاد سے دنیا
کی تمام قومیں برکت پائیں گی۔“
19 اِس کے بعد ابراہیم اپنے نوکروں کے پاس واپس
آیا، اور وہ مل کر بیرسبع لوٹے۔ وہاں ابراہیم آباد رہا۔
20 اِن واقعات کے بعد ابراہیم کو اطلاع ملی، ”آپ
کے بھائی نحور کی بیوی مِلکاہ کے ہاں بھی بیٹے پیدا ہوئے
ہیں۔ 21 اُس کے پہلوٹھے عُوض کے بعد بوز، قموایل
(ارام کا باپ)، 22 کسد، حزو، فِلداس، اِدلاف اور بتوایل
پیدا ہوئے ہیں۔“ 23 مِلکاہ اور نحور کے ہاں یہ آٹھ بیٹے
پیدا ہوئے۔ (بتوایل رِبقہ کا باپ تھا)۔ 24 نحور کی حرم کا
نام رُومہ تھا۔ اُس کے ہاں بھی بیٹے پیدا ہوئے جن کے
نام طِبخ، جاحم، تخس اور معکہ ہیں۔

سارہ کی وفات

23 سارہ 127 سال کی عمر میں حبرون میں
انتقال کر گئی۔ 2 اُس زمانے میں حبرون کا
نام قِریَت اربع تھا، اور وہ ملکِ کنعان میں تھا۔ ابراہیم
نے اُس کے پاس آ کر ماتم کیا۔ 3 پھر وہ جنازے کے
پاس سے اُٹھا اور حِتّیوں سے بات کی۔ اُس نے کہا،
4 ”مَیں آپ کے درمیان پردیسی اور غیرشہری کی حیثیت
سے رہتا ہوں۔ مجھے قبر کے لئے زمین بیچیں تاکہ
اپنی بیوی کو اپنے گھر سے لے جا کر دفن کر سکوں۔“
5-6 حِتّیوں نے جواب دیا، ”ہمارے آقا، ہماری بات
سنیں! آپ ہمارے درمیان اللہ کے رئیس ہیں۔ اپنی
بیوی کو ہماری بہترین قبر میں دفن کریں۔ ہم میں سے
کوئی نہیں جو آپ سے اپنی قبر کا انکار کرے گا۔“
7 ابراہیم اُٹھا اور ملک کے باشندوں یعنی حِتّیوں کے
سامنے تعظیماً جھک گیا۔ 8 اُس نے کہا، ”اگر آپ اِس
کے لئے تیار ہیں کہ مَیں اپنی بیوی کو اپنے گھر سے
لے جا کر دفن کروں تو صُحر کے بیٹے عِفرون سے میری
سفارش کریں 9 کہ وہ مجھے مکفیلہ کا غار بیچ دے۔ وہ اُس
کا ہے اور اُس کے کھیت کے کنارے پر ہے۔ مَیں اُس
کی پوری قیمت دینے کے لئے تیار ہوں تاکہ آپ کے
درمیان رہتے ہوئے میرے پاس قبر بھی ہو۔“
10 عِفرون حِتّیوں کی جماعت میں موجود تھا۔ ابراہیم
کی درخواست پر اُس نے اُن تمام حِتّیوں کے سامنے جو
شہر کے دروازے پر جمع تھے جواب دیا، 11 ”نہیں،
میرے آقا! میری بات سنیں۔ مَیں آپ کو یہ کھیت اور
اُس میں موجود غار دے دیتا ہوں۔ سب جو حاضر ہیں
میرے گواہ ہیں، مَیں یہ آپ کو دیتا ہوں۔ اپنی بیوی کو
وہاں دفن کر دیں۔“
12 ابراہیم دوبارہ ملک کے باشندوں کے سامنے ادباً
جھک گیا۔ 13 اُس نے سب کے سامنے عِفرون سے کہا،
”مہربانی کر کے میری بات پر غور کریں۔ مَیں کھیت کی

پوری قیمت ادا کروں گا۔ اُسے قبول کریں تاکہ وہاں اپنی
بیوی کو دفن کر سکوں۔“ 15-14 عِفرون نے جواب دیا،
”میرے آقا، سنیں۔ اِس زمین کی قیمت صرف 400
چاندی کے سِکے ہے۔[a] آپ کے اور میرے درمیان یہ
کیا ہے؟ اپنی بیوی کو دفن کر دیں۔“
16 ابراہیم نے عِفرون کی مطلوبہ قیمت مان لی اور
سب کے سامنے چاندی کے 400 سِکے تول کر عِفرون
کو دے دیئے۔ اِس کے لئے اُس نے اُس وقت کے
رائج باٹ استعمال کئے۔ 17 چنانچہ مکفیلہ میں عِفرون کی
زمین ابراہیم کی ملکیت ہو گئی۔ یہ زمین ممرے کے مشرق
میں تھی۔ اُس میں کھیت، کھیت کا غار اور کھیت کی حدود
میں موجود تمام درخت شامل تھے۔ 18 حِتّیوں کی پوری
جماعت نے جو شہر کے دروازے پر جمع تھی زمین کے
انتقال کی تصدیق کی۔ 19 پھر ابراہیم نے اپنی بیوی سارہ
کو ملکِ کنعان کے اُس غار میں دفن کیا جو ممرے یعنی
حبرون کے مشرق میں واقع مکفیلہ کے کھیت میں تھا۔
20 اِس طریقے سے یہ کھیت اور اُس کا غار حِتّیوں سے
ابراہیم کے نام پر منتقل کر دیا گیا تاکہ اُس کے پاس
قبر ہو۔

اسحاق اور رِبقہ

24 ابراہیم اب بہت بوڑھا ہو گیا تھا۔ رب نے
اُسے ہر لحاظ سے برکت دی تھی۔ 2 ایک
دن اُس نے اپنے گھر کے سب سے بزرگ نوکر سے
جو اُس کی جائیداد کا پورا انتظام چلاتا تھا بات کی۔ ”قسم
کے لئے اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھو۔ 3 رب کی
قسم کھاؤ جو آسمان و زمین کا خدا ہے کہ تم اِن کنعانیوں
میں سے جن کے درمیان مَیں رہتا ہوں میرے بیٹے
کے لئے بیوی نہیں لاؤ گے 4 بلکہ میرے وطن میں
میرے رشتے داروں کے پاس جاؤ گے اور اُن ہی میں
سے میرے بیٹے کے لئے بیوی لاؤ گے۔“ 5 اُس کے
نوکر نے کہا، ”شاید وہ عورت میرے ساتھ یہاں آنا نہ
چاہے۔ کیا مَیں اِس صورت میں آپ کے بیٹے کو اُس
وطن میں واپس لے جاؤں جس سے آپ نکلے ہیں؟“
6 ابراہیم نے کہا، ”خبردار! اُسے ہرگز واپس نہ لے جانا۔
7 رب جو آسمان کا خدا ہے اپنا فرشتہ تمہارے آگے بھیجے
گا، اِس لئے تم وہاں میرے بیٹے کے لئے بیوی چننے میں
ضرور کامیاب ہو گے۔ کیونکہ وہی مجھے میرے باپ کے
گھر اور میرے وطن سے یہاں لے آیا ہے، اور اُسی نے
قسم کھا کر مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ مَیں کنعان کا یہ
ملک تیری اولاد کو دوں گا۔ 8 اگر وہاں کی عورت یہاں آنا
نہ چاہے تو پھر تم اپنی قسم سے آزاد ہو گے۔ لیکن کسی
صورت میں بھی میرے بیٹے کو وہاں واپس نہ لے جانا۔“
9 ابراہیم کے نوکر نے اپنا ہاتھ اُس کی ران کے نیچے
رکھ کر قسم کھائی کہ مَیں سب کچھ ایسا ہی کروں گا۔
10 پھر وہ اپنے آقا کے دس اونٹوں پر قیمتی تحفے لاد کر
مسوپتامیہ کی طرف روانہ ہوا۔ چلتے چلتے وہ نحور کے شہر
پہنچ گیا۔
11 اُس نے اونٹوں کو شہر کے باہر کنوئیں کے پاس
بٹھایا۔ شام کا وقت تھا جب عورتیں کنوئیں کے پاس
آ کر پانی بھرتی تھیں۔ 12 پھر اُس نے دعا کی، ”اے
رب میرے آقا ابراہیم کے خدا، مجھے آج کامیابی بخش
اور میرے آقا ابراہیم پر مہربانی کر۔ 13 اب مَیں اِس
چشمے پر کھڑا ہوں، اور شہر کی بیٹیاں پانی بھرنے کے

[a] تقریباً ساڑھے چار کلوگرام چاندی۔

لئے آ رہی ہیں۔ 14 مَیں اُن میں سے کسی سے کہوں گا،
’ذرا اپنا گھڑا نیچے کر کے مجھے پانی پلائیں۔‘ اگر وہ جواب
دے، ’پی لیں، مَیں آپ کے اونٹوں کو بھی پانی پلا دیتی
ہوں،‘ تو وہ وہی ہو گی جسے تُو نے اپنے خادم اسحاق کے
لئے چن رکھا ہے۔ اگر ایسا ہوا تو مَیں جان لوں گا کہ تُو
نے میرے آقا پر مہربانی کی ہے۔“
15 وہ ابھی دعا کر ہی رہا تھا کہ رِبقہ شہر سے نکل
آئی۔ اُس کے کندھے پر گھڑا تھا۔ وہ بتوایل کی بیٹی تھی
(بتوایل ابراہیم کے بھائی نحور کی بیوی مِلکاہ کا بیٹا تھا)۔
16 رِبقہ نہایت خوب صورت جوان لڑکی تھی، اور وہ
کنواری بھی تھی۔ وہ چشمے تک اُتری، اپنا گھڑا بھرا اور پھر
واپس اوپر آئی۔
17 ابراہیم کا نوکر دوڑ کر اُس سے ملا۔ اُس نے کہا،
”ذرا مجھے اپنے گھڑے سے تھوڑا سا پانی پلائیں۔“
18 رِبقہ نے کہا، ”جناب، پی لیں۔“ جلدی سے اُس
نے اپنے گھڑے کو کندھے پر سے اُتار کر ہاتھ میں
پکڑا تاکہ وہ پی سکے۔ 19 جب وہ پینے سے فارغ ہوا
تو رِبقہ نے کہا، ”مَیں آپ کے اونٹوں کے لئے بھی
پانی لے آتی ہوں۔ وہ بھی پورے طور پر اپنی پیاس
بجھائیں۔“ 20 جلدی سے اُس نے اپنے گھڑے کا پانی
حوض میں اُنڈیل دیا اور پھر بھاگ کر کنوئیں سے اِتنا پانی
لاتی رہی کہ تمام اونٹوں کی پیاس بجھ گئی۔
21 اِتنے میں ابراہیم کا آدمی خاموشی سے اُسے دیکھتا
رہا، کیونکہ وہ جاننا چاہتا تھا کہ کیا رب مجھے سفر کی کامیابی
بخشے گا یا نہیں۔ 22 اونٹ پانی پینے سے فارغ ہوئے تو
اُس نے رِبقہ کو سونے کی ایک نتھ اور دو کنگن دیئے۔ نتھ
کا وزن تقریباً 6 گرام تھا اور کنگنوں کا 120 گرام۔
23 اُس نے پوچھا، ”آپ کس کی بیٹی ہیں؟ کیا اُس
کے ہاں اِتنی جگہ ہے کہ ہم وہاں رات گزار سکیں؟“
24 رِبقہ نے جواب دیا، ”میرا باپ بتوایل ہے۔ وہ
نحور اور مِلکاہ کا بیٹا ہے۔ 25 ہمارے پاس بھوسا اور چارا
ہے۔ رات گزارنے کے لئے بھی کافی جگہ ہے۔“ 26 یہ
سن کر ابراہیم کے نوکر نے رب کو سجدہ کیا۔ 27 اُس نے
کہا، ”میرے آقا ابراہیم کے خدا کی تمجید ہو جس کے کرم
اور وفاداری نے میرے آقا کو نہیں چھوڑا۔ رب نے مجھے
سیدھا میرے مالک کے رشتے داروں تک پہنچایا ہے۔“
28 لڑکی بھاگ کر اپنی ماں کے گھر چلی گئی۔ وہاں اُس
نے سب کچھ بتا دیا جو ہوا تھا۔ 29-30 جب رِبقہ کے
بھائی لابن نے نتھ اور بہن کی کلائیوں میں کنگنوں کو دیکھا
اور وہ سب کچھ سنا جو ابراہیم کے نوکر نے رِبقہ کو بتایا تھا
تو وہ فوراً کنوئیں کی طرف دوڑا۔
ابراہیم کا نوکر اب تک اونٹوں سمیت وہاں کھڑا تھا۔
31 لابن نے کہا، ”رب کے مبارک بندے، میرے
ساتھ آئیں۔ آپ یہاں شہر کے باہر کیوں کھڑے ہیں؟
مَیں نے اپنے گھر میں آپ کے لئے سب کچھ تیار کیا
ہے۔ آپ کے اونٹوں کے لئے بھی کافی جگہ ہے۔“
32 وہ نوکر کو لے کر گھر پہنچا۔ اونٹوں سے سامان اُتارا
گیا، اور اُن کو بھوسا اور چارا دیا گیا۔ پانی بھی لایا گیا تاکہ
ابراہیم کا نوکر اور اُس کے آدمی اپنے پاؤں دھوئیں۔
33 لیکن جب کھانا آ گیا تو ابراہیم کے نوکر نے کہا،
”اِس سے پہلے کہ مَیں کھانا کھاؤں لازم ہے کہ
اپنا معاملہ پیش کروں۔“ لابن نے کہا، ”بتائیں اپنی
بات۔“ 34 اُس نے کہا، ”مَیں ابراہیم کا نوکر ہوں۔
35 رب نے میرے آقا کو بہت برکت دی ہے۔ وہ
بہت امیر بن گیا ہے۔ رب نے اُسے کثرت سے بھیڑ
بکریاں، گائے بَیل، سونا چاندی، غلام اور لونڈیاں، اونٹ

اور گدھے دیئے ہیں۔ 36 جب میرے مالک کی بیوی
بوڑھی ہو گئی تھی تو اُس کے بیٹا پیدا ہوا تھا۔ ابراہیم نے
اُسے اپنی پوری ملکیت دے دی ہے۔ 37 لیکن میرے
آقا نے مجھ سے کہا، 'قسم کھاؤ کہ تم اِن کنعانیوں میں
سے جن کے درمیان مَیں رہتا ہوں میرے بیٹے کے
لئے بیوی نہیں لاؤ گے 38 بلکہ میرے باپ کے گھرانے
اور میرے رشتے داروں کے پاس جا کر اُس کے لئے
بیوی لاؤ گے۔' 39 مَیں نے اپنے مالک سے کہا، 'شاید
وہ عورت میرے ساتھ آنا نہ چاہے۔' 40 اُس نے کہا،
'رب جس کے سامنے مَیں چلتا رہا ہوں اپنے فرشتے کو
تمہارے ساتھ بھیجے گا اور تمہیں کامیابی بخشے گا۔ تمہیں
ضرور میرے رشتے داروں اور میرے باپ کے گھرانے
سے میرے بیٹے کے لئے بیوی ملے گی۔ 41 لیکن اگر
تم میرے رشتے داروں کے پاس جاؤ اور وہ انکار کریں
تو پھر تم اپنی قسم سے آزاد ہو گے۔' 42 آج جب
مَیں کنوئیں کے پاس آیا تو مَیں نے دعا کی، 'اے رب،
میرے آقا کے خدا، اگر تیری مرضی ہو تو مجھے اِس مشن
میں کامیابی بخش جس کے لئے مَیں یہاں آیا ہوں۔
43 اب مَیں اِس کنوئیں کے پاس کھڑا ہوں۔ جب کوئی
جوان عورت شہر سے نکل کر یہاں آئے تو مَیں اُس
سے کہوں گا، "ذرا مجھے اپنے گھڑے سے تھوڑا سا پانی
پلائیں۔" 44 اگر وہ کہے، "پی لیں، مَیں آپ کے اونٹوں
کے لئے بھی پانی لے آؤں گی" تو اِس کا مطلب یہ ہو
کہ تُو نے اُسے میرے آقا کے بیٹے کے لئے چن لیا ہے
کہ اُس کی بیوی بن جائے۔'

45 مَیں ابھی دل میں یہ دعا کر رہا تھا کہ رِبقہ شہر
سے نکل آئی۔ اُس کے کندھے پر گھڑا تھا۔ وہ چشمے تک
اُتری اور اپنا گھڑا بھر لیا۔ مَیں نے اُس سے کہا، 'ذرا مجھے
پانی پلائیں۔' 46 جواب میں اُس نے جلدی سے اپنے
گھڑے کو کندھے پر سے اُتار کر کہا، 'پی لیں، مَیں آپ
کے اونٹوں کو بھی پانی پلاتی ہوں۔' مَیں نے پانی پیا، اور
اُس نے اونٹوں کو بھی پانی پلایا۔ 47 پھر مَیں نے اُس
سے پوچھا، 'آپ کس کی بیٹی ہیں؟' اُس نے جواب دیا،
'میرا باپ بتوایل ہے۔ وہ نحور اور مِلکاہ کا بیٹا ہے۔' پھر
مَیں نے اُس کی ناک میں نتھ اور اُس کی کلائیوں میں
کنگن پہنا دیئے۔ 48 تب مَیں نے رب کو سجدہ کر کے
اپنے آقا ابراہیم کے خدا کی تمجید کی جس نے مجھے سیدھا
میرے مالک کی بھتیجی تک پہنچایا تاکہ وہ اسحاق کی بیوی
بن جائے۔

49 اب مجھے بتائیں، کیا آپ میرے آقا پر اپنی مہربانی
اور وفاداری کا اظہار کرنا چاہتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو
رِبقہ کی اسحاق کے ساتھ شادی قبول کریں۔ اگر آپ
متفق نہیں ہیں تو مجھے بتائیں تاکہ مَیں کوئی اَور قدم
اُٹھا سکوں۔"

50 لابن اور بتوایل نے جواب دیا، "یہ بات رب کی
طرف سے ہے، اِس لئے ہم کسی طرح بھی انکار نہیں کر
سکتے۔ 51 رِبقہ آپ کے سامنے ہے۔ اُسے لے جائیں۔
وہ آپ کے مالک کے بیٹے کی بیوی بن جائے جس طرح
رب نے فرمایا ہے۔" 52 یہ سن کر ابراہیم کے نوکر نے
رب کو سجدہ کیا۔ 53 پھر اُس نے سونے اور چاندی کے
زیورات اور مہنگے ملبوسات اپنے سامان میں سے نکال
کر رِبقہ کو دیئے۔ رِبقہ کے بھائی اور ماں کو بھی قیمتی
تحفے ملے۔

54 اِس کے بعد اُس نے اپنے ہم سفروں کے ساتھ
شام کا کھانا کھایا۔ وہ رات کو وہیں ٹھہرے۔ اگلے دن
جب اُٹھے تو نوکر نے کہا، "اب ہمیں اجازت دیں تاکہ

اپنے آقا کے پاس لوٹ جائیں۔‘‘ 55 رِبقہ کے بھائی اور
ماں نے کہا، ’’رِبقہ کچھ دن اَور ہمارے ہاں ٹھہرے۔
پھر آپ جائیں۔‘‘ 56 لیکن اُس نے اُن سے کہا، ’’اب
دیر نہ کریں، کیونکہ رب نے مجھے میرے مشن میں کامیابی
بخشی ہے۔ مجھے اجازت دیں تاکہ اپنے مالک کے پاس
واپس جاؤں۔‘‘ 57 اُنہوں نے کہا، ’’چلیں، ہم لڑکی کو بُلا
کر اُسی سے پوچھ لیتے ہیں۔‘‘

58 اُنہوں نے رِبقہ کو بُلا کر اُس سے پوچھا، ’’کیا
تُو ابھی اِس آدمی کے ساتھ جانا چاہتی ہے؟‘‘ اُس نے
کہا، ’’جی، مَیں جانا چاہتی ہوں۔‘‘ 59 چنانچہ اُنہوں نے
اپنی بہن رِبقہ، اُس کی دایہ، ابراہیم کے نوکر اور اُس کے
ہم سفروں کو رُخصت کر دیا۔ 60 پہلے اُنہوں نے رِبقہ
کو برکت دے کر کہا، ’’ہماری بہن، اللہ کرے کہ تُو
کروڑوں کی ماں بنے۔ تیری اولاد اپنے دشمنوں کے شہروں
کے دروازوں پر قبضہ کرے۔‘‘ 61 پھر رِبقہ اور اُس کی
نوکرانیاں اُٹھ کر اونٹوں پر سوار ہوئیں اور ابراہیم کے
نوکر کے پیچھے ہو لیں۔ چنانچہ نوکر اُنہیں ساتھ لے کر
روانہ ہو گیا۔

62 اُس وقت اسحاق ملک کے جنوبی حصے، دشتِ نجب
میں رہتا تھا۔ وہ بیر لحیٔ روئی سے آیا تھا۔ 63 ایک شام
وہ نکل کر کھلے میدان میں اپنی سوچوں میں مگن ٹہل
رہا تھا کہ اچانک اونٹ اُس کی طرف آتے ہوئے نظر
آئے۔ 64 جب رِبقہ نے اپنی نظر اُٹھا کر اسحاق کو دیکھا
تو اُس نے اونٹ سے اُتر کر 65 نوکر سے پوچھا، ’’وہ آدمی
کون ہے جو میدان میں ہم سے ملنے آ رہا ہے؟‘‘ نوکر
نے کہا، ’’میرا مالک ہے۔‘‘ یہ سن کر رِبقہ نے چادر لے
کر اپنے چہرے کو ڈھانپ لیا۔

66 نوکر نے اسحاق کو سب کچھ بتا دیا جو اُس نے
کیا تھا۔ 67 پھر اسحاق رِبقہ کو اپنی ماں سارہ کے ڈیرے
میں لے گیا۔ اُس نے اُس سے شادی کی، اور وہ اُس
کی بیوی بن گئی۔ اسحاق کے دل میں اُس کے لئے بہت
محبت پیدا ہوئی۔ یوں اُسے اپنی ماں کی موت کے بعد
سکون ملا۔

ابراہیم کی مزید اولاد

25 ابراہیم نے ایک اَور شادی کی۔ نئی بیوی کا
نام قطورہ تھا۔ 2 قطورہ کے چھ بیٹے پیدا
ہوئے، زِمران، یُقسان، مِدان، مِدیان، اِسباق اور سوخ۔
3 یُقسان کے دو بیٹے تھے، سبا اور ددان۔ اسوری، لطوسی
اور لومی ددان کی اولاد ہیں۔ 4 مِدیان کے بیٹے عیفہ،
عِفر، حنوک، ابیداع اور اِلدعا تھے۔ یہ سب قطورہ کی
اولاد تھے۔

5 ابراہیم نے اپنی ساری ملکیت اسحاق کو دے دی۔
6 اپنی موت سے پہلے اُس نے اپنی دوسری بیویوں کے
بیٹوں کو تحفے دے کر اپنے بیٹے سے دُور مشرق کی طرف
بھیج دیا۔

ابراہیم کی وفات

7-8 ابراہیم 175 سال کی عمر میں فوت ہوا۔ غرض
وہ بہت عمر رسیدہ اور زندگی سے آسودہ ہو کر انتقال کر
کے اپنے باپ دادا سے جا ملا۔ 9-10 اُس کے بیٹوں
اسحاق اور اسمٰعیل نے اُسے مکفیلہ کے غار میں دفن کیا جو
ممرے کے مشرق میں ہے۔ یہ وہی غار تھا جسے کھیت
سمیت حِتّی آدمی عِفرون بن صُحر سے خریدا گیا تھا۔
ابراہیم اور اُس کی بیوی سارہ دونوں کو اُس میں دفن
کیا گیا۔

11 ابراہیم کی وفات کے بعد اللہ نے اسحاق کو برکت
دی۔ اُس وقت اسحاق بیر لحی روئی کے قریب آباد تھا۔

اسمٰعیل کی اولاد

12 ابراہیم کا بیٹا اسمٰعیل جو سارہ کی مصری لونڈی
ہاجرہ کے ہاں پیدا ہوا اُس کا نسب نامہ یہ ہے۔
13 اسمٰعیل کے بیٹے بڑے سے لے کر چھوٹے تک یہ
ہیں: نبایوت، قیدار، ادبئیل، مِبسام، 14 مِشماع، دُومہ،
مسّا، 15 حدد، تیما، یطور، نفیس اور قِدمہ۔
16 یہ بیٹے بارہ قبیلوں کے بانی بن گئے، اور جہاں
جہاں وہ آباد ہوئے اُن جگہوں کا وہی نام پڑ گیا۔
17 اسمٰعیل 137 سال کا تھا جب وہ کوچ کر کے اپنے
باپ دادا سے جا ملا۔ 18 اُس کی اولاد اُس علاقے میں
آباد تھی جو حویلہ اور شُور کے درمیان ہے اور جو مصر کے
مشرق میں اسور کی طرف ہے۔ یوں اسمٰعیل اپنے تمام
بھائیوں کے سامنے ہی آباد ہوا۔

عیسَو اور یعقوب کی پیدائش

19 یہ ابراہیم کے بیٹے اسحاق کا بیان ہے۔
20 اسحاق 40 سال کا تھا جب اُس کی رِبقہ سے
شادی ہوئی۔ رِبقہ لابن کی بہن اور ارامی مرد بتوایل کی
بیٹی تھی (بتوایل مسوپتامیہ کا تھا)۔ 21 رِبقہ کے بچے پیدا
نہ ہوئے۔ لیکن اسحاق نے اپنی بیوی کے لئے دعا کی تو
رب نے اُس کی سنی، اور رِبقہ اُمید سے ہوئی۔ 22 اُس
کے پیٹ میں بچے ایک دوسرے سے زور آزمائی کرنے
لگے تو وہ رب سے پوچھنے گئی، ”اگر یہ میری حالت رہے
گی تو پھر مَیں یہاں تک کیوں پہنچ گئی ہوں؟“ 23 رب
نے اُس سے کہا، ”تیرے اندر دو قومیں ہیں۔ وہ تجھ
سے نکل کر ایک دوسری سے الگ الگ ہو جائیں گی۔
اُن میں سے ایک زیادہ طاقت ور ہو گی، اور بڑا چھوٹے
کی خدمت کرے گا۔“
24 پیدائش کا وقت آ گیا تو جُڑواں بیٹے پیدا ہوئے۔
25 پہلا بچہ نکلا تو سرخ سا تھا، اور ایسا لگ رہا تھا کہ وہ
گھنے بالوں کا کوٹ ہی پہنے ہوئے ہے۔ اِس لئے اُس کا
نام عیسَو یعنی 'بالوں والا' رکھا گیا۔ 26 اِس کے بعد دوسرا
بچہ پیدا ہوا۔ وہ عیسَو کی ایڑی پکڑے ہوئے نکلا، اِس
لئے اُس کا نام یعقوب یعنی 'ایڑی پکڑنے والا' رکھا گیا۔
اُس وقت اسحاق 60 سال کا تھا۔
27 لڑکے جوان ہوئے۔ عیسَو ماہر شکاری بن گیا اور
کھلے میدان میں خوش رہتا تھا۔ اُس کے مقابلے میں
یعقوب شائستہ تھا اور ڈیرے میں رہنا پسند کرتا تھا۔
28 اسحاق عیسَو کو پیار کرتا تھا، کیونکہ وہ شکار کا گوشت
پسند کرتا تھا۔ لیکن رِبقہ یعقوب کو پیار کرتی تھی۔
29 ایک دن یعقوب سالن پکا رہا تھا کہ عیسَو تھکا ہارا
جنگل سے آیا۔ 30 اُس نے کہا، ”مجھے جلدی سے لال
سالن، ہاں اِسی لال سالن سے کچھ کھانے کو دو۔ مَیں تو
بےدم ہو رہا ہوں۔“ (اِسی لئے بعد میں اُس کا نام
ادوم یعنی سرخ پڑ گیا۔) 31 یعقوب نے کہا، ”پہلے مجھے
پہلوٹھے کا حق بیچ دو۔“ 32 عیسَو نے کہا، ”مَیں تو بھوک
سے مر رہا ہوں، پہلوٹھے کا حق میرے کس کام کا؟“
33 یعقوب نے کہا، ”پہلے قسم کھا کر مجھے یہ حق بیچ
دو۔“ عیسَو نے قسم کھا کر اُسے پہلوٹھے کا حق منتقل
کر دیا۔
34 تب یعقوب نے اُسے کچھ روٹی اور دال دے دی،
اور عیسَو نے کھایا اور پیا۔ پھر وہ اُٹھ کر چلا گیا۔ یوں اُس
نے پہلوٹھے کے حق کو حقیر جانا۔

اسحاق اور رِبقہ جرار میں

26 اُس ملک میں دوبارہ کال پڑا، جس طرح
ابراہیم کے دنوں میں بھی پڑ گیا تھا۔ اسحاق
جرار شہر گیا جس پر فلستیوں کے بادشاہ ابی مَلِک کی
حکومت تھی۔ 2 رب نے اسحاق پر ظاہر ہو کر کہا، ”مصر
نہ جا بلکہ اُس ملک میں بس جو مَیں تجھے دکھاتا ہوں۔
3 اُس ملک میں اجنبی رہ تو مَیں تیرے ساتھ ہوں گا اور
تجھے برکت دوں گا۔ کیونکہ مَیں تجھے اور تیری اولاد کو یہ
تمام علاقہ دوں گا اور وہ وعدہ پورا کروں گا جو مَیں نے
قسم کھا کر تیرے باپ ابراہیم سے کیا تھا۔ 4 مَیں تجھے
اِتنی اولاد دوں گا جتنے آسمان پر ستارے ہیں۔ اور مَیں یہ
تمام ملک اُنہیں دے دوں گا۔ تیری اولاد سے دنیا کی
تمام قومیں برکت پائیں گی۔ 5 مَیں تجھے اِس لئے برکت
دوں گا کہ ابراہیم میرے تابع رہا اور میری ہدایات اور
احکام پر چلتا رہا۔“ 6 چنانچہ اسحاق جرار میں آباد ہو گیا۔
7 جب وہاں کے مردوں نے رِبقہ کے بارے میں
پوچھا تو اسحاق نے کہا، ”یہ میری بہن ہے۔“ وہ اُنہیں
یہ بتانے سے ڈرتا تھا کہ یہ میری بیوی ہے، کیونکہ اُس
نے سوچا، ”رِبقہ نہایت خوب صورت ہے۔ اگر اُنہیں
معلوم ہو جائے کہ رِبقہ میری بیوی ہے تو وہ اُسے حاصل
کرنے کی خاطر مجھے قتل کر دیں گے۔“
8 کافی وقت گزر گیا۔ ایک دن فلستیوں کے بادشاہ
نے اپنی کھڑکی میں سے جھانک کر دیکھا کہ اسحاق اپنی
بیوی کو پیار کر رہا ہے۔ 9 اُس نے اسحاق کو بُلا کر کہا،
”وہ تو آپ کی بیوی ہے! آپ نے کیوں کہا کہ میری
بہن ہے؟“ اسحاق نے جواب دیا، ”مَیں نے سوچا کہ
اگر مَیں بتاؤں کہ یہ میری بیوی ہے تو لوگ مجھے قتل کر
دیں گے۔“
10 ابی مَلِک نے کہا، ”آپ نے ہمارے ساتھ کیسا
سلوک کر دکھایا! کتنی آسانی سے میرے آدمیوں میں
سے کوئی آپ کی بیوی سے ہم بستر ہو جاتا۔ اِس طرح
ہم آپ کے سبب سے ایک بڑے جرم کے قصور وار
ٹھہرتے۔“ 11 پھر ابی مَلِک نے تمام لوگوں کو حکم دیا،
”جو بھی اِس مرد یا اُس کی بیوی کو چھیڑے اُسے سزائے
موت دی جائے گی۔“

اسحاق کا فلستیوں کے ساتھ جھگڑا

12 اسحاق نے اُس علاقے میں کاشت کاری کی، اور
اُسی سال اُسے سَو گُنا پھل ملا۔ یوں رب نے اُسے
برکت دی، 13 اور وہ امیر ہو گیا۔ اُس کی دولت بڑھتی
گئی، اور وہ نہایت دولت مند ہو گیا۔ 14 اُس کے پاس
اِتنی بھیڑ بکریاں، گائے بَیل اور غلام تھے کہ فلستی اُس
سے حسد کرنے لگے۔ 15 اب ایسا ہوا کہ اُنہوں نے
اُن تمام کنوؤں کو مٹی سے بھر کر بند کر دیا جو اُس کے
باپ کے نوکروں نے کھودے تھے۔
16 آخر کار ابی مَلِک نے اسحاق سے کہا، ”کہیں اَور
جا کر رہیں، کیونکہ آپ ہم سے زیادہ زور آور ہو
گئے ہیں۔“
17 چنانچہ اسحاق نے وہاں سے جا کر جرار کی وادی
میں اپنے ڈیرے لگائے۔ 18 وہاں فلستیوں نے ابراہیم
کی موت کے بعد تمام کنوؤں کو مٹی سے بھر دیا تھا۔
اسحاق نے اُن کو دوبارہ کھدوایا۔ اُس نے اُن کے وہی نام
رکھے جو اُس کے باپ نے رکھے تھے۔
19 اسحاق کے نوکروں کو وادی میں کھودتے کھودتے
تازہ پانی مل گیا۔ 20 لیکن جرار کے چرواہے آ کر اسحاق
کے چرواہوں سے جھگڑنے لگے۔ اُنہوں نے کہا، ”یہ

ہمارا کنواں ہے!'' اِس لئے اُس نے اُس کنوئیں کا نام
عِسق یعنی جھگڑا رکھا۔ 21 اسحاق کے نوکروں نے ایک
اَور کنواں کھود لیا۔ لیکن اُس پر بھی جھگڑا ہوا، اِس
لئے اُس نے اُس کا نام ستنہ یعنی مخالفت رکھا۔ 22 وہاں
سے جا کر اُس نے ایک تیسرا کنواں کھدوایا۔ اِس دفعہ
کوئی جھگڑا نہ ہوا، اِس لئے اُس نے اُس کا نام رحوبوت
یعنی 'کھلی جگہ' رکھا۔ کیونکہ اُس نے کہا، ''رب نے
ہمیں کھلی جگہ دی ہے، اور اب ہم ملک میں پھلیں
پھولیں گے۔''
23 وہاں سے وہ بیرسبع چلا گیا۔ 24 اُسی رات رب
اُس پر ظاہر ہوا اور کہا، ''مَیں تیرے باپ ابراہیم کا
خدا ہوں۔ مت ڈر، کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔
مَیں تجھے برکت دوں گا اور تجھے اپنے خادم ابراہیم کی خاطر
بہت اولاد دوں گا۔''
25 وہاں اسحاق نے قربان گاہ بنائی اور رب کا نام لے
کر عبادت کی۔ وہاں اُس نے اپنے خیمے لگائے اور اُس
کے نوکروں نے کنواں کھود لیا۔

ابی مَلِک کے ساتھ عہد

26 ایک دن ابی مَلِک، اُس کا ساتھی اخوزت اور اُس کا
سپہ سالار فیکل جرار سے اُس کے پاس آئے۔ 27 اسحاق
نے پوچھا، ''آپ کیوں میرے پاس آئے ہیں؟ آپ
تو مجھ سے نفرت رکھتے ہیں۔ کیا آپ نے مجھے اپنے
درمیان سے خارج نہیں کیا تھا؟'' 28 اُنہوں نے جواب
دیا، ''ہم نے جان لیا ہے کہ رب آپ کے ساتھ
ہے۔ اِس لئے ہم نے کہا کہ ہمارا آپ کے ساتھ عہد
ہونا چاہئے۔ آیئے ہم قسم کھا کر ایک دوسرے سے عہد
باندھیں 29 کہ آپ ہمیں نقصان نہیں پہنچائیں گے،
کیونکہ ہم نے بھی آپ کو نہیں چھیڑا بلکہ آپ سے صرف
اچھا سلوک کیا اور آپ کو سلامتی کے ساتھ رُخصت
کیا ہے۔ اور اب ظاہر ہے کہ رب نے آپ کو برکت
دی ہے۔''
30 اسحاق نے اُن کی ضیافت کی، اور اُنہوں نے کھایا
اور پیا۔ 31 پھر صبح سویرے اُٹھ کر اُنہوں نے ایک
دوسرے کے سامنے قسم کھائی۔ اِس کے بعد اسحاق نے
اُنہیں رُخصت کیا اور وہ سلامتی سے روانہ ہوئے۔
32 اُسی دن اسحاق کے نوکر آئے اور اُسے اُس کنوئیں
کے بارے میں اطلاع دی جو اُنہوں نے کھودا تھا۔
اُنہوں نے کہا، ''ہمیں پانی مل گیا ہے۔'' 33 اُس نے
کنوئیں کا نام سبع یعنی 'قسم' رکھا۔ آج تک ساتھ والے
شہر کا نام بیرسبع ہے۔

عیسَو کی اجنبی بیویاں

34 جب عیسَو 40 سال کا تھا تو اُس نے دو حِتّی
عورتوں سے شادی کی، بیری کی بیٹی یہودِت سے اور
ایلون کی بیٹی باسمت سے۔ 35 یہ عورتیں اسحاق اور رِبقہ
کے لئے بڑے دُکھ کا باعث بنیں۔

اسحاق یعقوب کو برکت دیتا ہے

27 اسحاق بوڑھا ہو گیا تو اُس کی نظر دُھندلا
گئی۔ اُس نے اپنے بڑے بیٹے کو بُلا کر کہا،
''بیٹا۔'' عیسَو نے جواب دیا، ''جی، مَیں حاضر ہوں۔''
2 اسحاق نے کہا، ''مَیں بوڑھا ہو گیا ہوں اور خدا جانے
کب مر جاؤں۔ 3 اِس لئے اپنا تیر کمان لے کر جنگل
میں نکل جا اور میرے لئے کسی جانور کا شکار کر۔ 4 اُسے
تیار کر کے ایسا لذیذ کھانا پکا جو مجھے پسند ہے۔ پھر اُسے

میرے پاس لے آ۔ مرنے سے پہلے مَیں وہ کھانا کھا کر
تجھے برکت دینا چاہتا ہوں۔“

5 رِبقہ نے اسحاق کی عیسَو کے ساتھ بات چیت سن
لی تھی۔ جب عیسَو شکار کرنے کے لئے چلا گیا تو اُس
نے یعقوب سے کہا، 6 ”ابھی ابھی مَیں نے تمہارے
ابو کو عیسَو سے یہ بات کرتے ہوئے سنا کہ 7 ’میرے
لئے کسی جانور کا شکار کر کے لے آ۔ اُسے تیار کر کے
میرے لئے لذیذ کھانا پکا۔ مرنے سے پہلے مَیں یہ کھانا
کھا کر تجھے رب کے سامنے برکت دینا چاہتا ہوں۔‘
8 اب سنو، میرے بیٹے! جو کچھ مَیں بتاتی ہوں وہ کرو۔
9 جا کر ریوڑ میں سے بکریوں کے دو اچھے اچھے بچے چن
لو۔ پھر مَیں وہی لذیذ کھانا پکاؤں گی جو تمہارے ابو کو
پسند ہے۔ 10 تم یہ کھانا اُس کے پاس لے جاؤ گے تو وہ
اُسے کھا کر مرنے سے پہلے تمہیں برکت دے گا۔“

11 لیکن یعقوب نے اعتراض کیا، ”آپ جانتی ہیں
کہ عیسَو کے جسم پر گھنے بال ہیں جبکہ میرے بال
کم ہیں۔ 12 کہیں مجھے چھونے سے میرے باپ کو پتا
نہ چل جائے کہ مَیں اُسے فریب دے رہا ہوں۔ پھر
مجھ پر برکت نہیں بلکہ لعنت آئے گی۔“ 13 اُس کی
ماں نے کہا، ”تم پر آنے والی لعنت مجھ پر آئے، بیٹا۔
بس میری بات مان لو۔ جاؤ اور بکریوں کے وہ بچے
لے آؤ۔“

14 چنانچہ وہ گیا اور اُنہیں اپنی ماں کے پاس لے
آیا۔ رِبقہ نے ایسا لذیذ کھانا پکایا جو یعقوب کے باپ کو
پسند تھا۔ 15 عیسَو کے خاص موقعوں کے لئے اچھے
لباس رِبقہ کے پاس گھر میں تھے۔ اُس نے اُن میں
سے بہترین لباس چن کر اپنے چھوٹے بیٹے کو پہنا دیا۔
16 ساتھ ساتھ اُس نے بکریوں کی کھالیں اُس کے
ہاتھوں اور گردن پر جہاں بال نہ تھے لپیٹ دیں۔ 17 پھر
اُس نے اپنے بیٹے یعقوب کو روٹی اور وہ لذیذ کھانا دیا جو
اُس نے پکایا تھا۔

18 یعقوب نے اپنے باپ کے پاس جا کر کہا، ”ابو
جی۔“ اسحاق نے کہا، ”جی، بیٹا۔ تُو کون ہے؟“ 19 اُس
نے کہا، ”مَیں آپ کا پہلوٹھا عیسَو ہوں۔ مَیں نے وہ
کیا ہے جو آپ نے مجھے کہا تھا۔ اب ذرا اُٹھیں اور
بیٹھ کر میرے شکار کا کھانا کھائیں تاکہ آپ بعد میں
مجھے برکت دیں۔“ 20 اسحاق نے پوچھا، ”بیٹا، تجھے یہ
شکار اِتنی جلدی کس طرح مل گیا؟“ اُس نے جواب
دیا، ”رب آپ کے خدا نے اُسے میرے سامنے سے
گزرنے دیا۔“

21 اسحاق نے کہا، ”بیٹا، میرے قریب آ تاکہ
مَیں تجھے چھو لوں کہ تُو واقعی میرا بیٹا عیسَو ہے کہ
نہیں۔“ 22 یعقوب اپنے باپ کے نزدیک آیا۔ اسحاق
نے اُسے چھو کر کہا، ”تیری آواز تو یعقوب کی ہے
لیکن تیرے ہاتھ عیسَو کے ہیں۔“ 23 یوں اُس نے
فریب کھایا۔ چونکہ یعقوب کے ہاتھ عیسَو کے ہاتھ
کی مانند تھے اِس لئے اُس نے اُسے برکت دی۔
24 تو بھی اُس نے دوبارہ پوچھا، ”کیا تُو واقعی میرا بیٹا
عیسَو ہے؟“ یعقوب نے جواب دیا، ”جی، مَیں وہی
ہوں۔“ 25 آخرکار اسحاق نے کہا، ”شکار کا کھانا میرے
پاس لے آ، بیٹا۔ اُسے کھانے کے بعد مَیں تجھے برکت
دوں گا۔“ یعقوب کھانا اور مَے لے آیا۔ اسحاق نے
کھایا اور پیا، 26 پھر کہا، ”بیٹا، میرے پاس آ اور مجھے
بوسہ دے۔“ 27 یعقوب نے پاس آ کر اُسے بوسہ دیا۔
اسحاق نے اُس کے لباس کو سونگھ کر اُسے برکت دی۔
اُس نے کہا،

”میرے بیٹے کی خوشبو اُس کھلے میدان کی خوشبو
کی مانند ہے جسے رب نے برکت دی ہے۔ 28 اللہ
تجھے آسمان کی اوس اور زمین کی زرخیزی دے۔ وہ تجھے
کثرت کا اناج اور انگور کا رس دے۔ 29 قومیں تیری
خدمت کریں، اور اُمّتیں تیرے سامنے جھک جائیں۔
اپنے بھائیوں کا حکمران بن، اور تیری ماں کی اولاد تیرے
سامنے گھٹنے ٹیکے۔ جو تجھ پر لعنت کرے وہ خود لعنتی ہو
اور جو تجھے برکت دے وہ خود برکت پائے۔“

عیسَو بھی برکت مانگتا ہے

30 اسحاق کی برکت کے بعد یعقوب ابھی رُخصت
ہی ہوا تھا کہ اُس کا بھائی عیسَو شکار کر کے واپس آیا۔
31 وہ بھی لذیذ کھانا پکا کر اُسے اپنے باپ کے پاس لے
آیا۔ اُس نے کہا، ”ابو جی، اُٹھیں اور میرے شکار کا کھانا
کھائیں تاکہ آپ مجھے برکت دیں۔“ 32 اسحاق نے پوچھا،
”تُو کون ہے؟“ اُس نے جواب دیا، ”مَیں آپ کا بڑا
بیٹا عیسَو ہوں۔“
33 اسحاق گھبرا کر شدت سے کانپنے لگا۔ اُس نے
پوچھا، ”پھر وہ کون تھا جو کسی جانور کا شکار کر کے میرے
پاس لے آیا؟ تیرے آنے سے ذرا پہلے مَیں نے اُس
شکار کا کھانا کھا کر اُس شخص کو برکت دی۔ اب وہ برکت
اُسی پر رہے گی۔“
34 یہ سن کر عیسَو زور دار اور تلخ چیخیں مارنے لگا۔
”ابو، مجھے بھی برکت دیں،“ اُس نے کہا۔ 35 لیکن اسحاق
نے جواب دیا، ”تیرے بھائی نے آ کر مجھے فریب دیا۔
اُس نے تیری برکت تجھ سے چھین لی ہے۔“ 36 عیسَو
نے کہا، ”اُس کا نام یعقوب ٹھیک ہی رکھا گیا ہے،
کیونکہ اب اُس نے مجھے دوسری بار دھوکا دیا ہے۔ پہلے
اُس نے پہلوٹھے کا حق مجھ سے چھین لیا اور اب میری
برکت بھی زبردستی لے لی۔ کیا آپ نے میرے لئے
کوئی برکت محفوظ نہیں رکھی؟“ 37 لیکن اسحاق نے کہا،
”مَیں نے اُسے تیرا حکمران اور اُس کے تمام بھائیوں کو
اُس کے خادم بنا دیا ہے۔ مَیں نے اُسے اناج اور انگور کا
رس مہیا کیا ہے۔ اب مجھے بتا بیٹا، کیا کچھ رہ گیا ہے جو
مَیں تجھے دوں؟“ 38 لیکن عیسَو خاموش نہ ہوا بلکہ کہا،
”ابو، کیا آپ کے پاس واقعی صرف یہی برکت تھی؟ ابو،
مجھے بھی برکت دیں۔“ وہ زار و قطار رونے لگا۔
39 پھر اسحاق نے کہا، ”تُو زمین کی زرخیزی اور آسمان
کی اوس سے محروم رہے گا۔ 40 تُو صرف اپنی تلوار کے
سہارے زندہ رہے گا اور اپنے بھائی کی خدمت کرے
گا۔ لیکن ایک دن تُو بے چین ہو کر اُس کا جوا اپنی
گردن پر سے اُتار پھینکے گا۔“

یعقوب کی ہجرت

41 باپ کی برکت کے سبب سے عیسَو یعقوب کا دشمن
بن گیا۔ اُس نے دل میں کہا، ”وہ دن قریب آ گئے ہیں
کہ ابو انتقال کر جائیں گے اور ہم اُن کا ماتم کریں گے۔
پھر مَیں اپنے بھائی کو مار ڈالوں گا۔“
42 رِبقہ کو اپنے بڑے بیٹے عیسَو کا یہ ارادہ معلوم ہوا۔
اُس نے یعقوب کو بُلا کر کہا، ”تمہارا بھائی بدلہ لینا چاہتا
ہے۔ وہ تمہیں قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ 43 بیٹا، اب
میری سنو، یہاں سے ہجرت کر جاؤ۔ حاران شہر میں
میرے بھائی لابن کے پاس چلے جاؤ۔ 44 وہاں کچھ دن
ٹھہرے رہنا جب تک تمہارے بھائی کا غصہ ٹھنڈا نہ
ہو جائے۔ 45 جب اُس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا اور وہ
تمہارے اُس کے ساتھ کئے گئے سلوک کو بھول جائے

گا، تب مَیں اطلاع دوں گی کہ تم وہاں سے واپس آ سکتے
ہو۔ مَیں کیوں ایک ہی دن میں تم دونوں سے محروم
ہو جاؤں؟“

46 پھر رِبقہ نے اسحاق سے بات کی، ”مَیں عیسَو کی
بیویوں کے سبب سے اپنی زندگی سے تنگ ہوں۔ اگر
یعقوب بھی اِس ملک کی عورتوں میں سے کسی سے شادی
کرے تو بہتر ہے کہ مَیں پہلے ہی مر جاؤں۔“

28 اسحاق نے یعقوب کو بُلا کر اُسے برکت
دی اور کہا، ”لازم ہے کہ تُو کسی کنعانی
عورت سے شادی نہ کرے۔ 2 اب سیدھے مسوپتامیہ
میں اپنے نانا بتوایل کے گھر جا اور وہاں اپنے ماموں
لابن کی لڑکیوں میں سے کسی ایک سے شادی کر۔ 3 اللہ
قادرِ مطلق تجھے برکت دے کر پھلنے پھولنے دے
اور تجھے اِتنی اولاد دے کہ تُو بہت ساری قوموں کا
باپ بنے۔ 4 وہ تجھے اور تیری اولاد کو ابراہیم کی برکت
دے جسے اُس نے یہ ملک دیا جس میں تُو مہمان کے
طور پر رہتا ہے۔ یہ ملک تمہارے قبضے میں آئے۔“
5 یوں اسحاق نے یعقوب کو مسوپتامیہ میں لابن کے گھر
بھیجا۔ لابن اَرامی مرد بتوایل کا بیٹا اور رِبقہ کا بھائی تھا۔

عیسَو ایک اَور شادی کرتا ہے

6 عیسَو کو پتا چلا کہ اسحاق نے یعقوب کو برکت دے
کر مسوپتامیہ بھیج دیا ہے تاکہ وہاں شادی کرے۔ اُسے
یہ بھی معلوم ہوا کہ اسحاق نے اُسے کنعانی عورت سے
شادی کرنے سے منع کیا ہے 7 اور کہ یعقوب اپنے ماں
باپ کی سن کر مسوپتامیہ چلا گیا ہے۔ 8 عیسَو سمجھ گیا
کہ کنعانی عورتیں میرے باپ کو منظور نہیں ہیں۔ 9 اِس
لئے وہ ابراہیم کے بیٹے اسمٰعیل کے پاس گیا اور اُس کی بیٹی
محلت سے شادی کی۔ وہ نبایوت کی بہن تھی۔ یوں اُس
کی بیویوں میں اضافہ ہوا۔

بیت ایل میں یعقوب کا خواب

10 یعقوب بیرسبع سے حاران کی طرف روانہ ہوا۔
11 جب سورج غروب ہوا تو وہ رات گزارنے کے لئے
رُک گیا اور وہاں کے پتھروں میں سے ایک کو لے کر
اُسے اپنے سرہانے رکھا اور سو گیا۔
12 جب وہ سو رہا تھا تو خواب میں ایک سیڑھی دیکھی
جو زمین سے آسمان تک پہنچتی تھی۔ فرشتے اُس پر چڑھتے
اور اُترتے نظر آتے تھے۔ 13 رب اُس کے اوپر
کھڑا تھا۔ اُس نے کہا، ”مَیں رب ابراہیم اور اسحاق کا
خدا ہوں۔ مَیں تجھے اور تیری اولاد کو یہ زمین دوں گا
جس پر تُو لیٹا ہے۔ 14 تیری اولاد زمین پر خاک کی طرح
بےشمار ہو گی، اور تُو چاروں طرف پھیل جائے گا۔ دنیا
کی تمام قومیں تیرے اور تیری اولاد کے وسیلے سے برکت
پائیں گی۔ 15 مَیں تیرے ساتھ ہوں گا، تجھے محفوظ رکھوں
گا اور آخرکار تجھے اِس ملک میں واپس لاؤں گا۔ ممکن ہی
نہیں کہ مَیں تیرے ساتھ اپنا وعدہ پورا کرنے سے پہلے
تجھے چھوڑ دوں۔“
16 تب یعقوب جاگ اُٹھا۔ اُس نے کہا، ”یقیناً رب
یہاں حاضر ہے، اور مجھے معلوم نہیں تھا۔“ 17 وہ ڈر
گیا اور کہا، ”یہ کتنا خوف ناک مقام ہے۔ یہ تو اللہ ہی کا
گھر اور آسمان کا دروازہ ہے۔“
18 یعقوب صبح سویرے اُٹھا۔ اُس نے وہ پتھر لیا
جو اُس نے اپنے سرہانے رکھا تھا اور اُسے ستون کی
طرح کھڑا کیا۔ پھر اُس نے اُس پر زیتون کا تیل اُنڈیل
دیا۔ 19 اُس نے مقام کا نام بیت ایل یعنی ’اللہ کا گھر‘

رکھا (پہلے ساتھ والے شہر کا نام لُوز تھا)۔ 20 اُس نے
قسم کھا کر کہا، ''اگر رب میرے ساتھ ہو، سفر پر میری
حفاظت کرے، مجھے کھانا اور کپڑا مہیا کرے 21 اور
مَیں سلامتی سے اپنے باپ کے گھر واپس پہنچوں تو پھر
وہ میرا خدا ہو گا۔ 22 جہاں یہ پتھر ستون کے طور پر کھڑا
ہے وہاں اللہ کا گھر ہو گا، اور جو بھی تُو مجھے دے گا اُس
کا دسواں حصہ تجھے دیا کروں گا۔''

یعقوب لابن کے گھر پہنچتا ہے

29 یعقوب نے اپنا سفر جاری رکھا اور چلتے
چلتے مشرقی قوموں کے ملک میں پہنچ گیا۔
2 وہاں اُس نے کھیت میں کنواں دیکھا جس کے اردگرد
بھیڑ بکریوں کے تین ریوڑ جمع تھے۔ ریوڑوں کو کنوئیں کا
پانی پلایا جاتا تھا، لیکن اُس کے منہ پر بڑا پتھر پڑا تھا۔
3 وہاں پانی پلانے کا یہ طریقہ تھا کہ پہلے چرواہے تمام
ریوڑوں کا انتظار کرتے اور پھر پتھر کو لُڑھکا کر منہ سے
ہٹا دیتے تھے۔ پانی پلانے کے بعد وہ پتھر کو دوبارہ
منہ پر رکھ دیتے تھے۔

4 یعقوب نے چرواہوں سے پوچھا، ''میرے بھائیو،
آپ کہاں کے ہیں؟'' اُنہوں نے جواب دیا، ''حاران
کے۔'' 5 اُس نے پوچھا، ''کیا آپ نحور کے پوتے لابن
کو جانتے ہیں؟'' اُنہوں نے کہا، ''جی ہاں۔'' 6 اُس
نے پوچھا، ''کیا وہ خیریت سے ہے؟'' اُنہوں نے کہا،
''جی، وہ خیریت سے ہے۔ دیکھو، اُدھر اُس کی بیٹی راخل
ریوڑ لے کر آ رہی ہے۔'' 7 یعقوب نے کہا، ''ابھی تو
شام تک بہت وقت باقی ہے۔ ریوڑوں کو جمع کرنے کا
وقت تو نہیں ہے۔ آپ کیوں اُنہیں پانی پلا کر دوبارہ
چرنے نہیں دیتے؟'' 8 اُنہوں نے جواب دیا، ''پہلے
ضروری ہے کہ تمام ریوڑ یہاں پہنچیں۔ تب ہی پتھر کو
لُڑھکا کر ایک طرف ہٹایا جائے گا اور ہم ریوڑوں کو پانی
پلائیں گے۔''

9 یعقوب ابھی اُن سے بات کر ہی رہا تھا کہ راخل
اپنے باپ کا ریوڑ لے کر آ پہنچی، کیونکہ بھیڑ بکریوں کو
چَرانا اُس کا کام تھا۔ 10 جب یعقوب نے راخل کو ماموں
لابن کے ریوڑ کے ساتھ آتے دیکھا تو اُس نے کنوئیں
کے پاس جا کر پتھر کو لُڑھکا کر منہ سے ہٹا دیا اور
بھیڑ بکریوں کو پانی پلایا۔ 11 پھر اُس نے اُسے بوسہ دیا
اور خوب رونے لگا۔ 12 اُس نے کہا، ''مَیں آپ کے ابو
کی بہن رِبقہ کا بیٹا ہوں۔'' یہ سن کر راخل نے بھاگ کر
اپنے ابو کو اطلاع دی۔

13 جب لابن نے سنا کہ میرا بھانجا یعقوب آیا ہے تو
وہ دوڑ کر اُس سے ملنے گیا اور اُسے گلے لگا کر اپنے گھر
لے آیا۔ یعقوب نے اُسے سب کچھ بتا دیا جو ہوا تھا۔
14 لابن نے کہا، ''آپ واقعی میرے رشتے دار ہیں۔''
یعقوب نے وہاں ایک پورا مہینہ گزارا۔

اپنی بیویوں کے لئے یعقوب کی محنت مشقت

15 پھر لابن یعقوب سے کہنے لگا، ''بےشک آپ
میرے رشتے دار ہیں، لیکن آپ کو میرے لئے کام
کرنے کے بدلے میں کچھ ملنا چاہئے۔ مَیں آپ کو کتنے
پیسے دوں؟'' 16 لابن کی دو بیٹیاں تھیں۔ بڑی کا نام
لیاہ تھا اور چھوٹی کا راخل۔ 17 لیاہ کی آنکھیں چُندھی تھیں
جبکہ راخل ہر طرح سے خوب صورت تھی۔ 18 یعقوب
کو راخل سے محبت تھی، اِس لئے اُس نے کہا، ''اگر مجھے
آپ کی چھوٹی بیٹی راخل مل جائے تو آپ کے لئے سات
سال کام کروں گا۔'' 19 لابن نے کہا، ''کسی اَور آدمی

کی نسبت مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ آپ ہی سے اُس کی
شادی کراؤں۔“
20 پس یعقوب نے راخل کو پانے کے لئے سات
سال تک کام کیا۔ لیکن اُسے ایسا لگا جیسا دو ایک دن ہی
گزرے ہوں کیونکہ وہ راخل کو شدت سے پیار کرتا تھا۔
21 اِس کے بعد اُس نے لابن سے کہا، ”مدت پوری
ہو گئی ہے۔ اب مجھے اپنی بیٹی سے شادی کرنے دیں۔“
22 لابن نے اُس مقام کے تمام لوگوں کو دعوت دے
کر شادی کی ضیافت کی۔ 23 لیکن اُس رات وہ راخل کی
بجائے لیاہ کو یعقوب کے پاس لے آیا، اور یعقوب اُسی
سے ہم بستر ہوا۔ 24 (لابن نے لیاہ کو اپنی لونڈی زِلفہ
دے دی تھی تاکہ وہ اُس کی خدمت کرے۔)
25 جب صبح ہوئی تو یعقوب نے دیکھا کہ لیاہ ہی
میرے پاس ہے۔ اُس نے لابن کے پاس جا کر کہا،
”یہ آپ نے میرے ساتھ کیا کِیا ہے؟ کیا مَیں نے
راخل کے لئے کام نہیں کیا؟ آپ نے مجھے دھوکا کیوں
دیا؟“ 26 لابن نے جواب دیا، ”یہاں دستور نہیں ہے
کہ چھوٹی بیٹی کی شادی بڑی سے پہلے کر دی جائے۔
27 ایک ہفتے کے بعد شادی کی رسومات پوری ہو جائیں
گی۔ اُس وقت تک صبر کریں۔ پھر مَیں آپ کو راخل بھی
دے دوں گا۔ شرط یہ ہے کہ آپ مزید سات سال
میرے لئے کام کریں۔“
28 یعقوب مان گیا۔ چنانچہ جب ایک ہفتے کے بعد
شادی کی رسومات پوری ہوئیں تو لابن نے اپنی بیٹی راخل
کی شادی بھی اُس کے ساتھ کر دی۔ 29 (لابن نے
راخل کو اپنی لونڈی بِلہاہ دے دی تاکہ وہ اُس کی خدمت
کرے۔) 30 یعقوب راخل سے بھی ہم بستر ہوا۔ وہ لیاہ
کی نسبت اُسے زیادہ پیار کرتا تھا۔ پھر اُس نے راخل کے
عوض سات سال اَور لابن کی خدمت کی۔

یعقوب کے بچے

31 جب رب نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی جاتی
ہے تو اُس نے اُسے اولاد دی جبکہ راخل کے ہاں بچے
پیدا نہ ہوئے۔
32 لیاہ حاملہ ہوئی اور اُس کے بیٹا پیدا ہوا۔ اُس
نے کہا، ”رب نے میری مصیبت دیکھی ہے اور اب میرا
شوہر مجھے پیار کرے گا۔“ اُس نے اُس کا نام روبن یعنی
’دیکھو ایک بیٹا‘ رکھا۔
33 وہ دوبارہ حاملہ ہوئی۔ ایک اَور بیٹا پیدا ہوا۔ اُس
نے کہا، ”رب نے سنا کہ مجھ سے نفرت کی جاتی
ہے، اِس لئے اُس نے مجھے یہ بھی دیا ہے۔“ اُس
نے اُس کا نام شمعون یعنی ’رب نے سنا ہے‘ رکھا۔
34 وہ ایک اَور دفعہ حاملہ ہوئی۔ تیسرا بیٹا پیدا ہوا۔
اُس نے کہا، ”اب آخرکار شوہر کے ساتھ میرا بندھن
مضبوط ہو جائے گا، کیونکہ مَیں نے اُس کے لئے تین
بیٹوں کو جنم دیا ہے۔“ اُس نے اُس کا نام لاوی یعنی
بندھن رکھا۔
35 وہ ایک بار پھر حاملہ ہوئی۔ چوتھا بیٹا پیدا ہوا۔ اُس
نے کہا، ”اِس دفعہ مَیں رب کی تمجید کروں گی۔“ اُس
نے اُس کا نام یہوداہ یعنی تمجید رکھا۔ اِس کے بعد اُس
سے اَور بچے پیدا نہ ہوئے۔

30 لیکن راخل بےاولاد ہی رہی، اِس لئے وہ
اپنی بہن سے حسد کرنے لگی۔ اُس نے
یعقوب سے کہا، ”مجھے بھی اولاد دیں ورنہ مَیں مر جاؤں
گی۔“ 2 یعقوب کو غصہ آیا۔ اُس نے کہا، ”کیا مَیں اللہ
ہوں جس نے تجھے اولاد سے محروم رکھا ہے؟“ 3 راخل

نے کہا، ”یہاں میری لونڈی بِلہاہ ہے۔ اُس کے ساتھ
ہم بستر ہوں تاکہ وہ میرے لئے بچے کو جنم دے اور
مَیں اُس کی معرفت ماں بن جاؤں۔“
4 یوں اُس نے اپنے شوہر کو بِلہاہ دی، اور وہ اُس
سے ہم بستر ہوا۔ 5 بِلہاہ حاملہ ہوئی اور بیٹا پیدا ہوا۔
6 راخل نے کہا، ”اللہ نے میرے حق میں فیصلہ دیا
ہے۔ اُس نے میری دعا سن کر مجھے بیٹا دے دیا ہے۔“
اُس نے اُس کا نام دان یعنی ’کسی کے حق میں فیصلہ
کرنے والا‘ رکھا۔

7 بِلہاہ دوبارہ حاملہ ہوئی اور ایک اَور بیٹا پیدا ہوا۔
8 راخل نے کہا، ”مَیں نے اپنی بہن سے سخت کُشتی لڑی
ہے، لیکن جیت گئی ہوں۔“ اُس نے اُس کا نام نفتالی
یعنی ’کُشتی میں مجھ سے جیتا گیا‘ رکھا۔

9 جب لیاہ نے دیکھا کہ میرے اَور بچے پیدا نہیں ہو
رہے تو اُس نے یعقوب کو اپنی لونڈی زِلفہ دے دی تاکہ
وہ بھی اُس کی بیوی ہو۔ 10 زِلفہ کے بھی ایک بیٹا پیدا ہوا۔
11 لیاہ نے کہا، ”مَیں کتنی خوش قسمت ہوں!“ چنانچہ
اُس نے اُس کا نام جد یعنی خوش قسمتی رکھا۔

12 پھر زِلفہ کے دوسرا بیٹا پیدا ہوا۔ 13 لیاہ نے کہا،
”مَیں کتنی مبارک ہوں۔ اب خواتین مجھے مبارک کہیں
گی۔“ اُس نے اُس کا نام آشر یعنی مبارک رکھا۔

14 ایک دن اناج کی فصل کی کٹائی ہو رہی تھی کہ
روبن باہر نکل کر کھیتوں میں چلا گیا۔ وہاں اُسے مردم
گیاہ[a] مل گئے۔ وہ اُنہیں اپنی ماں لیاہ کے پاس لے آیا۔
یہ دیکھ کر راخل نے لیاہ سے کہا، ”مجھے ذرا اپنے بیٹے کے
مردم گیاہ میں سے کچھ دے دو۔“ 15 لیاہ نے جواب
دیا، ”کیا یہی کافی نہیں کہ تم نے میرے شوہر کو مجھ
سے چھین لیا ہے؟ اب میرے بیٹے کے مردم گیاہ کو بھی
چھیننا چاہتی ہو۔“ راخل نے کہا، ”اگر تم مجھے اپنے بیٹے
کے مردم گیاہ میں سے دو تو آج رات یعقوب کے ساتھ
سو سکتی ہو۔“

16 شام کو یعقوب کھیتوں سے واپس آ رہا تھا کہ لیاہ
آگے سے اُس سے ملنے کو گئی اور کہا، ”آج رات آپ
کو میرے ساتھ سونا ہے، کیونکہ مَیں نے اپنے بیٹے کے
مردم گیاہ کے عوض آپ کو اُجرت پر لیا ہے۔“ چنانچہ
یعقوب نے لیاہ کے پاس رات گزاری۔

17 اُس وقت اللہ نے لیاہ کی دعا سنی اور وہ حاملہ
ہوئی۔ اُس کے پانچواں بیٹا پیدا ہوا۔ 18 لیاہ نے کہا،
”اللہ نے مجھے اِس کا اجر دیا ہے کہ مَیں نے اپنے
شوہر کو اپنی لونڈی دی۔“ اُس نے اُس کا نام اِشکار یعنی
اجر رکھا۔

19 اِس کے بعد وہ ایک اَور دفعہ حاملہ ہوئی۔ اُس
کے چھٹا بیٹا پیدا ہوا۔ 20 اُس نے کہا، ”اللہ نے مجھے
ایک اچھا خاصا تحفہ دیا ہے۔ اب میرا خاوند میرے ساتھ
رہے گا، کیونکہ مجھ سے اُس کے چھ بیٹے پیدا ہوئے
ہیں۔“ اُس نے اُس کا نام زبولون یعنی رہائش رکھا۔

21 اِس کے بعد بیٹی پیدا ہوئی۔ اُس نے اُس کا نام
دینہ رکھا۔

22 پھر اللہ نے راخل کو بھی یاد کیا۔ اُس نے اُس کی
دعا سن کر اُسے اولاد بخشی۔ 23 وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا
پیدا ہوا۔ اُس نے کہا، ”مجھے بیٹا عطا کرنے سے اللہ
نے میری عزت بحال کر دی ہے۔ 24 رب مجھے ایک
اَور بیٹا دے۔“ اُس نے اُس کا نام یوسف یعنی ’وہ اَور
دے‘ رکھا۔

[a] ایک پودا جس کے بارے میں خیال کیا جاتا تھا کہ اُسے کھا کر بانجھ عورت بھی بچے کو جنم دے گی۔

یعقوب کا لابن کے ساتھ سودا

25 یوسف کی پیدائش کے بعد یعقوب نے لابن سے
کہا، ”اب مجھے اجازت دیں کہ مَیں اپنے وطن اور گھر
کو واپس جاؤں۔ 26 مجھے میرے بال بچے دیں جن کے
عوض مَیں نے آپ کی خدمت کی ہے۔ پھر مَیں چلا
جاؤں گا۔ آپ تو خود جانتے ہیں کہ مَیں نے کتنی محنت
کے ساتھ آپ کے لئے کام کیا ہے۔“
27 لیکن لابن نے کہا، ”مجھ پر مہربانی کریں اور یہیں
رہیں۔ مجھے غیب دانی سے پتا چلا ہے کہ رب نے مجھے
آپ کے سبب سے برکت دی ہے۔ 28 اپنی اُجرت خود
مقرر کریں تو مَیں وہی دیا کروں گا۔“
29 یعقوب نے کہا، ”آپ جانتے ہیں کہ مَیں نے
کس طرح آپ کے لئے کام کیا، کہ میرے وسیلے سے
آپ کے مویشی کتنے بڑھ گئے ہیں۔ 30 جو تھوڑا بہت
میرے آنے سے پہلے آپ کے پاس تھا وہ اب بہت
زیادہ بڑھ گیا ہے۔ رب نے میرے کام سے آپ کو بہت
برکت دی ہے۔ اب وہ وقت آ گیا ہے کہ مَیں اپنے گھر
کے لئے کچھ کروں۔“
31 لابن نے کہا، ”مَیں آپ کو کیا دوں؟“ یعقوب
نے کہا، ”مجھے کچھ نہ دیں۔ مَیں اِس شرط پر آپ
کی بھیڑ بکریوں کی دیکھ بھال جاری رکھوں گا کہ 32 آج
مَیں آپ کے ریوڑ میں سے گزر کر اُن تمام بھیڑوں کو
الگ کر لوں گا جن کے جسم پر چھوٹے یا بڑے دھبے
ہوں یا جو سفید نہ ہوں۔ اِسی طرح مَیں اُن تمام بکریوں
کو بھی الگ کر لوں گا جن کے جسم پر چھوٹے یا بڑے
دھبے ہوں۔ یہی میری اُجرت ہو گی۔ 33 آئندہ جن
بکریوں کے جسم پر چھوٹے یا بڑے دھبے ہوں گے یا
جن بھیڑوں کا رنگ سفید نہیں ہو گا وہ میرا اجر ہوں گی۔
جب کبھی آپ اُن کا معائنہ کریں گے تو آپ معلوم کر
سکیں گے کہ مَیں دیانت دار رہا ہوں۔ کیونکہ میرے
جانوروں کے رنگ سے ہی ظاہر ہو گا کہ مَیں نے آپ
کا کچھ چُرایا نہیں ہے۔“ 34 لابن نے کہا، ”ٹھیک ہے۔
ایسا ہی ہو جیسا آپ نے کہا ہے۔“
35 اُسی دن لابن نے اُن بکروں کو الگ کر لیا جن
کے جسم پر دھاریاں یا دھبے تھے اور اُن تمام بکریوں
کو جن کے جسم پر چھوٹے یا بڑے دھبے تھے۔ جس
کے بھی جسم پر سفید نشان تھا اُسے اُس نے الگ کر لیا۔
اِسی طرح اُس نے اُن تمام بھیڑوں کو بھی الگ کر لیا جو
پورے طور پر سفید نہ تھے۔ پھر لابن نے اُنہیں اپنے
بیٹوں کے سپرد کر دیا 36 جو اُن کے ساتھ یعقوب سے
اِتنا دُور چلے گئے کہ اُن کے درمیان تین دن کا فاصلہ
تھا۔ تب یعقوب لابن کی باقی بھیڑ بکریوں کی دیکھ بھال
کرتا گیا۔
37 یعقوب نے سفیدہ، بادام اور چنار کی ہری ہری
شاخیں لے کر اُن سے کچھ چھلکا یوں اُتار دیا کہ
اُس پر سفید دھاریاں نظر آئیں۔ 38 اُس نے اُنہیں
بھیڑ بکریوں کے سامنے اُن حوضوں میں گاڑ دیا جہاں وہ
پانی پیتے تھے، کیونکہ وہاں یہ جانور مست ہو کر ملاپ
کرتے تھے۔ 39 جب وہ اِن شاخوں کے سامنے ملاپ
کرتے تو جو بچے پیدا ہوتے اُن کے جسم پر چھوٹے
اور بڑے دھبے اور دھاریاں ہوتی تھیں۔ 40 پھر یعقوب
نے بھیڑ کے بچوں کو الگ کر کے اپنے ریوڑوں کو
لابن کے اُن جانوروں کے سامنے چرنے دیا جن کے
جسم پر دھاریاں تھیں اور جو سفید نہ تھے۔ یوں اُس نے
اپنے ذاتی ریوڑوں کو الگ کر لیا اور اُنہیں لابن کے ریوڑ
کے ساتھ چرنے نہ دیا۔

41 لیکن اُس نے یہ شاخیں صرف اُس وقت حوضوں
میں کھڑی کیں جب طاقت ور جانور مست ہو کر ملاپ
کرتے تھے۔ 42 کمزور جانوروں کے ساتھ اُس نے ایسا نہ
کیا۔ اِسی طرح لابن کو کمزور جانور اور یعقوب کو طاقت
ور جانور مل گئے۔ 43 یوں یعقوب بہت امیر بن گیا۔
اُس کے پاس بہت سے ریوڑ، غلام اور لونڈیاں، اونٹ اور
گدھے تھے۔

یعقوب کی ہجرت

31 ایک دن یعقوب کو پتا چلا کہ لابن کے
بیٹے میرے بارے میں کہہ رہے ہیں،
”یعقوب نے ہمارے ابو سے سب کچھ چھین لیا ہے۔
اُس نے یہ تمام دولت ہمارے باپ کی ملکیت سے
حاصل کی ہے۔“ 2 یعقوب نے یہ بھی دیکھا کہ لابن
کا میرے ساتھ رویہ پہلے کی نسبت بگڑ گیا ہے۔ 3 پھر
رب نے اُس سے کہا، ”اپنے باپ کے ملک اور اپنے
رشتے داروں کے پاس واپس چلا جا۔ مَیں تیرے ساتھ
ہوں گا۔“

4 اُس وقت یعقوب کھلے میدان میں اپنے ریوڑوں
کے پاس تھا۔ اُس نے وہاں سے راخل اور لیاہ کو بُلا کر
5 اُن سے کہا، ”مَیں نے دیکھ لیا ہے کہ آپ کے باپ
کا میرے ساتھ رویہ پہلے کی نسبت بگڑ گیا ہے۔ لیکن
میرے باپ کا خدا میرے ساتھ رہا ہے۔ 6 آپ دونوں
جانتی ہیں کہ مَیں نے آپ کے ابو کے لئے کتنی جاں
فشانی سے کام کیا ہے۔ 7 لیکن وہ مجھے فریب دیتا رہا اور
میری اُجرت دس بار بدلی۔ تاہم اللہ نے اُسے مجھے نقصان
پہنچانے نہ دیا۔ 8 جب ماموں لابن کہتے تھے، ’جن
جانوروں کے جسم پر دھبے ہوں وہی آپ کو اُجرت کے
طور پر ملیں گے،‘ تو تمام بھیڑ بکریوں کے ایسے بچے پیدا
ہوئے جن کے جسموں پر دھبے ہی تھے۔ جب اُنہوں
نے کہا، ’جن جانوروں کے جسم پر دھاریاں ہوں گی وہی
آپ کو اُجرت کے طور پر ملیں گے،‘ تو تمام بھیڑ بکریوں
کے ایسے بچے پیدا ہوئے جن کے جسموں پر دھاریاں
ہی تھیں۔ 9 یوں اللہ نے آپ کے ابو کے مویشی چھین
کر مجھے دے دیئے ہیں۔ 10 اب ایسا ہوا کہ حیوانوں
کی مستی کے موسم میں مَیں نے ایک خواب دیکھا۔
اُس میں جو مینڈھے اور بکرے بھیڑ بکریوں سے ملاپ
کر رہے تھے اُن کے جسم پر بڑے اور چھوٹے دھبے
اور دھاریاں تھیں۔ 11 اُس خواب میں اللہ کے فرشتے
نے مجھ سے بات کی، ’یعقوب!‘ مَیں نے کہا، ’جی،
مَیں حاضر ہوں۔‘ 12 فرشتے نے کہا، ’اپنی نظر اُٹھا
کر اُس پر غور کر جو ہو رہا ہے۔ وہ تمام مینڈھے اور
بکرے جو بھیڑ بکریوں سے ملاپ کر رہے ہیں اُن کے
جسم پر بڑے اور چھوٹے دھبے اور دھاریاں ہیں۔ مَیں یہ
خود کروا رہا ہوں، کیونکہ مَیں نے وہ سب کچھ دیکھ لیا
ہے جو لابن نے تیرے ساتھ کیا ہے۔ 13 مَیں وہ خدا
ہوں جو بیت ایل میں تجھ پر ظاہر ہوا تھا، اُس جگہ جہاں
تُو نے ستون پر تیل اُنڈیل کر اُسے میرے لئے مخصوص
کیا اور میرے حضور قسم کھائی تھی۔ اب اُٹھ اور روانہ ہو
کر اپنے وطن واپس چلا جا۔‘“

14 راخل اور لیاہ نے جواب میں یعقوب سے کہا،
”اب ہمیں اپنے باپ کی میراث سے کچھ ملنے کی اُمید
نہیں رہی۔ 15 اُس کا ہمارے ساتھ اجنبی کا سا سلوک
ہے۔ پہلے اُس نے ہمیں بیچ دیا، اور اب اُس نے وہ
سارے پیسے کھا بھی لئے ہیں۔ 16 چنانچہ جو بھی دولت
اللہ نے ہمارے باپ سے چھین لی ہے وہ ہماری اور

ہمارے بچوں کی ہی ہے۔ اب جو کچھ بھی اللہ نے آپ
کو بتایا ہے وہ کریں۔"
17 تب یعقوب نے اُٹھ کر اپنے بال بچوں کو اونٹوں
پر بٹھایا 18 اور اپنے تمام مویشی اور مسوپتامیہ سے حاصل
کیا ہوا تمام سامان لے کر ملکِ کنعان میں اپنے باپ
کے ہاں جانے کے لئے روانہ ہوا۔ 19 اُس وقت لابن
اپنی بھیڑ بکریوں کی پشم کترنے کو گیا ہوا تھا۔ اُس کی غیر
موجودگی میں راخل نے اپنے باپ کے بُت چُرا لئے۔
20 یعقوب نے لابن کو فریب دے کر اُسے اطلاع نہ
دی کہ مَیں جا رہا ہوں 21 بلکہ اپنی ساری ملکیت سمیٹ
کر فرار ہوا۔ دریائے فرات کو پار کر کے وہ جِلعاد کے
پہاڑی علاقے کی طرف سفر کرنے لگا۔

لابن یعقوب کا تعاقب کرتا ہے

22 تین دن گزر گئے۔ پھر لابن کو بتایا گیا کہ یعقوب
بھاگ گیا ہے۔ 23 اپنے رشتے داروں کو ساتھ لے کر
اُس نے اُس کا تعاقب کیا۔ سات دن چلتے چلتے اُس نے
یعقوب کو آ لیا جب وہ جِلعاد کے پہاڑی علاقے میں پہنچ
گیا تھا۔ 24 لیکن اُس رات اللہ نے خواب میں لابن کے
پاس آ کر اُس سے کہا، "خبردار! یعقوب کو بُرا بھلا
نہ کہنا۔"
25 جب لابن اُس کے پاس پہنچا تو یعقوب نے جِلعاد
کے پہاڑی علاقے میں اپنے خیمے لگائے ہوئے تھے۔
لابن نے بھی اپنے رشتے داروں کے ساتھ وہیں اپنے
خیمے لگائے۔ 26 اُس نے یعقوب سے کہا، "یہ آپ نے
کیا کِیا ہے؟ آپ مجھے دھوکا دے کر میری بیٹیوں کو
کیوں جنگی قیدیوں کی طرح ہانک لائے ہیں؟ 27 آپ
کیوں مجھے فریب دے کر خاموشی سے بھاگ آئے ہیں؟
اگر آپ مجھے اطلاع دیتے تو مَیں آپ کو خوشی خوشی دف
اور سرود کے ساتھ گاتے بجاتے رُخصت کرتا۔ 28 آپ
نے مجھے اپنے نواسے نواسیوں اور بیٹیوں کو بوسہ دینے
کا موقع بھی نہ دیا۔ آپ کی یہ حرکت بڑی احمقانہ تھی۔
29 مَیں آپ کو بہت نقصان پہنچا سکتا ہوں۔ لیکن پچھلی
رات آپ کے ابو کے خدا نے مجھ سے کہا، 'خبردار!
یعقوب کو بُرا بھلا نہ کہنا۔' 30 ٹھیک ہے، آپ اِس لئے
چلے گئے کہ اپنے باپ کے گھر واپس جانے کے بڑے
آرزومند تھے۔ لیکن یہ آپ نے کیا کِیا ہے کہ میرے
بُت چُرا لائے ہیں؟"
31 یعقوب نے جواب دیا، "مجھے ڈر تھا کہ آپ اپنی
بیٹیوں کو مجھ سے چھین لیں گے۔ 32 لیکن اگر آپ کو
یہاں کسی کے پاس اپنے بُت مل جائیں تو اُسے سزائے
موت دی جائے۔ ہمارے رشتے داروں کی موجودگی میں
معلوم کریں کہ میرے پاس آپ کی کوئی چیز ہے کہ
نہیں۔ اگر ہے تو اُسے لے لیں۔" یعقوب کو معلوم
نہیں تھا کہ راخل نے بُتوں کو چُرایا ہے۔
33 لابن یعقوب کے خیمے میں داخل ہوا اور ڈھونڈنے
لگا۔ وہاں سے نکل کر وہ لیاہ کے خیمے میں اور دونوں
لونڈیوں کے خیمے میں گیا۔ لیکن اُس کے بُت کہیں
نظر نہ آئے۔ آخر میں وہ راخل کے خیمے میں داخل ہوا۔
34 راخل بُتوں کو اونٹوں کی ایک کاٹھی کے نیچے چھپا کر
اُس پر بیٹھ گئی تھی۔ لابن ٹٹول ٹٹول کر پورے خیمے میں
سے گزرا لیکن بُت نہ ملے۔ 35 راخل نے اپنے باپ سے
کہا، "ابو، مجھ سے ناراض نہ ہونا کہ مَیں آپ کے سامنے
کھڑی نہیں ہو سکتی۔ مَیں ایامِ ماہواری کے سبب سے
اُٹھ نہیں سکتی۔" لابن اُسے چھوڑ کر ڈھونڈتا رہا، لیکن
کچھ نہ ملا۔

36 پھر یعقوب کو غصہ آیا اور وہ لابن سے جھگڑنے
لگا۔ اُس نے پوچھا، ”مجھ سے کیا جرم سرزد ہوا ہے؟
مَیں نے کیا گناہ کیا ہے کہ آپ اِتنی تُندی سے میرے
تعاقب کے لئے نکلے ہیں؟ 37 آپ نے ٹٹول ٹٹول کر
میرے سارے سامان کی تلاشی لی ہے۔ تو آپ کا کیا
نکلا ہے؟ اُسے یہاں اپنے اور میرے رشتے داروں کے
سامنے رکھیں۔ پھر وہ فیصلہ کریں کہ ہم میں سے کون
حق پر ہے۔ 38 مَیں بیس سال تک آپ کے ساتھ رہا
ہوں۔ اُس دوران آپ کی بھیڑ بکریاں بچوں سے محروم
نہیں رہیں بلکہ مَیں نے آپ کا ایک مینڈھا بھی نہیں
کھایا۔ 39 جب بھی کوئی بھیڑ یا بکری کسی جنگلی جانور نے
پھاڑ ڈالی تو مَیں اُسے آپ کے پاس نہ لایا بلکہ مجھے خود
اُس کا نقصان بھرنا پڑا۔ آپ کا تقاضا تھا کہ مَیں خود چوری
ہوئے مال کا عوضانہ دوں، خواہ وہ دن کے وقت چوری
ہوا یا رات کو۔ 40 مَیں دن کی شدید گرمی کے باعث
پگھل گیا اور رات کی شدید سردی کے باعث جم گیا۔
کام اِتنا سخت تھا کہ مَیں نیند سے محروم رہا۔ 41 پورے
بیس سال اِسی حالت میں گزر گئے۔ چودہ سال مَیں نے
آپ کی بیٹیوں کے عوض کام کیا اور چھ سال آپ کی
بھیڑ بکریوں کے لئے۔ اُس دوران آپ نے دس بار میری
تنخواہ بدل دی۔ 42 اگر میرے باپ اسحاق کا خدا اور
میرے دادا ابراہیم کا معبود[a] میرے ساتھ نہ ہوتا تو آپ
مجھے ضرور خالی ہاتھ رُخصت کرتے۔ لیکن اللہ نے میری
مصیبت اور میری سخت محنت مشقت دیکھی ہے، اِس
لئے اُس نے کل رات کو میرے حق میں فیصلہ دیا۔“

یعقوب اور لابن کے درمیان عہد

43 تب لابن نے یعقوب سے کہا، ”یہ بیٹیاں تو
میری بیٹیاں ہیں، اور اِن کے بچے میرے بچے ہیں۔
یہ بھیڑ بکریاں بھی میری ہی ہیں۔ لیکن اب مَیں اپنی
بیٹیوں اور اُن کے بچوں کے لئے کچھ نہیں کر سکتا۔
44 اِس لئے آؤ، ہم ایک دوسرے کے ساتھ عہد
باندھیں۔ اِس کے لئے ہم یہاں پتھروں کا ڈھیر لگائیں
جو عہد کی گواہی دیتا رہے۔“

45 چنانچہ یعقوب نے ایک پتھر لے کر اُسے ستون
کے طور پر کھڑا کیا۔ 46 اُس نے اپنے رشتے داروں سے
کہا، ”کچھ پتھر جمع کریں۔“ اُنہوں نے پتھر جمع کر
کے ڈھیر لگا دیا۔ پھر اُنہوں نے اُس ڈھیر کے پاس بیٹھ
کر کھانا کھایا۔ 47 لابن نے اُس کا نام ’یجر شاہدوتھا‘
رکھا جبکہ یعقوب نے ’جلعید‘ رکھا۔ دونوں ناموں کا
مطلب ’گواہی کا ڈھیر‘ ہے یعنی وہ ڈھیر جو گواہی دیتا
ہے۔ 48 لابن نے کہا، ”آج ہم دونوں کے درمیان
یہ ڈھیر عہد کی گواہی دیتا ہے۔“ اِس لئے اُس کا نام
جلعید رکھا گیا۔ 49 اُس کا ایک اَور نام مِصفاہ یعنی ’پہرے
داروں کا مینار‘ بھی رکھا گیا۔ کیونکہ لابن نے کہا، ”رب
ہم پر پہرا دے جب ہم ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں
گے۔ 50 میری بیٹیوں سے بُرا سلوک نہ کرنا، نہ اُن
کے علاوہ کسی اَور سے شادی کرنا۔ اگر مجھے پتا بھی نہ
چلے لیکن ضرور یاد رکھیں کہ اللہ میرے اور آپ کے
سامنے گواہ ہے۔ 51 یہاں یہ ڈھیر ہے جو مَیں نے لگا
دیا ہے اور یہاں یہ ستون بھی ہے۔ 52 یہ ڈھیر اور
ستون دونوں اِس کے گواہ ہیں کہ نہ مَیں یہاں سے

[a] لفظی ترجمہ: دہشت یعنی اسحاق کا وہ خدا جس سے انسان دہشت کھاتا ہے۔

گزر کر آپ کو نقصان پہنچاؤں گا اور نہ آپ یہاں سے
گزر کر مجھے نقصان پہنچائیں گے۔ 53 ابراہیم، نحور اور
اُن کے باپ کا خدا ہم دونوں کے درمیان فیصلہ کرے
اگر ایسا کوئی معاملہ ہو۔“ جواب میں یعقوب نے اسحاق
کے معبود کی قسم کھائی کہ مَیں یہ عہد کبھی نہیں توڑوں
گا۔ 54 اُس نے پہاڑ پر ایک جانور قربانی کے طور پر چڑھایا
اور اپنے رشتے داروں کو کھانا کھانے کی دعوت دی۔
اُنہوں نے کھانا کھا کر وہیں پہاڑ پر رات گزاری۔
55 اگلے دن صبح سویرے لابن نے اپنے نواسے
نواسیوں اور بیٹیوں کو بوسہ دے کر اُنہیں برکت دی۔
پھر وہ اپنے گھر واپس چلا گیا۔

یعقوب عیسَو سے ملنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے

32 یعقوب نے بھی اپنا سفر جاری رکھا۔
راستے میں اللہ کے فرشتے اُس سے ملے۔
2 اُنہیں دیکھ کر اُس نے کہا، ”یہ اللہ کی لشکر گاہ ہے۔“
اُس نے اُس مقام کا نام محنائم یعنی ’دو لشکر گاہیں‘ رکھا۔
3 یعقوب نے اپنے بھائی عیسَو کے پاس اپنے آگے
آگے قاصد بھیجے۔ عیسَو سعیر یعنی ادوم کے ملک میں
آباد تھا۔ 4 اُنہیں عیسَو کو بتانا تھا، ”آپ کا خادم یعقوب
آپ کو اطلاع دیتا ہے کہ مَیں پردیس میں جا کر اب
تک لابن کا مہمان رہا ہوں۔ 5 وہاں مجھے بَیل، گدھے،
بھیڑ بکریاں، غلام اور لونڈیاں حاصل ہوئے ہیں۔ اب
مَیں اپنے مالک کو اطلاع دے رہا ہوں کہ واپس آ گیا
ہوں اور آپ کی نظرِ کرم کا خواہش مند ہوں۔“
6 جب قاصد واپس آئے تو اُنہوں نے کہا، ”ہم آپ
کے بھائی عیسَو کے پاس گئے، اور وہ 400 آدمی ساتھ
لے کر آپ سے ملنے آ رہا ہے۔“
7 یعقوب گھبرا کر بہت پریشان ہوا۔ اُس نے اپنے
ساتھ کے تمام لوگوں، بھیڑ بکریوں، گائے بَیلوں اور
اونٹوں کو دو گروہوں میں تقسیم کیا۔ 8 خیال یہ تھا کہ
اگر عیسَو آ کر ایک گروہ پر حملہ کرے تو باقی گروہ شاید
بچ جائے۔ 9 پھر یعقوب نے دعا کی، ”اے میرے دادا
ابراہیم اور میرے باپ اسحاق کے خدا، میری دعا سن!
اے رب، تُو نے خود مجھے بتایا، ’اپنے ملک اور رشتے
داروں کے پاس واپس جا، اور مَیں تجھے کامیابی دوں گا۔‘
10 مَیں اُس تمام مہربانی اور وفاداری کے لائق نہیں جو تُو
نے اپنے خادم کو دکھائی ہے۔ جب مَیں نے لابن کے
پاس جاتے وقت دریائے یردن کو پار کیا تو میرے پاس
صرف یہ لاٹھی تھی، اور اب میرے پاس یہ دو گروہ ہیں۔
11 مجھے اپنے بھائی عیسَو سے بچا، کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ
وہ مجھ پر حملہ کر کے بال بچوں سمیت سب کچھ تباہ کر
دے گا۔ 12 تُو نے خود کہا تھا، ’مَیں تجھے کامیابی دوں
گا اور تیری اولاد اِتنی بڑھاؤں گا کہ وہ سمندر کی ریت کی
مانند بے شمار ہو گی‘۔“
13 یعقوب نے وہاں رات گزاری۔ پھر اُس نے اپنے
مال میں سے عیسَو کے لئے تحفے چن لئے: 14 200
بکریاں، 20 بکرے، 200 بھیڑیں، 20 مینڈھے،
15 30 دودھ دینے والی اونٹنیاں بچوں سمیت، 40
گائیں، 10 بَیل، 20 گدھیاں اور 10 گدھے۔ 16 اُس
نے اُنہیں مختلف ریوڑوں میں تقسیم کر کے اپنے مختلف
نوکروں کے سپرد کیا اور اُن سے کہا، ”میرے آگے آگے
چلو لیکن ہر ریوڑ کے درمیان فاصلہ رکھو۔“
17 جو نوکر پہلے ریوڑ لے کر آگے نکلا اُس سے یعقوب
نے کہا، ”میرا بھائی عیسَو تم سے ملے گا اور پوچھے گا،
’تمہارا مالک کون ہے؟ تم کہاں جا رہے ہو؟ تمہارے

سامنے کے جانور کس کے ہیں؟‘ 18 جواب میں تمہیں
کہنا ہے، ’یہ آپ کے خادم یعقوب کے ہیں۔ یہ تحفہ
ہیں جو وہ اپنے مالک عیسَو کو بھیج رہے ہیں۔ یعقوب
ہمارے پیچھے پیچھے آ رہے ہیں‘۔“
19 یعقوب نے یہی حکم ہر ایک نوکر کو دیا جسے ریوڑ
لے کر اُس کے آگے آگے جانا تھا۔ اُس نے کہا، ”جب
تم عیسَو سے ملو گے تو اُس سے یہی کہنا ہے۔ 20 تمہیں
یہ بھی ضرور کہنا ہے، ’آپ کے خادم یعقوب ہمارے
پیچھے آ رہے ہیں‘۔“ کیونکہ یعقوب نے سوچا، ’مَیں اِن
تحفوں سے اُس کے ساتھ صلح کروں گا۔ پھر جب
اُس سے ملاقات ہو گی تو شاید وہ مجھے قبول کر لے۔‘
21 یوں اُس نے یہ تحفے اپنے آگے آگے بھیج دیئے۔
لیکن اُس نے خود خیمہ گاہ میں رات گزاری۔

یعقوب کی کُشتی

22 اُس رات وہ اُٹھا اور اپنی دو بیویوں، دو لونڈیوں اور
گیارہ بیٹوں کو لے کر دریائے یبوق کو وہاں سے پار کیا
جہاں کم گہرائی تھی۔ 23 پھر اُس نے اپنا سارا سامان بھی
وہاں بھیج دیا۔ 24 لیکن وہ خود اکیلا ہی پیچھے رہ گیا۔
اُس وقت ایک آدمی آیا اور پَو پھٹنے تک اُس سے کُشتی
لڑتا رہا۔ 25 جب اُس نے دیکھا کہ مَیں یعقوب پر غالب
نہیں آ رہا تو اُس نے اُس کے کولھے کو چھوا، اور اُس کا
جوڑ نکل گیا۔ 26 آدمی نے کہا، ”مجھے جانے دے، کیونکہ
پَو پھٹنے والی ہے۔“
یعقوب نے کہا، ”پہلے مجھے برکت دیں، پھر ہی آپ
کو جانے دوں گا۔“ 27 آدمی نے پوچھا، ”تیرا کیا نام
ہے؟“ اُس نے جواب دیا، ”یعقوب۔“ 28 آدمی نے
کہا، ”اب سے تیرا نام یعقوب نہیں بلکہ اسرائیل یعنی ’وہ
اللہ سے لڑتا ہے‘ ہو گا۔ کیونکہ تُو اللہ اور آدمیوں کے
ساتھ لڑ کر غالب آیا ہے۔“
29 یعقوب نے کہا، ”مجھے اپنا نام بتائیں۔“ اُس نے
کہا، ”تُو کیوں میرا نام جاننا چاہتا ہے؟“ پھر اُس نے
یعقوب کو برکت دی۔
30 یعقوب نے کہا، ”مَیں نے اللہ کو رُوبرُو دیکھا تو
بھی بچ گیا ہوں۔“ اِس لئے اُس نے اُس مقام کا نام
فنی ایل رکھا۔ 31 یعقوب وہاں سے چلا تو سورج طلوع ہو
رہا تھا۔ وہ کولھے کے سبب سے لنگڑاتا رہا۔
32 یہی وجہ ہے کہ آج بھی اسرائیل کی اولاد کولھے
کے جوڑ پر کی نس کو نہیں کھاتے، کیونکہ یعقوب کی اِسی
نس کو چھوا گیا تھا۔

یعقوب عیسَو سے ملتا ہے

33 پھر عیسَو اُن کی طرف آتا ہوا نظر آیا۔ اُس
کے ساتھ 400 آدمی تھے۔ اُنہیں دیکھ
کر یعقوب نے بچوں کو بانٹ کر لیاہ، راخل اور دونوں
لونڈیوں کے حوالے کر دیا۔ 2 اُس نے دونوں لونڈیوں
کو اُن کے بچوں سمیت آگے چلنے دیا۔ پھر لیاہ اُس
کے بچوں سمیت اور آخر میں راخل اور یوسف آئے۔
3 یعقوب خود سب سے آگے عیسَو سے ملنے گیا۔ چلتے
چلتے وہ سات دفعہ زمین تک جھکا۔ 4 لیکن عیسَو دوڑ کر
اُس سے ملنے آیا اور اُسے گلے لگا کر بوسہ دیا۔ دونوں
رو پڑے۔
5 پھر عیسَو نے عورتوں اور بچوں کو دیکھا۔ اُس نے
پوچھا، ”تمہارے ساتھ یہ لوگ کون ہیں؟“ یعقوب نے
کہا، ”یہ آپ کے خادم کے بچے ہیں جو اللہ نے اپنے
کرم سے نوازے ہیں۔“

6دونوں لونڈیاں اپنے بچوں سمیت آ کر اُس کے
سامنے جھک گئیں۔ 7پھر لیاہ اپنے بچوں کے ساتھ آئی
اور آخر میں یوسف اور راخل آ کر جھک گئے۔
8عیسَو نے پوچھا، ”جس جانوروں کے بڑے غول
سے میری ملاقات ہوئی اُس سے کیا مراد ہے؟“ یعقوب
نے جواب دیا، ”یہ تحفہ ہے تاکہ آپ کا خادم آپ کی
نظر میں مقبول ہو۔“ 9لیکن عیسَو نے کہا، ”میرے
بھائی، میرے پاس بہت کچھ ہے۔ یہ اپنے پاس ہی
رکھو۔“ 10یعقوب نے کہا، ”نہیں جی، اگر مجھ پر آپ
کے کرم کی نظر ہے تو میرے اِس تحفے کو ضرور قبول
فرمائیں۔ کیونکہ جب مَیں نے آپ کا چہرہ دیکھا تو وہ
میرے لئے اللہ کے چہرے کی مانند تھا، آپ نے میرے
ساتھ اِس قدر اچھا سلوک کیا ہے۔ 11مہربانی کر کے یہ
تحفہ قبول کریں جو مَیں آپ کے لئے لایا ہوں۔ کیونکہ
اللہ نے مجھ پر اپنے کرم کا اظہار کیا ہے، اور میرے پاس
بہت کچھ ہے۔“
یعقوب اصرار کرتا رہا تو آخرکار عیسَو نے اُسے قبول
کر لیا۔ پھر عیسَو کہنے لگا، 12”آؤ، ہم روانہ ہو جائیں۔
مَیں تمہارے آگے آگے چلوں گا۔“ 13یعقوب نے
جواب دیا، ”میرے مالک، آپ جانتے ہیں کہ میرے
بچے نازک ہیں۔ میرے پاس بھیڑ بکریاں، گائے بَیل
اور اُن کے دودھ پینے والے بچے بھی ہیں۔ اگر مَیں اُنہیں
ایک دن کے لئے بھی حد سے زیادہ ہانکوں تو وہ مر جائیں
گے۔ 14میرے مالک، مہربانی کر کے میرے آگے آگے
جائیں۔ مَیں آرام سے اُسی رفتار سے آپ کے پیچھے پیچھے
چلتا رہوں گا جس رفتار سے میرے مویشی اور میرے بچے
چل سکیں گے۔ یوں ہم آہستہ چلتے ہوئے آپ کے پاس
سعیر پہنچیں گے۔“ 15عیسَو نے کہا، ”کیا مَیں اپنے
آدمیوں میں سے کچھ آپ کے پاس چھوڑ دوں؟“ لیکن
یعقوب نے کہا، ”کیا ضرورت ہے؟ سب سے اہم بات
یہ ہے کہ آپ نے مجھے قبول کر لیا ہے۔“
16اُس دن عیسَو سعیر کے لئے اور 17یعقوب سُکات
کے لئے روانہ ہوا۔ وہاں اُس نے اپنے لئے مکان بنا لیا
اور اپنے مویشیوں کے لئے جھونپڑیاں۔ اِس لئے اُس
مقام کا نام سُکات یعنی جھونپڑیاں پڑ گیا۔
18پھر یعقوب چلتے چلتے سلامتی سے سِکم شہر پہنچا۔
یوں اُس کا مسوپتامیہ سے ملکِ کنعان تک کا سفر اختتام
تک پہنچ گیا۔ اُس نے اپنے خیمے شہر کے سامنے لگائے۔
19اُس کے خیمے حمور کی اولاد کی زمین پر لگے تھے۔ اُس
نے یہ زمین چاندی کے 100 سِکوں کے بدلے خرید
لی۔ 20وہاں اُس نے قربان گاہ بنائی جس کا نام اُس نے
’ایل خدائے اسرائیل‘ رکھا۔

دینہ کی عصمت دری

34 ایک دن یعقوب اور لیاہ کی بیٹی دینہ کنعانی
عورتوں سے ملنے کے لئے گھر سے نکلی۔
2شہر میں ایک آدمی بنام سِکم رہتا تھا۔ اُس کا والد حمور
اُس علاقے کا حکمران تھا اور حِوّی قوم سے تعلق رکھتا تھا۔
جب سِکم نے دینہ کو دیکھا تو اُس نے اُسے پکڑ کر اُس کی
عصمت دری کی۔ 3لیکن اُس کا دل دینہ سے لگ گیا۔
وہ اُس سے محبت کرنے لگا اور پیار سے اُس سے باتیں
کرتا رہا۔ 4اُس نے اپنے باپ سے کہا، ”اِس لڑکی کے
ساتھ میری شادی کرا دیں۔“
5جب یعقوب نے اپنی بیٹی کی عصمت دری کی خبر
سنی تو اُس کے بیٹے مویشیوں کے ساتھ کھلے میدان میں
تھے۔ اِس لئے وہ اُن کے واپس آنے تک خاموش رہا۔

6 سِکم کا باپ حمور شہر سے نکل کر یعقوب سے بات
کرنے کے لئے آیا۔ 7 جب یعقوب کے بیٹوں کو دینہ کی
عصمت دری کی خبر ملی تو اُن کے دل رنجش اور غصے
سے بھر گئے کہ سِکم نے یعقوب کی بیٹی کی عصمت دری
سے اسرائیل کی اِتنی بےعزتی کی ہے۔ وہ سیدھے کھلے
میدان سے واپس آئے۔ 8 حمور نے یعقوب سے کہا،
”میرے بیٹے کا دل آپ کی بیٹی سے لگ گیا ہے۔ مہربانی
کر کے اُس کی شادی میرے بیٹے کے ساتھ کر دیں۔
9 ہمارے ساتھ رشتہ باندھیں، ہمارے بیٹے بیٹیوں کے
ساتھ شادیاں کرائیں۔ 10 پھر آپ ہمارے ساتھ اِس
ملک میں رہ سکیں گے اور پورا ملک آپ کے لئے کھلا
ہو گا۔ آپ جہاں بھی چاہیں آباد ہو سکیں گے، تجارت
کر سکیں گے اور زمین خرید سکیں گے۔“ 11 سِکم نے
خود بھی دینہ کے باپ اور بھائیوں سے منت کی، ”اگر
میری یہ درخواست منظور ہو تو مَیں جو کچھ آپ کہیں گے
ادا کر دوں گا۔ 12 جتنا بھی مہر اور تحفے آپ مقرر کریں
مَیں دے دوں گا۔ صرف میری یہ خواہش پوری کریں کہ
یہ لڑکی میرے عقد میں آ جائے۔“
13 لیکن دینہ کی عصمت دری کے سبب سے یعقوب
کے بیٹوں نے سِکم اور اُس کے باپ حمور سے چالاکی
کر کے 14 کہا، ”ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ ہم اپنی بہن
کی شادی کسی ایسے آدمی سے نہیں کرا سکتے جس کا ختنہ
نہیں ہوا۔ اِس سے ہماری بےعزتی ہوتی ہے۔ 15 ہم
صرف اِس شرط پر راضی ہوں گے کہ آپ اپنے تمام
لڑکوں اور مردوں کا ختنہ کروانے سے ہماری مانند ہو
جائیں۔ 16 پھر آپ کے بیٹے بیٹیوں کے ساتھ ہماری
شادیاں ہو سکیں گی اور ہم آپ کے ساتھ ایک قوم بن
جائیں گے۔ 17 لیکن اگر آپ ختنہ کرانے کے لئے تیار
نہیں ہیں تو ہم اپنی بہن کو لے کر چلے جائیں گے۔“
18 یہ باتیں حمور اور اُس کے بیٹے سِکم کو اچھی لگیں۔
19 نوجوان سِکم نے فوراً اُن پر عمل کیا، کیونکہ وہ دینہ
کو بہت پسند کرتا تھا۔ سِکم اپنے خاندان میں سب سے
معزز تھا۔ 20 حمور اپنے بیٹے سِکم کے ساتھ شہر کے
دروازے پر گیا جہاں شہر کے فیصلے کئے جاتے تھے۔
وہاں اُنہوں نے باقی شہریوں سے بات کی۔ 21 ”یہ
آدمی ہم سے جھگڑنے والے نہیں ہیں، اِس لئے کیوں نہ
وہ اِس ملک میں ہمارے ساتھ رہیں اور ہمارے درمیان
تجارت کریں؟ ہمارے ملک میں اُن کے لئے بھی کافی
جگہ ہے۔ آؤ، ہم اُن کی بیٹیوں اور بیٹوں سے شادیاں
کریں۔ 22 لیکن یہ آدمی صرف اِس شرط پر ہمارے
درمیان رہنے اور ایک ہی قوم بننے کے لئے تیار ہیں
کہ ہم اُن کی طرح اپنے تمام لڑکوں اور مردوں کا ختنہ
کرائیں۔ 23 اگر ہم ایسا کریں تو اُن کے تمام مویشی اور
سارا مال ہمارا ہی ہو گا۔ چنانچہ آؤ، ہم متفق ہو کر فیصلہ
کر لیں تاکہ وہ ہمارے درمیان رہیں۔“
24 سِکم کے شہری حمور اور سِکم کے مشورے پر راضی
ہوئے۔ تمام لڑکوں اور مردوں کا ختنہ کرایا گیا۔ 25 تین
دن کے بعد جب ختنے کے سبب سے لوگوں کی حالت
بُری تھی تو دینہ کے دو بھائی شمعون اور لاوی اپنی تلواریں
لے کر شہر میں داخل ہوئے۔ کسی کو شک تک نہیں تھا
کہ کیا کچھ ہو گا۔ اندر جا کر اُنہوں نے بچوں سے لے کر
بوڑھوں تک تمام مردوں کو قتل کر دیا 26 جن میں حمور
اور اُس کا بیٹا سِکم بھی شامل تھے۔ پھر وہ دینہ کو سِکم کے
گھر سے لے کر چلے گئے۔
27 اِس قتلِ عام کے بعد یعقوب کے باقی بیٹے شہر
پر ٹوٹ پڑے اور اُسے لُوٹ لیا۔ یوں اُنہوں نے اپنی

بہن کی عصمت دری کا بدلہ لیا۔ 28 وہ بھیڑ بکریاں،
گائے بَیل، گدھے اور شہر کے اندر اور باہر کا سب کچھ
لے کر چلتے بنے۔ 29 اُنہوں نے سارے مال پر قبضہ
کیا، عورتوں اور بچّوں کو قیدی بنا لیا اور تمام گھروں کا
سامان بھی لے گئے۔

30 پھر یعقوب نے شمعون اور لاوی سے کہا، ”تم
نے مجھے مصیبت میں ڈال دیا ہے۔ اب کنعانی، فرِزّی
اور ملک کے باقی باشندوں میں میری بدنامی ہوئی ہے۔
میرے ساتھ کم آدمی ہیں۔ اگر دوسرے مل کر ہم پر حملہ
کریں تو ہمارے پورے خاندان کا ستیاناس ہو جائے
گا۔“ 31 لیکن اُنہوں نے کہا، ”کیا یہ ٹھیک تھا کہ اُس
نے ہماری بہن کے ساتھ کسبی کا سا سلوک کیا؟“

بیت ایل میں یعقوب پر اللہ کی برکت

35 اللہ نے یعقوب سے کہا، ”اُٹھ، بیت ایل
جا کر وہاں آباد ہو۔ وہیں اللہ کے لئے جو
تجھ پر ظاہر ہوا جب تُو اپنے بھائی عیسَو سے بھاگ رہا
تھا قربان گاہ بنا۔“ 2 چنانچہ یعقوب نے اپنے گھر والوں
اور باقی سارے ساتھیوں سے کہا، ”جو بھی اجنبی بُت
آپ کے پاس ہیں اُنہیں پھینک دیں۔ اپنے آپ کو پاک
صاف کر کے اپنے کپڑے بدلیں، 3 کیونکہ ہمیں یہ جگہ
چھوڑ کر بیت ایل جانا ہے۔ وہاں مَیں اُس خدا کے لئے
قربان گاہ بناؤں گا جس نے مصیبت کے وقت میری دعا
سنی۔ جہاں بھی مَیں گیا وہاں وہ میرے ساتھ رہا ہے۔“
4 یہ سن کر اُنہوں نے یعقوب کو تمام بُت دے دیئے
جو اُن کے پاس تھے اور تمام بالیاں جو اُنہوں نے تعویذ
کے طور پر کانوں میں پہن رکھی تھیں۔ اُس نے سب کچھ
سِکم کے قریب بلوط کے درخت کے نیچے زمین میں دبا
دیا۔ 5 پھر وہ روانہ ہوئے۔ اردگرد کے شہروں پر اللہ کی
طرف سے اِتنا شدید خوف چھا گیا کہ اُنہوں نے یعقوب
اور اُس کے بیٹوں کا تعاقب نہ کیا۔

6 چلتے چلتے یعقوب اپنے لوگوں سمیت لُوز پہنچ گیا
جو ملکِ کنعان میں تھا۔ آج لُوز کا نام بیت ایل ہے۔
7 یعقوب نے وہاں قربان گاہ بنا کر مقام کا نام بیت ایل
یعنی 'اللہ کا گھر' رکھا۔ کیونکہ وہاں اللہ نے اپنے آپ کو
اُس پر ظاہر کیا تھا جب وہ اپنے بھائی سے فرار ہو رہا تھا۔
8 وہاں رِبقہ کی دایہ دبورہ مر گئی۔ وہ بیت ایل کے
جنوب میں بلوط کے درخت کے نیچے دفن ہوئی، اِس
لئے اُس کا نام الّون بکوت یعنی 'رونے کا بلوط کا درخت'
رکھا گیا۔

9 اللہ یعقوب پر ایک دفعہ اَور ظاہر ہوا اور اُسے
برکت دی۔ یہ مسوپتامیہ سے واپس آنے پر دوسری بار
ہوا۔ 10 اللہ نے اُس سے کہا، ”اب سے تیرا نام
یعقوب نہیں بلکہ اسرائیل ہو گا۔“ یوں اُس نے اُس
کا نیا نام اسرائیل رکھا۔ 11 اللہ نے یہ بھی اُس سے کہا،
”مَیں اللہ قادرِ مطلق ہوں۔ پھل پھول اور تعداد میں
بڑھتا جا۔ ایک قوم نہیں بلکہ بہت سی قومیں تجھ سے
نکلیں گی۔ تیری اولاد میں بادشاہ بھی شامل ہوں گے۔
12 مَیں تجھے وہی ملک دوں گا جو ابراہیم اور اسحاق کو دیا
ہے۔ اور تیرے بعد اُسے تیری اولاد کو دوں گا۔“
13 پھر اللہ وہاں سے آسمان پر چلا گیا۔ 14 جہاں اللہ
یعقوب سے ہم کلام ہوا تھا وہاں اُس نے پتھر کا ستون
کھڑا کیا اور اُس پر مَے اور تیل اُنڈیل کر اُسے مخصوص
کیا۔ 15 اُس نے جگہ کا نام بیت ایل رکھا۔

راخل کی موت

16 پھر یعقوب اپنے گھر والوں کے ساتھ بیت ایل کو
چھوڑ کر اِفراتہ کی طرف چل پڑا۔ راخل اُمید سے تھی،
اور راستے میں بچے کی پیدائش کا وقت آ گیا۔ بچہ بڑی
مشکل سے پیدا ہوا۔ 17 جب دردِ زہ عروج کو پہنچ گیا
تو دائی نے اُس سے کہا، ”مت ڈرو، کیونکہ ایک اَور بیٹا
ہے۔“ 18 لیکن وہ دم توڑنے والی تھی، اور مرتے مرتے
اُس نے اُس کا نام بن اونی یعنی ’میری مصیبت کا بیٹا‘
رکھا۔ لیکن اُس کے باپ نے اُس کا نام بن یمین یعنی
’دہنے ہاتھ یا خوش قسمتی کا بیٹا‘ رکھا۔ 19 راخل فوت ہوئی،
اور وہ اِفراتہ کے راستے میں دفن ہوئی۔ آج کل اِفراتہ کو
بیت لحم کہا جاتا ہے۔ 20 یعقوب نے اُس کی قبر پر پتھر
کا ستون کھڑا کیا۔ وہ آج تک راخل کی قبر کی نشان دہی
کرتا ہے۔

21 وہاں سے یعقوب نے اپنا سفر جاری رکھا اور مجدل
عِدر کی پرلی طرف اپنے خیمے لگائے۔ 22 جب وہ وہاں
ٹھہرے تھے تو روبن یعقوب کی حرم بِلہاہ سے ہم بستر
ہوا۔ یعقوب کو معلوم ہو گیا۔

یعقوب کے بیٹے

یعقوب کے بارہ بیٹے تھے۔ 23 لیاہ کے بیٹے یہ تھے:
اُس کا سب سے بڑا بیٹا روبن، پھر شمعون، لاوی، یہوداہ،
اِشکار اور زبولون۔ 24 راخل کے دو بیٹے تھے، یوسف اور
بن یمین۔ 25 راخل کی لونڈی بِلہاہ کے دو بیٹے تھے، دان
اور نفتالی۔ 26 لیاہ کی لونڈی زِلفہ کے دو بیٹے تھے، جد اور
آشر۔ یعقوب کے یہ بیٹے مسوپتامیہ میں پیدا ہوئے۔

اسحاق کی موت

27 پھر یعقوب اپنے باپ اسحاق کے پاس پہنچ گیا
جو حبرون کے قریب ممرے میں اجنبی کی حیثیت سے
رہتا تھا (اُس وقت حبرون کا نام قِریَت اربع تھا)۔
وہاں اسحاق اور اُس سے پہلے ابراہیم رہا کرتے تھے۔
28-29 اسحاق 180 سال کا تھا جب وہ عمر رسیدہ اور
زندگی سے آسودہ ہو کر اپنے باپ دادا سے جا ملا۔ اُس
کے بیٹے عیسَو اور یعقوب نے اُسے دفن کیا۔

عیسَو کی اولاد

36 یہ عیسَو کی اولاد کا نسب نامہ ہے (عیسَو کو
ادوم بھی کہا جاتا ہے):
2 عیسَو نے تین کنعانی عورتوں سے شادی کی: حِتّی
آدمی ایلون کی بیٹی عدہ سے، عنہ کی بیٹی اُہلی بامہ سے
جو حوّی آدمی صِبعون کی نواسی تھی 3 اور اسمٰعیل کی بیٹی
باسمت سے جو نبایوت کی بہن تھی۔ 4 عدہ کا ایک بیٹا اِلی
فز اور باسمت کا ایک بیٹا رعوایل پیدا ہوا۔ 5 اُہلی بامہ کے
تین بیٹے پیدا ہوئے، یعوس، یعلام اور قورح۔ عیسَو کے
یہ تمام بیٹے ملکِ کنعان میں پیدا ہوئے۔

6 بعد میں عیسَو دوسرے ملک میں چلا گیا۔ اُس نے
اپنی بیویوں، بیٹے بیٹیوں اور گھر کے رہنے والوں کو اپنے
تمام مویشیوں اور ملکِ کنعان میں حاصل کئے ہوئے
مال سمیت اپنے ساتھ لیا۔ 7 وہ اِس وجہ سے چلا گیا کہ
دونوں بھائیوں کے پاس اِتنے ریوڑ تھے کہ چَرانے کی
جگہ کم پڑ گئی۔ 8 چنانچہ عیسَو پہاڑی علاقے سعیر میں آباد
ہوا۔ عیسَو کا دوسرا نام ادوم ہے۔

9 یہ عیسَو یعنی سعیر کے پہاڑی علاقے میں آباد
ادومیوں کا نسب نامہ ہے: 10 عیسَو کی بیوی عدہ کا ایک

بیٹا اِلی فز تھا جبکہ اُس کی بیوی باسمت کا ایک بیٹا رعو
ایل تھا۔ 11 اِلی فز کے بیٹے تیمان، اومر، صفو، جعتام،
قنز 12 اور عمالیق تھے۔ عمالیق اِلی فز کی حرم تِمنع کا بیٹا
تھا۔ یہ سب عیسَو کی بیوی عدہ کی اولاد میں شامل تھے۔
13 رعو ایل کے بیٹے نحت، زارح، سمّہ اور مِزّہ تھے۔
یہ سب عیسَو کی بیوی باسمت کی اولاد میں شامل تھے۔
14 عیسَو کی بیوی اُہلی بامہ جو عنہ کی بیٹی اور صِبعون کی
نواسی تھی کے تین بیٹے یعوس، یعلام اور قورح تھے۔
15 عیسَو سے مختلف قبیلوں کے سردار نکلے۔ اُس کے
پہلوٹھے اِلی فز سے یہ قبائلی سردار نکلے: تیمان، اومر،
صفو، قنز، 16 قورح، جعتام اور عمالیق۔ یہ سب عیسَو کی
بیوی عدہ کی اولاد تھے۔ 17 عیسَو کے بیٹے رعو ایل سے
یہ قبائلی سردار نکلے: نحت، زارح، سمّہ اور مِزّہ۔ یہ سب
عیسَو کی بیوی باسمت کی اولاد تھے۔ 18 عیسَو کی بیوی اُہلی
بامہ یعنی عنہ کی بیٹی سے یہ قبائلی سردار نکلے: یعوس،
یعلام اور قورح۔ 19 یہ تمام سردار عیسَو کی اولاد ہیں۔

سعیر کی اولاد

20 ملکِ ادوم کے کچھ باشندے حوری آدمی سعیر کی
اولاد تھے۔ اُن کے نام لوطان، سوبل، صِبعون، عنہ،
21 دیسون، ایصر اور دیسان تھے۔ سعیر کے یہ بیٹے ملکِ
ادوم میں حوری قبیلوں کے سردار تھے۔
22 لوطان حوری اور ہیمام کا باپ تھا۔ (تِمنع لوطان
کی بہن تھی۔) 23 سوبل کے بیٹے علوان، مانحت، عیبال،
سفو اور اونام تھے۔ 24 صِبعون کے بیٹے ایّاہ اور عنہ
تھے۔ اِسی عنہ کو گرم چشمے ملے جب وہ بیابان میں اپنے
باپ کے گدھے چَرا رہا تھا۔ 25 عنہ کا ایک بیٹا دیسون اور
ایک بیٹی اُہلی بامہ تھی۔ 26 دیسون کے چار بیٹے حمدان،
اِشبان، یِتران اور کِران تھے۔ 27 ایصر کے تین بیٹے
بِلہان، زعوان اور عقان تھے۔ 28 دیسان کے دو بیٹے
عُوض اور اران تھے۔
29-30 یہی یعنی لوطان، سوبل، صِبعون، عنہ، دیسون،
ایصر اور دیسان سعیر کے ملک میں حوری قبائل کے
سردار تھے۔

ادوم کے بادشاہ

31 اِس سے پہلے کہ اسرائیلیوں کا کوئی بادشاہ تھا ذیل
کے بادشاہ یکے بعد دیگرے ملکِ ادوم میں حکومت
کرتے تھے:
32 بالع بن بعور جو دنہابا شہر کا تھا ملکِ ادوم کا پہلا
بادشاہ تھا۔
33 اُس کی موت پر یوباب بن زارح جو بُصرہ
شہر کا تھا۔
34 اُس کی موت پر حُشام جو تیمانیوں کے ملک کا تھا۔
35 اُس کی موت پر ہدد بن بِدد جس نے ملکِ موآب
میں مِدیانیوں کو شکست دی۔ وہ عویت کا تھا۔
36 اُس کی موت پر سملہ جو مسرِقہ کا تھا۔
37 اُس کی موت پر ساؤل جو دریائے فرات پر رحوبوت
شہر کا تھا۔
38 اُس کی موت پر بعل حنان بن عکبور۔
39 اُس کی موت پر ہدد جو فاعُو شہر کا تھا (بیوی کا نام
مہیطب ایل بنت مطرِد بنت میزاہاب تھا)۔
40-43 عیسَو سے ادومی قبیلوں کے یہ سردار نکلے:
تِمنع، علوَہ، یتیت، اُہلی بامہ، ایلہ، فینون، قنز، تیمان،
مِبصار، مجدی ایل اور عِرام۔ ادوم کے سرداروں کی یہ
فہرست اُن کی موروثی زمین کی آبادیوں اور قبیلوں کے

مطابق ہی بیان کی گئی ہے۔ عیسَو اُن کا باپ ہے۔

یوسف کے خواب

37 یعقوب ملکِ کنعان میں رہتا تھا جہاں پہلے
اُس کا باپ بھی پردیسی تھا۔ 2 یہ یعقوب
کے خاندان کا بیان ہے۔

اُس وقت یعقوب کا بیٹا یوسف 17 سال کا تھا۔ وہ
اپنے بھائیوں یعنی بِلہاہ اور زِلفہ کے بیٹوں کے ساتھ
بھیڑ بکریوں کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ یوسف اپنے باپ کو
اپنے بھائیوں کی بُری حرکتوں کی اطلاع دیا کرتا تھا۔

3 یعقوب یوسف کو اپنے تمام بیٹوں کی نسبت زیادہ
پیار کرتا تھا۔ وجہ یہ تھی کہ وہ تب پیدا ہوا جب باپ
بوڑھا تھا۔ اِس لئے یعقوب نے اُس کے لئے ایک خاص
رنگ دار لباس بنوایا۔ 4 جب اُس کے بھائیوں نے دیکھا
کہ ہمارا باپ یوسف کو ہم سے زیادہ پیار کرتا ہے تو وہ
اُس سے نفرت کرنے لگے اور ادب سے اُس سے بات
نہیں کرتے تھے۔

5 ایک رات یوسف نے خواب دیکھا۔ جب اُس نے
اپنے بھائیوں کو خواب سنایا تو وہ اُس سے اَور بھی نفرت
کرنے لگے۔ 6 اُس نے کہا، ”سنو، مَیں نے خواب
دیکھا۔ 7 ہم سب کھیت میں پُولے باندھ رہے تھے
کہ میرا پُولا کھڑا ہو گیا۔ آپ کے پُولے میرے پُولے
کے اردگرد جمع ہو کر اُس کے سامنے جھک گئے۔“
8 اُس کے بھائیوں نے کہا، ”اچھا، تُو بادشاہ بن کر
ہم پر حکومت کرے گا؟“ اُس کے خوابوں اور اُس
کی باتوں کے سبب سے اُن کی اُس سے نفرت مزید
بڑھ گئی۔
9 کچھ دیر کے بعد یوسف نے ایک اَور خواب دیکھا۔
اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا، ”مَیں نے ایک اَور خواب
دیکھا ہے۔ اُس میں سورج، چاند اور گیارہ ستارے
میرے سامنے جھک گئے۔“ 10 اُس نے یہ خواب اپنے
باپ کو بھی سنایا تو اُس نے اُسے ڈانٹا۔ اُس نے کہا، ”یہ
کیسا خواب ہے جو تُو نے دیکھا! یہ کیسی بات ہے کہ
مَیں، تیری ماں اور تیرے بھائی آ کر تیرے سامنے زمین
تک جھک جائیں؟“ 11 نتیجے میں اُس کے بھائی اُس سے
بہت حسد کرنے لگے۔ لیکن اُس کے باپ نے دل میں
یہ بات محفوظ رکھی۔

یوسف کو بیچا جاتا ہے

12 ایک دن جب یوسف کے بھائی اپنے باپ کے
ریوڑ چَرانے کے لئے سِکم تک پہنچ گئے تھے 13 تو یعقوب
نے یوسف سے کہا، ”تیرے بھائی سِکم میں ریوڑوں کو
چَرا رہے ہیں۔ آ، مَیں تجھے اُن کے پاس بھیج دیتا ہوں۔“
یوسف نے جواب دیا، ”ٹھیک ہے۔“ 14 یعقوب نے
کہا، ”جا کر معلوم کر کہ تیرے بھائی اور اُن کے ساتھ
کے ریوڑ خیریت سے ہیں کہ نہیں۔ پھر واپس آ کر مجھے
بتا دینا۔“ چنانچہ اُس کے باپ نے اُسے وادیٔ حبرون
سے بھیج دیا، اور یوسف سِکم پہنچ گیا۔
15 وہاں وہ اِدھر اُدھر پھرتا رہا۔ آخرکار ایک آدمی
اُس سے ملا اور پوچھا، ”آپ کیا ڈھونڈ رہے ہیں؟“
16 یوسف نے جواب دیا، ”مَیں اپنے بھائیوں کو تلاش
کر رہا ہوں۔ مجھے بتائیں کہ وہ اپنے جانوروں کو کہاں
چَرا رہے ہیں۔“ 17 آدمی نے کہا، ”وہ یہاں سے چلے
گئے ہیں۔ مَیں نے اُنہیں یہ کہتے سنا کہ آؤ، ہم دوتین
جائیں۔“ یہ سن کر یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے دوتین
چلا گیا۔ وہاں اُسے وہ مل گئے۔

18 جب یوسف ابھی دُور سے نظر آیا تو اُس کے
بھائیوں نے اُس کے پہنچنے سے پہلے اُسے قتل کرنے
کا منصوبہ بنایا۔ 19 اُنہوں نے کہا، ”دیکھو، خواب دیکھنے
والا آ رہا ہے۔ 20 آؤ، ہم اُسے مار ڈالیں اور اُس کی
لاش کسی گڑھے میں پھینک دیں۔ ہم کہیں گے کہ کسی
وحشی جانور نے اُسے پھاڑ کھایا ہے۔ پھر پتا چلے گا کہ اُس
کے خوابوں کی کیا حقیقت ہے۔“

21 جب رُوبن نے اُن کی باتیں سنیں تو اُس نے
یوسف کو بچانے کی کوشش کی۔ اُس نے کہا، ”نہیں،
ہم اُسے قتل نہ کریں۔ 22 اُس کا خون نہ کرنا۔ بے شک
اُسے اِس گڑھے میں پھینک دیں جو ریگستان میں ہے،
لیکن اُسے ہاتھ نہ لگائیں۔“ اُس نے یہ اِس لئے کہا کہ
وہ اُسے بچا کر باپ کے پاس واپس پہنچانا چاہتا تھا۔

23 جوں ہی یوسف اپنے بھائیوں کے پاس پہنچا اُنہوں
نے اُس کا رنگ دار لباس اُتار کر 24 یوسف کو گڑھے میں
پھینک دیا۔ گڑھا خالی تھا، اُس میں پانی نہیں تھا۔ 25 پھر
وہ روٹی کھانے کے لئے بیٹھ گئے۔ اچانک اسمٰعیلیوں کا
ایک قافلہ نظر آیا۔ وہ جِلعاد سے مصر جا رہے تھے، اور اُن
کے اونٹ قیمتی مسالوں یعنی لادن، بلسان اور مُر سے
لدے ہوئے تھے۔ 26 تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں
سے کہا، ”ہمیں کیا فائدہ ہے اگر اپنے بھائی کو قتل کر کے
اُس کے خون کو چھپا دیں؟ 27 آؤ، ہم اُسے اِن اسمٰعیلیوں
کے ہاتھ فروخت کر دیں۔ پھر کوئی ضرورت نہیں ہو گی
کہ ہم اُسے ہاتھ لگائیں۔ آخر وہ ہمارا بھائی ہے۔“

اُس کے بھائی راضی ہوئے۔ 28 چنانچہ جب مِدیانی
تاجر وہاں سے گزرے تو بھائیوں نے یوسف کو کھینچ کر
گڑھے سے نکالا اور چاندی کے 20 سِکوں کے عوض بیچ
ڈالا۔ اسمٰعیلی اُسے لے کر مصر چلے گئے۔

29 اُس وقت رُوبن موجود نہیں تھا۔ جب وہ گڑھے
کے پاس واپس آیا تو یوسف اُس میں نہیں تھا۔ یہ دیکھ کر
اُس نے پریشانی میں اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے۔ 30 وہ اپنے
بھائیوں کے پاس واپس گیا اور کہا، ”لڑکا نہیں ہے۔ اب
مَیں کس طرح ابو کے پاس جاؤں؟“ 31 تب اُنہوں نے
بکرا ذبح کر کے یوسف کا لباس اُس کے خون میں ڈبویا،
32 پھر رنگ دار لباس اِس خبر کے ساتھ اپنے باپ کو
بھجوا دیا کہ ”ہمیں یہ ملا ہے۔ اِسے غور سے دیکھیں۔
یہ آپ کے بیٹے کا لباس تو نہیں؟“

33 یعقوب نے اُسے پہچان لیا اور کہا، ”بے شک اُسی
کا ہے۔ کسی وحشی جانور نے اُسے پھاڑ کھایا ہے۔ یقیناً
یوسف کو پھاڑ دیا گیا ہے۔“ 34 یعقوب نے غم کے
مارے اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنی کمر سے ٹاٹ اوڑھ
کر بڑی دیر تک اپنے بیٹے کے لئے ماتم کرتا رہا۔ 35 اُس
کے تمام بیٹے بیٹیاں اُسے تسلی دینے آئے، لیکن اُس نے
تسلی پانے سے انکار کیا اور کہا، ”مَیں پاتال میں اُترتے
ہوئے بھی اپنے بیٹے کے لئے ماتم کروں گا۔“ اِس حالت
میں وہ اپنے بیٹے کے لئے روتا رہا۔

36 اِتنے میں مِدیانی مصر پہنچ کر یوسف کو بیچ چکے
تھے۔ مصر کے بادشاہ فرعون کے ایک اعلیٰ افسر فوطی
فار نے اُسے خرید لیا۔ فوطی فار بادشاہ کے محافظوں پر
مقرر تھا۔

یہوداہ اور تمر

38 اُن دنوں میں یہوداہ اپنے بھائیوں کو چھوڑ
کر ایک آدمی کے پاس رہنے لگا جس کا
نام حیرہ تھا اور جو عدُلام شہر سے تھا۔ 2 وہاں یہوداہ کی
ملاقات ایک کنعانی عورت سے ہوئی جس کے باپ کا

نام سوع تھا۔ اُس نے اُس سے شادی کی۔ 3 بیٹا پیدا
ہوا جس کا نام یہوداہ نے عیر رکھا۔ 4 ایک اَور بیٹا پیدا
ہوا جس کا نام بیوی نے اونان رکھا۔ 5 اُس کے تیسرا بیٹا
بھی پیدا ہوا۔ اُس نے اُس کا نام سیلہ رکھا۔ یہوداہ کزیب
میں تھا جب وہ پیدا ہوا۔

6 یہوداہ نے اپنے بڑے بیٹے عیر کی شادی ایک
لڑکی سے کرائی جس کا نام تمر تھا۔ 7 رب کے نزدیک
عیر شریر تھا، اِس لئے اُس نے اُسے ہلاک کر دیا۔
8 اِس پر یہوداہ نے عیر کے چھوٹے بھائی اونان سے
کہا، ”اپنے بڑے بھائی کی بیوہ کے پاس جاؤ اور اُس
سے شادی کرو تاکہ تمہارے بھائی کی نسل قائم رہے۔“
9 اونان نے ایسا کیا، لیکن وہ جانتا تھا کہ جو بھی بچے پیدا
ہوں گے وہ قانون کے مطابق میرے بڑے بھائی کے
ہوں گے۔ اِس لئے جب بھی وہ تمر سے ہم بستر ہوتا تو
نطفہ کو زمین پر گرا دیتا، کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ میری
معرفت میرے بھائی کے بچے پیدا ہوں۔ 10 یہ بات
رب کو بُری لگی، اور اُس نے اُسے بھی سزائے موت
دی۔ 11 تب یہوداہ نے اپنی بہو تمر سے کہا، ”اپنے
باپ کے گھر واپس چلی جاؤ اور اُس وقت تک بیوہ رہو
جب تک میرا بیٹا سیلہ بڑا نہ ہو جائے۔“ اُس نے یہ اِس
لئے کہا کہ اُسے ڈر تھا کہ کہیں سیلہ بھی اپنے بھائیوں
کی طرح مر نہ جائے۔ چنانچہ تمر اپنے میکے چلی گئی۔

12 کافی دنوں کے بعد یہوداہ کی بیوی جو سوع کی
بیٹی تھی مر گئی۔ ماتم کا وقت گزر گیا تو یہوداہ اپنے عدُلامی
دوست حیرہ کے ساتھ تِمنت گیا جہاں یہوداہ کی بھیڑوں
کی پشم کتری جا رہی تھی۔ 13 تمر کو بتایا گیا، ”آپ کا
سسر اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کے لئے تِمنت جا رہا
ہے۔“ 14 یہ سن کر تمر نے بیوہ کے کپڑے اُتار کر
عام کپڑے پہن لئے۔ پھر وہ اپنا منہ چادر سے لپیٹ کر
عینیم شہر کے دروازے پر بیٹھ گئی جو تِمنت کے راستے
میں تھا۔ تمر نے یہ حرکت اِس لئے کی کہ یہوداہ کا بیٹا
سیلہ اب بالغ ہو چکا تھا تو بھی اُس کی اُس کے ساتھ
شادی نہیں کی گئی تھی۔

15 جب یہوداہ وہاں سے گزرا تو اُس نے اُسے دیکھ
کر سوچا کہ یہ کسبی ہے، کیونکہ اُس نے اپنا منہ چھپایا
ہوا تھا۔ 16 وہ راستے سے ہٹ کر اُس کے پاس گیا اور
کہا، ”ذرا مجھے اپنے ہاں آنے دیں۔“ (اُس نے نہیں
پہچانا کہ یہ میری بہو ہے)۔ تمر نے کہا، ”آپ مجھے کیا
دیں گے؟“ 17 اُس نے جواب دیا، ”مَیں آپ کو بکری
کا بچہ بھیج دوں گا۔“ تمر نے کہا، ”ٹھیک ہے، لیکن
اُسے بھیجنے تک مجھے ضمانت دیں۔“ 18 اُس نے پوچھا،
”مَیں آپ کو کیا دوں؟“ تمر نے کہا، ”اپنی مُہر اور
اُسے گلے میں لٹکانے کی ڈوری۔ وہ لاٹھی بھی دیں جو آپ
پکڑے ہوئے ہیں۔“ چنانچہ یہوداہ اُسے یہ چیزیں دے
کر اُس کے ساتھ ہم بستر ہوا۔ نتیجے میں تمر اُمید سے
ہوئی۔ 19 پھر تمر اُٹھ کر اپنے گھر واپس چلی گئی۔ اُس
نے اپنی چادر اُتار کر دوبارہ بیوہ کے کپڑے پہن لئے۔

20 یہوداہ نے اپنے دوست حیرہ عدُلامی کے ہاتھ
بکری کا بچہ بھیج دیا تاکہ وہ چیزیں واپس مل جائیں جو
اُس نے ضمانت کے طور پر دی تھیں۔ لیکن حیرہ کو
پتا نہ چلا کہ عورت کہاں ہے۔ 21 اُس نے عینیم
کے باشندوں سے پوچھا، ”وہ کسبی کہاں ہے جو یہاں
سڑک پر بیٹھی تھی؟“ اُنہوں نے جواب دیا، ”یہاں
ایسی کوئی کسبی نہیں تھی۔“

22 اُس نے یہوداہ کے پاس واپس جا کر کہا، ”وہ مجھے
نہیں ملی بلکہ وہاں کے رہنے والوں نے کہا کہ یہاں
کوئی ایسی کسبی تھی نہیں۔“ 23 یہوداہ نے کہا، ”پھر وہ
ضمانت کی چیزیں اپنے پاس ہی رکھے۔ اُسے چھوڑ دو ورنہ
لوگ ہمارا مذاق اُڑائیں گے۔ ہم نے تو پوری کوشش کی
کہ اُسے بکری کا بچہ مل جائے، لیکن کھوج لگانے کے
باوجود آپ کو پتا نہ چلا کہ وہ کہاں ہے۔“
24 تین ماہ کے بعد یہوداہ کو اطلاع دی گئی، ”آپ کی
بہو تمر نے زنا کیا ہے، اور اب وہ حاملہ ہے۔“ یہوداہ
نے حکم دیا، ”اُسے باہر لا کر جلا دو۔“ 25 تمر کو جلانے
کے لئے باہر لایا گیا تو اُس نے اپنے سسر کو خبر بھیج دی،
”یہ چیزیں دیکھیں۔ یہ اُس آدمی کی ہیں جس کی معرفت
مَیں اُمید سے ہوں۔ پتا کریں کہ یہ مُہر، اُس کی ڈوری
اور یہ لاٹھی کس کی ہیں۔“ 26 یہوداہ نے اُنہیں پہچان
لیا۔ اُس نے کہا، ”مَیں نہیں بلکہ یہ عورت حق پر ہے،
کیونکہ مَیں نے اُس کی اپنے بیٹے سیلہ سے شادی نہیں
کرائی۔“ لیکن بعد میں یہوداہ کبھی بھی تمر سے ہم بستر
نہ ہوا۔
27 جب جنم دینے کا وقت آیا تو معلوم ہوا کہ جُڑواں
بچے ہیں۔ 28 ایک بچے کا ہاتھ نکلا تو دائی نے اُسے پکڑ
کر اُس میں سرخ دھاگا باندھ دیا اور کہا، ”یہ پہلے پیدا
ہوا۔“ 29 لیکن اُس نے اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا، اور اُس
کا بھائی پہلے پیدا ہوا۔ یہ دیکھ کر دائی بول اُٹھی، ”تُو کس
طرح پھوٹ نکلا ہے!“ اُس نے اُس کا نام فارص یعنی
پھوٹ رکھا۔ 30 پھر اُس کا بھائی پیدا ہوا جس کے ہاتھ
میں سرخ دھاگا بندھا ہوا تھا۔ اُس کا نام زارح یعنی چمک
رکھا گیا۔

یوسف اور فوطی فار کی بیوی

39 اسمٰعیلیوں نے یوسف کو مصر لے جا کر بیچ
دیا تھا۔ مصر کے بادشاہ کے ایک اعلیٰ افسر
بنام فوطی فار نے اُسے خرید لیا۔ وہ شاہی محافظوں کا
کپتان تھا۔ 2 رب یوسف کے ساتھ تھا۔ جو بھی کام وہ
کرتا اُس میں کامیاب رہتا۔ وہ اپنے مصری مالک کے
گھر میں رہتا تھا 3 جس نے دیکھا کہ رب یوسف کے
ساتھ ہے اور اُسے ہر کام میں کامیابی دیتا ہے۔ 4 چنانچہ
یوسف کو مالک کی خاص مہربانی حاصل ہوئی، اور فوطی فار
نے اُسے اپنا ذاتی نوکر بنا لیا۔ اُس نے اُسے اپنے گھرانے
کے انتظام پر مقرر کیا اور اپنی پوری ملکیت اُس کے سپرد
کر دی۔ 5 جس وقت سے فوطی فار نے اپنے گھرانے کا
انتظام اور پوری ملکیت یوسف کے سپرد کی اُس وقت سے
رب نے فوطی فار کو یوسف کے سبب سے برکت دی۔
اُس کی برکت فوطی فار کی ہر چیز پر تھی، خواہ گھر میں تھی
یا کھیت میں۔ 6 فوطی فار نے اپنی ہر چیز یوسف کے ہاتھ
میں چھوڑ دی۔ اور چونکہ یوسف سب کچھ اچھی طرح
چلاتا تھا اِس لئے فوطی فار کو کھانا کھانے کے سوا کسی بھی
معاملے کی فکر نہیں تھی۔
یوسف نہایت خوب صورت آدمی تھا۔ 7 کچھ دیر کے
بعد اُس کے مالک کی بیوی کی آنکھ اُس پر لگی۔ اُس نے
اُس سے کہا، ”میرے ساتھ ہم بستر ہو!“ 8 یوسف انکار
کر کے کہنے لگا، ”میرے مالک کو میرے سبب سے کسی
معاملے کی فکر نہیں ہے۔ اُنہوں نے سب کچھ میرے
سپرد کر دیا ہے۔ 9 گھر کے انتظام پر اُن کا اختیار میرے
اختیار سے زیادہ نہیں ہے۔ آپ کے سوا اُنہوں نے
کوئی بھی چیز مجھ سے باز نہیں رکھی۔ تو پھر مَیں کس طرح
اِتنا غلط کام کروں؟ مَیں کس طرح اللہ کا گناہ کروں؟“

10 مالک کی بیوی روز بہ روز یوسف کے پیچھے پڑی رہی
کہ میرے ساتھ ہم بستر ہو۔ لیکن وہ ہمیشہ انکار کرتا رہا۔
11 ایک دن وہ کام کرنے کے لئے گھر میں گیا۔
گھر میں اَور کوئی نوکر نہیں تھا۔ 12 فوطی فار کی بیوی
نے یوسف کا لباس پکڑ کر کہا، ”میرے ساتھ ہم بستر
ہو!“ یوسف بھاگ کر باہر چلا گیا لیکن اُس کا لباس پیچھے
عورت کے ہاتھ میں ہی رہ گیا۔ 13 جب مالک کی بیوی
نے دیکھا کہ وہ اپنا لباس چھوڑ کر بھاگ گیا ہے 14 تو
اُس نے گھر کے نوکروں کو بُلا کر کہا، ”یہ دیکھو! میرے
مالک اِس عبرانی کو ہمارے پاس لے آئے ہیں تاکہ وہ
ہمیں ذلیل کرے۔ وہ میری عصمت دری کرنے کے لئے
میرے کمرے میں آ گیا، لیکن مَیں اونچی آواز سے چیخنے
لگی۔ 15 جب مَیں مدد کے لئے اونچی آواز سے چیخنے لگی
تو وہ اپنا لباس چھوڑ کر بھاگ گیا۔“ 16 اُس نے مالک
کے آنے تک یوسف کا لباس اپنے پاس رکھا۔ 17 جب وہ
گھر واپس آیا تو اُس نے اُسے یہی کہانی سنائی، ”یہ عبرانی
غلام جو آپ لے آئے ہیں میری تذلیل کے لئے میرے
پاس آیا۔ 18 لیکن جب مَیں مدد کے لئے چیخنے لگی تو وہ
اپنا لباس چھوڑ کر بھاگ گیا۔“

یوسف قید خانے میں

19 یہ سن کر فوطی فار بڑے غصے میں آ گیا۔ 20 اُس
نے یوسف کو گرفتار کر کے اُس جیل میں ڈال دیا جہاں
بادشاہ کے قیدی رکھے جاتے تھے۔ وہیں وہ رہا۔ 21 لیکن
رب یوسف کے ساتھ تھا۔ اُس نے اُس پر مہربانی کی
اور اُسے قید خانے کے داروغے کی نظر میں مقبول کیا۔
22 یوسف یہاں تک مقبول ہوا کہ داروغے نے تمام
قیدیوں کو اُس کے سپرد کر کے اُسے پورا انتظام چلانے
کی ذمہ داری دی۔ 23 داروغے کو کسی بھی معاملے کی جسے
اُس نے یوسف کے سپرد کیا تھا فکر نہ رہی، کیونکہ رب
یوسف کے ساتھ تھا اور اُسے ہر کام میں کامیابی بخشی۔

قیدیوں کے خواب

40 کچھ دیر کے بعد یوں ہوا کہ مصر کے بادشاہ
کے سردار ساقی اور بیکری کے انچارج نے
اپنے مالک کا گناہ کیا۔ 2 فرعون کو دونوں افسروں پر غصہ
آ گیا۔ 3 اُس نے اُنہیں اُس قید خانے میں ڈال دیا جو
شاہی محافظوں کے کپتان کے سپرد تھا اور جس میں
یوسف تھا۔ 4 محافظوں کے کپتان نے اُنہیں یوسف کے
حوالے کیا تاکہ وہ اُن کی خدمت کرے۔ وہاں وہ کافی دیر
تک رہے۔
5 ایک رات بادشاہ کے سردار ساقی اور بیکری کے
انچارج نے خواب دیکھا۔ دونوں کا خواب فرق فرق تھا،
اور اُن کا مطلب بھی فرق فرق تھا۔ 6 جب یوسف
صبح کے وقت اُن کے پاس آیا تو وہ دبے ہوئے نظر
آئے۔ 7 اُس نے اُن سے پوچھا، ”آج آپ کیوں اِتنے
پریشان ہیں؟“ 8 اُنہوں نے جواب دیا، ”ہم دونوں نے
خواب دیکھا ہے، اور کوئی نہیں جو ہمیں اُن کا مطلب
بتائے۔“ یوسف نے کہا، ”خوابوں کی تعبیر تو اللہ کا کام
ہے۔ ذرا مجھے اپنے خواب تو سنائیں۔“
9 سردار ساقی نے شروع کیا، ”مَیں نے خواب
میں اپنے سامنے انگور کی بیل دیکھی۔ 10 اُس کی تین
شاخیں تھیں۔ اُس کے پتے لگے، کونپلیں پھوٹ
نکلیں اور انگور پک گئے۔ 11 میرے ہاتھ میں بادشاہ
کا پیالہ تھا، اور مَیں نے انگوروں کو توڑ کر یوں
بھینچ دیا کہ اُن کا رس بادشاہ کے پیالے میں آ گیا۔

پھر مَیں نے پیالہ بادشاہ کو پیش کیا۔“
12 یوسف نے کہا، ”تین شاخوں سے مراد تین دن
ہیں۔ 13 تین دن کے بعد فرعون آپ کو بحال کر لے
گا۔ آپ کو پہلی ذمہ داری واپس مل جائے گی۔ آپ
پہلے کی طرح سردار ساقی کی حیثیت سے بادشاہ کا پیالہ
سنبھالیں گے۔ 14 لیکن جب آپ بحال ہو جائیں تو میرا
خیال کریں۔ مہربانی کر کے بادشاہ کے سامنے میرا ذکر
کریں تاکہ مَیں یہاں سے رِہا ہو جاؤں۔ 15 کیونکہ مجھے
عبرانیوں کے ملک سے اغوا کر کے یہاں لایا گیا ہے، اور
یہاں بھی مجھ سے کوئی ایسی غلطی نہیں ہوئی کہ مجھے اِس
گڑھے میں پھینکا جاتا۔“
16 جب شاہی بیکری کے انچارج نے دیکھا کہ سردار
ساقی کے خواب کا اچھا مطلب نکلا تو اُس نے یوسف سے
کہا، ”میرا خواب بھی سنیں۔ مَیں نے سر پر تین ٹوکریاں
اُٹھا رکھی تھیں جو بیکری کی چیزوں سے بھری ہوئی تھیں۔
17 سب سے اوپر والی ٹوکری میں وہ تمام چیزیں تھیں جو
بادشاہ کی میز کے لئے بنائی جاتی ہیں۔ لیکن پرندے آ کر
اُنہیں کھا رہے تھے۔“
18 یوسف نے کہا، ”تین ٹوکریوں سے مراد تین دن
ہیں۔ 19 تین دن کے بعد ہی فرعون آپ کو قید خانے
سے نکال کر درخت سے لٹکا دے گا۔ پرندے آپ کی
لاش کو کھا جائیں گے۔“
20 تین دن کے بعد بادشاہ کی سال گرہ تھی۔ اُس
نے اپنے تمام افسروں کی ضیافت کی۔ اِس موقع پر اُس
نے سردار ساقی اور بیکری کے انچارج کو جیل سے
نکال کر اپنے حضور لانے کا حکم دیا۔ 21 سردار ساقی کو
پہلے والی ذمہ داری سونپ دی گئی، 22 لیکن بیکری کے
انچارج کو سزائے موت دے کر درخت سے لٹکا دیا
گیا۔ سب کچھ ویسا ہی ہوا جیسا یوسف نے کہا تھا۔
23 لیکن سردار ساقی نے یوسف کا خیال نہ کیا بلکہ
اُسے بھول ہی گیا۔

بادشاہ کے خواب

41 دو سال گزر گئے کہ ایک رات بادشاہ
نے خواب دیکھا۔ وہ دریائے نیل کے
کنارے کھڑا تھا۔ 2 اچانک دریا میں سے سات خوب
صورت اور موٹی گائیں نکل کر سرکنڈوں میں چرنے
لگیں۔ 3 اُن کے بعد سات اَور گائیں نکل آئیں۔ لیکن
وہ بدصورت اور دُبلی پتلی تھیں۔ وہ دریا کے کنارے
دوسری گائیوں کے پاس کھڑی ہو کر 4 پہلی سات خوب
صورت اور موٹی موٹی گائیوں کو کھا گئیں۔ اِس کے بعد
مصر کا بادشاہ جاگ اُٹھا۔ 5 پھر وہ دوبارہ سو گیا۔ اِس
دفعہ اُس نے ایک اَور خواب دیکھا۔ اناج کے ایک
پودے پر سات موٹی موٹی اور اچھی اچھی بالیں لگی تھیں۔
6 پھر سات اَور بالیں پھوٹ نکلیں جو دُبلی پتلی اور مشرقی
ہَوا سے جُھلسی ہوئی تھیں۔ 7 اناج کی سات دُبلی پتلی
بالوں نے سات موٹی اور خوب صورت بالوں کو نگل
لیا۔ پھر فرعون جاگ اُٹھا تو معلوم ہوا کہ مَیں نے خواب
ہی دیکھا ہے۔
8 صبح ہوئی تو وہ پریشان تھا، اِس لئے اُس نے مصر
کے تمام جادوگروں اور عالِموں کو بُلایا۔ اُس نے اُنہیں
اپنے خواب سنائے، لیکن کوئی بھی اُن کی تعبیر نہ
کر سکا۔
9 پھر سردار ساقی نے فرعون سے کہا، ”آج مجھے اپنی
خطائیں یاد آتی ہیں۔ 10 ایک دن فرعون اپنے خادموں
سے ناراض ہوئے۔ حضور نے مجھے اور بیکری کے

انچارج کو قید خانے میں ڈلوا دیا جس پر شاہی محافظوں
کا کپتان مقرر تھا۔ 11 ایک ہی رات میں ہم دونوں
نے مختلف خواب دیکھے جن کا مطلب فرق فرق تھا۔
12 وہاں جیل میں ایک عبرانی نوجوان تھا۔ وہ محافظوں
کے کپتان کا غلام تھا۔ ہم نے اُسے اپنے خواب سنائے
تو اُس نے ہمیں اُن کا مطلب بتا دیا۔ 13 اور جو کچھ بھی
اُس نے بتایا سب کچھ ویسا ہی ہوا۔ مجھے اپنی ذمہ داری
واپس مل گئی جبکہ بیکری کے انچارج کو سزائے موت
دے کر درخت سے لٹکا دیا گیا۔“

14 یہ سن کر فرعون نے یوسف کو بُلایا، اور اُسے جلدی
سے قید خانے سے لایا گیا۔ اُس نے شیو کروا کر اپنے
کپڑے بدلے اور سیدھے بادشاہ کے حضور پہنچا۔
15 بادشاہ نے کہا، ”مَیں نے خواب دیکھا ہے، اور
یہاں کوئی نہیں جو اُس کی تعبیر کر سکے۔ لیکن سنا ہے
کہ تُو خواب کو سن کر اُس کا مطلب بتا سکتا ہے۔“
16 یوسف نے جواب دیا، ”یہ میرے اختیار میں نہیں
ہے۔ لیکن اللہ ہی بادشاہ کو سلامتی کا پیغام دے گا۔“
17 فرعون نے یوسف کو اپنے خواب سنائے، ”مَیں
خواب میں دریائے نیل کے کنارے کھڑا تھا۔ 18 اچانک
دریا میں سے سات موٹی موٹی اور خوب صورت گائیں
نکل کر سرکنڈوں میں چرنے لگیں۔ 19 اِس کے بعد
سات اَور گائیں نکلیں۔ وہ نہایت بدصورت اور دُبلی
پتلی تھیں۔ مَیں نے اِتنی بدصورت گائیں مصر میں کہیں
بھی نہیں دیکھیں۔ 20 دُبلی اور بدصورت گائیں پہلی موٹی
گائیوں کو کھا گئیں۔ 21 اور نگلنے کے بعد بھی معلوم نہیں
ہوتا تھا کہ اُنہوں نے موٹی گائیوں کو کھایا ہے۔ وہ پہلے
کی طرح بدصورت ہی تھیں۔ اِس کے بعد مَیں جاگ
اُٹھا۔ 22 پھر مَیں نے ایک اَور خواب دیکھا۔ سات موٹی
اور اچھی بالیں ایک ہی پودے پر لگی تھیں۔ 23 اِس
کے بعد سات اَور بالیں نکلیں جو خراب، دُبلی پتلی اور
مشرقی ہَوا سے جھُلسی ہوئی تھیں۔ 24 سات دُبلی پتلی بالیں
سات اچھی بالوں کو نگل گئیں۔ مَیں نے یہ سب
کچھ اپنے جادوگروں کو بتایا، لیکن وہ اِس کی تعبیر نہ
کر سکے۔“

25 یوسف نے بادشاہ سے کہا، ”دونوں خوابوں کا ایک
ہی مطلب ہے۔ اِن سے اللہ نے حضور پر ظاہر کیا ہے
کہ وہ کیا کچھ کرنے کو ہے۔ 26 سات اچھی گائیوں سے
مراد سات سال ہیں۔ اِسی طرح سات اچھی بالوں سے
مراد بھی سات سال ہیں۔ دونوں خواب ایک ہی بات
بیان کرتے ہیں۔ 27 جو سات دُبلی اور بدصورت گائیں
بعد میں نکلیں اُن سے مراد سات اَور سال ہیں۔ یہی
سات دُبلی پتلی اور مشرقی ہَوا سے جھُلسی ہوئی بالوں کا
مطلب بھی ہے۔ وہ ایک ہی بات بیان کرتی ہیں کہ
سات سال تک کال پڑے گا۔ 28 یہ وہی بات ہے
جو مَیں نے حضور سے کہی کہ اللہ نے حضور پر ظاہر
کیا ہے کہ وہ کیا کرے گا۔ 29 سات سال آئیں گے
جن کے دوران مصر کے پورے ملک میں کثرت سے
پیداوار ہو گی۔ 30 اُس کے بعد سات سال کال پڑے
گا۔ کال اِتنا شدید ہو گا کہ لوگ بھول جائیں گے کہ
پہلے اِتنی کثرت تھی۔ کیونکہ کال ملک کو تباہ کر دے گا۔
31 کال کی شدت کے باعث اچھے سالوں کی کثرت یاد
ہی نہیں رہے گی۔ 32 حضور کو اِس لئے ایک ہی پیغام دو
مختلف خوابوں کی صورت میں ملا کہ اللہ اِس کا پکا ارادہ
رکھتا ہے، اور وہ جلد ہی اِس پر عمل کرے گا۔ 33 اب
بادشاہ کسی سمجھ دار اور دانش مند آدمی کو ملکِ مصر کا انتظام
سونپیں۔ 34 اِس کے علاوہ وہ ایسے آدمی مقرر کریں جو

سات اچھے سالوں کے دوران ہر فصل کا پانچواں حصہ
لیں۔ 35وہ اُن اچھے سالوں کے دوران خوراک جمع
کریں۔ بادشاہ اُنہیں اختیار دیں کہ وہ شہروں میں گودام
بنا کر اناج کو محفوظ کر لیں۔ 36یہ خوراک کال کے اُن
سات سالوں کے لئے مخصوص کی جائے جو مصر میں آنے
والے ہیں۔ یوں ملک تباہ نہیں ہو گا۔“

یوسف کو مصر پر حاکم مقرر کیا جاتا ہے

37یہ منصوبہ بادشاہ اور اُس کے افسران کو اچھا لگا۔
38اُس نے اُن سے کہا، ”ہمیں اِس کام کے لئے
یوسف سے زیادہ لائق آدمی نہیں ملے گا۔ اُس میں اللہ کی
روح ہے۔“ 39بادشاہ نے یوسف سے کہا، ”اللہ نے یہ
سب کچھ تجھ پر ظاہر کیا ہے، اِس لئے کوئی بھی تجھ سے
زیادہ سمجھ دار اور دانش مند نہیں ہے۔ 40مَیں تجھے اپنے
محل پر مقرر کرتا ہوں۔ میری تمام رعایا تیرے تابع رہے
گی۔ تیرا اختیار صرف میرے اختیار سے کم ہو گا۔ 41اب
مَیں تجھے پورے ملکِ مصر پر حاکم مقرر کرتا ہوں۔“
42بادشاہ نے اپنی اُنگلی سے وہ انگوٹھی اُتاری جس سے
مُہر لگاتا تھا اور اُسے یوسف کی اُنگلی میں پہنا دیا۔ اُس
نے اُسے کتان کا باریک لباس پہنایا اور اُس کے گلے
میں سونے کا گلوبند پہنا دیا۔ 43پھر اُس نے اُسے اپنے
دوسرے رتھ میں سوار کیا اور لوگ اُس کے آگے آگے
پکارتے رہے، ”گھٹنے ٹیکو! گھٹنے ٹیکو!“
یوں یوسف پورے مصر کا حاکم بنا۔ 44فرعون نے
اُس سے کہا، ”مَیں تو بادشاہ ہوں، لیکن تیری اجازت
کے بغیر پورے ملک میں کوئی بھی اپنا ہاتھ یا پاؤں نہیں
ہلائے گا۔“ 45-46اُس نے یوسف کا مصری نام صافنَت
فعنیح رکھا اور اون کے پجاری فوطی فرع کی بیٹی
آسنَت کے ساتھ اُس کی شادی کرائی۔
یوسف 30 سال کا تھا جب وہ مصر کے بادشاہ فرعون
کی خدمت کرنے لگا۔ اُس نے فرعون کے حضور سے نکل
کر مصر کا دورہ کیا۔
47سات اچھے سالوں کے دوران ملک میں نہایت
اچھی فصلیں اُگیں۔ 48یوسف نے تمام خوراک جمع
کر کے شہروں میں محفوظ کر لی۔ ہر شہر میں اُس نے
اردگرد کے کھیتوں کی پیداوار محفوظ رکھی۔ 49جمع شدہ
اناج سمندر کی ریت کی مانند بکثرت تھا۔ اِتنا اناج تھا کہ
یوسف نے آخرکار اُس کی پیمائش کرنا چھوڑ دیا۔
50کال سے پہلے یوسف اور آسنَت کے دو بیٹے پیدا
ہوئے۔ 51اُس نے پہلے کا نام منسّی یعنی ’جو بُھلا دیتا
ہے‘ رکھا۔ کیونکہ اُس نے کہا، ”اللہ نے میری مصیبت
اور میرے باپ کا گھرانا میری یادداشت سے نکال دیا
ہے۔“ 52دوسرے کا نام اُس نے افرائیم یعنی ’دُگنا
پھل دار‘ رکھا۔ کیونکہ اُس نے کہا، ”اللہ نے مجھے میری
مصیبت کے ملک میں پھلنے پھولنے دیا ہے۔“
53سات اچھے سال جن میں کثرت کی فصلیں اُگیں
گزر گئے۔ 54پھر کال کے سات سال شروع ہوئے
جس طرح یوسف نے کہا تھا۔ تمام دیگر ممالک میں بھی
کال پڑ گیا، لیکن مصر میں وافر خوراک پائی جاتی تھی۔
55جب کال نے تمام مصر میں زور پکڑا تو لوگ چیخ
کر کھانے کے لئے بادشاہ سے منت کرنے لگے۔ تب
فرعون نے اُن سے کہا، ”یوسف کے پاس جاؤ۔ جو کچھ
وہ تمہیں بتائے گا وہی کرو۔“ 56جب کال پوری دنیا میں
پھیل گیا تو یوسف نے اناج کے گودام کھول کر مصریوں
کو اناج بیچ دیا۔ کیونکہ کال کے باعث ملک کے حالات
بہت خراب ہو گئے تھے۔ 57تمام ممالک سے بھی لوگ

اناج خریدنے کے لئے یوسف کے پاس آئے، کیونکہ
پوری دنیا سخت کال کی گرفت میں تھی۔

یوسف کے بھائی مصر میں

42 جب یعقوب کو معلوم ہوا کہ مصر میں اناج
ہے تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا، ”تم
کیوں ایک دوسرے کا منہ تکتے ہو؟ 2 سنا ہے کہ مصر میں
اناج ہے۔ وہاں جا کر ہمارے لئے کچھ خرید لاؤ تاکہ ہم
بھوکے نہ مریں۔“
3 تب یوسف کے دس بھائی اناج خریدنے کے لئے
مصر گئے۔ 4 لیکن یعقوب نے یوسف کے سگے بھائی بن
یمین کو ساتھ نہ بھیجا، کیونکہ اُس نے کہا، ”ایسا نہ ہو
کہ اُسے جانی نقصان پہنچے۔“ 5 یوں یعقوب کے بیٹے
بہت سارے اَور لوگوں کے ساتھ مصر گئے، کیونکہ ملکِ
کنعان بھی کال کی گرفت میں تھا۔
6 یوسف مصر کے حاکم کی حیثیت سے لوگوں کو اناج
بیچتا تھا، اِس لئے اُس کے بھائی آ کر اُس کے سامنے منہ
کے بل جھک گئے۔ 7 جب یوسف نے اپنے بھائیوں
کو دیکھا تو اُس نے اُنہیں پہچان لیا لیکن ایسا کیا جیسا
اُن سے ناواقف ہو اور سختی سے اُن سے بات کی،
”تم کہاں سے آئے ہو؟“ اُنہوں نے جواب دیا، ”ہم
ملکِ کنعان سے اناج خریدنے کے لئے آئے ہیں۔“
8 گو یوسف نے اپنے بھائیوں کو پہچان لیا، لیکن اُنہوں
نے اُسے نہ پہچانا۔ 9 اُسے وہ خواب یاد آئے جو اُس
نے اُن کے بارے میں دیکھے تھے۔ اُس نے کہا، ”تم
جاسوس ہو۔ تم یہ دیکھنے آئے ہو کہ ہمارا ملک کن کن
جگہوں پر غیرمحفوظ ہے۔“
10 اُنہوں نے کہا، ”جناب، ہرگز نہیں۔ آپ کے
غلام غلہ خریدنے آئے ہیں۔ 11 ہم سب ایک ہی مرد
کے بیٹے ہیں۔ آپ کے خادم شریف لوگ ہیں، جاسوس
نہیں ہیں۔“ 12 لیکن یوسف نے اصرار کیا، ”نہیں،
تم دیکھنے آئے ہو کہ ہمارا ملک کن کن جگہوں پر غیر
محفوظ ہے۔“
13 اُنہوں نے عرض کی، ”آپ کے خادم کُل بارہ
بھائی ہیں۔ ہم ایک ہی آدمی کے بیٹے ہیں جو کنعان
میں رہتا ہے۔ سب سے چھوٹا بھائی اِس وقت ہمارے
باپ کے پاس ہے جبکہ ایک مر گیا ہے۔“ 14 لیکن
یوسف نے اپنا الزام دہرایا، ”ایسا ہی ہے جیسا مَیں نے
کہا ہے کہ تم جاسوس ہو۔ 15 مَیں تمہاری باتیں جانچ
لوں گا۔ فرعون کی حیات کی قسم، پہلے تمہارا سب سے
چھوٹا بھائی آئے، ورنہ تم اِس جگہ سے کبھی نہیں جا سکو
گے۔ 16 ایک بھائی کو اُسے لانے کے لئے بھیج دو۔ باقی
سب یہاں گرفتار رہیں گے۔ پھر پتا چلے گا کہ تمہاری
باتیں سچ ہیں کہ نہیں۔ اگر نہیں تو فرعون کی حیات کی
قسم، اِس کا مطلب یہ ہو گا کہ تم جاسوس ہو۔“
17 یہ کہہ کر یوسف نے اُنہیں تین دن کے لئے
قیدخانے میں ڈال دیا۔ 18 تیسرے دن اُس نے اُن
سے کہا، ”مَیں اللہ کا خوف مانتا ہوں، اِس لئے تم
کو ایک شرط پر جیتا چھوڑوں گا۔ 19 اگر تم واقعی شریف
لوگ ہو تو ایسا کرو کہ تم میں سے ایک یہاں قیدخانے
میں رہے جبکہ باقی سب اناج لے کر اپنے بھوکے گھر
والوں کے پاس واپس جائیں۔ 20 لیکن لازم ہے کہ تم
اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ۔
صرف اِس سے تمہاری باتیں سچ ثابت ہوں گی اور تم
موت سے بچ جاؤ گے۔“
یوسف کے بھائی راضی ہو گئے۔ 21 وہ آپس میں کہنے

لگے، ”بے شک یہ ہمارے اپنے بھائی پر ظلم کی سزا ہے۔
جب وہ التجا کر رہا تھا کہ مجھ پر رحم کریں تو ہم نے اُس
کی بڑی مصیبت دیکھ کر بھی اُس کی نہ سنی۔ اِس لئے یہ
مصیبت ہم پر آ گئی ہے۔“ 22 اور روبن نے کہا، ”کیا
مَیں نے نہیں کہا تھا کہ لڑکے پر ظلم مت کرو، لیکن
تم نے میری ایک نہ مانی۔ اب اُس کی موت کا حساب
کتاب کیا جا رہا ہے۔“

23 اُنہیں معلوم نہیں تھا کہ یوسف ہماری باتیں سمجھ
سکتا ہے، کیونکہ وہ مترجم کی معرفت اُن سے بات کرتا
تھا۔ 24 یہ باتیں سن کر وہ اُنہیں چھوڑ کر رونے لگا۔ پھر
وہ سنبھل کر واپس آیا۔ اُس نے شمعون کو چن کر اُسے
اُن کے سامنے ہی باندھ لیا۔

یوسف کے بھائی کنعان واپس جاتے ہیں

25 یوسف نے حکم دیا کہ ملازم اُن کی بوریاں اناج
سے بھر کر ہر ایک بھائی کے پیسے اُس کی بوری میں
واپس رکھ دیں اور اُنہیں سفر کے لئے کھانا بھی دیں۔
اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ 26 پھر یوسف کے بھائی اپنے
گدھوں پر اناج لاد کر روانہ ہو گئے۔

27 جب وہ رات کے لئے کسی جگہ پر ٹھہرے تو ایک
بھائی نے اپنے گدھے کے لئے چارا نکالنے کی غرض
سے اپنی بوری کھولی تو دیکھا کہ بوری کے منہ میں اُس
کے پیسے پڑے ہیں۔ 28 اُس نے اپنے بھائیوں سے
کہا، ”میرے پیسے واپس کر دیئے گئے ہیں! وہ میری
بوری میں ہیں۔“ یہ دیکھ کر اُن کے ہوش اُڑ گئے۔ کانپتے
ہوئے وہ ایک دوسرے کو دیکھنے اور کہنے لگے، ”یہ کیا
ہے جو اللہ نے ہمارے ساتھ کیا ہے؟“

29 ملکِ کنعان میں اپنے باپ کے پاس پہنچ کر اُنہوں
نے اُسے سب کچھ سنایا جو اُن کے ساتھ ہوا تھا۔ اُنہوں
نے کہا، 30 ”اُس ملک کے مالک نے بڑی سختی سے
ہمارے ساتھ بات کی۔ اُس نے ہمیں جاسوس قرار دیا۔
31 لیکن ہم نے اُس سے کہا، ’ہم جاسوس نہیں بلکہ
شریف لوگ ہیں۔ 32 ہم بارہ بھائی ہیں، ایک ہی باپ
کے بیٹے۔ ایک تو مر گیا جبکہ سب سے چھوٹا بھائی اِس
وقت کنعان میں باپ کے پاس ہے۔‘ 33 پھر اُس ملک
کے مالک نے ہم سے کہا، ’اِس سے مجھے پتا چلے گا کہ
تم شریف لوگ ہو کہ ایک بھائی کو میرے پاس چھوڑ دو
اور اپنے بھوکے گھر والوں کے لئے خوراک لے کر چلے
جاؤ۔ 34 لیکن اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو میرے
پاس لے آؤ تاکہ مجھے معلوم ہو جائے کہ تم جاسوس
نہیں بلکہ شریف لوگ ہو۔ پھر مَیں تم کو تمہارا بھائی
واپس کر دوں گا اور تم اِس ملک میں آزادی سے تجارت
کر سکو گے۔‘“

35 اُنہوں نے اپنی بوریوں سے اناج نکال دیا تو دیکھا
کہ ہر ایک کی بوری میں اُس کے پیسوں کی تھیلی رکھی
ہوئی ہے۔ یہ پیسے دیکھ کر وہ خود اور اُن کا باپ ڈر گئے۔
36 اُن کے باپ نے اُن سے کہا، ”تم نے مجھے میرے
بچوں سے محروم کر دیا ہے۔ یوسف نہیں رہا، شمعون بھی
نہیں رہا اور اب تم بن یمین کو بھی مجھ سے چھیننا
چاہتے ہو۔ سب کچھ میرے خلاف ہے۔“ 37 پھر روبن
بول اُٹھا، ”اگر مَیں اُسے سلامتی سے آپ کے پاس واپس
نہ پہنچاؤں تو آپ میرے دو بیٹوں کو سزائے موت دے
سکتے ہیں۔ اُسے میرے سپرد کریں تو مَیں اُسے واپس
لے آؤں گا۔“ 38 لیکن یعقوب نے کہا، ”میرا بیٹا
تمہارے ساتھ جانے کا نہیں۔ کیونکہ اُس کا بھائی مر گیا
ہے اور وہ اکیلا ہی رہ گیا ہے۔ اگر اُس کو راستے میں جانی

نقصان پہنچے تو تم مجھ بوڑھے کو غم کے مارے پاتال میں
پہنچاؤ گے۔“

بن یمین کے ہمراہ دوسرا سفر

43 کال نے زور پکڑا۔ 2 جب مصر سے لایا گیا
اناج ختم ہو گیا تو یعقوب نے کہا، ”اب
واپس جا کر ہمارے لئے کچھ اَور غلہ خرید لاؤ۔“ 3 لیکن
یہوداہ نے کہا، ”اُس مرد نے سختی سے کہا تھا، ’تم
صرف اِس صورت میں میرے پاس آ سکتے ہو کہ تمہارا
بھائی ساتھ ہو۔‘ 4 اگر آپ ہمارے بھائی کو ساتھ بھیجیں
تو پھر ہم جا کر آپ کے لئے غلہ خریدیں گے 5 ورنہ
نہیں۔ کیونکہ اُس آدمی نے کہا تھا کہ ہم صرف اِس
صورت میں اُس کے پاس آ سکتے ہیں کہ ہمارا بھائی
ساتھ ہو۔“ 6 یعقوب نے کہا، ”تم نے اُسے کیوں
بتایا کہ ہمارا ایک اَور بھائی بھی ہے؟ اِس سے تم نے
مجھے بڑی مصیبت میں ڈال دیا ہے۔“ 7 اُنہوں نے
جواب دیا، ”وہ آدمی ہمارے اور ہمارے خاندان کے
بارے میں پوچھتا رہا، ’کیا تمہارا باپ اب تک زندہ ہے؟
کیا تمہارا کوئی اَور بھائی ہے؟‘ پھر ہمیں جواب دینا پڑا۔
ہمیں کیا پتا تھا کہ وہ ہمیں اپنے بھائی کو ساتھ لانے کو
کہے گا۔“ 8 پھر یہوداہ نے باپ سے کہا، ”لڑکے کو
میرے ساتھ بھیج دیں تو ہم ابھی روانہ ہو جائیں گے۔
ورنہ آپ، ہمارے بچے بلکہ ہم سب بھوکے مر جائیں
گے۔ 9 مَیں خود اُس کا ضامن ہوں گا۔ آپ مجھے اُس کی
جان کا ذمہ دار ٹھہرا سکتے ہیں۔ اگر مَیں اُسے سلامتی سے
واپس نہ پہنچاؤں تو پھر مَیں زندگی کے آخر تک قصور وار
ٹھہروں گا۔ 10 جتنی دیر تک ہم جھجکتے رہے ہیں اُتنی دیر
میں تو ہم دو دفعہ مصر جا کر واپس آ سکتے تھے۔“

11 تب اُن کے باپ اسرائیل نے کہا، ”اگر اَور کوئی
صورت نہیں تو اِس ملک کی بہترین پیداوار میں سے کچھ
تحفے کے طور پر لے کر اُس آدمی کو دے دو یعنی کچھ
بلسان، شہد، لادن، مُر، پستہ اور بادام۔ 12 اپنے ساتھ
دُگنی رقم لے کر جاؤ، کیونکہ تمہیں وہ پیسے واپس کرنے ہیں
جو تمہاری بوریوں میں رکھے گئے تھے۔ شاید کسی سے
غلطی ہوئی ہو۔ 13 اپنے بھائی کو لے کر سیدھے واپس
پہنچنا۔ 14 اللہ قادرِ مطلق کرے کہ یہ آدمی تم پر رحم کر
کے بن یمین اور تمہارے دوسرے بھائی کو واپس بھیجے۔
جہاں تک میرا تعلق ہے، اگر مجھے اپنے بچوں سے محروم
ہونا ہے تو ایسا ہی ہو۔“

15 چنانچہ وہ تحفے، دُگنی رقم اور بن یمین کو ساتھ
لے کر چل پڑے۔ مصر پہنچ کر وہ یوسف کے سامنے
حاضر ہوئے۔ 16 جب یوسف نے بن یمین کو اُن کے
ساتھ دیکھا تو اُس نے اپنے گھر پر مقرر ملازم سے کہا،
”اِن آدمیوں کو میرے گھر لے جاؤ تاکہ وہ دوپہر کا
کھانا میرے ساتھ کھائیں۔ جانور کو ذبح کر کے کھانا
تیار کرو۔“

17 ملازم نے ایسا ہی کیا اور بھائیوں کو یوسف کے گھر
لے گیا۔ 18 جب اُنہیں اُس کے گھر پہنچایا جا رہا تھا تو
وہ ڈر کر سوچنے لگے، ”ہمیں اُن پیسوں کے سبب سے
یہاں لایا جا رہا ہے جو پہلی دفعہ ہماری بوریوں میں واپس
کئے گئے تھے۔ وہ ہم پر اچانک حملہ کر کے ہمارے
گدھے چھین لیں گے اور ہمیں غلام بنا لیں گے۔“

19 اِس لئے گھر کے دروازے پر پہنچ کر اُنہوں نے
گھر پر مقرر ملازم سے کہا، 20 ”جنابِ عالی، ہماری بات
سن لیجئے۔ اِس سے پہلے ہم اناج خریدنے کے لئے
یہاں آئے تھے۔ 21 لیکن جب ہم یہاں سے روانہ

ہو کر راستے میں رات کے لئے ٹھہرے تو ہم نے اپنی
بوریاں کھول کر دیکھا کہ ہر بوری کے منہ میں ہمارے
پیسوں کی پوری رقم پڑی ہے۔ ہم یہ پیسے واپس لے آئے
ہیں۔ 22 نیز، ہم مزید خوراک خریدنے کے لئے اَور پیسے
لے آئے ہیں۔ خدا جانے کس نے ہمارے یہ پیسے ہماری
بوریوں میں رکھ دیئے۔“
23 ملازم نے کہا، ”فکر نہ کریں۔ مت ڈریں۔ آپ
کے اور آپ کے باپ کے خدا نے آپ کے لئے آپ
کی بوریوں میں یہ خزانہ رکھا ہو گا۔ بہر حال مجھے آپ
کے پیسے مل گئے ہیں۔“
ملازم شمعون کو اُن کے پاس باہر لے آیا۔ 24 پھر اُس
نے بھائیوں کو یوسف کے گھر میں لے جا کر اُنہیں پاؤں
دھونے کے لئے پانی اور گدھوں کو چارا دیا۔ 25 اُنہوں
نے اپنے تحفے تیار رکھے، کیونکہ اُنہیں بتایا گیا، ”یوسف
دوپہر کا کھانا آپ کے ساتھ ہی کھائے گا۔“
26 جب یوسف گھر پہنچا تو وہ اپنے تحفے لے کر اُس
کے سامنے آئے اور منہ کے بل جھک گئے۔ 27 اُس نے
اُن سے خیریت دریافت کی اور پھر کہا، ”تم نے اپنے
بوڑھے باپ کا ذکر کیا۔ کیا وہ ٹھیک ہیں؟ کیا وہ اب تک
زندہ ہیں؟“ 28 اُنہوں نے جواب دیا، ”جی، آپ کے
خادم ہمارے باپ اب تک زندہ ہیں۔“ وہ دوبارہ منہ
کے بل جھک گئے۔
29 جب یوسف نے اپنے سگے بھائی بن یمین کو
دیکھا تو اُس نے کہا، ”کیا یہ تمہارا سب سے چھوٹا بھائی
ہے جس کا تم نے ذکر کیا تھا؟ بیٹا، اللہ کی نظرِ کرم
تم پر ہو۔“ 30 یوسف اپنے بھائی کو دیکھ کر اِتنا متاثر
ہوا کہ وہ رونے کو تھا، اِس لئے وہ جلدی سے وہاں
سے نکل کر اپنے سونے کے کمرے میں گیا اور رو پڑا۔
31 پھر وہ اپنا منہ دھو کر واپس آیا۔ اپنے آپ پر قابو پا کر
اُس نے حکم دیا کہ نوکر کھانا لے آئیں۔
32 نوکروں نے یوسف کے لئے کھانے کا الگ انتظام
کیا اور بھائیوں کے لئے الگ۔ مصریوں کے لئے بھی
کھانے کا الگ انتظام تھا، کیونکہ عبرانیوں کے ساتھ کھانا
کھانا اُن کی نظر میں قابلِ نفرت تھا۔ 33 بھائیوں کو
اُن کی عمر کی ترتیب کے مطابق یوسف کے سامنے بٹھایا
گیا۔ یہ دیکھ کر بھائی نہایت حیران ہوئے۔ 34 نوکروں نے
اُنہیں یوسف کی میز پر سے کھانا لے کر کھلایا۔ لیکن بن
یمین کو دوسروں کی نسبت پانچ گُنا زیادہ ملا۔ یوں اُنہوں
نے یوسف کے ساتھ جی بھر کر کھایا اور پیا۔

گم شدہ پیالہ

44 یوسف نے گھر پر مقرر ملازم کو حکم دیا،
”اُن مردوں کی بوریاں خوراک سے اِتنی
بھر دینا جتنی وہ اُٹھا کر لے جا سکیں۔ ہر ایک کے پیسے
اُس کی اپنی بوری کے منہ میں رکھ دینا۔ 2 سب سے
چھوٹے بھائی کی بوری میں نہ صرف پیسے بلکہ میرے
چاندی کے پیالے کو بھی رکھ دینا۔“ ملازم نے ایسا
ہی کیا۔
3 اگلی صبح جب پَو پھٹنے لگی تو بھائیوں کو اُن کے
گدھوں سمیت رُخصت کر دیا گیا۔ 4 وہ ابھی شہر
سے نکل کر دُور نہیں گئے تھے کہ یوسف نے اپنے
گھر پر مقرر ملازم سے کہا، ”جلدی کرو۔ اُن آدمیوں
کا تعاقب کرو۔ اُن کے پاس پہنچ کر یہ پوچھنا، ’آپ
نے ہماری بھلائی کے جواب میں غلط کام کیوں کیا ہے؟
5 آپ نے میرے مالک کا چاندی کا پیالہ کیوں چُرایا ہے؟
اُس سے وہ نہ صرف پیتے ہیں بلکہ اُسے غیب دانی کے

لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ آپ ایک نہایت سنگین
جرم کے مرتکب ہوئے ہیں‘۔“
6 جب ملازم بھائیوں کے پاس پہنچا تو اُس نے اُن
سے یہی باتیں کیں۔ 7 جواب میں اُنہوں نے کہا،
”ہمارے مالک ایسی باتیں کیوں کرتے ہیں؟ کبھی نہیں
ہو سکتا کہ آپ کے خادم ایسا کریں۔ 8 آپ تو جانتے ہیں
کہ ہم ملکِ کنعان سے وہ پیسے واپس لے آئے جو ہماری
بوریوں میں تھے۔ تو پھر ہم کیوں آپ کے مالک کے گھر
سے چاندی یا سونا چُرائیں گے؟ 9 اگر وہ آپ کے خادموں
میں سے کسی کے پاس مل جائے تو اُسے مار ڈالا جائے اور
باقی سب آپ کے غلام بنیں۔“
10 ملازم نے کہا، ”ٹھیک ہے ایسا ہی ہو گا۔ لیکن
صرف وہی میرا غلام بنے گا جس نے پیالہ چُرایا ہے۔ باقی
سب آزاد ہیں۔“ 11 اُنہوں نے جلدی سے اپنی بوریاں
اُتار کر زمین پر رکھ دیں۔ ہر ایک نے اپنی بوری کھول
دی۔ 12 ملازم بوریوں کی تلاشی لینے لگا۔ وہ بڑے بھائی
سے شروع کر کے آخرکار سب سے چھوٹے بھائی تک
پہنچ گیا۔ اور وہاں بن یمین کی بوری میں سے پیالہ نکلا۔
13 بھائیوں نے یہ دیکھ کر پریشانی میں اپنے لباس پھاڑ
لئے۔ وہ اپنے گدھوں کو دوبارہ لاد کر شہر واپس آ گئے۔
14 جب یہوداہ اور اُس کے بھائی یوسف کے گھر پہنچے
تو وہ ابھی وہیں تھا۔ وہ اُس کے سامنے منہ کے بل گر
گئے۔ 15 یوسف نے کہا، ”یہ تم نے کیا کِیا ہے؟ کیا تم
نہیں جانتے کہ مجھ جیسا آدمی غیب کا علم رکھتا ہے؟“
16 یہوداہ نے کہا، ”جنابِ عالی، ہم کیا کہیں؟ اب ہم
اپنے دفاع میں کیا کہیں؟ اللہ ہی نے ہمیں قصوروار
ٹھہرایا ہے۔ اب ہم سب آپ کے غلام ہیں، نہ صرف
وہ جس کے پاس سے پیالہ مل گیا۔“ 17 یوسف نے کہا،
”اللہ نہ کرے کہ مَیں ایسا کروں، بلکہ صرف وہی میرا
غلام ہو گا جس کے پاس پیالہ تھا۔ باقی سب سلامتی سے
اپنے باپ کے پاس واپس چلے جائیں۔“

یہوداہ بن یمین کی سفارش کرتا ہے

18 لیکن یہوداہ نے یوسف کے قریب آ کر کہا،
”میرے مالک، مہربانی کر کے اپنے بندے کو ایک بات
کرنے کی اجازت دیں۔ مجھ پر غصہ نہ کریں اگرچہ آپ
مصر کے بادشاہ جیسے ہیں۔ 19 جنابِ عالی، آپ نے ہم
سے پوچھا، ’کیا تمہارا باپ یا کوئی اَور بھائی ہے؟‘ 20 ہم
نے جواب دیا، ’ہمارا باپ ہے۔ وہ بوڑھا ہے۔ ہمارا ایک
چھوٹا بھائی بھی ہے جو اُس وقت پیدا ہوا جب ہمارا باپ
عمر رسیدہ تھا۔ اُس لڑکے کا بھائی مر چکا ہے۔ اُس کی
ماں کے صرف یہ دو بیٹے پیدا ہوئے۔ اب وہ اکیلا ہی رہ
گیا ہے۔ اُس کا باپ اُسے شدت سے پیار کرتا ہے۔‘
21 جنابِ عالی، آپ نے ہمیں بتایا، ’اُسے یہاں لے
آؤ تاکہ مَیں خود اُسے دیکھ سکوں۔‘ 22 ہم نے جواب
دیا، ’یہ لڑکا اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا، ورنہ اُس کا
باپ مر جائے گا۔‘ 23 پھر آپ نے کہا، ’تم صرف اِس
صورت میں میرے پاس آ سکو گے کہ تمہارا سب سے
چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ ہو۔‘ 24 جب ہم اپنے باپ
کے پاس واپس پہنچے تو ہم نے اُنہیں سب کچھ بتایا جو
آپ نے کہا تھا۔ 25 پھر اُنہوں نے ہم سے کہا، ’مصر
لوٹ کر کچھ غلہ خرید لاؤ۔‘ 26 ہم نے جواب دیا، ’ہم
جا نہیں سکتے۔ ہم صرف اِس صورت میں اُس مرد کے
پاس جا سکتے ہیں کہ ہمارا سب سے چھوٹا بھائی ساتھ
ہو۔ ہم تب ہی جا سکتے ہیں جب وہ بھی ہمارے ساتھ
چلے۔‘ 27 ہمارے باپ نے ہم سے کہا، ’تم جانتے

ہو کہ میری بیوی راخل سے میرے دو بیٹے پیدا ہوئے۔
28 پہلا مجھے چھوڑ چکا ہے۔ کسی جنگلی جانور نے اُسے پھاڑ
کھایا ہو گا، کیونکہ اُسی وقت سے مَیں نے اُسے نہیں
دیکھا۔ 29 اگر اِس کو بھی مجھ سے لے جانے کی وجہ سے
جانی نقصان پہنچے تو تم مجھ بوڑھے کو غم کے مارے پاتال
میں پہنچاؤ گے۔‘ “

31-30 یہوداہ نے اپنی بات جاری رکھی، ”جنابِ عالی،
اب اگر مَیں اپنے باپ کے پاس جاؤں اور وہ دیکھیں
کہ لڑکا میرے ساتھ نہیں ہے تو وہ دم توڑ دیں گے۔
اُن کی زندگی اِس قدر لڑکے کی زندگی پر منحصر ہے اور وہ
اِتنے بوڑھے ہیں کہ ہم ایسی حرکت سے اُنہیں قبر تک
پہنچا دیں گے۔ 32 نہ صرف یہ بلکہ مَیں نے باپ سے
کہا، ’مَیں خود اِس کا ضامن ہوں گا۔ اگر مَیں اِسے سلامتی
سے واپس نہ پہنچاؤں تو پھر مَیں زندگی کے آخر تک قصور
وار ٹھہروں گا۔‘ 33 اب اپنے خادم کی گزارش سنیں۔
مَیں یہاں رہ کر اِس لڑکے کی جگہ غلام بن جاتا ہوں،
اور وہ دوسرے بھائیوں کے ساتھ واپس چلا جائے۔ 34 اگر
لڑکا میرے ساتھ نہ ہوا تو مَیں کس طرح اپنے باپ کو
منہ دکھا سکتا ہوں؟ مَیں برداشت نہیں کر سکوں گا کہ
وہ اِس مصیبت میں مبتلا ہو جائیں۔“

یوسف اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہے

45 یہ سن کر یوسف اپنے آپ پر قابو نہ رکھ
سکا۔ اُس نے اونچی آواز سے حکم دیا کہ
تمام ملازم کمرے سے نکل جائیں۔ کوئی اَور شخص کمرے
میں نہیں تھا جب یوسف نے اپنے بھائیوں کو بتایا کہ وہ
کون ہے۔ 2 وہ اِتنے زور سے رو پڑا کہ مصریوں نے اُس
کی آواز سنی اور فرعون کے گھرانے کو پتا چل گیا۔ 3 یوسف
نے اپنے بھائیوں سے کہا، ”مَیں یوسف ہوں۔ کیا میرا
باپ اب تک زندہ ہے؟“
لیکن اُس کے بھائی یہ سن کر اِتنے گھبرا گئے کہ وہ
جواب نہ دے سکے۔
4 پھر یوسف نے کہا، ”میرے قریب آؤ۔“ وہ
قریب آئے تو اُس نے کہا، ”مَیں تمہارا بھائی یوسف
ہوں جسے تم نے بیچ کر مصر بھجوایا۔ 5 اب میری بات
سنو۔ نہ گھبراؤ اور نہ اپنے آپ کو الزام دو کہ ہم نے
یوسف کو بیچ دیا۔ اصل میں اللہ نے خود مجھے تمہارے
آگے یہاں بھیج دیا تاکہ ہم سب بچے رہیں۔ 6 یہ کال
کا دوسرا سال ہے۔ پانچ اَور سال کے دوران نہ ہل چلے
گا، نہ فصل کٹے گی۔ 7 اللہ نے مجھے تمہارے آگے
بھیجا تاکہ دنیا میں تمہارا ایک بچا کھچا حصہ محفوظ رہے اور
تمہاری جان ایک بڑی مخلصی کی معرفت چھوٹ جائے۔
8 چنانچہ تم نے مجھے یہاں نہیں بھیجا بلکہ اللہ نے۔ اُس
نے مجھے فرعون کا باپ، اُس کے پورے گھرانے کا مالک
اور مصر کا حاکم بنا دیا ہے۔ 9 اب جلدی سے میرے باپ
کے پاس واپس جا کر اُن سے کہو، ’آپ کا بیٹا یوسف
آپ کو اطلاع دیتا ہے کہ اللہ نے مجھے مصر کا مالک بنا دیا
ہے۔ میرے پاس آ جائیں، دیر نہ کریں۔ 10 آپ جشن
کے علاقے میں رہ سکتے ہیں۔ وہاں آپ میرے قریب
ہوں گے، آپ، آپ کی آل اولاد، گائے بَیل، بھیڑ
بکریاں اور جو کچھ بھی آپ کا ہے۔ 11 وہاں مَیں آپ
کی ضروریات پوری کروں گا، کیونکہ کال کو ابھی پانچ سال
اَور لگیں گے۔ ورنہ آپ، آپ کے گھر والے اور جو بھی
آپ کے ہیں بدحال ہو جائیں گے۔‘ 12 تم خود اور میرا
بھائی بن یمین دیکھ سکتے ہو کہ مَیں یوسف ہی ہوں جو
تمہارے ساتھ بات کر رہا ہوں۔ 13 میرے باپ کو مصر

میں میرے اثر و رسوخ کے بارے میں اطلاع دو۔ اُنہیں
سب کچھ بتاؤ جو تم نے دیکھا ہے۔ پھر جلد ہی میرے
باپ کو یہاں لے آؤ۔“
14 یہ کہہ کر وہ اپنے بھائی بن یمین کو گلے لگا کر
رو پڑا۔ بن یمین بھی اُس کے گلے لگ کر رونے لگا۔
15 پھر یوسف نے روتے ہوئے اپنے ہر ایک بھائی کو
بوسہ دیا۔ اِس کے بعد اُس کے بھائی اُس کے ساتھ
باتیں کرنے لگے۔
16 جب یہ خبر بادشاہ کے محل تک پہنچی کہ یوسف
کے بھائی آئے ہیں تو فرعون اور اُس کے تمام افسران خوش
ہوئے۔ 17 اُس نے یوسف سے کہا، ”اپنے بھائیوں کو
بتا کہ اپنے جانوروں پر غلہ لاد کر ملکِ کنعان واپس چلے
جاؤ۔ 18 وہاں اپنے باپ اور خاندانوں کو لے کر میرے
پاس آ جاؤ۔ مَیں تم کو مصر کی سب سے اچھی زمین دے
دوں گا، اور تم اِس ملک کی بہترین پیداوار کھا سکو گے۔
19 اُنہیں یہ ہدایت بھی دے کہ اپنے بال بچوں کے
لئے مصر سے گاڑیاں لے جاؤ اور اپنے باپ کو بھی بٹھا کر
یہاں لے آؤ۔ 20 اپنے مال کی زیادہ فکر نہ کرو، کیونکہ
تمہیں ملکِ مصر کا بہترین مال ملے گا۔“
21 یوسف کے بھائیوں نے ایسا ہی کیا۔ یوسف نے
اُنہیں بادشاہ کے حکم کے مطابق گاڑیاں اور سفر کے
لئے خوراک دی۔ 22 اُس نے ہر ایک بھائی کو کپڑوں کا
ایک جوڑا بھی دیا۔ لیکن بن یمین کو اُس نے چاندی کے
300 سِکے اور پانچ جوڑے دیئے۔ 23 اُس نے اپنے
باپ کو دس گدھے بھجوا دیئے جو مصر کے بہترین
مال سے لدے ہوئے تھے اور دس گدھیاں جو اناج،
روٹی اور باپ کے سفر کے لئے کھانے سے لدی
ہوئی تھیں۔ 24 یوں اُس نے اپنے بھائیوں کو رُخصت
کر کے کہا، ”راستے میں جھگڑا نہ کرنا۔“
25 وہ مصر سے روانہ ہو کر ملکِ کنعان میں اپنے باپ
کے پاس پہنچے۔ 26 اُنہوں نے اُس سے کہا، ”یوسف
زندہ ہے! وہ پورے مصر کا حاکم ہے۔“ لیکن یعقوب ہکا
بکا رہ گیا، کیونکہ اُسے یقین نہ آیا۔ 27 تاہم اُنہوں نے
اُسے سب کچھ بتایا جو یوسف نے اُن سے کہا تھا، اور
اُس نے خود وہ گاڑیاں دیکھیں جو یوسف نے اُسے مصر
لے جانے کے لئے بھجوا دی تھیں۔ پھر یعقوب کی جان
میں جان آ گئی، 28 اور اُس نے کہا، ”میرا بیٹا یوسف
زندہ ہے! یہی کافی ہے۔ مرنے سے پہلے مَیں جا کر اُس
سے ملوں گا۔“

یعقوب مصر جاتا ہے

46 یعقوب سب کچھ لے کر روانہ ہوا اور
بیرسبع پہنچا۔ وہاں اُس نے اپنے باپ
اسحاق کے خدا کے حضور قربانیاں چڑھائیں۔ 2 رات
کو اللہ رویا میں اُس سے ہم کلام ہوا۔ اُس نے کہا،
”یعقوب، یعقوب!“ یعقوب نے جواب دیا، ”جی،
مَیں حاضر ہوں۔“ 3 اللہ نے کہا، ”مَیں اللہ ہوں،
تیرے باپ اسحاق کا خدا۔ مصر جانے سے مت ڈر،
کیونکہ وہاں مَیں تجھ سے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔
4 مَیں تیرے ساتھ مصر جاؤں گا اور تجھے اِس ملک
میں واپس بھی لے آؤں گا۔ جب تُو مرے گا تو یوسف
خود تیری آنکھیں بند کرے گا۔“
5 اِس کے بعد یعقوب بیرسبع سے روانہ ہوا۔ اُس کے
بیٹوں نے اُسے اور اپنے بال بچوں کو اُن گاڑیوں میں بٹھا
دیا جو مصر کے بادشاہ نے بھجوائی تھیں۔ 6 یوں یعقوب
اور اُس کی تمام اولاد اپنے مویشی اور کنعان میں حاصل

کیا ہوا مال لے کر مصر چلے گئے۔ 7 یعقوب کے بیٹے
بیٹیاں، پوتے پوتیاں اور باقی اولاد سب ساتھ گئے۔
8 اسرائیل کی اولاد کے نام جو مصر چلی گئی یہ ہیں:
یعقوب کے پہلوٹھے روبن 9 کے بیٹے حنوک، فلّو،
حصرون اور کرمی تھے۔ 10 شمعون کے بیٹے یموایل،
یمین، اُہد، یکین، صُحر اور ساؤل تھے (ساؤل کنعانی
عورت کا بچہ تھا)۔ 11 لاوی کے بیٹے جَیرسون، قِہات
اور مِراری تھے۔ 12 یہوداہ کے بیٹے عیر، اونان، سیلہ،
فارص اور زارح تھے (عیر اور اونان کنعان میں مر
چکے تھے)۔ فارص کے دو بیٹے حصرون اور حمول تھے۔
13 اِشکار کے بیٹے تولع، فُوّہ، یوب اور سِمرون تھے۔
14 زبولون کے بیٹے سرد، ایلون اور یحلی ایل تھے۔
15 اِن بیٹوں کی ماں لیاہ تھی، اور وہ مسوپتامیہ میں پیدا
ہوئے۔ اِن کے علاوہ دینہ اُس کی بیٹی تھی۔ کُل 33 مرد
لیاہ کی اولاد تھے۔
16 جد کے بیٹے صفیان، حجی، سُونی، اِصبون، عیری،
ارودی اور اریلی تھے۔ 17 آشر کے بیٹے یِمنہ، اِسواہ، اِسوی
اور بریعہ تھے۔ آشر کی بیٹی سِرح تھی، اور بریعہ کے دو
بیٹے تھے، حِبر اور ملکی ایل۔ 18 کُل 16 افراد زِلفہ کی اولاد
تھے جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا تھا۔
19 راخل کے بیٹے یوسف اور بن یمین تھے۔
20 یوسف کے دو بیٹے منسّی اور افرائیم مصر میں پیدا
ہوئے۔ اُن کی ماں اون کے پجاری فوطی فرع کی بیٹی
آسنَت تھی۔ 21 بن یمین کے بیٹے بالع، بکر، اَشبیل، جیرا،
نعمان، اِخی، روس، مُفیم، حُفیم اور ارد تھے۔ 22 کُل
14 مرد راخل کی اولاد تھے۔
23 دان کا بیٹا حُشیم تھا۔ 24 نفتالی کے بیٹے یحصی ایل،
جونی، یصر اور سِلیم تھے۔ 25 کُل 7 مرد بِلہاہ کی اولاد
تھے جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل کو دیا تھا۔
26 یعقوب کی اولاد کے 66 افراد اُس کے ساتھ
مصر چلے گئے۔ اِس تعداد میں بیٹوں کی بیویاں شامل
نہیں تھیں۔ 27 جب ہم یعقوب، یوسف اور اُس کے دو
بیٹے اِن میں شامل کرتے ہیں تو یعقوب کے گھرانے کے
70 افراد مصر گئے۔

یعقوب اور اُس کا خاندان مصر میں

28 یعقوب نے یہوداہ کو اپنے آگے یوسف کے پاس
بھیجا تاکہ وہ جشن میں اُن سے ملے۔ جب وہ وہاں پہنچے
29 تو یوسف اپنے رتھ پر سوار ہو کر اپنے باپ سے ملنے
کے لئے جشن گیا۔ اُسے دیکھ کر وہ اُس کے گلے لگ کر
کافی دیر روتا رہا۔ 30 یعقوب نے یوسف سے کہا، ”اب
مَیں مرنے کے لئے تیار ہوں، کیونکہ مَیں نے خود دیکھا
ہے کہ تُو زندہ ہے۔“
31 پھر یوسف نے اپنے بھائیوں اور اپنے باپ
کے خاندان کے باقی افراد سے کہا، ”ضروری ہے کہ
مَیں جا کر بادشاہ کو اطلاع دوں کہ میرے بھائی اور
میرے باپ کا پورا خاندان جو کنعان کے رہنے والے
ہیں میرے پاس آ گئے ہیں۔ 32 مَیں اُس سے کہوں
گا، ’یہ آدمی بھیڑ بکریوں کے چرواہے ہیں۔ وہ مویشی
پالتے ہیں، اِس لئے اپنی بھیڑ بکریاں، گائے بَیل اور
باقی سارا مال اپنے ساتھ لے آئے ہیں۔‘ 33 بادشاہ
تمہیں بُلا کر پوچھے گا کہ تم کیا کام کرتے ہو؟
34 پھر تم کو جواب دینا ہے، ’آپ کے خادم بچپن سے
مویشی پالتے آئے ہیں۔ یہ ہمارے باپ دادا کا پیشہ
تھا اور ہمارا بھی ہے۔‘ اگر تم یہ کہو تو تمہیں جشن
میں رہنے کی اجازت ملے گی۔ کیونکہ بھیڑ بکریوں کے

چرواہے مصریوں کی نظر میں قابلِ نفرت ہیں۔"
47 یوسف فرعون کے پاس گیا اور اُسے اطلاع
دے کر کہا، "میرا باپ اور بھائی اپنی بھیڑ
بکریوں، گائے بَیلوں اور سارے مال سمیت ملکِ کنعان
سے آ کر جشن میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔" 2 اُس نے
اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو چن کر فرعون کے سامنے
پیش کیا۔ 3 فرعون نے بھائیوں سے پوچھا، "تم کیا کام
کرتے ہو؟" اُنہوں نے جواب دیا، "آپ کے خادم
بھیڑ بکریوں کے چرواہے ہیں۔ یہ ہمارے باپ دادا کا
پیشہ تھا اور ہمارا بھی ہے۔ 4 ہم یہاں آئے ہیں تاکہ
کچھ دیر اجنبی کی حیثیت سے آپ کے پاس ٹھہریں،
کیونکہ کال نے کنعان میں بہت زور پکڑا ہے۔ وہاں آپ
کے خادموں کے جانوروں کے لئے چراگاہیں ختم ہو گئی
ہیں۔ اِس لئے ہمیں جشن میں رہنے کی اجازت دیں۔"
5 بادشاہ نے یوسف سے کہا، "تیرا باپ اور بھائی
تیرے پاس آ گئے ہیں۔ 6 ملکِ مصر تیرے سامنے کھلا
ہے۔ اُنہیں بہترین جگہ پر آباد کر۔ وہ جشن میں رہیں۔
اور اگر اُن میں سے کچھ ہیں جو خاص قابلیت رکھتے ہیں
تو اُنہیں میرے مویشیوں کی نگہداشت پر رکھ۔"
7 پھر یوسف اپنے باپ یعقوب کو لے آیا اور فرعون
کے سامنے پیش کیا۔ یعقوب نے بادشاہ کو برکت دی۔
8 بادشاہ نے اُس سے پوچھا، "تمہاری عمر کیا ہے؟"
9 یعقوب نے جواب دیا، "مَیں 130 سال سے اِس
دنیا کا مہمان ہوں۔ میری زندگی مختصر اور تکلیف دہ تھی،
اور میرے باپ دادا مجھ سے زیادہ عمر رسیدہ ہوئے تھے
جب وہ اِس دنیا کے مہمان تھے۔" 10 یہ کہہ کر
یعقوب فرعون کو دوبارہ برکت دے کر چلا گیا۔
11 پھر یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو مصر میں
آباد کیا۔ اُس نے اُنہیں رعمسیس کے علاقے میں بہترین
زمین دی جس طرح بادشاہ نے حکم دیا تھا۔ 12 یوسف
اپنے باپ کے پورے گھرانے کو خوراک مہیا کرتا رہا۔
ہر خاندان کو اُس کے بچوں کی تعداد کے مطابق خوراک
ملتی رہی۔

کال کا سخت اثر

13 کال اِتنا سخت تھا کہ کہیں بھی روٹی نہیں ملتی تھی۔
مصر اور کنعان میں لوگ نڈھال ہو گئے۔
14 مصر اور کنعان کے تمام پیسے اناج خریدنے کے
لئے صَرف ہو گئے۔ یوسف اُنہیں جمع کر کے فرعون کے
محل میں لے آیا۔ 15 جب مصر اور کنعان کے پیسے ختم
ہو گئے تو مصریوں نے یوسف کے پاس آ کر کہا، "ہمیں
روٹی دیں! ہم آپ کے سامنے کیوں مریں؟ ہمارے
پیسے ختم ہو گئے ہیں۔" 16 یوسف نے جواب دیا، "اگر
آپ کے پیسے ختم ہیں تو مجھے اپنے مویشی دیں۔ مَیں اُن
کے عوض روٹی دیتا ہوں۔" 17 چنانچہ وہ اپنے گھوڑے،
بھیڑ بکریاں، گائے بَیل اور گدھے یوسف کے پاس لے
آئے۔ اِن کے عوض اُس نے اُنہیں خوراک دی۔ اُس
سال اُس نے اُنہیں اُن کے تمام مویشیوں کے عوض
خوراک مہیا کی۔
18 اگلے سال وہ دوبارہ اُس کے پاس آئے۔ اُنہوں
نے کہا، "جنابِ عالی، ہم یہ بات آپ سے نہیں چھپا
سکتے کہ اب ہم صرف اپنے آپ اور اپنی زمین کو آپ کو
دے سکتے ہیں۔ ہمارے پیسے تو ختم ہیں اور آپ ہمارے
مویشی بھی لے چکے ہیں۔ 19 ہم کیوں آپ کی آنکھوں
کے سامنے مر جائیں؟ ہماری زمین کیوں تباہ ہو جائے؟
ہمیں روٹی دیں تو ہم اور ہماری زمین بادشاہ کی ہو گی۔ ہم

فرعون کے غلام ہوں گے۔ ہمیں بیج دیں تاکہ ہم جیتے
بچیں اور زمین تباہ نہ ہو جائے۔“
20 چنانچہ یوسف نے فرعون کے لئے مصر کی پوری
زمین خرید لی۔ کال کی سختی کے سبب سے تمام مصریوں
نے اپنے کھیت بیچ دیئے۔ اِس طریقے سے پورا ملک
فرعون کی ملکیت میں آ گیا۔ 21 یوسف نے مصر کے ایک
سرے سے دوسرے سرے تک کے لوگوں کو شہروں میں
منتقل کر دیا۔ 22 صرف پجاریوں کی زمین آزاد رہی۔
اُنہیں اپنی زمین بیچنے کی ضرورت ہی نہیں تھی، کیونکہ
اُنہیں فرعون سے اِتنا وظیفہ ملتا تھا کہ گزارہ ہو جاتا تھا۔
23 یوسف نے لوگوں سے کہا، ”غور سے سنیں۔ آج
مَیں نے آپ کو اور آپ کی زمین کو بادشاہ کے لئے
خرید لیا ہے۔ اب یہ بیج لے کر اپنے کھیتوں میں بونا۔
24 آپ کو فرعون کو فصل کا پانچواں حصہ دینا ہے۔ باقی
پیداوار آپ کی ہو گی۔ آپ اِس سے بیج بو سکتے ہیں، اور
یہ آپ کے اور آپ کے گھرانوں اور بچوں کے کھانے
کے لئے ہو گا۔“ 25 اُنہوں نے جواب دیا، ”آپ نے
ہمیں بچایا ہے۔ ہمارے مالک ہم پر مہربانی کریں تو ہم
فرعون کے غلام بنیں گے۔“
26 اِس طرح یوسف نے مصر میں یہ قانون نافذ کیا
کہ ہر فصل کا پانچواں حصہ بادشاہ کا ہے۔ یہ قانون آج
تک جاری ہے۔ صرف پجاریوں کی زمین بادشاہ کی ملکیت
میں نہ آئی۔

یعقوب کی آخری گزارش

27 اسرائیلی مصر میں جشن کے علاقے میں آباد
ہوئے۔ وہاں اُنہیں زمین ملی، اور وہ پھلے پھولے اور
تعداد میں بہت بڑھ گئے۔
28 یعقوب 17 سال مصر میں رہا۔ وہ 147 سال
کا تھا جب فوت ہوا۔ 29 جب مرنے کا وقت قریب آیا
تو اُس نے یوسف کو بُلا کر کہا، ”مہربانی کر کے اپنا ہاتھ
میری ران کے نیچے رکھ کر قسم کھا کہ تُو مجھ پر شفقت
اور وفاداری کا اِس طرح اظہار کرے گا کہ مجھے مصر میں
دفن نہیں کرے گا۔ 30 جب مَیں مر کر اپنے باپ دادا
سے جا ملوں گا تو مجھے مصر سے لے جا کر میرے باپ
دادا کی قبر میں دفنانا۔“ یوسف نے جواب دیا، ”ٹھیک
ہے۔“ 31 یعقوب نے کہا، ”قسم کھا کہ تُو ایسا ہی
کرے گا۔“ یوسف نے قسم کھائی۔ تب اسرائیل نے
اپنے بستر کے سرہانے پر اللہ کو سجدہ کیا۔

یعقوب افرائیم اور منسّی کو برکت دیتا ہے

48 کچھ دیر کے بعد یوسف کو اطلاع دی گئی
کہ آپ کا باپ بیمار ہے۔ وہ اپنے دو بیٹوں
منسّی اور افرائیم کو ساتھ لے کر یعقوب سے ملنے گیا۔
2 یعقوب کو بتایا گیا، ”آپ کا بیٹا آ گیا ہے“ تو وہ
اپنے آپ کو سنبھال کر اپنے بستر پر بیٹھ گیا۔ 3 اُس نے
یوسف سے کہا، ”جب مَیں کنعانی شہر لُوز میں تھا تو اللہ
قادرِ مطلق مجھ پر ظاہر ہوا۔ اُس نے مجھے برکت دے
کر 4 کہا، ’مَیں تجھے پھلنے پھولنے دوں گا اور تیری اولاد
بڑھا دوں گا بلکہ تجھ سے بہت سی قومیں نکلنے دوں گا۔
اور مَیں تیری اولاد کو یہ ملک ہمیشہ کے لئے دے دوں
گا۔‘ 5 اب میری بات سن۔ مَیں چاہتا ہوں کہ تیرے
بیٹے جو میرے آنے سے پہلے مصر میں پیدا ہوئے میرے
بیٹے ہوں۔ افرائیم اور منسّی روبن اور شمعون کے برابر ہی
میرے بیٹے ہوں۔ 6 اگر اِن کے بعد تیرے ہاں اَور بیٹے
پیدا ہو جائیں تو وہ میرے بیٹے نہیں بلکہ تیرے ٹھہریں

گے۔ جو میراث وہ پائیں گے وہ اُنہیں افرائیم اور منسّی کی
میراث میں سے ملے گی۔ 7 مَیں یہ تیری ماں راخل کے
سبب سے کر رہا ہوں جو مسوپتامیہ سے واپسی کے وقت
کنعان میں اِفراتہ کے قریب مر گئی۔ مَیں نے اُسے وہیں
راستے میں دفن کیا‘‘ (آج اِفراتہ کو بیت لحم کہا جاتا ہے)۔
8 پھر یعقوب نے یوسف کے بیٹوں پر نظر ڈال کر
پوچھا، ’’یہ کون ہیں؟‘‘ 9 یوسف نے جواب دیا، ’’یہ
میرے بیٹے ہیں جو اللہ نے مجھے یہاں مصر میں دیئے۔‘‘
یعقوب نے کہا، ’’اُنہیں میرے قریب لے آ تاکہ
مَیں اُنہیں برکت دوں۔‘‘ 10 بوڑھا ہونے کے سبب
سے یعقوب کی آنکھیں کمزور تھیں۔ وہ اچھی طرح دیکھ
نہیں سکتا تھا۔ یوسف اپنے بیٹوں کو یعقوب کے پاس
لے آیا تو اُس نے اُنہیں بوسہ دے کر گلے لگایا 11 اور
یوسف سے کہا، ’’مجھے توقع ہی نہیں تھی کہ مَیں کبھی تیرا
چہرہ دیکھوں گا، اور اب اللہ نے مجھے تیرے بیٹوں کو
دیکھنے کا موقع بھی دیا ہے۔‘‘
12 پھر یوسف اُنہیں یعقوب کی گود میں سے لے کر
خود اُس کے سامنے منہ کے بل جھک گیا۔ 13 یوسف
نے افرائیم کو یعقوب کے بائیں ہاتھ رکھا اور منسّی کو
اُس کے دائیں ہاتھ۔ 14 لیکن یعقوب نے اپنا دہنا ہاتھ
بائیں طرف بڑھا کر افرائیم کے سر پر رکھا اگرچہ وہ چھوٹا
تھا۔ اِس طرح اُس نے اپنا بایاں ہاتھ دائیں طرف بڑھا
کر منسّی کے سر پر رکھا جو بڑا تھا۔ 15 پھر اُس نے یوسف
کو اُس کے بیٹوں کی معرفت برکت دی، ’’اللہ جس کے
حضور میرے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق چلتے رہے اور جو
شروع سے آج تک میرا چرواہا رہا ہے اِنہیں برکت دے۔
16 جس فرشتے نے عوضانہ دے کر مجھے ہر نقصان سے
بچایا ہے وہ اِنہیں برکت دے۔ اللہ کرے کہ اِن میں
میرا نام اور میرے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق کے نام جیتے
رہیں۔ دنیا میں اِن کی اولاد کی تعداد بہت بڑھ جائے۔‘‘
17 جب یوسف نے دیکھا کہ باپ نے اپنا دہنا ہاتھ
چھوٹے بیٹے افرائیم کے سر پر رکھا ہے تو یہ اُسے بُرا
لگا، اِس لئے اُس نے باپ کا ہاتھ پکڑا تاکہ اُسے افرائیم
کے سر پر سے اُٹھا کر منسّی کے سر پر رکھے۔ 18 اُس نے
کہا، ’’ابو، ایسے نہیں۔ دوسرا لڑکا بڑا ہے۔ اُسی پر اپنا دہنا
ہاتھ رکھیں۔‘‘ 19 لیکن باپ نے انکار کر کے کہا، ’’مجھے
پتا ہے بیٹا، مجھے پتا ہے۔ وہ بھی ایک بڑی قوم بنے گا۔
پھر بھی اُس کا چھوٹا بھائی اُس سے بڑا ہو گا اور اُس سے
قوموں کی بڑی تعداد نکلے گی۔‘‘
20 اُس دن اُس نے دونوں بیٹوں کو برکت دے
کر کہا، ’’اسرائیلی تمہارا نام لے کر برکت دیا کریں گے۔
جب وہ برکت دیں گے تو کہیں گے، ’اللہ آپ کے
ساتھ ویسا کرے جیسا اُس نے افرائیم اور منسّی کے
ساتھ کیا ہے‘۔‘‘ اِس طرح یعقوب نے افرائیم کو منسّی
سے بڑا بنا دیا۔ 21 یوسف سے اُس نے کہا، ’’مَیں تو
مرنے والا ہوں، لیکن اللہ تمہارے ساتھ ہو گا اور
تمہیں تمہارے باپ دادا کے ملک میں واپس لے
جائے گا۔ 22 ایک بات میں مَیں تجھے تیرے بھائیوں پر
ترجیح دیتا ہوں، مَیں تجھے کنعان میں وہ قطعہ دیتا
ہوں جو مَیں نے اپنی تلوار اور کمان سے اموریوں سے
چھینا تھا۔‘‘

یعقوب اپنے بیٹوں کو برکت دیتا ہے

49 یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بُلا کر کہا،
’’میرے پاس جمع ہو جاؤ تاکہ مَیں تمہیں
بتاؤں کہ مستقبل میں تمہارے ساتھ کیا کیا ہو گا۔ 2 اے

یعقوب کے بیٹو، اکٹھے ہو کر سنو، اپنے باپ اسرائیل کی
باتوں پر غور کرو۔
3 روبن، تم میرے پہلوٹھے ہو، میرے زور اور میری
طاقت کا پہلا پھل۔ تم عزت اور قوت کے لحاظ سے برتر
ہو۔ 4 لیکن چونکہ تم بے قابو سیلاب کی مانند ہو اِس لئے
تمہاری اوّل حیثیت جاتی رہے۔ کیونکہ تم نے میری حرم
سے ہم بستر ہو کر اپنے باپ کی بےحرمتی کی ہے۔
5 شمعون اور لاوی دونوں بھائیوں کی تلواریں ظلم و
تشدد کے ہتھیار رہے ہیں۔ 6 میری جان نہ اُن کی
مجلس میں شامل اور نہ اُن کی جماعت میں داخل ہو،
کیونکہ اُنہوں نے غصے میں آ کر دوسروں کو قتل کیا ہے،
اُنہوں نے اپنی مرضی سے بَیلوں کی کونچیں کاٹی ہیں۔
7 اُن کے غصے پر لعنت ہو جو اِتنا زبردست ہے اور اُن
کے طیش پر جو اِتنا سخت ہے۔ مَیں اُنہیں یعقوب کے
ملک میں تتر بتر کروں گا، اُنہیں اسرائیل میں منتشر کر
دوں گا۔
8 یہوداہ، تمہارے بھائی تمہاری تعریف کریں گے۔
تم اپنے دشمنوں کی گردن پکڑے رہو گے، اور تمہارے
باپ کے بیٹے تمہارے سامنے جھک جائیں گے۔
9 یہوداہ شیر ببر کا بچہ ہے۔ میرے بیٹے، تم ابھی ابھی
شکار مار کر واپس آئے ہو۔ یہوداہ شیر ببر بلکہ شیرنی
کی طرح دبک کر بیٹھ جاتا ہے۔ کون اُسے چھیڑنے کی
جرأت کرے گا؟ 10 شاہی عصا یہوداہ سے دُور نہیں ہو
گا بلکہ شاہی اختیار اُس وقت تک اُس کی اولاد کے پاس
رہے گا جب تک وہ حاکم نہ آئے جس کے تابع قومیں
رہیں گی۔ 11 وہ اپنا جوان گدھا انگور کی بیل سے اور اپنی
گدھی کا بچہ بہترین انگور کی بیل سے باندھے گا۔ وہ اپنا
لباس مَے میں اور اپنا کپڑا انگور کے خون میں دھوئے
گا۔ 12 اُس کی آنکھیں مَے سے زیادہ گدلی اور اُس کے
دانت دودھ سے زیادہ سفید ہوں گے۔
13 زبولون ساحل پر آباد ہو گا جہاں بحری جہاز ہوں
گے۔ اُس کی حد صیدا تک ہو گی۔
14 اِشکار طاقت ور گدھا ہے جو اپنے زِین کے دو
بوروں کے درمیان بیٹھا ہے۔ 15 جب وہ دیکھے گا کہ
اُس کی آرام گاہ اچھی اور اُس کا ملک خوش نما ہے تو وہ
بوجھ اُٹھانے کے لئے تیار ہو جائے گا اور اُجرت کے بغیر
کام کرنے کے لئے مجبور کیا جائے گا۔
16 دان اپنی قوم کا انصاف کرے گا اگرچہ وہ اسرائیل
کے قبیلوں میں سے ایک ہی ہے۔ 17 دان سڑک کے
سانپ اور راستے کے افعی کی مانند ہو گا۔ وہ گھوڑے کی
ایڑیوں کو کاٹے گا تو اُس کا سوار پیچھے گر جائے گا۔
18 اے رب، مَیں تیری ہی نجات کے انتظار
میں ہوں!
19 جد پر ڈاکوؤں کا جتھا حملہ کرے گا، لیکن وہ پلٹ
کر اُسی پر حملہ کر دے گا۔
20 آشر کو غذائیت والی خوراک حاصل ہو گی۔ وہ لذیذ
شاہی کھانا مہیا کرے گا۔
21 نفتالی آزاد چھوڑی ہوئی ہرنی ہے۔ وہ خوب صورت
باتیں کرتا ہے۔[a]
22 یوسف پھل دار بیل ہے۔ وہ چشمے پر لگی ہوئی
پھل دار بیل ہے جس کی شاخیں دیوار پر چڑھ گئی ہیں۔
23 تیراندازوں نے اُس پر تیر چلا کر اُسے تنگ کیا اور
اُس کے پیچھے پڑ گئے، 24 لیکن اُس کی کمان مضبوط
رہی، اور اُس کے بازو یعقوب کے زور آور خدا کے سبب

[a] یا خوب صورت بچے پیدا کرتی ہے۔

سے طاقت ور رہے، اُس چرواہے کے سبب سے جو
اسرائیل کا زبردست سورما ہے۔ 25 کیونکہ تیرے باپ
کا خدا تیری مدد کرتا ہے، اللہ قادرِ مطلق تجھے آسمان کی
برکت، زمین کی گہرائیوں کی برکت اور اولاد کی برکت دیتا
ہے۔ 26 تیرے باپ کی برکت قدیم پہاڑوں اور ابدی
پہاڑیوں کی مرغوب چیزوں سے زیادہ عظیم ہے۔ یہ تمام
برکت یوسف کے سر پر ہو، اُس شخص کے چاند پر جو اپنے
بھائیوں پر شہزادہ ہے۔

27 بن یمین پھاڑنے والا بھیڑیا ہے۔ صبح وہ اپنا شکار
کھا جاتا اور رات کو اپنا لُوٹا ہوا مال تقسیم کر دیتا ہے۔“

28 یہ اسرائیل کے کُل بارہ قبیلے ہیں۔ اور یہ وہ کچھ
ہے جو اُن کے باپ نے اُن سے برکت دیتے وقت کہا۔
اُس نے ہر ایک کو اُس کی اپنی برکت دی۔

یعقوب کا انتقال

29 پھر یعقوب نے اپنے بیٹوں کو حکم دیا، ”اب
مَیں کوچ کر کے اپنے باپ دادا سے جا ملوں گا۔ مجھے
میرے باپ دادا کے ساتھ اُس غار میں دفنانا جو حِتّی
آدمی عِفرون کے کھیت میں ہے۔ 30 یعنی اُس غار میں جو
ملکِ کنعان میں ممرے کے مشرق میں مکفیلہ کے کھیت
میں ہے۔ ابراہیم نے اُسے کھیت سمیت اپنے لوگوں کو
دفنانے کے لئے عِفرون حِتّی سے خرید لیا تھا۔ 31 وہاں
ابراہیم اور اُس کی بیوی سارہ دفنائے گئے، وہاں اسحاق اور
اُس کی بیوی رِبقہ دفنائے گئے اور وہاں مَیں نے لیاہ کو
دفن کیا۔ 32 وہ کھیت اور اُس کا غار حِتّیوں سے خریدا
گیا تھا۔“

33 اِن ہدایات کے بعد یعقوب نے اپنے پاؤں بستر
پر سمیٹ لئے اور دم چھوڑ کر اپنے باپ دادا سے جا ملا۔

یعقوب کو دفن کیا جاتا ہے

50 یوسف اپنے باپ کے چہرے سے لپٹ
گیا۔ اُس نے روتے ہوئے اُسے بوسہ دیا۔
2 اُس کے ملازموں میں سے کچھ ڈاکٹر تھے۔ اُس نے
اُنہیں ہدایت دی کہ میرے باپ اسرائیل کی لاش کو
حنوط کریں تاکہ وہ گل نہ جائے۔ اُنہوں نے ایسا ہی
کیا۔ 3 اِس میں 40 دن لگ گئے۔ عام طور پر حنوط
کرنے کے لئے اِتنے ہی دن لگتے ہیں۔ مصریوں نے 70
دن تک یعقوب کا ماتم کیا۔

4 جب ماتم کا وقت ختم ہوا تو یوسف نے بادشاہ کے
درباریوں سے کہا، ”مہربانی کر کے یہ خبر بادشاہ تک
پہنچا دیں 5 کہ میرے باپ نے مجھے قسم دلا کر کہا
تھا، ’مَیں مرنے والا ہوں۔ مجھے اُس قبر میں دفن کرنا
جو مَیں نے ملکِ کنعان میں اپنے لئے بنوائی۔‘ اب
مجھے اجازت دیں کہ مَیں وہاں جاؤں اور اپنے باپ کو
دفن کر کے واپس آؤں۔“ 6 فرعون نے جواب دیا،
”جا، اپنے باپ کو دفن کر جس طرح اُس نے تجھے قسم
دلائی تھی۔“

7 چنانچہ یوسف اپنے باپ کو دفنانے کے لئے کنعان
روانہ ہوا۔ بادشاہ کے تمام ملازم، محل کے بزرگ اور
پورے مصر کے بزرگ اُس کے ساتھ تھے۔ 8 یوسف
کے گھرانے کے افراد، اُس کے بھائی اور اُس کے باپ
کے گھرانے کے لوگ بھی ساتھ گئے۔ صرف اُن کے
بچے، اُن کی بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل جشن میں رہے۔
9 رتھ اور گھڑسوار بھی ساتھ گئے۔ سب مل کر بڑا لشکر
بن گئے۔

10 جب وہ یردن کے قریب اتد کے کھلیان پر پہنچے تو
اُنہوں نے نہایت دلسوز نوحہ کیا۔ وہاں یوسف نے سات

دن تک اپنے باپ کا ماتم کیا۔ 11 جب مقامی کنعانیوں
نے اٹد کے کھلیان پر ماتم کا یہ نظارہ دیکھا تو اُنہوں نے
کہا، ”یہ تو ماتم کا بہت بڑا انتظام ہے جو مصری کروا رہے
ہیں۔“ اِس لئے اُس جگہ کا نام ابیل مصریم یعنی ’مصریوں
کا ماتم‘ پڑ گیا۔ 12 یوں یعقوب کے بیٹوں نے اپنے باپ
کا حکم پورا کیا۔ 13 اُنہوں نے اُسے ملکِ کنعان میں لے
جا کر مکفیلہ کے کھیت کے غار میں دفن کیا جو ممرے کے
مشرق میں ہے۔ یہ وہی کھیت ہے جو ابراہیم نے عِفرون
حِتّی سے اپنے لوگوں کو دفنانے کے لئے خریدا تھا۔
14 اِس کے بعد یوسف، اُس کے بھائی اور باقی تمام
لوگ جو جنازے کے لئے ساتھ گئے تھے مصر کو
لوٹ آئے۔

یوسف اپنے بھائیوں کو تسلی دیتا ہے

15 جب یعقوب انتقال کر گیا تو یوسف کے بھائی ڈر
گئے۔ اُنہوں نے کہا، ”خطرہ ہے کہ اب یوسف ہمارا
تعاقب کر کے اُس غلط کام کا بدلہ لے جو ہم نے اُس
کے ساتھ کیا تھا۔ پھر کیا ہو گا؟“ 16 یہ سوچ کر اُنہوں
نے یوسف کو خبر بھیجی، ”آپ کے باپ نے مرنے سے
پیشتر ہدایت دی 17 کہ یوسف کو بتانا، ’اپنے بھائیوں
کے اُس غلط کام کو معاف کر دینا جو اُنہوں نے تمہارے
ساتھ کیا۔‘ اب ہمیں جو آپ کے باپ کے خدا کے
پیروکار ہیں معاف کر دیں۔“
یہ خبر سن کر یوسف رو پڑا۔ 18 پھر اُس کے بھائی
خود آئے اور اُس کے سامنے گر گئے۔ اُنہوں نے
کہا، ”ہم آپ کے خادم ہیں۔“ 19 لیکن یوسف نے
کہا، ”مت ڈرو۔ کیا مَیں اللہ کی جگہ ہوں؟ ہرگز نہیں!
20 تم نے مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کیا تھا، لیکن
اللہ نے اُس سے بھلائی پیدا کی۔ اور اب اِس کا
مقصد پورا ہو رہا ہے۔ بہت سے لوگ موت سے
بچ رہے ہیں۔ 21 چنانچہ اب ڈرنے کی ضرورت نہیں
ہے۔ مَیں تمہیں اور تمہارے بچوں کو خوراک مہیا کرتا
رہوں گا۔“
یوں یوسف نے اُنہیں تسلی دی اور اُن سے نرمی سے
بات کی۔

یوسف کا انتقال

22 یوسف اپنے باپ کے خاندان سمیت مصر میں رہا۔
وہ 110 سال زندہ رہا۔ 23 موت سے پہلے اُس نے
نہ صرف افرائیم کے بچوں کو بلکہ اُس کے پوتوں کو بھی
دیکھا۔ منسّی کے بیٹے مکیر کے بچے بھی اُس کی موجودگی
میں پیدا ہو کر اُس کی گود میں رکھے گئے۔[a]
24 پھر ایک وقت آیا کہ یوسف نے اپنے بھائیوں سے
کہا، ”مَیں مرنے والا ہوں۔ لیکن اللہ ضرور آپ کی دیکھ
بھال کر کے آپ کو اِس ملک سے اُس ملک میں لے
جائے گا جس کا اُس نے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے
قسم کھا کر وعدہ کیا ہے۔“ 25 پھر یوسف نے اسرائیلیوں
کو قسم دلا کر کہا، ”اللہ یقیناً تمہاری دیکھ بھال کر کے
وہاں لے جائے گا۔ اُس وقت میری ہڈیوں کو بھی اُٹھا کر
ساتھ لے جانا۔“
26 پھر یوسف فوت ہو گیا۔ وہ 110 سال کا تھا۔
اُسے حنوط کر کے مصر میں ایک تابوت میں رکھا گیا۔

[a] غالباً اِس کا مطلب یہ ہے کہ اُس نے اُنہیں لے پالک بنایا۔

خروج

یعقوب کا خاندان مصر میں

1 ذیل میں اُن بیٹوں کے نام ہیں جو اپنے باپ
یعقوب اور اپنے خاندانوں سمیت مصر میں آئے
تھے: 2 روبن، شمعون، لاوی، یہوداہ، 3 اِشکار، زبولون،
بن یمین، 4 دان، نفتالی، جد اور آشر۔ 5 اُس وقت
یعقوب کی اولاد کی تعداد 70 تھی۔ یوسف تو پہلے ہی مصر
آ چکا تھا۔

6 مصر میں رہتے ہوئے بہت دن گزر گئے۔ اِتنے میں
یوسف، اُس کے تمام بھائی اور اُس نسل کے تمام لوگ
مر گئے۔ 7 اسرائیلی پھلے پھولے اور تعداد میں بہت
بڑھ گئے۔ نتیجے میں وہ نہایت ہی طاقت ور ہو گئے۔ پورا
ملک اُن سے بھر گیا۔

اسرائیلیوں کو دبایا جاتا ہے

8 ہوتے ہوتے ایک نیا بادشاہ تخت نشین ہوا جو
یوسف سے ناواقف تھا۔ 9 اُس نے اپنے لوگوں سے کہا،
”اسرائیلیوں کو دیکھو۔ وہ تعداد اور طاقت میں ہم سے
بڑھ گئے ہیں۔ 10 آؤ، ہم حکمت سے کام لیں، ورنہ وہ
مزید بڑھ جائیں گے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ کسی جنگ کے
موقع پر دشمن کا ساتھ دے کر ہم سے لڑیں اور ملک کو
چھوڑ جائیں۔“

11 چنانچہ مصریوں نے اسرائیلیوں پر نگران مقرر کئے
تاکہ بےگار میں اُن سے کام کروا کر اُنہیں دباتے
رہیں۔ اُس وقت اُنہوں نے پتوم اور رعمسیس کے شہر
تعمیر کئے۔ اِن شہروں میں فرعون بادشاہ کے بڑے بڑے
گودام تھے۔ 12 لیکن جتنا اسرائیلیوں کو دبایا گیا اُتنا ہی وہ
تعداد میں بڑھتے اور پھیلتے گئے۔ آخرکار مصری اُن سے
دہشت کھانے لگے، 13 اور وہ بڑی بےرحمی سے اُن سے
کام کرواتے رہے۔ 14 اسرائیلیوں کا گزارہ نہایت مشکل
ہو گیا۔ اُنہیں گارا تیار کر کے اینٹیں بنانا اور کھیتوں میں
مختلف قسم کے کام کرنا پڑے۔ اِس میں مصری اُن سے
بڑی بےرحمی سے پیش آتے رہے۔

دائیاں اللہ کی راہ پر چلتی ہیں

15 اسرائیلیوں کی دو دائیاں تھیں جن کے نام سِفرہ اور
فوعہ تھے۔ مصر کے بادشاہ نے اُن سے کہا، 16 ”جب
عبرانی عورتیں تمہیں مدد کے لئے بُلائیں تو خبردار رہو۔ اگر
لڑکا پیدا ہو تو اُسے جان سے مار دو، اگر لڑکی ہو تو اُسے

جیتا چھوڑ دو۔“ 17 لیکن دائیاں اللہ کا خوف مانتی تھیں۔
اُنہوں نے مصر کے بادشاہ کا حکم نہ مانا بلکہ لڑکوں کو بھی
جینے دیا۔
18 تب مصر کے بادشاہ نے اُنہیں دوبارہ بُلا کر پوچھا،
”تم نے یہ کیوں کیا؟ تم لڑکوں کو کیوں جیتا چھوڑ دیتی
ہو؟“ 19 اُنہوں نے جواب دیا، ”عبرانی عورتیں مصری
عورتوں سے زیادہ مضبوط ہیں۔ بچے ہمارے پہنچنے سے
پہلے ہی پیدا ہو جاتے ہیں۔“
20 چنانچہ اللہ نے دائیوں کو برکت دی، اور اسرائیلی
قوم تعداد میں بڑھ کر بہت طاقت ور ہو گئی۔ 21 اور
چونکہ دائیاں اللہ کا خوف مانتی تھیں اِس لئے اُس نے
اُنہیں اولاد دے کر اُن کے خاندانوں کو قائم رکھا۔
22 آخرکار بادشاہ نے اپنے تمام ہم وطنوں سے بات
کی، ”جب بھی عبرانیوں کے لڑکے پیدا ہوں تو اُنہیں
دریائے نیل میں پھینک دینا۔ صرف لڑکیوں کو زندہ
رہنے دو۔“

موسیٰ کی پیدائش اور بچاؤ

2 اُن دنوں میں لاوی کے ایک آدمی نے اپنے ہی
قبیلے کی ایک عورت سے شادی کی۔ 2 عورت
حاملہ ہوئی اور بچہ پیدا ہوا۔ ماں نے دیکھا کہ لڑکا
خوب صورت ہے، اِس لئے اُس نے اُسے تین ماہ تک
چھپائے رکھا۔ 3 جب وہ اُسے اَور زیادہ نہ چھپا سکی تو
اُس نے آبی نرسل سے ٹوکری بنا کر اُس پر تارکول چڑھایا۔
پھر اُس نے بچے کو ٹوکری میں رکھ کر ٹوکری کو دریائے
نیل کے کنارے پر اُگے ہوئے سرکنڈوں میں رکھ دیا۔
4 بچے کی بہن کچھ فاصلے پر کھڑی دیکھتی رہی کہ اُس کا کیا
بنے گا۔
5 اُس وقت فرعون کی بیٹی نہانے کے لئے دریا پر
آئی۔ اُس کی نوکرانیاں دریا کے کنارے ٹہلنے لگیں۔
تب اُس نے سرکنڈوں میں ٹوکری دیکھی اور اپنی لونڈی کو
اُسے لانے بھیجا۔ 6 اُسے کھولا تو چھوٹا لڑکا دکھائی دیا جو
رو رہا تھا۔ فرعون کی بیٹی کو اُس پر ترس آیا۔ اُس نے کہا،
”یہ کوئی عبرانی بچہ ہے۔“
7 اب بچے کی بہن فرعون کی بیٹی کے پاس گئی اور
پوچھا، ”کیا مَیں بچے کو دودھ پلانے کے لئے کوئی عبرانی
عورت ڈھونڈ لاؤں؟“ 8 فرعون کی بیٹی نے کہا، ”ہاں،
جاؤ۔“ لڑکی چلی گئی اور بچے کی سگی ماں کو لے کر
واپس آئی۔ 9 فرعون کی بیٹی نے ماں سے کہا، ”بچے
کو لے جاؤ اور اُسے میرے لئے دودھ پلایا کرو۔ مَیں
تمہیں اِس کا معاوضہ دوں گی۔“ چنانچہ بچے کی ماں نے
اُسے دودھ پلانے کے لئے لے لیا۔
10 جب بچہ بڑا ہوا تو اُس کی ماں اُسے فرعون کی بیٹی
کے پاس لے گئی، اور وہ اُس کا بیٹا بن گیا۔ فرعون
کی بیٹی نے اُس کا نام موسیٰ یعنی ’نکالا گیا‘ رکھ کر کہا،
”مَیں اُسے پانی سے نکال لائی ہوں۔“

موسیٰ فرار ہوتا ہے

11 جب موسیٰ جوان ہوا تو ایک دن وہ گھر سے نکل کر
اپنے لوگوں کے پاس گیا جو جبری کام میں مصروف تھے۔
موسیٰ نے دیکھا کہ ایک مصری میرے ایک عبرانی بھائی کو
مار رہا ہے۔ 12 موسیٰ نے چاروں طرف نظر دوڑائی۔ جب
معلوم ہوا کہ کوئی نہیں دیکھ رہا تو اُس نے مصری کو جان
سے مار دیا اور اُسے ریت میں چھپا دیا۔
13 اگلے دن بھی موسیٰ گھر سے نکلا۔ اِس دفعہ دو عبرانی
مرد آپس میں لڑ رہے تھے۔ جو غلطی پر تھا اُس سے

موسیٰ نے پوچھا، ”تم اپنے بھائی کو کیوں مار رہے ہو؟“
14 آدمی نے جواب دیا، ”کس نے آپ کو ہم پر حکمران
اور قاضی مقرر کیا ہے؟ کیا آپ مجھے بھی قتل کرنا چاہتے
ہیں جس طرح مصری کو مار ڈالا تھا؟“ تب موسیٰ ڈر گیا۔
اُس نے سوچا، ”ہائے، میرا بھید کھل گیا ہے!“
15 بادشاہ کو بھی پتا لگا تو اُس نے موسیٰ کو مروانے کی
کوشش کی۔ لیکن موسیٰ مِدیان کے ملک کو بھاگ گیا۔
وہاں وہ ایک کنوئیں کے پاس بیٹھ گیا۔ 16 مِدیان میں
ایک امام تھا جس کی سات بیٹیاں تھیں۔ یہ لڑکیاں اپنی
بھیڑ بکریوں کو پانی پلانے کے لئے کنوئیں پر آئیں اور پانی
نکال کر حوض بھرنے لگیں۔ 17 لیکن کچھ چرواہوں نے
آ کر اُنہیں بھگا دیا۔ یہ دیکھ کر موسیٰ اُٹھا اور لڑکیوں کو
چرواہوں سے بچا کر اُن کے ریوڑ کو پانی پلایا۔
18 جب لڑکیاں اپنے باپ رعوایل کے پاس واپس
آئیں تو باپ نے پوچھا، ”آج تم اِتنی جلدی سے کیوں
واپس آ گئی ہو؟“ 19 لڑکیوں نے جواب دیا، ”ایک
مصری آدمی نے ہمیں چرواہوں سے بچایا۔ نہ صرف یہ
بلکہ اُس نے ہمارے لئے پانی بھی نکال کر ریوڑ کو پلا
دیا۔“ 20 رعوایل نے کہا، ”وہ آدمی کہاں ہے؟ تم اُسے
کیوں چھوڑ کر آئی ہو؟ اُسے بُلاؤ تاکہ وہ ہمارے ساتھ
کھانا کھائے۔“
21 موسیٰ رعوایل کے گھر میں ٹھہرنے کے لئے راضی
ہو گیا۔ بعد میں اُس کی شادی رعوایل کی بیٹی صفورہ سے
ہوئی۔ 22 صفورہ کے بیٹا پیدا ہوا تو موسیٰ نے کہا، ”اِس
کا نام جیرسوم یعنی ’اجنبی ملک میں پردیسی‘ ہو، کیونکہ
مَیں اجنبی ملک میں پردیسی ہوں۔“
23 کافی عرصہ گزر گیا۔ اِتنے میں مصر کا بادشاہ انتقال
کر گیا۔ اسرائیلی اپنی غلامی تلے کراہتے اور مدد کے لئے
پکارتے رہے، اور اُن کی چیخیں اللہ تک پہنچ گئیں۔
24 اللہ نے اُن کی آہیں سنیں اور اُس عہد کو یاد کیا جو
اُس نے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے باندھا تھا۔ 25 اللہ
اسرائیلیوں کی حالت دیکھ کر اُن کا خیال کرنے لگا۔

جلتی ہوئی جھاڑی

3 موسیٰ اپنے سسر یترو کی بھیڑ بکریوں کی نگہبانی
کرتا تھا (مِدیان کا امام رعوایل یترو بھی کہلاتا تھا)۔
ایک دن موسیٰ ریوڑ کو ریگستان کی پرلی جانب لے گیا اور
چلتے چلتے اللہ کے پہاڑ حورب یعنی سینا تک پہنچ گیا۔
2 وہاں رب کا فرشتہ آگ کے شعلے میں اُس پر ظاہر ہوا۔
یہ شعلہ ایک جھاڑی میں بھڑک رہا تھا۔ موسیٰ نے دیکھا
کہ جھاڑی جل رہی ہے لیکن بھسم نہیں ہو رہی۔ 3 موسیٰ
نے سوچا، ”یہ تو عجیب بات ہے۔ کیا وجہ ہے کہ جلتی
ہوئی جھاڑی بھسم نہیں ہو رہی؟ مَیں ذرا وہاں جا کر یہ
حیرت انگیز منظر دیکھوں۔“
4 جب رب نے دیکھا کہ موسیٰ جھاڑی کو دیکھنے آ
رہا ہے تو اُس نے اُسے جھاڑی میں سے پکارا، ”موسیٰ،
موسیٰ!“ موسیٰ نے کہا، ”جی، مَیں حاضر ہوں۔“ 5 رب
نے کہا، ”اِس سے زیادہ قریب نہ آنا۔ اپنی جوتیاں اُتار،
کیونکہ تُو مقدّس زمین پر کھڑا ہے۔ 6 مَیں تیرے باپ کا
خدا، ابراہیم کا خدا، اسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں۔“
یہ سن کر موسیٰ نے اپنا منہ ڈھانک لیا، کیونکہ وہ اللہ کو
دیکھنے سے ڈرا۔
7 رب نے کہا، ”مَیں نے مصر میں اپنی قوم کی
بُری حالت دیکھی اور غلامی میں اُن کی چیخیں سنی ہیں،
اور مَیں اُن کے دُکھوں کو خوب جانتا ہوں۔ 8 اب
مَیں اُنہیں مصریوں کے قابو سے بچانے کے لئے اُتر آیا

ہوں۔ مَیں اُنہیں مصر سے نکال کر ایک اچھے وسیع ملک
میں لے جاؤں گا، ایک ایسے ملک میں جہاں دودھ اور
شہد کی کثرت ہے، گو اِس وقت کنعانی، حِتّی، اموری،
فرِزّی، حِوّی اور یبوسی اُس میں رہتے ہیں۔ 9 اسرائیلیوں
کی چیخیں مجھ تک پہنچی ہیں۔ مَیں نے دیکھا ہے کہ مصری
اُن پر کس طرح کا ظلم ڈھا رہے ہیں۔ 10 چنانچہ اب جا۔
مَیں تجھے فرعون کے پاس بھیجتا ہوں، کیونکہ تجھے میری
قوم اسرائیل کو مصر سے نکال کر لانا ہے۔“

11 لیکن موسیٰ نے اللہ سے کہا، ”مَیں کون ہوں
کہ فرعون کے پاس جا کر اسرائیلیوں کو مصر سے نکال
لاؤں؟“ 12 اللہ نے کہا، ”مَیں تو تیرے ساتھ ہوں
گا۔ اور اِس کا ثبوت کہ مَیں تجھے بھیج رہا ہوں یہ ہو گا
کہ لوگوں کے مصر سے نکلنے کے بعد تم یہاں آ کر اِس
پہاڑ پر میری عبادت کرو گے۔“

13 لیکن موسیٰ نے اعتراض کیا، ”اگر مَیں اسرائیلیوں
کے پاس جا کر اُنہیں بتاؤں کہ تمہارے باپ دادا کے
خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے تو وہ پوچھیں گے،
’اُس کا نام کیا ہے؟‘ پھر مَیں اُن کو کیا جواب دوں؟“

14 اللہ نے کہا، ”مَیں جو ہوں سو مَیں ہوں۔ اُن
سے کہنا، ’مَیں ہوں نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔
15 رب جو تمہارے باپ دادا کا خدا، ابراہیم کا خدا، اسحاق
کا خدا اور یعقوب کا خدا ہے اُسی نے مجھے تمہارے پاس
بھیجا ہے۔‘ یہ ابد تک میرا نام رہے گا۔ لوگ یہی نام لے
کر مجھے نسل در نسل یاد کریں گے۔

16 اب جا اور اسرائیل کے بزرگوں کو جمع کر کے اُن
کو بتا دے کہ رب تمہارے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور
یعقوب کا خدا مجھ پر ظاہر ہوا ہے۔ وہ فرماتا ہے، ’مَیں نے
خوب دیکھ لیا ہے کہ مصر میں تمہارے ساتھ کیا سلوک
ہو رہا ہے۔ 17 اِس لئے مَیں نے فیصلہ کیا ہے کہ
تمہیں مصر کی مصیبت سے نکال کر کنعانیوں، حِتّیوں،
اموریوں، فرِزّیوں، حِوّیوں اور یبوسیوں کے ملک میں لے
جاؤں، ایسے ملک میں جہاں دودھ اور شہد کی کثرت
ہے۔‘ 18 بزرگ تیری سنیں گے۔ پھر اُن کے ساتھ مصر
کے بادشاہ کے پاس جا کر اُس سے کہنا، ’رب عبرانیوں
کا خدا ہم پر ظاہر ہوا ہے۔ اِس لئے ہمیں اجازت دیں
کہ ہم تین دن کا سفر کر کے ریگستان میں رب اپنے خدا
کے لئے قربانیاں چڑھائیں۔‘

19 لیکن مجھے معلوم ہے کہ مصر کا بادشاہ صرف اِس
صورت میں تمہیں جانے دے گا کہ کوئی زبردستی تمہیں
لے جائے۔ 20 اِس لئے مَیں اپنی قدرت ظاہر کر کے
اپنے معجزوں کی معرفت مصریوں کو ماروں گا۔ پھر وہ تمہیں
جانے دے گا۔ 21 اُس وقت مَیں مصریوں کے دلوں کو
تمہارے لئے نرم کر دوں گا۔ تمہیں خالی ہاتھ نہیں جانا
پڑے گا۔ 22 تمام عبرانی عورتیں اپنی مصری پڑوسنوں اور
اپنے گھر میں رہنے والی مصری عورتوں سے چاندی اور
سونے کے زیورات اور نفیس کپڑے مانگ کر اپنے بچوں
کو پہنائیں گی۔ یوں مصریوں کو لُوٹ لیا جائے گا۔“

4 موسیٰ نے اعتراض کیا، ”لیکن اسرائیلی نہ میری
بات کا یقین کریں گے، نہ میری سنیں گے۔ وہ تو
کہیں گے، ’رب تم پر ظاہر نہیں ہوا‘۔“ 2 جواب میں
رب نے موسیٰ سے کہا، ”تُو نے ہاتھ میں کیا پکڑا ہوا
ہے؟“ موسیٰ نے کہا، ”لاٹھی۔“ 3 رب نے کہا، ”اُسے
زمین پر ڈال دے۔“ موسیٰ نے ایسا کیا تو لاٹھی سانپ بن
گئی، اور موسیٰ ڈر کر بھاگا۔ 4 رب نے کہا، ”اب سانپ
کی دُم کو پکڑ لے۔“ موسیٰ نے ایسا کیا تو سانپ پھر لاٹھی
بن گیا۔

5 رب نے کہا، ”یہ دیکھ کر لوگوں کو یقین آئے گا کہ
رب جو اُن کے باپ دادا کا خدا، ابراہیم کا خدا، اسحاق کا
خدا اور یعقوب کا خدا ہے تجھ پر ظاہر ہوا ہے۔ 6 اب
اپنا ہاتھ اپنے لباس میں ڈال دے۔“ موسیٰ نے ایسا کیا۔
جب اُس نے اپنا ہاتھ نکالا تو وہ برف کی مانند سفید ہو
گیا تھا۔ کوڑھ جیسی بیماری لگ گئی تھی۔ 7 تب رب نے
کہا، ”اب اپنا ہاتھ دوبارہ اپنے لباس میں ڈال۔“ موسیٰ
نے ایسا کیا۔ جب اُس نے اپنا ہاتھ دوبارہ نکالا تو وہ پھر
صحت مند تھا۔

8 رب نے کہا، ”اگر لوگوں کو پہلا معجزہ دیکھ کر یقین
نہ آئے اور وہ تیری نہ سنیں تو شاید اُنہیں دوسرا معجزہ دیکھ
کر یقین آئے۔ 9 اگر اُنہیں پھر بھی یقین نہ آئے اور
وہ تیری نہ سنیں تو دریائے نیل سے کچھ پانی نکال کر اُسے
خشک زمین پر اُنڈیل دے۔ یہ پانی زمین پر گرتے ہی
خون بن جائے گا۔“

10 لیکن موسیٰ نے کہا، ”میرے آقا، مَیں معذرت
چاہتا ہوں، مَیں اچھی طرح بات نہیں کر سکتا بلکہ
مَیں کبھی بھی یہ لیاقت نہیں رکھتا تھا۔ اِس وقت بھی
جب مَیں تجھ سے بات کر رہا ہوں میری یہی حالت
ہے۔ مَیں رُک رُک کر بولتا ہوں۔“ 11 رب نے کہا،
”کس نے انسان کا منہ بنایا؟ کون ایک کو گونگا اور
دوسرے کو بہرا بنا دیتا ہے؟ کون ایک کو دیکھنے کی قابلیت
دیتا ہے اور دوسرے کو اِس سے محروم رکھتا ہے؟ کیا
مَیں جو رب ہوں یہ سب کچھ نہیں کرتا؟ 12 اب جا!
تیرے بولتے وقت مَیں خود تیرے ساتھ ہوں گا اور
تجھے وہ کچھ سکھاؤں گا جو تجھے کہنا ہے۔“

13 لیکن موسیٰ نے التجا کی، ”میرے آقا، مہربانی کر
کے کسی اَور کو بھیج دے۔“

14 تب رب موسیٰ سے سخت خفا ہوا۔ اُس نے کہا،
”کیا تیرا لاوی بھائی ہارون ایسے کام کے لئے حاضر نہیں
ہے؟ مَیں جانتا ہوں کہ وہ اچھی طرح بول سکتا ہے۔
دیکھ، وہ تجھ سے ملنے کے لئے نکل چکا ہے۔ تجھے دیکھ
کر وہ نہایت خوش ہو گا۔ 15 اُسے وہ کچھ بتا جو اُسے کہنا
ہے۔ تمہارے بولتے وقت مَیں تیرے اور اُس کے
ساتھ ہوں گا اور تمہیں وہ کچھ سکھاؤں گا جو تمہیں کرنا
ہو گا۔ 16 ہارون تیری جگہ قوم سے بات کرے گا جبکہ
تُو میری طرح اُسے وہ کچھ بتائے گا جو اُسے کہنا ہے۔
17 لیکن یہ لاٹھی بھی ساتھ لے جانا، کیونکہ اِسی کے
ذریعے تُو یہ معجزے کرے گا۔“

موسیٰ مصر کو لوٹ جاتا ہے

18 پھر موسیٰ اپنے سسر یترو کے گھر واپس چلا گیا۔
اُس نے کہا، ”مجھے ذرا اپنے عزیزوں کے پاس واپس
جانے دیں جو مصر میں ہیں۔ مَیں معلوم کرنا چاہتا
ہوں کہ وہ ابھی تک زندہ ہیں کہ نہیں۔“ یترو نے
جواب دیا، ”ٹھیک ہے، سلامتی سے جائیں۔“ 19 موسیٰ
ابھی مِدیان میں تھا کہ رب نے اُس سے کہا، ”مصر کو
واپس چلا جا، کیونکہ جو آدمی تجھے قتل کرنا چاہتے تھے وہ
مر گئے ہیں۔“ 20 چنانچہ موسیٰ اپنی بیوی اور بیٹوں کو
گدھے پر سوار کر کے مصر کو لوٹنے لگا۔ اللہ کی لاٹھی اُس
کے ہاتھ میں تھی۔

21 رب نے اُس سے یہ بھی کہا، ”مصر جا کر فرعون
کے سامنے وہ تمام معجزے دکھا جن کا مَیں نے تجھے
اختیار دیا ہے۔ لیکن میرے کہنے پر وہ اَڑا رہے گا۔ وہ

اسرائیلیوں کو جانے کی اجازت نہیں دے گا۔ 22 اُس
وقت فرعون کو بتا دینا، ’رب فرماتا ہے کہ اسرائیل میرا
پہلوٹھا ہے۔ 23 مَیں تجھے بتا چکا ہوں کہ میرے بیٹے کو
جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کرے۔ اگر تُو میرے
بیٹے کو جانے سے منع کرے تو مَیں تیرے پہلوٹھے کو
جان سے مار دوں گا‘۔“

24 ایک دن جب موسیٰ اپنے خاندان کے ساتھ راستے
میں کسی سرائے میں ٹھہرا ہوا تھا تو رب نے اُس پر حملہ کر
کے اُسے مار دینے کی کوشش کی۔ 25 یہ دیکھ کر صفورہ
نے ایک تیز پتھر سے اپنے بیٹے کا ختنہ کیا اور کاٹے
ہوئے حصے سے موسیٰ کے پیر چھوئے۔ اُس نے کہا،
”یقیناً تم میرے خونی دُولھا ہو۔“ 26 تب اللہ نے موسیٰ
کو چھوڑ دیا۔ صفورہ نے اُسے ختنے کے باعث ہی ’خونی
دُولھا‘ کہا تھا۔

27 رب نے ہارون سے بھی بات کی، ”ریگستان میں
موسیٰ سے ملنے جا۔“ ہارون چل پڑا اور اللہ کے پہاڑ کے
پاس موسیٰ سے ملا۔ اُس نے اُسے بوسہ دیا۔ 28 موسیٰ
نے ہارون کو سب کچھ سنا دیا جو رب نے اُسے کہنے
کے لئے بھیجا تھا۔ اُس نے اُسے اُن معجزوں کے بارے
میں بھی بتایا جو اُسے دکھانے تھے۔

29 پھر دونوں مل کر مصر گئے۔ وہاں پہنچ کر اُنہوں
نے اسرائیل کے تمام بزرگوں کو جمع کیا۔ 30 ہارون
نے اُنہیں وہ تمام باتیں سنائیں جو رب نے موسیٰ کو
بتائی تھیں۔ اُس نے مذکورہ معجزے بھی لوگوں کے سامنے
دکھائے۔ 31 پھر اُنہیں یقین آیا۔ اور جب اُنہوں نے سنا
کہ رب کو تمہارا خیال ہے اور وہ تمہاری مصیبت سے
آگاہ ہے تو اُنہوں نے رب کو سجدہ کیا۔

موسیٰ اور ہارون فرعون کے دربار میں

5 پھر موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے۔ اُنہوں
نے کہا، ”رب اسرائیل کا خدا فرماتا ہے، ’میری
قوم کو ریگستان میں جانے دے تاکہ وہ میرے لئے عید
منائیں‘۔“ 2 فرعون نے جواب دیا، ”یہ رب کون ہے؟
مَیں کیوں اُس کا حکم مان کر اسرائیلیوں کو جانے دوں؟ نہ
مَیں رب کو جانتا ہوں، نہ اسرائیلیوں کو جانے دوں گا۔“

3 ہارون اور موسیٰ نے کہا، ”عبرانیوں کا خدا ہم پر ظاہر
ہوا ہے۔ اِس لئے مہربانی کر کے ہمیں اجازت دیں کہ
ریگستان میں تین دن کا سفر کر کے رب اپنے خدا کے
حضور قربانیاں پیش کریں۔ کہیں وہ ہمیں کسی بیماری یا
تلوار سے نہ مارے۔“

4 لیکن مصر کے بادشاہ نے انکار کیا، ”موسیٰ اور ہارون،
تم لوگوں کو کام سے کیوں روک رہے ہو؟ جاؤ، جو کام ہم
نے تم کو دیا ہے اُس پر لگ جاؤ! 5 اسرائیلی ویسے بھی
تعداد میں بہت بڑھ گئے ہیں، اور تم اُنہیں کام کرنے
سے روک رہے ہو۔“

جواب میں فرعون کا سخت دباؤ

6 اُسی دن فرعون نے مصری نگرانوں اور اُن کے تحت
کے اسرائیلی نگرانوں کو حکم دیا، 7 ”اب سے اسرائیلیوں
کو اینٹیں بنانے کے لئے بھوسا مت دینا، بلکہ وہ خود جا
کر بھوسا جمع کریں۔ 8 تو بھی وہ اُتنی ہی اینٹیں بنائیں جتنی
پہلے بناتے تھے۔ وہ سُست ہو گئے ہیں اور اِسی لئے چیخ
رہے ہیں کہ ہمیں جانے دیں تاکہ اپنے خدا کو قربانیاں
پیش کریں۔ 9 اُن سے اَور زیادہ سخت کام کراؤ، اُنہیں
کام میں لگائے رکھو۔ اُن کے پاس اِتنا وقت ہی نہ ہو کہ
وہ جھوٹی باتوں پر دھیان دیں۔“

10 مصری نگران اور اُن کے تحت کے اسرائیلی نگرانوں
نے لوگوں کے پاس جا کر اُن سے کہا، ”فرعون کا حکم
ہے کہ تمہیں بھوسا نہ دیا جائے۔ 11 اِس لئے خود جاؤ
اور بھوسا ڈھونڈ کر جمع کرو۔ لیکن خبردار! اُتنی ہی اینٹیں
بناؤ جتنی پہلے بناتے تھے۔“
12 یہ سن کر اسرائیلی بھوسا جمع کرنے کے لئے
پورے ملک میں پھیل گئے۔ 13 مصری نگران یہ کہہ کر
اُن پر دباؤ ڈالتے رہے کہ اُتنی اینٹیں بناؤ جتنی پہلے بناتے
تھے۔ 14 جو اسرائیلی نگران اُنہوں نے مقرر کئے تھے
اُنہیں وہ پیٹتے اور کہتے رہے، ”تم نے کل اور آج اُتنی
اینٹیں کیوں نہیں بنوائیں جتنی پہلے بنواتے تھے؟“
15 پھر اسرائیلی نگران فرعون کے پاس گئے۔ اُنہوں
نے شکایت کر کے کہا، ”آپ اپنے خادموں کے ساتھ
ایسا سلوک کیوں کر رہے ہیں؟ 16 ہمیں بھوسا نہیں
دیا جا رہا اور ساتھ ساتھ یہ کہا گیا ہے کہ اُتنی اینٹیں
بناؤ جتنی پہلے بناتے تھے۔ نتیجے میں ہمیں مارا پیٹا بھی
جا رہا ہے حالانکہ ایسا کرنے میں آپ کے اپنے لوگ
غلطی پر ہیں۔“
17 فرعون نے جواب دیا، ”تم لوگ سُست ہو، تم کام
کرنا نہیں چاہتے۔ اِس لئے تم یہ جگہ چھوڑنا اور رب
کو قربانیاں پیش کرنا چاہتے ہو۔ 18 اب جاؤ، کام کرو۔
تمہیں بھوسا نہیں دیا جائے گا، لیکن خبردار! اُتنی ہی
اینٹیں بناؤ جتنی پہلے بناتے تھے۔“
19 جب اسرائیلی نگرانوں کو بتایا گیا کہ اینٹوں کی
مطلوبہ تعداد کم نہ کرو تو وہ سمجھ گئے کہ ہم پھنس گئے
ہیں۔ 20 فرعون کے محل سے نکل کر اُن کی ملاقات
موسیٰ اور ہارون سے ہوئی جو اُن کے انتظار میں تھے۔
21 اُنہوں نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ”رب خود آپ
کی عدالت کرے۔ کیونکہ آپ کے سبب سے فرعون اور
اُس کے ملازموں کو ہم سے گھن آتی ہے۔ آپ نے
اُنہیں ہمیں مار دینے کا موقع دے دیا ہے۔“

موسیٰ کی شکایت اور رب کا جواب

22 یہ سن کر موسیٰ رب کے پاس واپس آیا اور کہا،
”اے آقا، تُو نے اِس قوم سے ایسا بُرا سلوک کیوں کیا؟
کیا تُو نے اِسی مقصد سے مجھے یہاں بھیجا ہے؟ 23 جب
سے مَیں نے فرعون کے پاس جا کر اُسے تیری مرضی بتائی
ہے وہ اسرائیلی قوم سے بُرا سلوک کر رہا ہے۔ اور تُو نے
اب تک اُنہیں بچانے کا کوئی قدم نہیں اُٹھایا۔“
6 رب نے جواب دیا، ”اب تُو دیکھے گا کہ
مَیں فرعون کے ساتھ کیا کچھ کرتا ہوں۔ میری
عظیم قدرت کا تجربہ کر کے وہ میرے لوگوں کو جانے
دے گا بلکہ اُنہیں جانے پر مجبور کرے گا۔“
2 اللہ نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، ”مَیں رب ہوں۔
3 مَیں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب پر ظاہر ہوا۔ وہ میرے
نام اللہ قادرِ مطلق[a] سے واقف ہوئے، لیکن مَیں نے
اُن پر اپنے نام رب[b] کا انکشاف نہیں کیا۔ 4 مَیں نے اُن
سے عہد کر کے وعدہ کیا کہ اُنہیں ملکِ کنعان دوں گا
جس میں وہ اجنبی کے طور پر رہتے تھے۔ 5 اب مَیں نے
سنا ہے کہ اسرائیلی کس طرح مصریوں کی غلامی میں کراہ
رہے ہیں، اور مَیں نے اپنا عہد یاد کیا ہے۔ 6 چنانچہ
اسرائیلیوں کو بتانا، ’مَیں رب ہوں۔ مَیں تمہیں مصریوں
کے جوئے سے آزاد کروں گا اور اُن کی غلامی سے بچاؤں
گا۔ مَیں بڑی قدرت کے ساتھ تمہیں چھڑاؤں گا اور اُن

[a] عبرانی میں ایل شدئی۔
[b] عبرانی میں یہوے۔

کی عدالت کروں گا۔ 7 مَیں تمہیں اپنی قوم بناؤں گا اور
تمہارا خدا ہوں گا۔ تب تم جان لو گے کہ مَیں رب
تمہارا خدا ہوں جس نے تمہیں مصریوں کے جوئے سے
آزاد کر دیا ہے۔ 8 مَیں تمہیں اُس ملک میں لے جاؤں
گا جس کا وعدہ مَیں نے قسم کھا کر ابراہیم، اسحاق اور
یعقوب سے کیا ہے۔ وہ ملک تمہاری اپنی ملکیت ہو گا۔
مَیں رب ہوں۔“
9 موسیٰ نے یہ سب کچھ اسرائیلیوں کو بتا دیا، لیکن
اُنہوں نے اُس کی بات نہ مانی، کیونکہ وہ سخت کام کے
باعث ہمت ہار گئے تھے۔ 10 تب رب نے موسیٰ سے
کہا، 11 ”جا، مصر کے بادشاہ فرعون کو بتا دینا کہ اسرائیلیوں
کو اپنے ملک سے جانے دے۔“ 12 لیکن موسیٰ نے
اعتراض کیا، ”اسرائیلی میری بات سننا نہیں چاہتے تو
فرعون کیوں میری بات مانے جبکہ مَیں رُک رُک کر
بولتا ہوں؟“
13 لیکن رب نے موسیٰ اور ہارون کو حکم دیا،
”اسرائیلیوں اور مصر کے بادشاہ فرعون سے بات کر کے
اسرائیلیوں کو مصر سے نکالو۔“

موسیٰ اور ہارون کے آبا و اجداد

14 اسرائیل کے آبائی گھرانوں کے سربراہ یہ تھے:
اسرائیل کے پہلوٹھے روبن کے چار بیٹے حنوک،
فلّو، حصرون اور کرمی تھے۔ اِن سے روبن کی چار
شاخیں نکلیں۔
15 شمعون کے پانچ بیٹے یموایل، یمین، اُہد، یکین،
صُحر اور ساؤل تھے۔ (ساؤل کنعانی عورت کا بچہ
تھا)۔ اِن سے شمعون کی پانچ شاخیں نکلیں۔
16 لاوی کے تین بیٹے جَیرسون، قِہات اور مِراری
تھے۔ (لاوی 137 سال کی عمر میں فوت ہوا)۔
17 جَیرسون کے دو بیٹے لِبنی اور سِمعی تھے۔ اِن سے
جَیرسون کی دو شاخیں نکلیں۔ 18 قِہات کے چار بیٹے
عمرام، اِضہار، حبرون اور عُزی ایل تھے۔ (قِہات 133
سال کی عمر میں فوت ہوا)۔ 19 مِراری کے دو بیٹے
محلی اور مُوشی تھے۔ اِن سب سے لاوی کی مختلف
شاخیں نکلیں۔
20 عمرام نے اپنی پھوپھی یوکبد سے شادی کی۔ اُن کے
دو بیٹے ہارون اور موسیٰ پیدا ہوئے۔ (عمرام 137 سال
کی عمر میں فوت ہوا)۔ 21 اِضہار کے تین بیٹے قورح،
نفج اور زِکری تھے۔ 22 عُزی ایل کے تین بیٹے میسائیل،
اِلصَفن اور سِتری تھے۔
23 ہارون نے اِلیسَبع سے شادی کی۔ (اِلیسَبع عمی
نداب کی بیٹی اور نحسون کی بہن تھی)۔ اُن کے چار بیٹے
ندب، ابیہو، اِلی عزر اور اِتمر تھے۔ 24 قورح کے تین
بیٹے اسّیر، اِلقانہ اور ابی آسف تھے۔ اُن سے قورحیوں
کی تین شاخیں نکلیں۔ 25 ہارون کے بیٹے اِلی عزر نے
فوطی ایل کی ایک بیٹی سے شادی کی۔ اُن کا ایک بیٹا
فینحاس تھا۔
یہ سب لاوی کے آبائی گھرانوں کے سربراہ تھے۔
26 رب نے عمرام کے دو بیٹوں ہارون اور موسیٰ کو حکم
دیا کہ میری قوم کو اُس کے خاندانوں کی ترتیب کے
مطابق مصر سے نکالو۔ 27 اِن ہی دو آدمیوں نے مصر
کے بادشاہ فرعون سے بات کی کہ اسرائیلیوں کو مصر سے
جانے دے۔

رب دوبارہ موسیٰ سے ہم کلام ہوتا ہے

28 مصر میں رب نے موسیٰ سے کہا، 29 ”مَیں رب

ہوں۔ مصر کے بادشاہ کو وہ سب کچھ بتا دینا جو مَیں تجھے
بتاتا ہوں۔" 30 موسیٰ نے اعتراض کیا، "مَیں تو رُک
رُک کر بولتا ہوں۔ فرعون کس طرح میری بات
مانے گا؟"

7 لیکن رب نے کہا، "دیکھ، میرے کہنے پر تُو
فرعون کے لئے اللہ کی حیثیت رکھے گا اور تیرا
بھائی ہارون تیرا پیغمبر ہو گا۔ 2 جو بھی حکم مَیں تجھے دوں
گا اُسے تُو ہارون کو بتا دے۔ پھر وہ سب کچھ فرعون کو
بتائے تاکہ وہ اسرائیلیوں کو اپنے ملک سے جانے دے۔
3 لیکن مَیں فرعون کو اَڑ جانے دوں گا۔ اگرچہ مَیں مصر
میں بہت سے نشانوں اور معجزوں سے اپنی قدرت کا
مظاہرہ کروں گا 4 تو بھی فرعون تمہاری نہیں سنے گا۔
تب مصریوں پر میرا ہاتھ بھاری ہو جائے گا، اور مَیں اُن
کو سخت سزا دے کر اپنی قوم اسرائیل کو خاندانوں کی
ترتیب کے مطابق مصر سے نکال لاؤں گا۔ 5 جب مَیں
مصر کے خلاف اپنی قدرت کا اظہار کر کے اسرائیلیوں
کو وہاں سے نکالوں گا تو مصری جان لیں گے کہ مَیں
رب ہوں۔"

6 موسیٰ اور ہارون نے سب کچھ ویسا ہی کیا جیسا رب
نے اُنہیں حکم دیا۔ 7 فرعون سے بات کرتے وقت موسیٰ
80 سال کا اور ہارون 83 سال کا تھا۔

موسیٰ کی لاٹھی سانپ بن جاتی ہے

8 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 9 "جب فرعون
تمہیں معجزہ دکھانے کو کہے گا تو موسیٰ ہارون سے کہے
کہ اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دے۔ اِس پر وہ سانپ بن
جائے گی۔"

10 موسیٰ اور ہارون نے فرعون کے پاس جا کر ایسا ہی
کیا۔ ہارون نے اپنی لاٹھی فرعون اور اُس کے عہدیداروں
کے سامنے ڈال دی تو وہ سانپ بن گئی۔ 11 یہ دیکھ کر
فرعون نے اپنے عالِموں اور جادوگروں کو بُلایا۔ جادوگروں
نے بھی اپنے جادو سے ایسا ہی کیا۔ 12 ہر ایک نے اپنی
لاٹھی زمین پر پھینکی تو وہ سانپ بن گئی۔ لیکن ہارون کی
لاٹھی نے اُن کی لاٹھیوں کو نگل لیا۔

13 تاہم فرعون اِس سے متاثر نہ ہوا۔ اُس نے موسیٰ
اور ہارون کی بات سننے سے انکار کیا۔ ویسا ہی ہوا جیسا
رب نے کہا تھا۔

پانی خون میں بدل جاتا ہے

14 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، "فرعون اَڑ گیا ہے۔
وہ میری قوم کو مصر چھوڑنے سے روکتا ہے۔ 15 کل صبح
سویرے جب وہ دریائے نیل پر آئے گا تو اُس سے ملنے
کے لئے دریا کے کنارے پر کھڑے ہو جانا۔ اُس لاٹھی
کو تھامے رکھنا جو سانپ بن گئی تھی۔ 16 جب وہ وہاں
پہنچے تو اُس سے کہنا، 'رب عبرانیوں کے خدا نے مجھے
آپ کو یہ بتانے کے لئے بھیجا ہے کہ میری قوم کو میری
عبادت کرنے کے لئے ریگستان میں جانے دے۔ لیکن
آپ نے ابھی تک اُس کی نہیں سنی۔ 17 چنانچہ اب
آپ جان لیں گے کہ وہ رب ہے۔ مَیں اِس لاٹھی کو
جو میرے ہاتھ میں ہے لے کر دریائے نیل کے پانی
کو ماروں گا۔ پھر وہ خون میں بدل جائے گا۔ 18 دریائے
نیل کی مچھلیاں مر جائیں گی، دریا سے بدبو اُٹھے گی اور
مصری دریا کا پانی نہیں پی سکیں گے'۔"

19 رب نے موسیٰ سے کہا، "ہارون کو بتا دینا کہ
وہ اپنی لاٹھی لے کر اپنا ہاتھ اُن تمام جگہوں کی طرف
بڑھائے جہاں پانی جمع ہوتا ہے۔ تب مصر کی تمام ندیوں،

نہروں، جوہڑوں اور تالابوں کا پانی خون میں بدل جائے
گا۔ پورے ملک میں خون ہی خون ہو گا، یہاں تک
کہ لکڑی اور پتھر کے برتنوں کا پانی بھی خون میں بدل
جائے گا۔“

20 چنانچہ موسیٰ اور ہارون نے فرعون اور اُس کے
عہدیداروں کے سامنے اپنی لاٹھی اُٹھا کر دریائے نیل کے
پانی پر ماری۔ اِس پر دریا کا سارا پانی خون میں بدل گیا۔
21 دریا کی مچھلیاں مر گئیں، اور اُس سے اِتنی بدبو اُٹھنے
لگی کہ مصری اُس کا پانی نہ پی سکے۔ مصر میں چاروں طرف
خون ہی خون تھا۔

22 لیکن جادوگروں نے بھی اپنے جادو کے ذریعے ایسا
ہی کیا۔ اِس لئے فرعون اَڑ گیا اور موسیٰ اور ہارون کی بات
نہ مانی۔ ویسا ہی ہوا جیسا رب نے کہا تھا۔ 23 فرعون پلٹ
کر اپنے گھر واپس چلا گیا۔ اُسے اُس کی پروا نہیں تھی جو
موسیٰ اور ہارون نے کیا تھا۔ 24 لیکن مصری دریا سے پانی
نہ پی سکے، اور اُنہوں نے پینے کا پانی حاصل کرنے کے
لئے دریا کے کنارے کنارے گڑھے کھودے۔ 25 پانی
کے بدل جانے کے بعد سات دن گزر گئے۔

مینڈک

8 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”فرعون کے پاس
جا کر اُسے بتا دینا کہ رب فرماتا ہے، ’میری قوم
کو میری عبادت کرنے کے لئے جانے دے، 2 ورنہ
مَیں پورے مصر کو مینڈکوں سے سزا دوں گا۔ 3 دریائے
نیل مینڈکوں سے اِتنا بھر جائے گا کہ وہ دریا سے
نکل کر تیرے محل، تیرے سونے کے کمرے اور
تیرے بستر میں جا گھسیں گے۔ وہ تیرے عہدیداروں
اور تیری رعایا کے گھروں میں آئیں گے بلکہ تیرے
تنوروں اور آٹا گوندھنے کے برتنوں میں بھی پُھدکتے
پھریں گے۔ 4 مینڈک تجھ پر، تیری قوم پر اور تیرے
عہدیداروں پر چڑھ جائیں گے‘۔“

5 رب نے موسیٰ سے کہا، ”ہارون کو بتا دینا کہ وہ اپنی
لاٹھی کو ہاتھ میں لے کر اُسے دریاؤں، نہروں اور جوہڑوں
کے اوپر اُٹھائے تاکہ مینڈک باہر نکل کر مصر کے ملک
میں پھیل جائیں۔“ 6 ہارون نے ملکِ مصر کے پانی کے
اوپر اپنی لاٹھی اُٹھائی تو مینڈکوں کے غول پانی سے نکل
کر پورے ملک پر چھا گئے۔ 7 لیکن جادوگروں نے بھی
اپنے جادو سے ایسا ہی کیا۔ وہ بھی دریا سے مینڈک
نکال لائے۔

8 فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلا کر کہا، ”رب سے
دعا کرو کہ وہ مجھ سے اور میری قوم سے مینڈکوں کو دُور
کرے۔ پھر مَیں تمہاری قوم کو جانے دوں گا تاکہ وہ
رب کو قربانیاں پیش کریں۔“

9 موسیٰ نے جواب دیا، ”وہ وقت مقرر کریں جب
مَیں آپ کے عہدیداروں اور آپ کی قوم کے لئے دعا
کروں۔ پھر جو مینڈک آپ کے پاس اور آپ کے گھروں
میں ہیں اُسی وقت ختم ہو جائیں گے۔ مینڈک صرف دریا
میں پائے جائیں گے۔“

10 فرعون نے کہا، ”ٹھیک ہے، کل اُنہیں ختم کرو۔“
موسیٰ نے کہا، ”جیسا آپ کہتے ہیں ویسا ہی ہو گا۔ اِس
طرح آپ کو معلوم ہو گا کہ ہمارے خدا کی مانند کوئی
نہیں ہے۔ 11 مینڈک آپ، آپ کے گھروں، آپ کے
عہدیداروں اور آپ کی قوم کو چھوڑ کر صرف دریا میں رہ
جائیں گے۔“

12 موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس سے چلے گئے،
اور موسیٰ نے رب سے منت کی کہ وہ مینڈکوں کے

وہ غول دُور کرے جو اُس نے فرعون کے خلاف بھیجے
تھے۔ 13 رب نے اُس کی دعا سنی۔ گھروں، صحنوں اور
کھیتوں میں مینڈک مر گئے۔ 14 لوگوں نے اُنہیں جمع
کر کے اُن کے ڈھیر لگا دیئے۔ اُن کی بدبو پورے ملک
میں پھیل گئی۔

15 لیکن جب فرعون نے دیکھا کہ مسئلہ حل ہو گیا
ہے تو وہ پھر اکڑ گیا اور اُن کی نہ سنی۔ یوں رب کی بات
درست نکلی۔

جوئیں

16 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”ہارون سے کہنا
کہ وہ اپنی لاٹھی سے زمین کی گرد کو مارے۔ جب
وہ ایسا کرے گا تو پورے مصر کی گرد جوؤں میں بدل
جائے گی۔“

17 اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ ہارون نے اپنی لاٹھی سے
زمین کی گرد کو مارا تو پورے ملک کی گرد جوؤں میں
بدل گئی۔ اُن کے غول جانوروں اور آدمیوں پر چھا گئے۔
18 جادوگروں نے بھی اپنے جادو سے ایسا کرنے کی
کوشش کی، لیکن وہ گرد سے جوئیں نہ بنا سکے۔ جوئیں
آدمیوں اور جانوروں پر چھا گئیں۔ 19 جادوگروں نے
فرعون سے کہا، ”اللہ کی قدرت نے یہ کیا ہے۔“ لیکن
فرعون نے اُن کی نہ سنی۔ یوں رب کی بات درست نکلی۔

کاٹنے والی مکھیاں

20 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”جب فرعون صبح
سویرے دریا پر جائے تو تُو اُس کے راستے میں کھڑا ہو
جانا۔ اُسے کہنا کہ رب فرماتا ہے، ’میری قوم کو جانے
دے تاکہ وہ میری عبادت کر سکیں۔ 21 ورنہ مَیں تیرے
اور تیرے عہدیداروں کے پاس، تیری قوم کے پاس
اور تیرے گھروں میں کاٹنے والی مکھیاں بھیج دوں گا۔
مصریوں کے گھر مکھیوں سے بھر جائیں گے بلکہ جس
زمین پر وہ کھڑے ہیں وہ بھی مکھیوں سے ڈھانکی جائے
گی۔ 22 لیکن اُس وقت مَیں اپنی قوم کے ساتھ جو جشن
میں رہتی ہے فرق سلوک کروں گا۔ وہاں ایک بھی کاٹنے
والی مکھی نہیں ہو گی۔ اِس طرح تجھے پتا لگے گا کہ اِس
ملک میں مَیں ہی رب ہوں۔ 23 مَیں اپنی قوم اور تیری
قوم میں امتیاز کروں گا۔ کل ہی میری قدرت کا اظہار
ہو گا‘۔“

24 رب نے ایسا ہی کیا۔ کاٹنے والی مکھیوں کے
غول فرعون کے محل، اُس کے عہدیداروں کے گھروں
اور پورے مصر میں پھیل گئے۔ ملک کا ستیاناس ہو گیا۔
25 پھر فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلا کر کہا، ”چلو،
اِسی ملک میں اپنے خدا کو قربانیاں پیش کرو۔“ 26 لیکن
موسیٰ نے کہا، ”یہ مناسب نہیں ہے۔ جو قربانیاں ہم
رب اپنے خدا کو پیش کریں گے وہ مصریوں کی نظر
میں گھناؤنی ہیں۔ اگر ہم یہاں ایسا کریں تو کیا وہ ہمیں
سنگسار نہیں کریں گے؟ 27 اِس لئے لازم ہے کہ ہم
تین دن کا سفر کر کے ریگستان میں ہی رب اپنے خدا
کو قربانیاں پیش کریں جس طرح اُس نے ہمیں حکم بھی
دیا ہے۔“

28 فرعون نے جواب دیا، ”ٹھیک ہے، مَیں تمہیں
جانے دوں گا تاکہ تم ریگستان میں رب اپنے خدا کو
قربانیاں پیش کرو۔ لیکن تمہیں زیادہ دُور نہیں جانا ہے۔
اور میرے لئے بھی دعا کرنا۔“

29 موسیٰ نے کہا، ”ٹھیک، مَیں جاتے ہی رب سے
دعا کروں گا۔ کل ہی مکھیاں فرعون، اُس کے عہدیداروں
اور اُس کی قوم سے دُور ہو جائیں گی۔ لیکن ہمیں
دوبارہ فریب نہ دینا بلکہ ہمیں جانے دینا تاکہ ہم رب کو
قربانیاں پیش کر سکیں۔“

30 پھر موسیٰ فرعون کے پاس سے چلا گیا اور رب سے
دعا کی۔ 31 رب نے موسیٰ کی دعا سنی۔ کاٹنے والی مکھیاں
فرعون، اُس کے عہدیداروں اور اُس کی قوم سے دُور ہو
گئیں۔ ایک بھی مکھی نہ رہی۔ 32 لیکن فرعون پھر اکڑ
گیا۔ اُس نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

مویشیوں میں وبا

9 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”فرعون کے پاس جا
کر اُسے بتا کہ رب عبرانیوں کا خدا فرماتا ہے،
’میری قوم کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کر
سکیں۔‘ 2 اگر آپ انکار کریں اور اُنہیں روکتے رہیں
3 تو رب اپنی قدرت کا اظہار کر کے آپ کے مویشیوں
میں بھیانک وبا پھیلا دے گا جو آپ کے گھوڑوں،
گدھوں، اونٹوں، گائے بَیلوں، بھیڑ بکریوں اور مینڈھوں
میں پھیل جائے گی۔ 4 لیکن رب اسرائیل اور مصر کے
مویشیوں میں امتیاز کرے گا۔ اسرائیلیوں کا ایک بھی
جانور نہیں مرے گا۔ 5 رب نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ
کل ہی ایسا کرے گا۔“

6 اگلے دن رب نے ایسا ہی کیا۔ مصر کے تمام
مویشی مر گئے، لیکن اسرائیلیوں کا ایک بھی جانور نہ مرا۔
7 فرعون نے کچھ لوگوں کو اُن کے پاس بھیج دیا تو پتا چلا
کہ ایک بھی جانور نہیں مرا۔ تاہم فرعون اَڑا رہا۔ اُس نے
اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

پھوڑے پھنسیاں

8 پھر رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ”اپنی
مٹھیاں کسی بھٹی کی راکھ سے بھر کر فرعون کے پاس
جاؤ۔ پھر موسیٰ فرعون کے سامنے یہ راکھ ہَوا میں اُڑا
دے۔ 9 یہ راکھ باریک دُھول کا بادل بن جائے گی جو
پورے ملک پر چھا جائے گا۔ اُس کے اثر سے لوگوں
اور جانوروں کے جسموں پر پھوڑے پھنسیاں پھوٹ
نکلیں گے۔“

10 موسیٰ اور ہارون نے ایسا ہی کیا۔ وہ کسی بھٹی سے
راکھ لے کر فرعون کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ موسیٰ
نے راکھ کو ہَوا میں اُڑا دیا تو انسانوں اور جانوروں کے
جسموں پر پھوڑے پھنسیاں نکل آئے۔ 11 اِس مرتبہ
جادوگر موسیٰ کے سامنے کھڑے بھی نہ ہو سکے کیونکہ اُن
کے جسموں پر بھی پھوڑے نکل آئے تھے۔ تمام مصریوں
کا یہی حال تھا۔ 12 لیکن رب نے فرعون کو ضدی بنائے
رکھا، اِس لئے اُس نے موسیٰ اور ہارون کی نہ سنی۔ یوں
ویسا ہی ہوا جیسا رب نے موسیٰ کو بتایا تھا۔

اولے

13 اِس کے بعد رب نے موسیٰ سے کہا، ”صبح
سویرے اُٹھ اور فرعون کے سامنے کھڑے ہو کر اُسے
بتا کہ رب عبرانیوں کا خدا فرماتا ہے، ’میری قوم کو جانے
دے تاکہ وہ میری عبادت کر سکیں۔ 14 ورنہ مَیں اپنی
تمام آفتیں تجھ پر، تیرے عہدیداروں پر اور تیری
قوم پر آنے دوں گا۔ پھر تُو جان لے گا کہ تمام دنیا
میں مجھ جیسا کوئی نہیں ہے۔ 15 اگر مَیں چاہتا تو اپنی
قدرت سے ایسی وبا پھیلا سکتا کہ تجھے اور تیری قوم کو دنیا
سے مٹا دیا جاتا۔ 16 لیکن مَیں نے تجھے اِس لئے برپا کیا

ہے کہ تجھ پر اپنی قدرت کا اظہار کروں اور یوں تمام
دنیا میں میرے نام کا پرچار کیا جائے۔ 17 تُو ابھی تک
اپنے آپ کو سرفراز کر کے میری قوم کے خلاف ہے
اور اُنہیں جانے نہیں دیتا۔ 18 اِس لئے کل مَیں اِسی
وقت بھیانک قسم کے اولوں کا طوفان بھیج دوں گا۔
مصری قوم کی ابتدا سے لے کر آج تک مصر میں اولوں
کا ایسا طوفان کبھی نہیں آیا ہو گا۔ 19 اپنے بندوں کو
ابھی بھیجنا تاکہ وہ تیرے مویشیوں کو اور کھیتوں میں
پڑے تیرے مال کو لا کر محفوظ کر لیں۔ کیونکہ جو بھی
کھلے میدان میں رہے گا وہ اولوں سے مر جائے گا، خواہ
انسان ہو یا حیوان‘۔“

20 فرعون کے کچھ عہدیدار رب کا پیغام سن کر ڈر
گئے اور بھاگ کر اپنے جانوروں اور غلاموں کو گھروں
میں لے آئے۔ 21 لیکن دوسروں نے رب کے پیغام
کی پروا نہ کی۔ اُن کے جانور اور غلام باہر کھلے میدان
میں رہے۔

22 رب نے موسیٰ سے کہا، ”اپنا ہاتھ آسمان کی
طرف بڑھا دے۔ پھر مصر کے تمام انسانوں، جانوروں
اور کھیتوں کے پودوں پر اولے پڑیں گے۔“ 23 موسیٰ
نے اپنی لاٹھی آسمان کی طرف اُٹھائی تو رب نے ایک
زبردست طوفان بھیج دیا۔ اولے پڑے، بجلی گری اور
بادل گرجتے رہے۔ 24 اولے پڑتے رہے اور بجلی چمکتی
رہی۔ مصری قوم کی ابتدا سے لے کر اب تک ایسے
خطرناک اولے کبھی نہیں پڑے تھے۔ 25 انسانوں سے
لے کر حیوانوں تک کھیتوں میں سب کچھ برباد ہو گیا۔
اولوں نے کھیتوں میں تمام پودے اور درخت بھی توڑ
دیئے۔ 26 وہ صرف جشن کے علاقے میں نہ پڑے
جہاں اسرائیلی آباد تھے۔

27 تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا۔ اُس نے
کہا، ”اِس مرتبہ مَیں نے گناہ کیا ہے۔ رب حق پر ہے۔
مجھ سے اور میری قوم سے غلطی ہوئی ہے۔ 28 اولے
اور اللہ کی گرجتی آوازیں حد سے زیادہ ہیں۔ رب سے دعا
کرو تاکہ اولے رُک جائیں۔ اب مَیں تمہیں جانے دوں
گا۔ اب سے تمہیں یہاں رہنا نہیں پڑے گا۔“

29 موسیٰ نے فرعون سے کہا، ”مَیں شہر سے نکل کر
دونوں ہاتھ رب کی طرف اُٹھا کر دعا کروں گا۔ پھر
گرج اور اولے رُک جائیں گے اور آپ جان لیں گے
کہ پوری دنیا رب کی ہے۔ 30 لیکن مَیں جانتا ہوں کہ
آپ اور آپ کے عہدیدار ابھی تک رب خدا کا خوف
نہیں مانتے۔“

31 اُس وقت سَن کے پھول نکل چکے تھے اور جَو کی
بالیں لگ گئی تھیں۔ اِس لئے یہ فصلیں تباہ ہو گئیں۔
32 لیکن گیہوں اور ایک اَور قسم کی گندم جو بعد میں پکتی
ہے برباد نہ ہوئی۔

33 موسیٰ فرعون کو چھوڑ کر شہر سے نکلا۔ اُس نے رب
کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھائے تو گرج، اولے اور بارش کا
طوفان رُک گیا۔ 34 جب فرعون نے دیکھا کہ طوفان ختم
ہو گیا ہے تو وہ اور اُس کے عہدیدار دوبارہ گناہ کر کے
اکڑ گئے۔ 35 فرعون اَڑا رہا اور اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔
ویسا ہی ہوا جیسا رب نے موسیٰ سے کہا تھا۔

ٹڈیاں

10 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”فرعون کے
پاس جا، کیونکہ مَیں نے اُس کا اور اُس کے
درباریوں کا دل سخت کر دیا ہے تاکہ اُن کے درمیان
اپنے معجزوں اور اپنی قدرت کا اظہار کر سکوں 2 اور تم

اپنے بیٹے بیٹیوں اور پوتے پوتیوں کو سنا سکو کہ مَیں نے
مصریوں کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے اور اُن کے درمیان
کس طرح کے معجزے کر کے اپنی قدرت کا اظہار کیا
ہے۔ یوں تم جان لو گے کہ مَیں رب ہوں۔“
3 موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے۔ اُنہوں نے
اُس سے کہا، ”رب عبرانیوں کے خدا کا فرمان ہے، ’تُو
کب تک میرے سامنے ہتھیار ڈالنے سے انکار کرے
گا؟ میری قوم کو میری عبادت کرنے کے لئے جانے
دے، 4 ورنہ مَیں کل تیرے ملک میں ٹڈیاں لاؤں
گا۔ 5 اُن کے غول زمین پر یوں چھا جائیں گے کہ
زمین نظر ہی نہیں آئے گی۔ جو کچھ اولوں نے تباہ
نہیں کیا اُسے وہ چٹ کر جائیں گی۔ بچے ہوئے درختوں
کے پتے بھی ختم ہو جائیں گے۔ 6 تیرے محل، تیرے
عہدیداروں اور باقی لوگوں کے گھر اُن سے بھر جائیں
گے۔ جب سے مصری اِس ملک میں آباد ہوئے ہیں تم
نے کبھی ٹڈیوں کا ایسا سخت حملہ نہیں دیکھا ہو گا‘۔“ یہ
کہہ کر موسیٰ پلٹ کر وہاں سے چلا گیا۔
7 اِس پر درباریوں نے فرعون سے بات کی، ”ہم کب
تک اِس مرد کے جال میں پھنسے رہیں؟ اسرائیلیوں کو
رب اپنے خدا کی عبادت کرنے کے لئے جانے دیں۔ کیا
آپ کو ابھی تک معلوم نہیں کہ مصر برباد ہو گیا ہے؟“
8 تب موسیٰ اور ہارون کو فرعون کے پاس بُلایا گیا۔ اُس
نے اُن سے کہا، ”جاؤ، اپنے خدا کی عبادت کرو۔ لیکن
یہ بتاؤ کہ کون کون ساتھ جائے گا؟“ 9 موسیٰ نے جواب
دیا، ”ہمارے جوان اور بوڑھے ساتھ جائیں گے۔ ہم
اپنے بیٹے بیٹیوں، بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں کو بھی
ساتھ لے کر جائیں گے۔ ہم سب کے سب جائیں
گے، کیونکہ ہمیں رب کی عید منانی ہے۔“
10 فرعون نے طنزاً کہا، ”ٹھیک ہے، جاؤ اور رب
تمہارے ساتھ ہو۔ نہیں، مَیں کس طرح تم سب کو
بال بچوں سمیت جانے دے سکتا ہوں؟ تم نے کوئی
بُرا منصوبہ بنایا ہے۔ 11 نہیں، صرف مرد جا کر رب کی
عبادت کر سکتے ہیں۔ تم نے تو یہی درخواست کی تھی۔“
تب موسیٰ اور ہارون کو فرعون کے سامنے سے نکال
دیا گیا۔
12 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”مصر پر اپنا ہاتھ
اُٹھا تاکہ ٹڈیاں آ کر مصر کی سر زمین پر پھیل جائیں۔ جو
کچھ بھی کھیتوں میں اولوں سے بچ گیا ہے اُسے وہ کھا
جائیں گی۔“
13 موسیٰ نے اپنی لاٹھی مصر پر اُٹھائی تو رب نے مشرق
سے آندھی چلائی جو سارا دن اور ساری رات چلتی رہی اور
اگلی صبح تک مصر میں ٹڈیاں پہنچائیں۔ 14 بے شمار ٹڈیاں
پورے ملک پر حملہ کر کے ہر جگہ بیٹھ گئیں۔ اِس سے
پہلے یا بعد میں کبھی بھی ٹڈیوں کا اِتنا سخت حملہ نہ ہوا
تھا۔ 15 اُنہوں نے زمین کو یوں ڈھانک لیا کہ وہ کالی نظر
آنے لگی۔ جو کچھ بھی اولوں سے بچ گیا تھا چاہے کھیتوں
کے پودے یا درختوں کے پھل تھے اُنہوں نے کھا لیا۔
مصر میں ایک بھی درخت یا پودا نہ رہا جس کے پتے بچ
گئے ہوں۔
16 تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو جلدی سے
بُلوایا۔ اُس نے کہا، ”مَیں نے تمہارے خدا کا اور تمہارا
گناہ کیا ہے۔ 17 اب ایک اَور مرتبہ میرا گناہ معاف کرو
اور رب اپنے خدا سے دعا کرو تاکہ موت کی یہ حالت
مجھ سے دُور ہو جائے۔“
18 موسیٰ نے محل سے نکل کر رب سے دعا کی۔
19 جواب میں رب نے ہَوا کا رُخ بدل دیا۔ اُس نے

مغرب سے تیز آندھی چلائی جس نے ٹڈیوں کو اُڑا کر
بحرِ قُلزم میں ڈال دیا۔ مصر میں ایک بھی ٹڈی نہ رہی۔
20 لیکن رب نے ہونے دیا کہ فرعون پھر اَڑ گیا۔ اُس
نے اسرائیلیوں کو جانے نہ دیا۔

اندھیرا

21 اِس کے بعد رب نے موسیٰ سے کہا، ”اپنا ہاتھ
آسمان کی طرف اُٹھا تو مصر پر اندھیرا چھا جائے گا۔ اِتنا
اندھیرا ہو گا کہ بندہ اُسے چھو سکے گا۔“ 22 موسیٰ نے
اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا تو تین دن تک مصر پر گھرا
اندھیرا چھایا رہا۔ 23 تین دن تک لوگ نہ ایک دوسرے
کو دیکھ سکے، نہ کہیں جا سکے۔ لیکن جہاں اسرائیلی رہتے
تھے وہاں روشنی تھی۔

24 تب فرعون نے موسیٰ کو پھر بُلوایا اور کہا، ”جاؤ،
رب کی عبادت کرو! تم اپنے ساتھ بال بچوں کو بھی
لے جا سکتے ہو۔ صرف اپنی بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل
پیچھے چھوڑ دینا۔“ 25 موسیٰ نے جواب دیا، ”کیا آپ
ہی ہمیں قربانیوں کے لئے جانور دیں گے تاکہ اُنہیں
رب اپنے خدا کو پیش کریں؟ 26 یقیناً نہیں۔ اِس لئے
لازم ہے کہ ہم اپنے جانوروں کو ساتھ لے کر جائیں۔
ایک کُھر بھی پیچھے نہیں چھوڑا جائے گا، کیونکہ ابھی تک
ہمیں معلوم نہیں کہ رب کی عبادت کے لئے کن کن
جانوروں کی ضرورت ہو گی۔ یہ اُس وقت ہی پتا چلے گا
جب ہم منزلِ مقصود پر پہنچیں گے۔ اِس لئے ضروری
ہے کہ ہم سب کو اپنے ساتھ لے کر جائیں۔“

27 لیکن رب کی مرضی کے مطابق فرعون اَڑ گیا۔ اُس
نے اُنہیں جانے نہ دیا۔ 28 اُس نے موسیٰ سے کہا،
”دفع ہو جا۔ خبردار! پھر کبھی اپنی شکل نہ دکھانا، ورنہ
تجھے موت کے حوالے کر دیا جائے گا۔“ 29 موسیٰ نے
کہا، ”ٹھیک ہے، آپ کی مرضی۔ مَیں پھر کبھی آپ کے
سامنے نہیں آؤں گا۔“

آخری سزا کا اعلان

11 تب رب نے موسیٰ سے کہا، ”اب مَیں
فرعون اور مصر پر آخری آفت لانے کو
ہوں۔ اِس کے بعد وہ تمہیں جانے دے گا بلکہ تمہیں
زبردستی نکال دے گا۔ 2 اسرائیلیوں کو بتا دینا کہ ہر مرد
اپنے پڑوسی اور ہر عورت اپنی پڑوسن سے سونے چاندی
کی چیزیں مانگ لے۔“ 3 (رب نے مصریوں کے
دل اسرائیلیوں کی طرف مائل کر دیئے تھے۔ وہ فرعون
کے عہدیداروں سمیت خاص کر موسیٰ کی بڑی عزت
کرتے تھے)۔

4 موسیٰ نے کہا، ”رب فرماتا ہے، ’آج آدھی رات
کے وقت مَیں مصر میں سے گزروں گا۔ 5 تب بادشاہ
کے پہلوٹھے سے لے کر چکّی پیسنے والی نوکرانی کے
پہلوٹھے تک مصریوں کا ہر پہلوٹھا مر جائے گا۔ چوپائیوں
کے پہلوٹھے بھی مر جائیں گے۔ 6 مصر کی سرزمین پر
ایسا رونا پیٹنا ہو گا کہ نہ ماضی میں کبھی ہوا، نہ مستقبل
میں کبھی ہو گا۔ 7 لیکن اسرائیلی اور اُن کے جانور بچے
رہیں گے۔ کُتا بھی اُن پر نہیں بھونکے گا۔ اِس طرح
تم جان لو گے کہ رب اسرائیلیوں کی نسبت مصریوں
سے فرق سلوک کرتا ہے‘۔“ 8 موسیٰ نے یہ کچھ
فرعون کو بتایا پھر کہا، ”اُس وقت آپ کے تمام عہدیدار
آ کر میرے سامنے جھک جائیں گے اور منت کریں
گے، ’اپنے پیروکاروں کے ساتھ چلے جائیں۔‘ تب
مَیں چلا ہی جاؤں گا۔“ یہ کہہ کر موسیٰ فرعون کے پاس

سے چلا گیا۔ وہ بڑے غصے میں تھا۔
9 رب نے موسیٰ سے کہا تھا، ”فرعون تمہاری نہیں
سنے گا۔ کیونکہ لازم ہے کہ مَیں مصر میں اپنی قدرت کا
مزید اظہار کروں۔“ 10 گو موسیٰ اور ہارون نے فرعون
کے سامنے یہ تمام معجزے دکھائے، لیکن رب نے فرعون
کو ضدی بنائے رکھا، اِس لئے اُس نے اسرائیلیوں کو ملک
چھوڑنے نہ دیا۔

فسح کی عید

12 پھر رب نے مصر میں موسیٰ اور ہارون سے
کہا، 2 ”اب سے یہ مہینہ تمہارے لئے
سال کا پہلا مہینہ ہو۔“ 3 اسرائیل کی پوری جماعت کو
بتانا کہ اِس مہینے کے دسویں دن ہر خاندان کا سرپرست
اپنے گھرانے کے لئے لیلا یعنی بھیڑ یا بکری کا بچہ حاصل
کرے۔ 4 اگر گھرانے کے افراد پورا جانور کھانے کے لئے
کم ہوں تو وہ اپنے سب سے قریبی پڑوسی کے ساتھ مل
کر لیلا حاصل کریں۔ اِتنے لوگ اُس میں سے کھائیں کہ
سب کے لئے کافی ہو اور پورا جانور کھایا جائے۔ 5 اِس
کے لئے ایک سال کا نر بچہ چن لینا جس میں نقص نہ
ہو۔ وہ بھیڑ یا بکری کا بچہ ہو سکتا ہے۔
6 مہینے کے 14ویں دن تک اُس کی دیکھ بھال
کرو۔ اُس دن تمام اسرائیلی سورج کے غروب ہوتے
وقت اپنے لیلے ذبح کریں۔ 7 ہر خاندان اپنے جانور
کا کچھ خون جمع کر کے اُسے اُس گھر کے دروازے
کی چوکھٹ پر لگائے جہاں لیلا کھایا جائے گا۔ یہ
خون چوکھٹ کے اوپر والے حصے اور دائیں بائیں کے
بازوؤں پر لگایا جائے۔ 8 لازم ہے کہ لوگ جانور کو بھون
کر اُسی رات کھائیں۔ ساتھ ہی وہ کڑوا ساگ پات اور
بےخمیری روٹیاں بھی کھائیں۔ 9 لیلے کا گوشت کچا نہ
کھانا، نہ اُسے پانی میں اُبالنا بلکہ پورے جانور کو سر،
پیروں اور اندرونی حصوں سمیت آگ پر بھوننا۔ 10 لازم
ہے کہ پورا گوشت اُسی رات کھایا جائے۔ اگر کچھ صبح
تک بچ جائے تو اُسے جلانا ہے۔ 11 کھانا کھاتے وقت
ایسا لباس پہننا جیسے تم سفر پر جا رہے ہو۔ اپنے جوتے
پہنے رکھنا اور ہاتھ میں سفر کے لئے لاٹھی لئے ہوئے
تم اُسے جلدی جلدی کھانا۔ رب کے فسح کی عید
یوں منانا۔
12 مَیں آج رات مصر میں سے گزروں گا اور ہر
پہلوٹھے کو جان سے مار دوں گا، خواہ انسان کا ہو یا
حیوان کا۔ یوں مَیں جو رب ہوں مصر کے تمام دیوتاؤں
کی عدالت کروں گا۔ 13 لیکن تمہارے گھروں پر لگا
ہوا خون تمہارا خاص نشان ہو گا۔ جس جس گھر کے
دروازے پر مَیں وہ خون دیکھوں گا اُسے چھوڑتا جاؤں گا۔
جب مَیں مصر پر حملہ کروں گا تو مہلک وبا تم تک نہیں
پہنچے گی۔ 14 آج کی رات کو ہمیشہ یاد رکھنا۔ اِسے نسل
در نسل اور ہر سال رب کی خاص عید کے طور پر منانا۔

بےخمیری روٹی کی عید

15 سات دن تک بےخمیری روٹی کھانا ہے۔ پہلے
دن اپنے گھروں سے تمام خمیر نکال دینا۔ اگر کوئی اِن
سات دنوں کے دوران خمیر کھائے تو اُسے قوم میں
سے مٹایا جائے۔ 16 اِس عید کے پہلے اور آخری دن
مقدّس اجتماع منعقد کرنا۔ اِن تمام دنوں کے دوران
کام نہ کرنا۔ صرف ایک کام کی اجازت ہے اور وہ ہے
اپنا کھانا تیار کرنا۔ 17 بےخمیری روٹی کی عید منانا لازم
ہے، کیونکہ اُس دن مَیں تمہارے متعدد خاندانوں کو

مصر سے نکال لایا۔ اِس لئے یہ دن نسل در نسل ہر سال
یاد رکھنا۔ 18 پہلے مہینے کے 14ویں دن کی شام سے
لے کر 21ویں دن کی شام تک صرف بےخمیری روٹی
کھانا۔ 19 سات دن تک تمہارے گھروں میں خمیر نہ
پایا جائے۔ جو بھی اِس دوران خمیر کھائے اُسے اسرائیل
کی جماعت میں سے مٹایا جائے، خواہ وہ اسرائیلی شہری ہو
یا اجنبی۔ 20 غرض، اِس عید کے دوران خمیر نہ کھانا۔
جہاں بھی تم رہتے ہو وہاں بےخمیری روٹی ہی کھانا ہے۔

پہلوٹھوں کی ہلاکت

21 پھر موسیٰ نے تمام اسرائیلی بزرگوں کو بُلا کر اُن سے
کہا، ”جاؤ، اپنے خاندانوں کے لئے بھیڑ یا بکری کے بچے
چن کر اُنہیں فسح کی عید کے لئے ذبح کرو۔ 22 زوفے
کا گُچھا لے کر اُسے خون سے بھرے ہوئے باسن میں
ڈبو دینا۔ پھر اُسے لے کر خون کو چوکھٹ کے اوپر والے
حصے اور دائیں بائیں کے بازوؤں پر لگا دینا۔ صبح تک کوئی
اپنے گھر سے نہ نکلے۔ 23 جب رب مصریوں کو مار ڈالنے
کے لئے ملک میں سے گزرے گا تو وہ چوکھٹ کے اوپر
والے حصے اور دائیں بائیں کے بازوؤں پر لگا ہوا خون دیکھ
کر اُن گھروں کو چھوڑ دے گا۔ وہ ہلاک کرنے والے
فرشتے کو اجازت نہیں دے گا کہ وہ تمہارے گھروں میں
جا کر تمہیں ہلاک کرے۔

24 تم اپنی اولاد سمیت ہمیشہ اِن ہدایات پر عمل کرنا۔
25 یہ رسم اُس وقت بھی ادا کرنا جب تم اُس ملک میں
پہنچو گے جو رب تمہیں دے گا۔ 26 اور جب تمہارے
بچے تم سے پوچھیں کہ ہم یہ عید کیوں مناتے ہیں 27 تو
اُن سے کہو، ’یہ فسح کی قربانی ہے جو ہم رب کو پیش
کرتے ہیں۔ کیونکہ جب رب مصریوں کو ہلاک کر رہا تھا
تو اُس نے ہمارے گھروں کو چھوڑ دیا تھا‘۔“
یہ سن کر اسرائیلیوں نے اللہ کو سجدہ کیا۔ 28 پھر
اُنہوں نے سب کچھ ویسا ہی کیا جیسا رب نے موسیٰ اور
ہارون کو بتایا تھا۔

29 آدھی رات کو رب نے بادشاہ کے پہلوٹھے
سے لے کر جیل کے قیدی کے پہلوٹھے تک مصریوں
کے تمام پہلوٹھوں کو جان سے مار دیا۔ چوپائیوں کے
پہلوٹھے بھی مر گئے۔ 30 اُس رات مصر کے ہر گھر میں
کوئی نہ کوئی مر گیا۔ فرعون، اُس کے عہدیدار اور مصر
کے تمام لوگ جاگ اُٹھے اور زور زور سے رونے اور
چیخنے لگے۔

اسرائیلیوں کی ہجرت

31 ابھی رات تھی کہ فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو
بُلا کر کہا، ”اب تم اور باقی اسرائیلی میری قوم میں سے
نکل جاؤ۔ اپنی درخواست کے مطابق رب کی عبادت
کرو۔ 32 جس طرح تم چاہتے ہو اپنی بھیڑ بکریوں
کو بھی اپنے ساتھ لے جاؤ۔ اور مجھے بھی برکت دینا۔“
33 باقی مصریوں نے بھی اسرائیلیوں پر زور دے کر کہا،
”جلدی جلدی ملک سے نکل جاؤ، ورنہ ہم سب مر
جائیں گے۔“
34 اسرائیلیوں کے گوندھے ہوئے آٹے میں خمیر
نہیں تھا۔ اُنہوں نے اُسے گوندھنے کے برتنوں میں رکھ
کر اپنے کپڑوں میں لپیٹ لیا اور سفر کرتے وقت اپنے
کندھوں پر رکھ لیا۔ 35 اسرائیلی موسیٰ کی ہدایت پر عمل
کر کے اپنے مصری پڑوسیوں کے پاس گئے اور اُن سے
کپڑے اور سونے چاندی کی چیزیں مانگیں۔ 36 رب نے
مصریوں کے دلوں کو اسرائیلیوں کی طرف مائل کر دیا

تھا، اِس لئے اُنہوں نے اُن کی ہر درخواست پوری کی۔
یوں اسرائیلیوں نے مصریوں کو لُوٹ لیا۔
37 اسرائیلی رَعمسیس سے روانہ ہو کر سُکات پہنچ گئے۔
عورتوں اور بچوں کو چھوڑ کر اُن کے 6 لاکھ مرد تھے۔
38 وہ اپنے بھیڑ بکریوں اور گائے بَیلوں کے بڑے
بڑے ریوڑ بھی ساتھ لے گئے۔ بہت سے ایسے لوگ بھی
اُن کے ساتھ نکلے جو اسرائیلی نہیں تھے۔ 39 راستے میں
اُنہوں نے اُس بےخمیری آٹے سے روٹیاں بنائیں جو وہ
ساتھ لے کر نکلے تھے۔ آٹے میں اِس لئے خمیر نہیں
تھا کہ اُنہیں اِتنی جلدی سے مصر سے نکال دیا گیا تھا کہ
کھانا تیار کرنے کا وقت ہی نہ ملا تھا۔
40 اسرائیلی 430 سال تک مصر میں رہے تھے۔
41 430 سال کے عین بعد، اُسی دن رب کے یہ تمام
خاندان مصر سے نکلے۔ 42 اُس خاص رات رب نے خود
پہرا دیا تاکہ اسرائیلی مصر سے نکل سکیں۔ اِس لئے تمام
اسرائیلیوں کے لئے لازم ہے کہ وہ نسل در نسل اِس رات
رب کی تعظیم میں جاگتے رہیں، وہ بھی اور اُن کے بعد
کی اولاد بھی۔

فسح کی عید کی ہدایات

43 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ”فسح کی عید
کے یہ اصول ہیں:
کسی بھی پردیسی کو فسح کی عید کا کھانا کھانے کی اجازت
نہیں ہے۔ 44 اگر تم نے کسی غلام کو خرید کر اُس کا
ختنہ کیا ہے تو وہ فسح کا کھانا کھا سکتا ہے۔ 45 لیکن غیر
شہری یا مزدور کو فسح کا کھانا کھانے کی اجازت نہیں ہے۔
46 یہ کھانا ایک ہی گھر کے اندر کھانا ہے۔ نہ گوشت گھر
سے باہر لے جانا، نہ لیلے کی کسی ہڈی کو توڑنا۔ 47 لازم
ہے کہ اسرائیل کی پوری جماعت یہ عید منائے۔ 48 اگر
کوئی پردیسی تمہارے ساتھ رہتا ہے جو فسح کی عید میں
شرکت کرنا چاہے تو لازم ہے کہ پہلے اُس کے گھرانے
کے ہر مرد کا ختنہ کیا جائے۔ تب وہ اسرائیلی کی طرح
کھانے میں شریک ہو سکتا ہے۔ لیکن جس کا ختنہ نہ ہوا
اُسے فسح کا کھانا کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ 49 یہی
اصول ہر ایک پر لاگو ہو گا، خواہ وہ اسرائیلی ہو یا پردیسی۔“
50 تمام اسرائیلیوں نے ویسا ہی کیا جیسا رب نے موسیٰ
اور ہارون سے کہا تھا۔ 51 اُسی دن رب تمام اسرائیلیوں کو
خاندانوں کی ترتیب کے مطابق مصر سے نکال لایا۔

یہ عید نجات کی یاد دلاتی ہے

13 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کے
ہر پہلوٹھے کو میرے لئے مخصوص و مقدّس
کرنا ہے۔ ہر پہلا نر بچہ میرا ہی ہے، خواہ انسان کا ہو یا
حیوان کا۔“ 3 پھر موسیٰ نے لوگوں سے کہا، ”اِس دن
کو یاد رکھو جب تم رب کی عظیم قدرت کے باعث مصر
کی غلامی سے نکلے۔ اِس دن کوئی چیز نہ کھانا جس میں
خمیر ہو۔ 4 آج ہی ابیب کے مہینے[a] میں تم مصر سے روانہ
ہو رہے ہو۔ 5 رب نے تمہارے باپ دادا سے قَسم کھا
کر وعدہ کیا ہے کہ وہ تم کو کنعانی، حِتّی، اموری، حِوّی
اور یبوسی قوموں کا ملک دے گا، ایک ایسا ملک جس
میں دودھ اور شہد کی کثرت ہے۔ جب رب تمہیں اُس
ملک میں پہنچا دے گا تو لازم ہے کہ تم اِسی مہینے میں یہ
رسم مناؤ۔ 6 سات دن بےخمیری روٹی کھاؤ۔ ساتویں دن
رب کی تعظیم میں عید مناؤ۔ 7 سات دن خمیری روٹی نہ

[a] مارچ تا اپریل۔

کھانا۔ کہیں بھی خمیر نہ پایا جائے۔ پورے ملک میں خمیر
کا نام و نشان تک نہ ہو۔
8اُس دن اپنے بیٹے سے یہ کہو، ’مَیں یہ عید اُس
کام کی خوشی میں مناتا ہوں جو رب نے میرے لئے
کیا جب مَیں مصر سے نکلا۔‘ 9یہ عید تمہارے ہاتھ یا
پیشانی پر نشان کی مانند ہو جو تمہیں یاد دلائے کہ رب کی
شریعت کو تمہارے ہونٹوں پر رہنا ہے۔ کیونکہ رب تمہیں
اپنی عظیم قدرت سے مصر سے نکال لایا۔ 10اِس دن کی
یاد ہر سال ٹھیک وقت پر منانا۔

پہلوٹھوں کی مخصوصیت

11رب تمہیں کنعانیوں کے اُس ملک میں لے جائے
گا جس کا وعدہ اُس نے قسم کھا کر تم اور تمہارے باپ
دادا سے کیا ہے۔ 12لازم ہے کہ وہاں پہنچ کر تم اپنے
تمام پہلوٹھوں کو رب کے لئے مخصوص کرو۔ تمہارے
مویشیوں کے تمام پہلوٹھے بھی رب کی ملکیت ہیں۔
13اگر تم اپنا پہلوٹھا گدھا خود رکھنا چاہو تو رب کو اُس
کے بدلے بھیڑ یا بکری کا بچہ پیش کرو۔ لیکن اگر تم اُسے
رکھنا نہیں چاہتے تو اُس کی گردن توڑ ڈالو۔ لیکن انسان
کے پہلوٹھوں کے لئے ہر صورت میں عوضی دینا ہے۔
14آنے والے دنوں میں جب تمہارا بیٹا پوچھے
کہ اِس کا کیا مطلب ہے تو اُسے جواب دینا، ’رب اپنی
عظیم قدرت سے ہمیں مصر کی غلامی سے نکال لایا۔
15جب فرعون نے اکڑ کر ہمیں جانے نہ دیا تو رب
نے مصر کے تمام انسانوں اور حیوانوں کے پہلوٹھوں کو
مار ڈالا۔ اِس وجہ سے مَیں اپنے جانوروں کا ہر پہلا بچہ
رب کو قربان کرتا اور اپنے ہر پہلوٹھے کے لئے عوضی دیتا
ہوں۔‘ 16یہ دستور تمہارے ہاتھ اور پیشانی پر نشان کی
مانند ہو جو تمہیں یاد دلائے کہ رب ہمیں اپنی قدرت
سے مصر سے نکال لایا۔“

مصر سے نکلنے کا راستہ

17جب فرعون نے اسرائیلی قوم کو جانے دیا تو اللہ
اُنہیں فلستیوں کے علاقے میں سے گزرنے والے
راستے سے لے کر نہ گیا، اگرچہ اُس پر چلتے ہوئے وہ جلد
ہی ملکِ کنعان پہنچ جاتے۔ بلکہ رب نے کہا، ”اگر اُس
راستے پر چلیں گے تو اُنہیں دوسروں سے لڑنا پڑے
گا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اِس وجہ سے اپنا ارادہ بدل کر مصر
لوٹ جائیں۔“ 18اِس لئے اللہ اُنہیں دوسرے راستے
سے لے کر گیا، اور وہ ریگستان کے راستے سے بحرِ قُلزم
کی طرف بڑھے۔ مصر سے نکلتے وقت مرد مسلح تھے۔
19موسیٰ یوسف کا تابوت بھی اپنے ساتھ لے گیا، کیونکہ
یوسف نے اسرائیلیوں کو قسم دلا کر کہا تھا، ”اللہ یقیناً
تمہاری دیکھ بھال کر کے وہاں لے جائے گا۔ اُس وقت
میری ہڈیوں کو بھی اُٹھا کر ساتھ لے جانا۔“
20اسرائیلیوں نے سُکات کو چھوڑ کر ایتام میں اپنے
خیمے لگائے۔ ایتام ریگستان کے کنارے پر تھا۔ 21رب
اُن کے آگے آگے چلتا گیا، دن کے وقت بادل کے
ستون میں تاکہ اُنہیں راستے کا پتا لگے اور رات کے
وقت آگ کے ستون میں تاکہ اُنہیں روشنی ملے۔ یوں
وہ دن اور رات سفر کر سکتے تھے۔ 22دن کے وقت
بادل کا ستون اور رات کے وقت آگ کا ستون اُن کے
سامنے رہا۔ وہ کبھی بھی اپنی جگہ سے نہ ہٹا۔

اسرائیل سمندر میں سے گزرتا ہے

14 تب رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں
کو کہہ دینا کہ وہ پیچھے مُڑ کر مجدال اور
سمندر کے بیچ یعنی فی ہخیروت کے نزدیک رُک جائیں۔
وہ بعل صفون کے مقابل ساحل پر اپنے خیمے لگائیں۔
3 یہ دیکھ کر فرعون سمجھے گا کہ اسرائیلی راستہ بھول کر آوارہ
پھر رہے ہیں اور کہ ریگستان نے چاروں طرف اُنہیں گھیر
رکھا ہے۔ 4 پھر مَیں فرعون کو دوبارہ اَڑ جانے دوں گا، اور
وہ اسرائیلیوں کا پیچھا کرے گا۔ لیکن مَیں فرعون اور اُس
کی پوری فوج پر اپنا جلال ظاہر کروں گا۔ مصری جان لیں
گے کہ مَیں ہی رب ہوں۔“ اسرائیلیوں نے ایسا ہی کیا۔
5 جب مصر کے بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ اسرائیلی
ہجرت کر گئے ہیں تو اُس نے اور اُس کے درباریوں نے
اپنا خیال بدل کر کہا، ”ہم نے کیا کِیا ہے؟ ہم نے
اُنہیں جانے دیا ہے، اور اب ہم اُن کی خدمت سے
محروم ہو گئے ہیں۔“ 6 چنانچہ بادشاہ نے اپنا جنگی رتھ تیار
کروایا اور اپنی فوج کو لے کر نکلا۔ 7 وہ 600 بہترین
قسم کے رتھ اور مصر کے باقی تمام رتھوں کو ساتھ لے
گیا۔ تمام رتھوں پر افسران مقرر تھے۔ 8 رب نے مصر
کے بادشاہ فرعون کو دوبارہ اَڑ جانے دیا تھا، اِس لئے جب
اسرائیلی بڑے اختیار کے ساتھ نکل رہے تھے تو وہ اُن
کا تعاقب کرنے لگا۔ 9 اسرائیلیوں کا پیچھا کرتے کرتے
فرعون کے تمام گھوڑے، رتھ، سوار اور فوجی اُن کے
قریب پہنچے۔ اسرائیلی بحرِ قُلزم کے ساحل پر بعل صفون
کے مقابل فی ہخیروت کے نزدیک خیمے لگا چکے تھے۔
10 جب اسرائیلیوں نے فرعون اور اُس کی فوج کو اپنی
طرف بڑھتے دیکھا تو وہ سخت گھبرا گئے اور مدد کے لئے
رب کے سامنے چیخنے چلّانے لگے۔ 11 اُنہوں نے موسیٰ
سے کہا، ”کیا مصر میں قبروں کی کمی تھی کہ آپ ہمیں
ریگستان میں لے آئے ہیں؟ ہمیں مصر سے نکال کر آپ
نے ہمارے ساتھ کیا کِیا ہے؟ 12 کیا ہم نے مصر میں
آپ سے درخواست نہیں کی تھی کہ مہربانی کر کے ہمیں
چھوڑ دیں، ہمیں مصریوں کی خدمت کرنے دیں؟ یہاں
آ کر ریگستان میں مر جانے کی نسبت بہتر ہوتا کہ ہم
مصریوں کے غلام رہتے۔“
13 لیکن موسیٰ نے جواب دیا، ”مت گھبراؤ۔ آرام
سے کھڑے رہو اور دیکھو کہ رب تمہیں آج کس طرح
بچائے گا۔ آج کے بعد تم اِن مصریوں کو پھر کبھی نہیں
دیکھو گے۔ 14 رب تمہارے لئے لڑے گا۔ تمہیں بس،
چپ رہنا ہے۔“
15 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”تُو میرے سامنے
کیوں چیخ رہا ہے؟ اسرائیلیوں کو آگے بڑھنے کا حکم
دے۔ 16 اپنی لاٹھی کو پکڑ کر اُسے سمندر کے اوپر
اُٹھا تو وہ دو حصوں میں بٹ جائے گا۔ اسرائیلی خشک
زمین پر سمندر میں سے گزریں گے۔ 17 مَیں مصریوں
کو اَڑے رہنے دوں گا تاکہ وہ اسرائیلیوں کا پیچھا کریں۔
پھر مَیں فرعون، اُس کی ساری فوج، اُس کے رتھوں اور
اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کروں گا۔ 18 جب
مَیں فرعون، اُس کے رتھوں اور اُس کے سواروں پر اپنا
جلال ظاہر کروں گا تو مصری جان لیں گے کہ مَیں ہی
رب ہوں۔“
19 اللہ کا فرشتہ اسرائیلی لشکر کے آگے آگے چل رہا
تھا۔ اب وہ وہاں سے ہٹ کر اُن کے پیچھے کھڑا ہو
گیا۔ بادل کا ستون بھی لوگوں کے آگے سے ہٹ کر اُن
کے پیچھے جا کھڑا ہوا۔ 20 اِس طرح بادل مصریوں اور
اسرائیلیوں کے لشکروں کے درمیان آ گیا۔ پوری رات

مصریوں کی طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا جبکہ اسرائیلیوں کی
طرف روشنی تھی۔ اِس لئے مصری پوری رات کے دوران
اسرائیلیوں کے قریب نہ آ سکے۔
21 موسیٰ نے اپنا ہاتھ سمندر کے اوپر اُٹھایا تو رب نے
مشرق سے تیز آندھی چلائی۔ آندھی تمام رات چلتی رہی۔
اُس نے سمندر کو پیچھے ہٹا کر اُس کی تہہ خشک کر دی۔
سمندر دو حصوں میں بٹ گیا 22 تو اسرائیلی سمندر میں
سے خشک زمین پر چلتے ہوئے گزر گئے۔ اُن کے دائیں
اور بائیں طرف پانی دیوار کی طرح کھڑا رہا۔
23 جب مصریوں کو پتا چلا تو فرعون کے تمام گھوڑے،
رتھ اور گھڑسوار بھی اُن کے پیچھے پیچھے سمندر میں چلے
گئے۔ 24 صبح سویرے ہی رب نے بادل اور آگ کے
ستون سے مصر کی فوج پر نگاہ کی اور اُس میں ابتری پیدا
کر دی۔ 25 اُن کے رتھوں کے پہیے نکل گئے تو اُن پر
قابو پانا مشکل ہو گیا۔ مصریوں نے کہا، ”آؤ، ہم
اسرائیلیوں سے بھاگ جائیں، کیونکہ رب اُن کے ساتھ
ہے۔ وہی مصر کا مقابلہ کر رہا ہے۔“
26 تب رب نے موسیٰ سے کہا، ”اپنا ہاتھ سمندر کے
اوپر اُٹھا۔ پھر پانی واپس آ کر مصریوں، اُن کے رتھوں
اور گھڑسواروں کو ڈبو دے گا۔“ 27 موسیٰ نے اپنا ہاتھ
سمندر کے اوپر اُٹھایا تو دن نکلتے وقت پانی معمول کے
مطابق بہنے لگا، اور جس طرف مصری بھاگ رہے تھے
وہاں پانی ہی پانی تھا۔ یوں رب نے اُنہیں سمندر میں
بہا کر غرق کر دیا۔ 28 پانی واپس آ گیا۔ اُس نے رتھوں
اور گھڑسواروں کو ڈھانک لیا۔ فرعون کی پوری فوج جو
اسرائیلیوں کا تعاقب کر رہی تھی ڈوب کر تباہ ہو گئی۔
اُن میں سے ایک بھی نہ بچا۔ 29 لیکن اسرائیلی خشک
زمین پر سمندر میں سے گزرے۔ اُن کے دائیں اور
بائیں طرف پانی دیوار کی طرح کھڑا رہا۔
30 اُس دن رب نے اسرائیلیوں کو مصریوں سے بچایا۔
مصریوں کی لاشیں اُنہیں ساحل پر نظر آئیں۔ 31 جب
اسرائیلیوں نے رب کی یہ عظیم قدرت دیکھی جو اُس نے
مصریوں پر ظاہر کی تھی تو رب کا خوف اُن پر چھا گیا۔ وہ
اُس پر اور اُس کے خادم موسیٰ پر اعتماد کرنے لگے۔

موسیٰ کا گیت

15 تب موسیٰ اور اسرائیلیوں نے رب کے لئے
یہ گیت گایا،
”مَیں رب کی تمجید میں گیت گاؤں گا، کیونکہ وہ
نہایت عظیم ہے۔ گھوڑے اور اُس کے سوار کو اُس نے
سمندر میں پٹخ دیا ہے۔

2 رب میری قوت اور میرا گیت ہے، وہ میری نجات
بن گیا ہے۔ وہی میرا خدا ہے، اور مَیں اُس کی تعریف
کروں گا۔ وہی میرے باپ کا خدا ہے، اور مَیں اُس کی
تعظیم کروں گا۔
3 رب سورما ہے، رب اُس کا نام ہے۔
4 فرعون کے رتھوں اور فوج کو اُس نے سمندر میں پٹخ
دیا تو بادشاہ کے بہترین افسران بحرِ قُلزم میں ڈوب گئے۔
5 گہرے پانی نے اُنہیں ڈھانک لیا، اور وہ پتھر کی
طرح سمندر کی تہہ تک اُتر گئے۔

6 اے رب، تیرے دہنے ہاتھ کا جلال بڑی قدرت
سے ظاہر ہوتا ہے۔ اے رب، تیرا دہنا ہاتھ دشمن کو چکنا
چُور کر دیتا ہے۔
7 جو تیرے خلاف اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں اُنہیں تُو

اپنی عظمت کا اظہار کر کے زمین پر پٹخ دیتا ہے۔ تیرا
غضب اُن پر آن پڑتا ہے تو وہ آگ میں بھوسے کی طرح
جل جاتے ہیں۔
8 تُو نے غصے میں آ کر پھونک ماری تو پانی ڈھیر کی
صورت میں جمع ہو گیا۔ بہتا پانی ٹھوس دیوار بن گیا،
سمندر گہرائی تک جم گیا۔
9 دشمن نے ڈینگ مار کر کہا، 'مَیں اُن کا پیچھا کر کے
اُنہیں پکڑ لوں گا، مَیں اُن کا لُوٹا ہوا مال تقسیم کروں
گا۔ میری لالچی جان اُن سے سیر ہو جائے گی، مَیں اپنی
تلوار کھینچ کر اُنہیں ہلاک کروں گا۔'
10 لیکن تُو نے اُن پر پھونک ماری تو سمندر نے
اُنہیں ڈھانک لیا، اور وہ سیسے کی طرح زور دار موجوں
میں ڈوب گئے۔

11 اے رب، کون سا معبود تیری مانند ہے؟ کون
تیری طرح جلالی اور قدوس ہے؟ کون تیری طرح حیرت
انگیز کام کرتا اور عظیم معجزے دکھاتا ہے؟ کوئی بھی نہیں۔
12 تُو نے اپنا دہنا ہاتھ اُٹھایا تو زمین ہمارے دشمنوں کو
نگل گئی۔
13 اپنی شفقت سے تُو نے عوضانہ دے کر اپنی قوم
کو چھٹکارا دیا اور اُس کی راہنمائی کی ہے، اپنی قدرت
سے تُو نے اُسے اپنی مقدّس سکونت گاہ تک پہنچایا ہے۔
14 یہ سن کر دیگر قومیں کانپ اُٹھیں، فلستی ڈر کے
مارے پیچ و تاب کھانے لگے۔
15 ادوم کے رئیس سہم گئے، موآب کے راہنماؤں پر
کپکپی طاری ہو گئی، اور کنعان کے تمام باشندے ہمت
ہار گئے۔
16 دہشت اور خوف اُن پر چھا گیا۔ تیری عظیم قدرت
کے باعث وہ پتھر کی طرح جم گئے۔ اے رب، وہ نہ
ہلے جب تک تیری قوم گزر نہ گئی۔ وہ بے حس و حرکت
رہے جب تک تیری خریدی ہوئی قوم گزر نہ گئی۔
17 اے رب، تُو اپنے لوگوں کو لے کر پودوں کی
طرح اپنے موروثی پہاڑ پر لگائے گا، اُس جگہ پر جو تُو نے
اپنی سکونت کے لئے چن لی ہے، جہاں تُو نے اپنے
ہاتھوں سے اپنا مقدِس تیار کیا ہے۔
18 رب ابد تک بادشاہ ہے!"

19 جب فرعون کے گھوڑے، رتھ اور گھڑسوار سمندر
میں چلے گئے تو رب نے اُنہیں سمندر کے پانی سے
ڈھانک لیا۔ لیکن اسرائیلی خشک زمین پر سمندر میں سے
گزر گئے۔ 20 تب ہارون کی بہن مریم جو نبیہ تھی نے
دف لیا، اور باقی تمام عورتیں بھی دف لے کر اُس کے
پیچھے ہو لیں۔ سب گانے اور ناچنے لگیں۔ مریم نے یہ
گا کر اُن کی راہنمائی کی،
21 "رب کی تمجید میں گیت گاؤ، کیونکہ وہ نہایت
عظیم ہے۔ گھوڑے اور اُس کے سوار کو اُس نے سمندر
میں پٹخ دیا ہے۔"

مارہ اور ایلیم کے چشمے

22 موسیٰ کے کہنے پر اسرائیلی بحرِ قُلزم سے روانہ ہو
کر دشتِ شُور میں چلے گئے۔ وہاں وہ تین دن تک سفر
کرتے رہے۔ اِس دوران اُنہیں پانی نہ ملا۔ 23 آخر کار
وہ مارہ پہنچے جہاں پانی دست یاب تھا۔ لیکن وہ کڑوا
تھا، اِس لئے مقام کا نام مارہ یعنی کڑواہٹ پڑ گیا۔ 24 یہ
دیکھ کر لوگ موسیٰ کے خلاف بڑبڑا کر کہنے لگے، "ہم کیا
پئیں؟" 25 موسیٰ نے مدد کے لئے رب سے التجا کی تو

اُس نے اُسے لکڑی کا ایک ٹکڑا دکھایا۔ جب موسیٰ نے یہ
لکڑی پانی میں ڈالی تو پانی کی کڑواہٹ ختم ہو گئی۔
مارہ میں رب نے اپنی قوم کو قوانین دیئے۔ وہاں اُس
نے اُنہیں آزمایا بھی۔ 26 اُس نے کہا، ”غور سے رب
اپنے خدا کی آواز سنو! جو کچھ اُس کی نظر میں درست
ہے وہی کرو۔ اُس کے احکام پر دھیان دو اور اُس کی
تمام ہدایات پر عمل کرو۔ پھر مَیں تم پر وہ بیماریاں نہیں
لاؤں گا جو مصریوں پر لایا تھا، کیونکہ مَیں رب ہوں جو تجھے
شفا دیتا ہوں۔“ 27 پھر اسرائیلی روانہ ہو کر ایلیم پہنچے
جہاں 12 چشمے اور کھجور کے 70 درخت تھے۔ وہاں
اُنہوں نے پانی کے قریب اپنے خیمے لگائے۔

مَن اور بٹیریں

16 اِس کے بعد اسرائیل کی پوری جماعت
ایلیم سے سفر کر کے صین کے ریگستان
میں پہنچی جو ایلیم اور سینا کے درمیان ہے۔ وہ مصر
سے نکلنے کے بعد دوسرے مہینے کے 15ویں دن پہنچے۔
2 ریگستان میں تمام لوگ پھر موسیٰ اور ہارون کے خلاف
بڑبڑانے لگے۔ 3 اُنہوں نے کہا، ”کاش رب ہمیں
مصر میں ہی مار ڈالتا! وہاں ہم کم از کم جی بھر کر
گوشت اور روٹی تو کھا سکتے تھے۔ آپ ہمیں صرف اِس
لئے ریگستان میں لے آئے ہیں کہ ہم سب بھوکے
مر جائیں۔“
4 تب رب نے موسیٰ سے کہا، ”مَیں آسمان سے
تمہارے لئے روٹی برساؤں گا۔ ہر روز لوگ باہر جا کر
اُسی دن کی ضرورت کے مطابق کھانا جمع کریں۔ اِس سے
مَیں اُنہیں آزما کر دیکھوں گا کہ آیا وہ میری سنتے ہیں کہ
نہیں۔ 5 ہر روز وہ صرف اُتنا کھانا جمع کریں جتنا کہ ایک
دن کے لئے کافی ہو۔ لیکن چھٹے دن جب وہ کھانا تیار
کریں گے تو وہ اگلے دن کے لئے بھی کافی ہو گا۔“
6 موسیٰ اور ہارون نے اسرائیلیوں سے کہا، ”آج شام
کو تم جان لو گے کہ رب ہی تمہیں مصر سے نکال لایا
ہے۔ 7 اور کل صبح تم رب کا جلال دیکھو گے۔ اُس
نے تمہاری شکایتیں سن لی ہیں، کیونکہ اصل میں تم
ہمارے خلاف نہیں بلکہ رب کے خلاف بڑبڑا رہے ہو۔
8 پھر بھی رب تم کو شام کے وقت گوشت اور صبح کے
وقت وافر روٹی دے گا، کیونکہ اُس نے تمہاری شکایتیں
سن لی ہیں۔ تمہاری شکایتیں ہمارے خلاف نہیں بلکہ
رب کے خلاف ہیں۔“
9 موسیٰ نے ہارون سے کہا، ”اسرائیلیوں کو بتانا،
’رب کے سامنے حاضر ہو جاؤ، کیونکہ اُس نے تمہاری
شکایتیں سن لی ہیں‘۔“ 10 جب ہارون پوری جماعت
کے سامنے بات کرنے لگا تو لوگوں نے پلٹ کر ریگستان
کی طرف دیکھا۔ وہاں رب کا جلال بادل میں ظاہر ہوا۔
11 رب نے موسیٰ سے کہا، 12 ”مَیں نے اسرائیلیوں کی
شکایت سن لی ہے۔ اُنہیں بتا، ’آج جب سورج غروب
ہونے لگے گا تو تم گوشت کھاؤ گے اور کل صبح پیٹ
بھر کر روٹی۔ پھر تم جان لو گے کہ مَیں رب تمہارا
خدا ہوں‘۔“
13 اُسی شام بٹیروں کے غول آئے جو پوری خیمہ
گاہ پر چھا گئے۔ اور اگلی صبح خیمے کے چاروں طرف اوس
پڑی تھی۔ 14 جب اوس سوکھ گئی تو برف کے گالوں جیسے
پتلے دانے پالے کی طرح زمین پر پڑے تھے۔ 15 جب
اسرائیلیوں نے اُسے دیکھا تو ایک دوسرے سے پوچھنے
لگے، ”مَن ہُو؟“ یعنی ”یہ کیا ہے؟“ کیونکہ وہ نہیں
جانتے تھے کہ یہ کیا چیز ہے۔ موسیٰ نے اُن کو سمجھایا،

”یہ وہ روٹی ہے جو رب نے تمہیں کھانے کے لئے دی
ہے۔ 16 رب کا حکم ہے کہ ہر ایک اُتنا جمع کرے جتنا
اُس کے خاندان کو ضرورت ہو۔ اپنے خاندان کے ہر فرد
کے لئے دو لٹر جمع کرو۔“
17 اسرائیلیوں نے ایسا ہی کیا۔ بعض نے زیادہ اور
بعض نے کم جمع کیا۔ 18 لیکن جب اُسے ناپا گیا تو ہر
ایک آدمی کے لئے کافی تھا۔ جس نے زیادہ جمع کیا تھا
اُس کے پاس کچھ نہ بچا۔ لیکن جس نے کم جمع کیا تھا
اُس کے پاس بھی کافی تھا۔ 19 موسیٰ نے حکم دیا، ”اگلے
دن کے لئے کھانا نہ بچانا۔“
20 لیکن لوگوں نے موسیٰ کی بات نہ مانی بلکہ بعض
نے کھانا بچا لیا۔ لیکن اگلی صبح معلوم ہوا کہ بچے ہوئے
کھانے میں کیڑے پڑ گئے ہیں اور اُس سے بہت بدبو آ
رہی ہے۔ یہ سن کر موسیٰ اُن سے ناراض ہوا۔
21 ہر صبح ہر کوئی اُتنا جمع کر لیتا جتنی اُسے ضرورت
ہوتی تھی۔ جب دھوپ تیز ہوتی تو جو کچھ زمین پر رہ جاتا
وہ پگھل کر ختم ہو جاتا تھا۔
22 چھٹے دن جب لوگ یہ خوراک جمع کرتے تو وہ
مقدار میں دُگنی ہوتی تھی یعنی ہر فرد کے لئے چار لٹر۔
جب جماعت کے بزرگوں نے موسیٰ کے پاس آ کر اُسے
اطلاع دی 23 تو اُس نے اُن سے کہا، ”رب کا فرمان ہے
کہ کل آرام کا دن ہے، مقدّس سبت کا دن جو اللہ کی
تعظیم میں منانا ہے۔ آج تم جو تنور میں پکانا چاہتے ہو
پکا لو اور جو اُبالنا چاہتے ہو اُبال لو۔ جو بچ جائے اُسے کل
کے لئے محفوظ رکھو۔“
24 لوگوں نے موسیٰ کے حکم کے مطابق اگلے دن کے
لئے کھانا محفوظ کر لیا تو نہ کھانے سے بدبو آئی، نہ اُس
میں کیڑے پڑے۔ 25 موسیٰ نے کہا، ”آج یہی بچا ہوا
کھانا کھاؤ، کیونکہ آج سبت کا دن ہے، رب کی تعظیم میں
آرام کا دن۔ آج تمہیں ریگستان میں کچھ نہیں ملے گا۔
26 چھ دن کے دوران یہ خوراک جمع کرنا ہے، لیکن
ساتواں دن آرام کا دن ہے۔ اُس دن زمین پر کھانے کے
لئے کچھ نہیں ہو گا۔“
27 تو بھی کچھ لوگ ہفتے کو کھانا جمع کرنے کے لئے
نکلے، لیکن اُنہیں کچھ نہ ملا۔ 28 تب رب نے موسیٰ سے
کہا، ”تم لوگ کب تک میرے احکام اور ہدایات پر عمل
کرنے سے انکار کرو گے؟ 29 دیکھو، رب نے تمہارے
لئے مقرر کیا ہے کہ سبت کا دن آرام کا دن ہے۔ اِس
لئے وہ تمہیں جمعہ کو دو دن کے لئے خوراک دیتا ہے۔
ہفتے کو سب کو اپنے خیموں میں رہنا ہے۔ کوئی بھی اپنے
گھر سے باہر نہ نکلے۔“
30 چنانچہ لوگ سبت کے دن آرام کرتے تھے۔
31 اسرائیلیوں نے اِس خوراک کا نام ’مَن‘ رکھا۔ اُس
کے دانے دھنیے کی مانند سفید تھے، اور اُس کا ذائقہ شہد
سے بنے کیک کی مانند تھا۔
32 موسیٰ نے کہا، ”رب فرماتا ہے، ’دو لٹر مَن ایک
مرتبان میں رکھ کر اُسے آنے والی نسلوں کے لئے محفوظ
رکھنا۔ پھر وہ دیکھ سکیں گے کہ مَیں تمہیں کیا کھانا کھلاتا
رہا جب تمہیں مصر سے نکال لایا۔‘“ 33 موسیٰ نے ہارون
سے کہا، ”ایک مرتبان لو اور اُسے دو لٹر مَن سے بھر
کر رب کے سامنے رکھو تاکہ وہ آنے والی نسلوں کے
لئے محفوظ رہے۔“ 34 ہارون نے ایسا ہی کیا۔ اُس نے
مَن کے اِس مرتبان کو عہد کے صندوق کے سامنے
رکھا تاکہ وہ محفوظ رہے۔
35 اسرائیلیوں کو 40 سال تک مَن ملتا رہا۔ وہ اُس
وقت تک مَن کھاتے رہے جب تک ریگستان سے نکل

کر کنعان کی سرحد پر نہ پہنچے۔ 36 (جو پیمانہ اسرائیلی مَن
کے لئے استعمال کرتے تھے وہ دو لٹر کا ایک برتن تھا
جس کا نام عومر تھا۔)

چٹان سے پانی

17 پھر اسرائیل کی پوری جماعت صین کے
ریگستان سے نکلی۔ رب جس طرح حکم دیتا
رہا وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرتے رہے۔ رفیدیم
میں اُنہوں نے خیمے لگائے۔ وہاں پینے کے لئے پانی نہ
ملا۔ 2 اِس لئے وہ موسیٰ کے ساتھ یہ کہہ کر جھگڑنے
لگے، ”ہمیں پینے کے لئے پانی دو۔“ موسیٰ نے جواب
دیا، ”تم مجھ سے کیوں جھگڑ رہے ہو؟ رب کو کیوں آزما
رہے ہو؟“ 3 لیکن لوگ بہت پیاسے تھے۔ وہ موسیٰ کے
خلاف بڑبڑانے سے باز نہ آئے بلکہ کہا، ”آپ ہمیں مصر
سے کیوں لائے ہیں؟ کیا اِس لئے کہ ہم اپنے بچوں اور
ریوڑوں سمیت پیاسے مر جائیں؟“

4 تب موسیٰ نے رب کے حضور فریاد کی، ”مَیں اِن
لوگوں کے ساتھ کیا کروں؟ حالات ذرا بھی اَور بگڑ جائیں
تو وہ مجھے سنگسار کر دیں گے۔“ 5 رب نے موسیٰ سے
کہا، ”کچھ بزرگ ساتھ لے کر لوگوں کے آگے آگے
چل۔ وہ لاٹھی بھی ساتھ لے جا جس سے تُو نے دریائے
نیل کو مارا تھا۔ 6 مَیں حورب یعنی سینا پہاڑ کی ایک
چٹان پر تیرے سامنے کھڑا ہوں گا۔ لاٹھی سے چٹان کو
مارنا تو اُس سے پانی نکلے گا اور لوگ پی سکیں گے۔“

موسیٰ نے اسرائیل کے بزرگوں کے سامنے ایسا ہی کیا۔
7 اُس نے اُس جگہ کا نام ’مسّہ اور مریبہ‘ یعنی ’آزمانا اور
جھگڑنا‘ رکھا، کیونکہ وہاں اسرائیلی بڑبڑائے اور یہ پوچھ کر
رب کو آزمایا کہ کیا رب ہمارے درمیان ہے کہ نہیں؟

عمالیقیوں کی شکست

8 رفیدیم وہ جگہ بھی تھی جہاں عمالیقی اسرائیلیوں
سے لڑنے آئے۔ 9 موسیٰ نے یشوع سے کہا، ”لڑنے
کے قابل آدمیوں کو چن لو اور نکل کر عمالیقیوں کا
مقابلہ کرو۔ کل مَیں اللہ کی لاٹھی پکڑے ہوئے پہاڑ کی
چوٹی پر کھڑا ہو جاؤں گا۔“

10 یشوع موسیٰ کی ہدایت کے مطابق عمالیقیوں سے
لڑنے گیا جبکہ موسیٰ، ہارون اور حور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ
گئے۔ 11 اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ کے ہاتھ اُٹھائے
ہوئے تھے تو اسرائیلی جیتتے رہے، اور جب وہ نیچے تھے
تو عمالیقی جیتتے رہے۔ 12 کچھ دیر کے بعد موسیٰ کے بازو
تھک گئے۔ اِس لئے ہارون اور حور ایک چٹان لے
آئے تاکہ وہ اُس پر بیٹھ جائے۔ پھر اُنہوں نے اُس کے
دائیں اور بائیں طرف کھڑے ہو کر اُس کے بازوؤں کو
اوپر اُٹھائے رکھا۔ سورج کے غروب ہونے تک اُنہوں
نے یوں موسیٰ کی مدد کی۔ 13 اِس طرح یشوع نے
عمالیقیوں سے لڑتے لڑتے اُنہیں شکست دی۔

14 تب رب نے موسیٰ سے کہا، ”یہ واقعہ یادگاری
کے لئے کتاب میں لکھ لے۔ لازم ہے کہ یہ سب کچھ
یشوع کی یاد میں رہے، کیونکہ مَیں دنیا سے عمالیقیوں
کا نام و نشان مٹا دوں گا۔“ 15 اُس وقت موسیٰ نے
قربان گاہ بنا کر اُس کا نام ’رب میرا جھنڈا ہے‘ رکھا۔
16 اُس نے کہا، ”رب کے تخت کے خلاف ہاتھ اُٹھایا گیا
ہے، اِس لئے رب کی عمالیقیوں سے ہمیشہ تک جنگ
رہے گی۔“

یترو سے ملاقات

18 موسیٰ کا سسر یترو اب تک مِدیان میں امام
تھا۔ جب اُس نے سب کچھ سنا جو اللہ نے
موسیٰ اور اپنی قوم کے لئے کیا ہے، کہ وہ اُنہیں مصر
سے نکال لایا ہے 2 تو وہ موسیٰ کے پاس آیا۔ وہ اُس کی
بیوی صفورہ کو اپنے ساتھ لایا، کیونکہ موسیٰ نے اُسے اپنے
بیٹوں سمیت میکے بھیج دیا تھا۔ 3 یترو موسیٰ کے دونوں
بیٹوں کو بھی ساتھ لایا۔ پہلے بیٹے کا نام جیرسوم یعنی 'اجنبی
ملک میں پردیسی' تھا، کیونکہ جب وہ پیدا ہوا تو موسیٰ نے
کہا تھا، ''مَیں اجنبی ملک میں پردیسی ہوں۔'' 4 دوسرے
بیٹے کا نام اِلی عزر یعنی 'میرا خدا مددگار ہے' تھا، کیونکہ
جب وہ پیدا ہوا تو موسیٰ نے کہا تھا، ''میرے باپ
کے خدا نے میری مدد کر کے مجھے فرعون کی تلوار سے
بچایا ہے۔''

5 یترو موسیٰ کی بیوی اور بیٹے ساتھ لے کر اُس وقت
موسیٰ کے پاس پہنچا جب اُس نے ریگستان میں اللہ کے
پہاڑ یعنی سینا کے قریب خیمہ لگایا ہوا تھا۔ 6 اُس نے
موسیٰ کو پیغام بھیجا تھا، ''مَیں، آپ کا سسر یترو آپ
کی بیوی اور دو بیٹوں کو ساتھ لے کر آپ کے پاس آ
رہا ہوں۔''

7 موسیٰ اپنے سسر کے استقبال کے لئے باہر نکلا،
اُس کے سامنے جھکا اور اُسے بوسہ دیا۔ دونوں نے ایک
دوسرے کا حال پوچھا، پھر خیمے میں چلے گئے۔ 8 موسیٰ
نے یترو کو تفصیل سے بتایا کہ رب نے اسرائیلیوں کی
خاطر فرعون اور مصریوں کے ساتھ کیا کچھ کیا ہے۔ اُس
نے راستے میں پیش آئی تمام مشکلات کا ذکر بھی کیا کہ
رب نے ہمیں کس طرح اُن سے بچایا ہے۔

9 یترو اُن سارے اچھے کاموں کے بارے میں سن
کر خوش ہوا جو رب نے اسرائیلیوں کے لئے کئے تھے
جب اُس نے اُنہیں مصریوں کے ہاتھ سے بچایا تھا۔
10 اُس نے کہا، ''رب کی تمجید ہو جس نے آپ کو
مصریوں اور فرعون کے قبضے سے نجات دلائی ہے۔ اُسی
نے قوم کو غلامی سے چھڑایا ہے! 11 اب مَیں نے جان
لیا ہے کہ رب تمام معبودوں سے عظیم ہے، کیونکہ اُس
نے یہ سب کچھ اُن لوگوں کے ساتھ کیا جنہوں نے
اپنے غرور میں اسرائیلیوں کے ساتھ بُرا سلوک کیا تھا۔''
12 پھر یترو نے اللہ کو بھسم ہونے والی قربانی اور دیگر کئی
قربانیاں پیش کیں۔ تب ہارون اور تمام بزرگ موسیٰ کے
سسر یترو کے ساتھ اللہ کے حضور کھانا کھانے بیٹھے۔

70 بزرگوں کو مقرر کیا جاتا ہے

13 اگلے دن موسیٰ لوگوں کا انصاف کرنے کے لئے
بیٹھ گیا۔ اُن کی تعداد اِتنی زیادہ تھی کہ وہ صبح سے لے
کر شام تک موسیٰ کے سامنے کھڑے رہے۔ 14 جب
یترو نے یہ سب کچھ دیکھا تو اُس نے پوچھا، ''یہ کیا ہے
جو آپ لوگوں کے ساتھ کر رہے ہیں؟ سارا دن وہ آپ
کو گھیرے رہتے اور آپ اُن کی عدالت کرتے رہتے
ہیں۔ آپ یہ سب کچھ اکیلے ہی کیوں کر رہے ہیں؟''
15 موسیٰ نے جواب دیا، ''لوگ میرے پاس آ کر اللہ
کی مرضی معلوم کرتے ہیں۔ 16 جب کبھی کوئی تنازع یا
جھگڑا ہوتا ہے تو دونوں پارٹیاں میرے پاس آتی ہیں۔
مَیں فیصلہ کر کے اُنہیں اللہ کے احکام اور ہدایات
بتاتا ہوں۔''

17 موسیٰ کے سسر نے اُس سے کہا، ''آپ کا طریقہ
اچھا نہیں ہے۔ 18 کام اِتنا وسیع ہے کہ آپ اُسے اکیلے
نہیں سنبھال سکتے۔ اِس سے آپ اور وہ لوگ جو آپ

کے پاس آتے ہیں بُری طرح تھک جاتے ہیں۔ 19 میری
بات سنیں! مَیں آپ کو ایک مشورہ دیتا ہوں۔ اللہ
اُس میں آپ کی مدد کرے۔ لازم ہے کہ آپ اللہ کے
سامنے قوم کے نمائندہ رہیں اور اُن کے معاملات اُس
کے سامنے پیش کریں۔ 20 یہ بھی ضروری ہے کہ آپ
اُنہیں اللہ کے احکام اور ہدایات سکھائیں، کہ وہ کس
طرح زندگی گزاریں اور کیا کیا کریں۔ 21 لیکن ساتھ
ساتھ قوم میں سے قابلِ اعتماد آدمی چنیں۔ وہ ایسے
لوگ ہوں جو اللہ کا خوف مانتے ہوں، راست دل ہوں
اور رشوت سے نفرت کرتے ہوں۔ اُنہیں ہزار ہزار، سَو
سَو، پچاس پچاس اور دس دس آدمیوں پر مقرر کریں۔
22 اُن آدمیوں کی ذمہ داری یہ ہو گی کہ وہ ہر وقت
لوگوں کا انصاف کریں۔ اگر کوئی بہت ہی پیچیدہ معاملہ
ہو تو وہ فیصلے کے لئے آپ کے پاس آئیں، لیکن دیگر
معاملوں کا فیصلہ وہ خود کریں۔ یوں وہ کام میں آپ کا
ہاتھ بٹائیں گے اور آپ کا بوجھ ہلکا ہو جائے گا۔

23 اگر میرا یہ مشورہ اللہ کی مرضی کے مطابق ہو اور
آپ ایسا کریں تو آپ اپنی ذمہ داری نبھا سکیں گے اور
یہ تمام لوگ انصاف کے ملنے پر سلامتی کے ساتھ اپنے
اپنے گھر جا سکیں گے۔“

24 موسیٰ نے اپنے سسر کا مشورہ مان لیا اور ایسا ہی
کیا۔ 25 اُس نے اسرائیلیوں میں سے قابلِ اعتماد آدمی
چنے اور اُنہیں ہزار ہزار، سَو سَو، پچاس پچاس اور دس
دس آدمیوں پر مقرر کیا۔ 26 یہ مرد قاضی بن کر مستقل
طور پر لوگوں کا انصاف کرنے لگے۔ آسان مسئلوں کا
فیصلہ وہ خود کرتے اور مشکل معاملوں کو موسیٰ کے پاس
لے آتے تھے۔

27 کچھ عرصے بعد موسیٰ نے اپنے سسر کو رُخصت
کیا تو یترو اپنے وطن واپس چلا گیا۔

کوہِ سینا

19 اسرائیلیوں کو مصر سے سفر کرتے ہوئے دو
مہینے ہو گئے تھے۔ تیسرے مہینے کے پہلے
ہی دن وہ سینا کے ریگستان میں پہنچے۔ 2 اُس دن وہ
رفیدیم کو چھوڑ کر دشتِ سینا میں آ پہنچے۔ وہاں اُنہوں نے
ریگستان میں پہاڑ کے قریب ڈیرے ڈالے۔

3 تب موسیٰ پہاڑ پر چڑھ کر اللہ کے پاس گیا۔ اللہ نے
پہاڑ پر سے موسیٰ کو پکار کر کہا، ”یعقوب کے گھرانے
بنی اسرائیل کو بتا، 4 ’تم نے دیکھا ہے کہ مَیں نے
مصریوں کے ساتھ کیا کچھ کیا، اور کہ مَیں تم کو عقاب
کے پَروں پر اُٹھا کر یہاں اپنے پاس لایا ہوں۔ 5 چنانچہ
اگر تم میری سنو اور میرے عہد کے مطابق چلو تو پھر
تمام قوموں میں سے میری خاص ملکیت ہو گے۔ گو
پوری دنیا میری ہی ہے، 6 لیکن تم میرے لئے مخصوص
اماموں کی بادشاہی اور مقدّس قوم ہو گے۔‘ اب جا کر
یہ ساری باتیں اسرائیلیوں کو بتا۔“

7 موسیٰ نے پہاڑ سے اُتر کر اور قوم کے بزرگوں کو بُلا
کر اُنہیں وہ تمام باتیں بتائیں جو کہنے کے لئے رب نے
اُسے حکم دیا تھا۔ 8 جواب میں پوری قوم نے مل کر کہا،
”ہم رب کی ہر بات پوری کریں گے جو اُس نے فرمائی
ہے۔“ موسیٰ نے پہاڑ پر لوٹ کر رب کو قوم کا جواب
بتایا۔ 9 جب وہ پہنچا تو رب نے موسیٰ سے کہا، ”مَیں گھنے
بادل میں تیرے پاس آؤں گا تاکہ لوگ مجھے تجھ سے
ہم کلام ہوتے ہوئے سنیں۔ پھر وہ ہمیشہ تجھ پر بھروسا
رکھیں گے۔“ تب موسیٰ نے رب کو وہ تمام باتیں بتائیں
جو لوگوں نے کی تھیں۔

10 رب نے موسیٰ سے کہا، ”اب لوگوں کے پاس
لوٹ کر آج اور کل اُنہیں میرے لئے مخصوص و مقدّس
کر۔ وہ اپنے لباس دھو کر 11 تیسرے دن کے لئے تیار
ہو جائیں، کیونکہ اُس دن رب لوگوں کے دیکھتے دیکھتے کوہِ
سینا پر اُترے گا۔ 12 لوگوں کی حفاظت کے لئے چاروں
طرف پہاڑ کی حدیں مقرر کر۔ اُنہیں خبردار کر کہ حدود
کو پار نہ کرو۔ نہ پہاڑ پر چڑھو، نہ اُس کے دامن کو چھوؤ۔
جو بھی اُسے چھوئے وہ ضرور مارا جائے۔ 13 اور اُسے ہاتھ
سے چھو کر نہیں مارنا ہے بلکہ پتھروں یا تیروں سے۔
خواہ انسان ہو یا حیوان، وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ جب تک
نرسنگا دیر تک پھونکا نہ جائے اُس وقت تک لوگوں کو
پہاڑ پر چڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔“
14 موسیٰ نے پہاڑ سے اُتر کر لوگوں کو اللہ کے لئے
مخصوص و مقدّس کیا۔ اُنہوں نے اپنے لباس بھی
دھوئے۔ 15 اُس نے اُن سے کہا، ”تیسرے دن کے
لئے تیار ہو جاؤ۔ مرد عورتوں سے ہم بستر نہ ہوں۔“
16 تیسرے دن صبح پہاڑ پر گھنا بادل چھا گیا۔ بجلی
چمکنے لگی، بادل گرجنے لگا اور نرسنگے کی نہایت زور دار
آواز سنائی دی۔ خیمہ گاہ میں لوگ لرز اُٹھے۔ 17 تب
موسیٰ لوگوں کو اللہ سے ملنے کے لئے خیمہ گاہ سے باہر
پہاڑ کی طرف لے گیا، اور وہ پہاڑ کے دامن میں کھڑے
ہوئے۔ 18 سینا پہاڑ دھوئیں سے ڈھکا ہوا تھا، کیونکہ رب
آگ میں اُس پر اُتر آیا۔ پہاڑ سے دھواں اِس طرح اُٹھ
رہا تھا جیسے کسی بھٹے سے اُٹھتا ہے۔ پورا پہاڑ شدت سے
لرزنے لگا۔ 19 نرسنگے کی آواز تیز سے تیز تر ہوتی گئی۔
موسیٰ بولنے لگا اور اللہ اُسے اونچی آواز میں جواب دیتا رہا۔
20 رب سینا پہاڑ کی چوٹی پر اُترا اور موسیٰ کو اوپر
آنے کے لئے کہا۔ موسیٰ اوپر چڑھا۔ 21 رب نے موسیٰ
سے کہا، ”فوراً نیچے اُتر کر لوگوں کو خبردار کر کہ وہ
مجھے دیکھنے کے لئے پہاڑ کی حدود میں زبردستی داخل نہ
ہوں۔ اگر وہ ایسا کریں تو بہت سے ہلاک ہو جائیں گے۔
22 امام بھی جو رب کے حضور آتے ہیں اپنے آپ کو
مخصوص و مقدّس کریں، ورنہ میرا غضب اُن پر ٹوٹ
پڑے گا۔“
23 لیکن موسیٰ نے رب سے کہا، ”لوگ پہاڑ پر نہیں
آ سکتے، کیونکہ تُو نے خود ہی ہمیں خبردار کیا کہ ہم پہاڑ
کی حدیں مقرر کر کے اُسے مخصوص و مقدّس کریں۔“
24 رب نے جواب دیا، ”تو بھی اُتر جا اور ہارون کو
ساتھ لے کر واپس آ۔ لیکن اماموں اور لوگوں کو مت
آنے دے۔ اگر وہ زبردستی میرے پاس آئیں تو میرا غضب
اُن پر ٹوٹ پڑے گا۔“
25 موسیٰ نے لوگوں کے پاس اُتر کر اُنہیں یہ باتیں
بتا دیں۔

دس احکام

20 تب اللہ نے یہ تمام باتیں فرمائیں،
2 ”مَیں رب تیرا خدا ہوں جو تجھے ملکِ
مصر کی غلامی سے نکال لایا۔ 3 میرے سوا کسی اَور معبود
کی پرستش نہ کرنا۔ 4 اپنے لئے بُت نہ بنانا۔ کسی بھی
چیز کی مورت نہ بنانا، چاہے وہ آسمان میں، زمین پر یا
سمندر میں ہو۔ 5 نہ بُتوں کی پرستش، نہ اُن کی خدمت
کرنا، کیونکہ مَیں تیرا رب غیور خدا ہوں۔ جو مجھ سے
نفرت کرتے ہیں اُنہیں مَیں تیسری اور چوتھی پشت تک
سزا دوں گا۔ 6 لیکن جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے
احکام پورے کرتے ہیں اُن پر مَیں ہزار پُشتوں تک مہربانی
کروں گا۔

7 رب اپنے خدا کا نام بے مقصد یا غلط مقصد کے
لئے استعمال نہ کرنا۔ جو بھی ایسا کرتا ہے اُسے رب سزا
دیئے بغیر نہیں چھوڑے گا۔
8 سبت کے دن کا خیال رکھنا۔ اُسے اِس طرح منانا
کہ وہ مخصوص و مقدّس ہو۔ 9 ہفتے کے پہلے چھ دن اپنا
کام کاج کر، 10 لیکن ساتواں دن رب تیرے خدا کا آرام
کا دن ہے۔ اُس دن کسی طرح کا کام نہ کرنا۔ نہ تُو، نہ
تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا نوکر، نہ تیری نوکرانی اور نہ
تیرے مویشی۔ جو پردیسی تیرے درمیان رہتا ہے وہ بھی
کام نہ کرے۔ 11 کیونکہ رب نے پہلے چھ دن میں آسمان
و زمین، سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا لیکن ساتویں
دن آرام کیا۔ اِس لئے رب نے سبت کے دن کو برکت
دے کر مقرر کیا کہ وہ مخصوص اور مقدّس ہو۔
12 اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا۔ پھر تُو اُس
ملک میں جو رب تیرا خدا تجھے دینے والا ہے دیر تک جیتا
رہے گا۔
13 قتل نہ کرنا۔
14 زنا نہ کرنا۔
15 چوری نہ کرنا۔
16 اپنے پڑوسی کے بارے میں جھوٹی گواہی نہ دینا۔
17 اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ نہ اُس کی بیوی
کا، نہ اُس کے نوکر کا، نہ اُس کی نوکرانی کا، نہ اُس کے
بَیل اور نہ اُس کے گدھے کا بلکہ اُس کی کسی بھی چیز کا
لالچ نہ کرنا۔“

لوگ گھبرا جاتے ہیں

18 جب باقی تمام لوگوں نے بادل کی گرج اور نرسنگے
کی آواز سنی اور بجلی کی چمک اور پہاڑ سے اُٹھتے ہوئے
دھوئیں کو دیکھا تو وہ خوف کے مارے کانپنے لگے اور پہاڑ
سے دُور کھڑے ہو گئے۔ 19 اُنہوں نے موسیٰ سے کہا،
”آپ ہی ہم سے بات کریں تو ہم سنیں گے۔ لیکن اللہ
کو ہم سے بات نہ کرنے دیں ورنہ ہم مر جائیں گے۔“
20 لیکن موسیٰ نے اُن سے کہا، ”مت ڈرو، کیونکہ
رب تمہیں جانچنے کے لئے آیا ہے، تاکہ اُس کا خوف
تمہاری آنکھوں کے سامنے رہے اور تم گناہ نہ کرو۔“
21 لوگ دُور ہی رہے جبکہ موسیٰ اُس گہری تاریکی کے
قریب گیا جہاں اللہ تھا۔
22 تب رب نے موسیٰ سے کہا، ”اسرائیلیوں کو بتا، ’تم
نے خود دیکھا کہ مَیں نے آسمان پر سے تمہارے ساتھ
باتیں کی ہیں۔ 23 چنانچہ میری پرستش کے ساتھ ساتھ
اپنے لئے سونے یا چاندی کے بُت نہ بناؤ۔ 24 میرے
لئے مٹی کی قربان گاہ بنا کر اُس پر اپنی بھیڑ بکریوں اور
گائے بَیلوں کی بھسم ہونے والی اور سلامتی کی قربانیاں
چڑھانا۔ مَیں تجھے وہ جگہیں دکھاؤں گا جہاں میرے
نام کی تعظیم میں قربانیاں پیش کرنی ہیں۔ ایسی تمام
جگہوں پر مَیں تیرے پاس آ کر تجھے برکت دوں گا۔
25 اگر تُو میرے لئے قربان گاہ بنانے کی خاطر پتھر
استعمال کرنا چاہے تو تراشے ہوئے پتھر استعمال نہ کرنا۔
کیونکہ تُو تراشنے کے لئے استعمال ہونے والے اوزار سے
اُس کی بے حرمتی کرے گا۔ 26 قربان گاہ کو سیڑھیوں
کے بغیر بنانا ہے تاکہ اُس پر چڑھنے سے تیرے لباس
کے نیچے سے تیرا ننگاپن نظر نہ آئے۔‘

21 اسرائیلیوں کو یہ احکام بتا،

عبرانی غلام کے حقوق

2 ’اگر تُو عبرانی غلام خریدے تو وہ چھ سال تیرا

غلام رہے۔ اِس کے بعد لازم ہے کہ اُسے آزاد کر دیا
جائے۔ آزاد ہونے کے لئے اُسے پیسے دینے کی ضرورت
نہیں ہو گی۔
3 اگر غلام غیر شادی شدہ حالت میں مالک کے گھر آیا
ہو تو وہ آزاد ہو کر اکیلا ہی چلا جائے۔ اگر وہ شادی شدہ
حالت میں آیا ہو تو لازم ہے کہ وہ اپنی بیوی سمیت آزاد
ہو کر جائے۔ 4 اگر مالک نے غلام کی شادی کرائی اور بچے
پیدا ہوئے ہیں تو اُس کی بیوی اور بچے مالک کی ملکیت
ہوں گے۔ چھ سال کے بعد جب غلام آزاد ہو کر جائے
تو اُس کی بیوی اور بچے مالک ہی کے پاس رہیں۔
5 اگر غلام کہے، ”مَیں اپنے مالک اور اپنے بیوی بچوں
سے محبت رکھتا ہوں، مَیں آزاد نہیں ہونا چاہتا“ 6 تو غلام
کا مالک اُسے اللہ کے سامنے لائے۔ وہ اُسے دروازے
یا اُس کی چوکھٹ کے پاس لے جائے اور سُتالی یعنی تیز
اوزار سے اُس کے کان کی لَو چھید دے۔ تب وہ زندگی
بھر اُس کا غلام بنا رہے گا۔
7 اگر کوئی اپنی بیٹی کو غلامی میں بیچ ڈالے تو اُس
کے لئے آزادی ملنے کی شرائط مرد سے فرق ہیں۔ 8 اگر
اُس کے مالک نے اُسے منتخب کیا کہ وہ اُس کی بیوی بن
جائے، لیکن بعد میں وہ اُسے پسند نہ آئے تو لازم ہے کہ
وہ مناسب معاوضہ لے کر اُسے اُس کے رشتے داروں کو
واپس کر دے۔ اُسے عورت کو غیر ملکیوں کے ہاتھ بیچنے
کا اختیار نہیں ہے، کیونکہ اُس نے اُس کے ساتھ بےوفا
سلوک کیا ہے۔
9 اگر لونڈی کا مالک اُس کی اپنے بیٹے کے ساتھ شادی
کرائے تو عورت کو بیٹی کے حقوق حاصل ہوں گے۔
10 اگر مالک نے اُس سے شادی کر کے بعد میں
دوسری عورت سے بھی شادی کی تو لازم ہے کہ وہ پہلی
کو بھی کھانا اور کپڑے دیتا رہے۔ اِس کے علاوہ اُس کے
ساتھ ہم بستر ہونے کا فرض بھی ادا کرنا ہے۔ 11 اگر وہ
یہ تین فرائض ادا نہ کرے تو اُسے عورت کو آزاد کرنا
پڑے گا۔ اِس صورت میں اُسے مفت آزاد کرنا ہو گا۔

زخمی کرنے کی سزا

12 جو کسی کو جان بوجھ کر اِتنا سخت مارتا ہو کہ وہ مر
جائے تو اُسے ضرور سزائے موت دینا ہے۔ 13 لیکن اگر
اُس نے اُسے جان بوجھ کر نہ مارا بلکہ یہ اتفاق سے ہوا
اور اللہ نے یہ ہونے دیا، تو مارنے والا ایک ایسی جگہ پناہ
لے سکتا ہے جو مَیں مقرر کروں گا۔ وہاں اُسے قتل کئے
جانے کی اجازت نہیں ہو گی۔ 14 لیکن جو دیدہ دانستہ
اور چالاکی سے کسی کو مار ڈالتا ہے اُسے میری قربان گاہ
سے بھی چھین کر سزائے موت دینا ہے۔
15 جو اپنے باپ یا اپنی ماں کو مارتا پیٹتا ہے اُسے
سزائے موت دی جائے۔
16 جس نے کسی کو اغوا کر لیا ہے اُسے سزائے موت
دی جائے، چاہے وہ اُسے غلام بنا کر بیچ چکا ہو یا اُسے
اب تک اپنے پاس رکھا ہوا ہو۔
17 جو اپنے باپ یا ماں پر لعنت کرے اُسے سزائے
موت دی جائے۔
18 ہو سکتا ہے کہ آدمی جھگڑیں اور ایک شخص دوسرے
کو پتھر یا مُکے سے اِتنا زخمی کر دے کہ گو وہ بچ جائے
وہ بستر سے اُٹھ نہ سکتا ہو۔ 19 اگر بعد میں مریض
یہاں تک شفا پائے کہ دوبارہ اُٹھ کر لاٹھی کے
سہارے چل پھر سکے تو چوٹ پہنچانے والے کو
سزا نہیں ملے گی۔ اُسے صرف اُس وقت کے لئے
معاوضہ دینا پڑے گا جب تک مریض پیسے نہ کما سکے۔

ساتھ ہی اُسے اُس کا پورا علاج کروانا ہے۔
20 جو اپنے غلام یا لونڈی کو لاٹھی سے یوں مارے کہ
وہ مر جائے اُسے سزا دی جائے۔ 21 لیکن اگر غلام یا
لونڈی پٹائی کے بعد ایک یا دو دن زندہ رہے تو مالک کو
سزا نہ دی جائے۔ کیونکہ جو رقم اُس نے اُس کے لئے
دی تھی اُس کا نقصان اُسے خود اُٹھانا پڑے گا۔
22 ہو سکتا ہے کہ لوگ آپس میں لڑ رہے ہوں اور
لڑتے لڑتے کسی حاملہ عورت سے یوں ٹکرا جائیں کہ
اُس کا بچہ ضائع ہو جائے۔ اگر کوئی اَور نقصان نہ ہوا ہو
تو ضرب پہنچانے والے کو جرمانہ دینا پڑے گا۔ عورت
کا شوہر یہ جرمانہ مقرر کرے، اور عدالت میں اِس کی
تصدیق ہو۔
23 لیکن اگر اُس عورت کو اَور نقصان بھی پہنچا ہو تو
پھر ضرب پہنچانے والے کو اِس اصول کے مطابق سزا
دی جائے کہ جان کے بدلے جان، 24 آنکھ کے بدلے
آنکھ، دانت کے بدلے دانت، ہاتھ کے بدلے ہاتھ،
پاؤں کے بدلے پاؤں، 25 جلنے کے زخم کے بدلے جلنے
کا زخم، مار کے بدلے مار، کاٹ کے بدلے کاٹ۔
26 اگر کوئی مالک اپنے غلام کی آنکھ پر یوں مارے کہ
وہ ضائع ہو جائے تو اُسے غلام کو آنکھ کے بدلے آزاد
کرنا پڑے گا، چاہے غلام مرد ہو یا عورت۔ 27 اگر مالک
کے پیٹنے سے غلام کا دانت ٹوٹ جائے تو اُسے غلام کو
دانت کے بدلے آزاد کرنا پڑے گا، چاہے غلام مرد ہو
یا عورت۔

نقصان کا معاوضہ

28 اگر کوئی بَیل کسی مرد یا عورت کو ایسا مارے کہ وہ
مر جائے تو اُس بَیل کو سنگسار کیا جائے۔ اُس کا گوشت
کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ اِس صورت میں بَیل کے
مالک کو سزا نہ دی جائے۔ 29 لیکن ہو سکتا ہے کہ مالک
کو پہلے آگاہ کیا گیا تھا کہ بَیل لوگوں کو مارتا ہے، تو بھی
اُس نے بَیل کو کھلا چھوڑا تھا جس کے نتیجے میں اُس
نے کسی کو مار ڈالا۔ ایسی صورت میں نہ صرف بَیل کو بلکہ
اُس کے مالک کو بھی سنگسار کرنا ہے۔ 30 لیکن اگر فیصلہ
کیا جائے کہ وہ اپنی جان کا فدیہ دے تو جتنا معاوضہ بھی
مقرر کیا جائے اُسے دینا پڑے گا۔
31 سزا میں کوئی فرق نہیں ہے، چاہے بیٹے کو مارا
جائے یا بیٹی کو۔ 32 لیکن اگر بَیل کسی غلام یا لونڈی کو
مار دے تو اُس کا مالک غلام کے مالک کو چاندی کے 30
سِکے دے اور بَیل کو سنگسار کیا جائے۔
33 ہو سکتا ہے کہ کسی نے اپنے حوض کو کھلا رہنے
دیا یا حوض بنانے کے لئے گڑھا کھود کر اُسے کھلا رہنے
دیا اور کوئی بَیل یا گدھا اُس میں گر کر مر گیا۔ 34 ایسی
صورت میں حوض کا مالک مُردہ جانور کے لئے پیسے
دے۔ وہ جانور کے مالک کو اُس کی پوری قیمت ادا کرے
اور مُردہ جانور خود لے لے۔
35 اگر کسی کا بَیل کسی دوسرے کے بَیل کو ایسے مارے
کہ وہ مر جائے تو دونوں مالک زندہ بَیل کو بیچ کر اُس کے
پیسے آپس میں برابر بانٹ لیں۔ اِسی طرح وہ مُردہ بَیل
کو بھی برابر تقسیم کریں۔ 36 لیکن ہو سکتا ہے کہ مالک
کو معلوم تھا کہ میرا بَیل دوسرے جانوروں پر حملہ کرتا
ہے، اِس کے باوجود اُس نے اُسے آزاد چھوڑ دیا تھا۔ ایسی
صورت میں اُسے مُردہ بَیل کے عوض اُس کے مالک کو
نیا بَیل دینا پڑے گا، اور وہ مُردہ بَیل خود لے لے۔

ملکیت کی حفاظت

22 جس نے کوئی بَیل یا بھیڑ چوری کر کے
اُسے ذبح کیا یا بیچ ڈالا ہے اُسے ہر چوری
کے بَیل کے عوض پانچ بَیل اور ہر چوری کی بھیڑ کے
عوض چار بھیڑیں واپس کرنا ہے۔
2 ہو سکتا ہے کہ کوئی چور نقب لگا رہا ہو اور لوگ
اُسے پکڑ کر یہاں تک مارتے پیٹتے رہیں کہ وہ مر
جائے۔ اگر رات کے وقت ایسا ہوا ہو تو وہ اُس کے خون
کے ذمہ دار نہیں ٹھہر سکتے۔ 3 لیکن اگر سورج کے طلوع
ہونے کے بعد ایسا ہوا ہو تو جس نے اُسے مارا وہ قاتل
ٹھہرے گا۔

چور کو ہر چُرائی ہوئی چیز کا عوضانہ دینا ہے۔ اگر اُس
کے پاس دینے کے لئے کچھ نہ ہو تو اُسے غلام بنا کر بیچنا
ہے۔ جو پیسے اُسے بیچنے کے عوض ملیں وہ چُرائی ہوئی
چیزوں کے بدلے میں دیئے جائیں۔
4 اگر چوری کا جانور چور کے پاس زندہ پایا جائے تو
اُسے ہر جانور کے عوض دو دینے پڑیں گے، چاہے وہ
بَیل، بھیڑ، بکری یا گدھا ہو۔
5 ہو سکتا ہے کہ کوئی اپنے مویشی کو اپنے کھیت یا
انگور کے باغ میں چھوڑ کر چرنے دے اور ہوتے ہوتے
وہ کسی دوسرے کے کھیت یا انگور کے باغ میں جا کر
چرنے لگے۔ ایسی صورت میں لازم ہے کہ مویشی کا مالک
نقصان کے عوض اپنے انگور کے باغ اور کھیت کی بہترین
پیداوار میں سے دے۔
6 ہو سکتا ہے کہ کسی نے آگ جلائی ہو اور وہ
کانٹےدار جھاڑیوں کے ذریعے پڑوسی کے کھیت تک پھیل
کر اُس کے اناج کے پُولوں کو، اُس کی پکی ہوئی فصل کو
یا کھیت کی کسی اَور پیداوار کو برباد کر دے۔ ایسی صورت
میں جس نے آگ جلائی ہو اُسے اُس کی پوری قیمت ادا
کرنی ہے۔
7 ہو سکتا ہے کہ کسی نے کچھ پیسے یا کوئی اَور مال
اپنے کسی واقف کار کے سپرد کر دیا ہو تاکہ وہ اُسے محفوظ
رکھے۔ اگر یہ چیزیں اُس کے گھر سے چوری ہو جائیں اور
بعد میں چور کو پکڑا جائے تو چور کو اُس کی دُگنی قیمت ادا
کرنی پڑے گی۔ 8 لیکن اگر چور پکڑا نہ جائے تو لازم ہے
کہ اُس گھر کا مالک جس کے سپرد یہ چیزیں کی گئی تھیں
اللہ کے حضور کھڑا ہو تاکہ معلوم کیا جائے کہ اُس نے
خود یہ مال چوری کیا ہے یا نہیں۔
9 ہو سکتا ہے کہ دو لوگوں کا آپس میں جھگڑا ہو، اور
دونوں کسی چیز کے بارے میں دعویٰ کرتے ہوں کہ یہ
میری ہے۔ اگر کوئی قیمتی چیز ہو مثلاً بَیل، گدھا، بھیڑ،
بکری، کپڑے یا کوئی کھوئی ہوئی چیز تو معاملہ اللہ کے
حضور لایا جائے۔ جسے اللہ قصوروار قرار دے اُسے
دوسرے کو زیرِ بحث چیز کی دُگنی قیمت ادا کرنی ہے۔
10 ہو سکتا ہے کہ کسی نے اپنا کوئی گدھا، بَیل، بھیڑ،
بکری یا کوئی اَور جانور کسی واقف کار کے سپرد کر دیا تاکہ
وہ اُسے محفوظ رکھے۔ وہاں جانور مر جائے یا زخمی ہو
جائے، یا کوئی اُس پر قبضہ کر کے اُسے اُس وقت لے
جائے جب کوئی نہ دیکھ رہا ہو۔ 11 یہ معاملہ یوں حل
کیا جائے کہ جس کے سپرد جانور کیا گیا تھا وہ رب کے
حضور قسم کھا کر کہے کہ مَیں نے اپنے واقف کار کے
جانور کے لالچ میں یہ کام نہیں کیا۔ جانور کے مالک کو
یہ قبول کرنا پڑے گا، اور دوسرے کو اِس کے بدلے کچھ
نہیں دینا ہو گا۔ 12 لیکن اگر واقعی جانور کو چوری کیا گیا
ہے تو جس کے سپرد جانور کیا گیا تھا اُسے اُس کی قیمت
ادا کرنی پڑے گی۔ 13 اگر کسی جنگلی جانور نے اُسے پھاڑ

ڈالا ہو تو وہ ثبوت کے طور پر پھاڑی ہوئی لاش کو لے
آئے۔ پھر اُسے اُس کی قیمت ادا نہیں کرنی پڑے گی۔
14 ہو سکتا ہے کہ کوئی اپنے واقف کار سے اجازت
لے کر اُس کا جانور استعمال کرے۔ اگر جانور کو مالک کی
غیر موجودگی میں چوٹ لگے یا وہ مر جائے تو اُس شخص
کو جس کے پاس جانور اُس وقت تھا اُس کا معاوضہ دینا
پڑے گا۔ 15 لیکن اگر جانور کا مالک اُس وقت ساتھ تھا
تو دوسرے کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہو گی۔ اگر
اُس نے جانور کو کرائے پر لیا ہو تو اُس کا نقصان کرائے
سے پورا ہو جائے گا۔

لڑکی کو ورغلانے کا جرم

16 اگر کسی کنواری کی منگنی نہیں ہوئی اور کوئی مرد
اُسے ورغلا کر اُس سے ہم بستر ہو جائے تو وہ مہر دے
کر اُس سے شادی کرے۔ 17 لیکن اگر لڑکی کا باپ اُس
کی اُس مرد کے ساتھ شادی کرنے سے انکار کرے، اِس
صورت میں بھی مرد کو کنواری کے لئے مقررہ رقم دینی
پڑے گی۔

سزائے موت کے لائق جرائم

18 جادوگرنی کو جینے نہ دینا۔
19 جو شخص کسی جانور کے ساتھ جنسی تعلقات رکھتا
ہو اُسے سزائے موت دی جائے۔
20 جو نہ صرف رب کو قربانیاں پیش کرے بلکہ دیگر
معبودوں کو بھی اُسے قوم سے نکال کر ہلاک کیا جائے۔

کمزوروں کی حفاظت کے لئے احکام

21 جو پردیسی تیرے ملک میں مہمان ہے اُسے نہ دبانا
اور نہ اُس سے بُرا سلوک کرنا، کیونکہ تم بھی مصر میں
پردیسی تھے۔
22 کسی بیوہ یا یتیم سے بُرا سلوک نہ کرنا۔ 23 اگر تُو
ایسا کرے اور وہ چلّا کر مجھ سے فریاد کریں تو مَیں ضرور
اُن کی سنوں گا۔ 24 مَیں بڑے غصے میں آ کر تمہیں
تلوار سے مار ڈالوں گا۔ پھر تمہاری بیویاں خود بیوائیں اور
تمہارے بچے خود یتیم بن جائیں گے۔
25 اگر تُو نے میری قوم کے کسی غریب کو قرض دیا
ہے تو اُس سے سود نہ لینا۔
26 اگر تجھے کسی سے اُس کی چادر گروی کے طور پر ملی
ہو تو اُسے سورج ڈوبنے سے پہلے ہی واپس کر دینا ہے،
27 کیونکہ اِسی کو وہ سونے کے لئے استعمال کرتا ہے۔
ورنہ وہ کیا چیز اوڑھ کر سوئے گا؟ اگر تُو چادر واپس نہ
کرے اور وہ شخص چلّا کر مجھ سے فریاد کرے تو مَیں اُس
کی سنوں گا، کیونکہ مَیں مہربان ہوں۔

اللہ سے متعلق فرائض

28 اللہ کو نہ کوسنا، نہ اپنی قوم کے کسی سردار پر
لعنت کرنا۔
29 مجھے وقت پر اپنے کھیت اور کولھوؤں کی پیداوار
میں سے نذرانے پیش کرنا۔ اپنے پہلوٹھے مجھے دینا۔
30 اپنے بَیلوں، بھیڑوں اور بکریوں کے پہلوٹھوں کو بھی
مجھے دینا۔ جانور کا پہلوٹھا پہلے سات دن اپنی ماں کے
ساتھ رہے۔ آٹھویں دن وہ مجھے دیا جائے۔
31 اپنے آپ کو میرے لئے مخصوص و مقدّس رکھنا۔
اِس لئے ایسے جانور کا گوشت مت کھانا جسے کسی
جنگلی جانور نے پھاڑ ڈالا ہے۔ ایسے گوشت کو کُتوں کو
کھانے دینا۔

عدالت میں انصاف اور دوسروں سے محبت

23 غلط افواہیں نہ پھیلانا۔ کسی شریر آدمی کا
ساتھ دے کر جھوٹی گواہی دینا منع ہے۔
2 اگر اکثریت غلط کام کر رہی ہو تو اُس کے پیچھے نہ ہو
لینا۔ عدالت میں گواہی دیتے وقت اکثریت کے ساتھ
مل کر ایسی بات نہ کرنا جس سے غلط فیصلہ کیا جائے۔
3 لیکن عدالت میں کسی غریب کی طرف داری بھی
نہ کرنا۔

4 اگر تجھے تیرے دشمن کا بَیل یا گدھا آوارہ پھرتا ہوا
نظر آئے تو اُسے ہر صورت میں واپس کر دینا۔ 5 اگر تجھ
سے نفرت کرنے والے کا گدھا بوجھ تلے گر گیا ہو اور
تجھے پتا لگے تو اُسے نہ چھوڑنا بلکہ ضرور اُس کی مدد کرنا۔
6 عدالت میں غریب کے حقوق نہ مارنا۔ 7 ایسے
معاملے سے دُور رہنا جس میں لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔
جو بے گناہ اور حق پر ہے اُسے سزائے موت نہ دینا،
کیونکہ مَیں قصور وار کو حق بجانب نہیں ٹھہراؤں گا۔
8 رشوت نہ لینا، کیونکہ رشوت دیکھنے والے کو اندھا کر دیتی
ہے اور اُس کی بات بننے نہیں دیتی جو حق پر ہے۔
9 جو پردیسی تیرے ملک میں مہمان ہے اُس پر دباؤ
نہ ڈالنا۔ تم ایسے لوگوں کی حالت سے خوب واقف ہو،
کیونکہ تم خود مصر میں پردیسی رہے ہو۔

سبت کا سال اور سبت

10 چھ سال تک اپنی زمین میں بیج بو کر اُس کی
پیداوار جمع کرنا۔ 11 لیکن ساتویں سال زمین کو استعمال
نہ کرنا بلکہ اُسے پڑے رہنے دینا۔ جو کچھ بھی اُگے وہ قوم
کے غریب لوگ کھائیں۔ جو اُن سے بچ جائے اُسے
جنگلی جانور کھائیں۔ اپنے انگور اور زیتون کے باغوں کے
ساتھ بھی ایسا ہی کرنا ہے۔
12 چھ دن اپنا کام کاج کرنا، لیکن ساتویں دن آرام
کرنا۔ پھر تیرا بَیل اور تیرا گدھا بھی آرام کر سکیں
گے، تیری لونڈی کا بیٹا اور تیرے ساتھ رہنے والا
پردیسی بھی تازہ دم ہو جائیں گے۔
13 جو بھی ہدایت مَیں نے دی ہے اُس پر عمل کر۔
دیگر معبودوں کی پرستش نہ کرنا۔ مَیں تیرے منہ سے اُن
کے ناموں تک کا ذکر نہ سنوں۔

تین خاص عیدیں

14 سال میں تین دفعہ میری تعظیم میں عید منانا۔
15 پہلے، بےخمیری روٹی کی عید منانا۔ ابیب کے مہینے[a]
میں سات دن تک تیری روٹی میں خمیر نہ ہو جس طرح
مَیں نے حکم دیا ہے، کیونکہ اِس مہینے میں تُو مصر سے
نکلا۔ اِن دنوں میں کوئی میرے حضور خالی ہاتھ نہ آئے۔
16 دوسرے، فصل کٹائی کی عید اُس وقت منانا جب تُو
اپنے کھیت میں بوئی ہوئی پہلی فصل کاٹے گا۔ تیسرے،
جمع کرنے کی عید فصل کی کٹائی کے اختتام[b] پر منانا
ہے جب تُو نے انگور اور باقی باغوں کے پھل جمع کئے
ہوں گے۔ 17 یوں تیرے تمام مرد تین مرتبہ رب
قادرِ مطلق کے حضور حاضر ہوا کریں۔
18 جب تُو کسی جانور کو ذبح کر کے قربانی کے طور پر
پیش کرے تو اُس کے خون کے ساتھ ایسی روٹی
پیش نہ کرنا جس میں خمیر ہو۔ اور جو جانور تُو میری
عیدوں پر چڑھائے اُن کی چربی اگلی صبح تک باقی
نہ رہے۔

---

[a] مارچ تا اپریل۔

[b] ستمبر تا اکتوبر۔

19 اپنی زمین کی پہلی پیداوار کا بہترین حصہ رب اپنے
خدا کے گھر میں لانا۔
بھیڑ یا بکری کے بچے کو اُس کی ماں کے دودھ میں
نہ پکانا۔

رب کا فرشتہ راہنمائی کرے گا

20 مَیں تیرے آگے آگے فرشتہ بھیجتا ہوں جو راستے
میں تیری حفاظت کرے گا اور تجھے اُس جگہ تک لے
جائے گا جو مَیں نے تیرے لئے تیار کی ہے۔ 21 اُس
کی موجودگی میں احتیاط برتنا۔ اُس کی سننا، اور اُس کی
خلاف ورزی نہ کرنا۔ اگر تُو سرکش ہو جائے تو وہ تجھے
معاف نہیں کرے گا، کیونکہ میرا نام اُس میں حاضر ہو
گا۔ 22 لیکن اگر تُو اُس کی سنے اور سب کچھ کرے
جو مَیں تجھے بتاتا ہوں تو مَیں تیرے دشمنوں کا دشمن اور
تیرے مخالفوں کا مخالف ہوں گا۔
23 کیونکہ میرا فرشتہ تیرے آگے آگے چلے گا اور تجھے
ملکِ کنعان تک پہنچا دے گا جہاں اموری، حِتّی، فرِزّی،
کنعانی، حِوّی اور یبوسی آباد ہیں۔ تب مَیں اُنہیں رُوئے
زمین پر سے مٹا دوں گا۔ 24 اُن کے معبودوں کو سجدہ
نہ کرنا، نہ اُن کی خدمت کرنا۔ اُن کے رسم و رواج بھی
نہ اپنانا بلکہ اُن کے بُتوں کو تباہ کر دینا۔ جن ستونوں کے
سامنے وہ عبادت کرتے ہیں اُن کو بھی ٹکڑے ٹکڑے
کر ڈالنا۔ 25 رب اپنے خدا کی خدمت کرنا۔ پھر مَیں تیری
خوراک اور پانی کو برکت دے کر تمام بیماریاں تجھ سے
دُور کروں گا۔ 26 پھر تیرے ملک میں نہ کسی کا بچہ ضائع
ہو گا، نہ کوئی بانجھ ہو گی۔ ساتھ ہی مَیں تجھے طویل زندگی
عطا کروں گا۔
27 مَیں تیرے آگے آگے دہشت پھیلاؤں گا۔ جہاں
بھی تُو جائے گا وہاں مَیں تمام قوموں میں ابتری پیدا
کروں گا۔ میرے سبب سے تیرے سارے دشمن پلٹ
کر بھاگ جائیں گے۔ 28 مَیں تیرے آگے زنبور بھیج دوں
گا جو حِوّی، کنعانی اور حِتّی کو ملک چھوڑنے پر مجبور
کریں گے۔ 29 لیکن جب تُو وہاں پہنچے گا تو مَیں اُنہیں
ایک ہی سال میں ملک سے نہیں نکالوں گا۔ ورنہ
پورا ملک ویران ہو جائے گا اور جنگلی جانور پھیل کر
تیرے لئے نقصان کا باعث بن جائیں گے۔ 30 اِس
لئے مَیں تیرے پہنچنے پر ملک کے باشندوں کو تھوڑا
تھوڑا کر کے نکالتا جاؤں گا۔ اِتنے میں تیری تعداد بڑھے
گی اور تُو رفتہ رفتہ ملک پر قبضہ کر سکے گا۔
31 مَیں تیری سرحدیں مقرر کروں گا۔ بحرِ قُلزم ایک
حد ہو گی اور فلستیوں کا سمندر دوسری، جنوب کا ریگستان
ایک ہو گی اور دریائے فرات دوسری۔ مَیں ملک کے
باشندوں کو تیرے قبضے میں کر دوں گا، اور تُو اُنہیں
اپنے آگے آگے ملک سے دُور کرتا جائے گا۔ 32 لازم ہے
کہ تُو اُن کے ساتھ یا اُن کے معبودوں کے ساتھ عہد
نہ باندھے۔ 33 اُن کا تیرے ملک میں رہنا منع ہے، ورنہ
تُو اُن کے سبب سے میرا گناہ کرے گا۔ اگر تُو اُن کے
معبودوں کی عبادت کرے گا تو یہ تیرے لئے پھندا بن
جائے گا۔"

رب اسرائیل سے عہد باندھتا ہے

24 رب نے موسیٰ سے کہا، "تُو، ہارون،
ندب، ابیہو اور اسرائیل کے 70 بزرگ
میرے پاس اوپر آئیں۔ کچھ فاصلے پر کھڑے ہو
کر مجھے سجدہ کرو۔ 2 صرف تُو اکیلا ہی میرے
قریب آ، دوسرے دُور رہیں۔ اور قوم کے باقی لوگ

تیرے ساتھ پہاڑ پر نہ چڑھیں۔“
3 تب موسیٰ نے قوم کے پاس جا کر رب کی تمام
باتیں اور احکام پیش کئے۔ جواب میں سب نے مل کر
کہا، ”ہم رب کی اِن تمام باتوں پر عمل کریں گے۔“
4 تب موسیٰ نے رب کی تمام باتیں لکھ لیں۔
اگلے دن وہ صبح سویرے اُٹھا اور پہاڑ کے پاس گیا۔
اُس کے دامن میں اُس نے قربان گاہ بنائی۔ ساتھ ہی
اُس نے اسرائیل کے ہر ایک قبیلے کے لئے ایک ایک
پتھر کا ستون کھڑا کیا۔ 5 پھر اُس نے کچھ اسرائیلی
نوجوانوں کو قربانی پیش کرنے کے لئے بُلایا تاکہ وہ رب
کی تعظیم میں بھسم ہونے والی قربانیاں چڑھائیں اور
جوان بَیلوں کو سلامتی کی قربانی کے طور پر پیش کریں۔
6 موسیٰ نے قربانیوں کا خون جمع کیا۔ اُس کا آدھا حصہ
اُس نے باسنوں میں ڈال دیا اور آدھا حصہ قربان گاہ پر
چھڑک دیا۔
7 پھر اُس نے وہ کتاب لی جس میں رب کے
ساتھ عہد کی تمام شرائط درج تھیں اور اُسے قوم کو پڑھ
کر سنایا۔ جواب میں اُنہوں نے کہا، ”ہم رب کی اِن
تمام باتوں پر عمل کریں گے۔ ہم اُس کی سنیں گے۔“
8 اِس پر موسیٰ نے باسنوں میں سے خون لے کر اُسے
لوگوں پر چھڑکا اور کہا، ”یہ خون اُس عہد کی تصدیق کرتا
ہے جو رب نے تمہارے ساتھ کیا ہے اور جو اُس کی
تمام باتوں پر مبنی ہے۔“
9 اِس کے بعد موسیٰ، ہارون، ندب، ابیہو اور اسرائیل
کے 70 بزرگ سینا پہاڑ پر چڑھے۔ 10 وہاں اُنہوں نے
اسرائیل کے خدا کو دیکھا۔ لگتا تھا کہ اُس کے پاؤں کے
نیچے سنگِ لاجورد کا سا تختہ تھا۔ وہ آسمان کی مانند صاف و
شفاف تھا۔ 11 اگرچہ اسرائیل کے راہنماؤں نے یہ سب
کچھ دیکھا تو بھی رب نے اُنہیں ہلاک نہ کیا، بلکہ وہ اللہ
کو دیکھتے رہے اور اُس کے حضور عہد کا کھانا کھاتے اور
پیتے رہے۔

پتھر کی تختیاں

12 پہاڑ سے اُترنے کے بعد رب نے موسیٰ سے
کہا، ”میرے پاس پہاڑ پر آ کر کچھ دیر کے لئے ٹھہرے
رہنا۔ مَیں تجھے پتھر کی تختیاں دوں گا جن پر مَیں نے
اپنی شریعت اور احکام لکھے ہیں اور جو اسرائیل کی تعلیم
و تربیت کے لئے ضروری ہیں۔“
13 موسیٰ اپنے مددگار یشوع کے ساتھ چل پڑا اور اللہ
کے پہاڑ پر چڑھ گیا۔ 14 پہلے اُس نے بزرگوں سے کہا،
”ہماری واپسی کے انتظار میں یہاں ٹھہرے رہو۔ ہارون
اور حور تمہارے پاس رہیں گے۔ کوئی بھی معاملہ ہو تو
لوگ اُن ہی کے پاس جائیں۔“

موسیٰ رب سے ملتا ہے

15 جب موسیٰ چڑھنے لگا تو پہاڑ پر بادل چھا گیا۔
16 رب کا جلال کوہِ سینا پر اُتر آیا۔ چھ دن تک بادل
اُس پر چھایا رہا۔ ساتویں دن رب نے بادل میں سے
موسیٰ کو بُلایا۔ 17 رب کا جلال اسرائیلیوں کو بھی نظر آتا
تھا۔ اُنہیں یوں لگا جیسا کہ پہاڑ کی چوٹی پر تیز آگ
بھڑک رہی ہو۔ 18 چڑھتے چڑھتے موسیٰ بادل میں داخل
ہوا۔ وہاں وہ چالیس دن اور چالیس رات رہا۔

ملاقات کا خیمہ بنانے کے لئے ہدیئے

25 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کو
بتا کہ وہ ہدیئے لا کر مجھے اُٹھانے والی قربانی

کے طور پر پیش کریں۔ لیکن صرف اُن سے ہدیئے قبول
کرو جو دلی خوشی سے دیں۔ 3 اُن سے یہ چیزیں ہدیئے
کے طور پر قبول کرو: سونا، چاندی، پیتل؛ 4 نیلے، ارغوانی
اور قرمزی رنگ کا دھاگا، باریک کتان، بکری کے بال،
5 مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں، تخس[a] کی کھالیں،
کیکر کی لکڑی، 6 شمع دان کے لئے زیتون کا تیل، مسح
کرنے کے لئے تیل اور خوشبودار بخور کے لئے مسالے،
7 عقیقِ احمر اور دیگر جواہر جو امامِ اعظم کے بالاپوش اور
سینے کے کیسے میں جڑے جائیں گے۔ 8 اِن چیزوں سے
لوگ میرے لئے مقدِس بنائیں تاکہ مَیں اُن کے درمیان
رہوں۔ 9 مَیں تجھے مقدِس اور اُس کے تمام سامان کا
نمونہ دکھاؤں گا، کیونکہ تمہیں سب کچھ عین اُسی کے
مطابق بنانا ہے۔

عہد کا صندوق

10-12 لوگ کیکر کی لکڑی کا صندوق بنائیں۔ اُس کی
لمبائی پونے چار فٹ ہو جبکہ اُس کی چوڑائی اور اونچائی
سوا دو دو فٹ ہو۔ پورے صندوق پر اندر اور باہر سے
خالص سونا چڑھانا۔ اوپر کی سطح کے اردگرد سونے کی
جھالر لگانا۔ صندوق کو اُٹھانے کے لئے سونے کے چار
کڑے ڈھال کر اُنہیں صندوق کے چارپائیوں پر لگانا۔
دونوں طرف دو دو کڑے ہوں۔ 13 پھر کیکر کی دو
لکڑیاں صندوق کو اُٹھانے کے لئے تیار کرنا۔ اُن پر سونا
چڑھا کر 14 اُن کو دونوں طرف کے کڑوں میں ڈالنا
تاکہ اُن سے صندوق کو اُٹھایا جائے۔ 15 یہ لکڑیاں
صندوق کے اِن کڑوں میں پڑی رہیں۔ اُنہیں کبھی
بھی دُور نہ کیا جائے۔ 16 صندوق میں شریعت کی وہ
دو تختیاں رکھنا جو مَیں تجھے دوں گا۔
17 صندوق کا ڈھکنا خالص سونے کا بنانا۔ اُس کی
لمبائی پونے چار فٹ اور چوڑائی سوا دو فٹ ہو۔ اُس
کا نام کفارے کا ڈھکنا ہے۔ 18-19 سونے سے گھڑ
کر دو کروبی فرشتے بنائے جائیں جو ڈھکنے کے دونوں
سِروں پر کھڑے ہوں۔ یہ دو فرشتے اور ڈھکنا ایک ہی
ٹکڑے سے بنانے ہیں۔ 20 فرشتوں کے پَر یوں اوپر کی
طرف پھیلے ہوئے ہوں کہ وہ ڈھکنے کو پناہ دیں۔ اُن
کے منہ ایک دوسرے کی طرف کئے ہوئے ہوں، اور وہ
ڈھکنے کی طرف دیکھیں۔
21 ڈھکنے کو صندوق پر لگا، اور صندوق میں شریعت
کی وہ دو تختیاں رکھ جو مَیں تجھے دوں گا۔ 22 وہاں ڈھکنے
کے اوپر دونوں فرشتوں کے درمیان سے مَیں اپنے آپ
کو تجھ پر ظاہر کر کے تجھ سے ہم کلام ہوں گا اور تجھے
اسرائیلیوں کے لئے تمام احکام دوں گا۔

مخصوص روٹیوں کی میز

23 کیکر کی لکڑی کی میز بنانا۔ اُس کی لمبائی تین
فٹ، چوڑائی ڈیڑھ فٹ اور اونچائی سوا دو فٹ ہو۔
24 اُس پر خالص سونا چڑھانا، اور اُس کے اردگرد سونے
کی جھالر لگانا۔ 25 میز کی اوپر کی سطح پر چوکھٹا لگانا جس
کی اونچائی تین انچ ہو اور جس پر سونے کی جھالر لگی
ہو۔ 26 سونے کے چار کڑے ڈھال کر اُنہیں چاروں
کونوں پر لگانا جہاں میز کے پائے لگے ہیں۔ 27 یہ
کڑے میز کی سطح پر لگے چوکھٹے کے نیچے لگائے جائیں۔
اُن میں وہ لکڑیاں ڈالنی ہیں جن سے میز کو اُٹھایا
جائے گا۔ 28 یہ لکڑیاں بھی کیکر کی ہوں اور اُن پر سونا

[a] غالباً اِس متروک عبرانی لفظ سے مراد کوئی سمندری جانور ہے۔

چڑھایا جائے۔ اُن سے میز کو اُٹھانا ہے۔
29 اُس کے تھال، پیالے، مرتبان اور مَے کی نذریں
پیش کرنے کے برتن خالص سونے سے بنانا ہے۔
30 میز پر وہ روٹیاں ہر وقت میرے حضور پڑی رہیں جو
میرے لئے مخصوص ہیں۔

شمع دان

31 خالص سونے کا شمع دان بھی بنانا۔ اُس کا پایہ اور
ڈنڈی گھڑ کر بنانا ہے۔ اُس کی پیالیاں جو پھولوں اور
کلیوں کی شکل کی ہوں گی پائے اور ڈنڈی کے ساتھ
ایک ہی ٹکڑا ہوں۔ 32 ڈنڈی سے دائیں اور بائیں طرف
تین تین شاخیں نکلیں۔ 33 ہر شاخ پر تین پیالیاں لگی
ہوں جو بادام کی کلیوں اور پھولوں کی شکل کی ہوں۔
34 شمع دان کی ڈنڈی پر بھی اِس قسم کی پیالیاں لگی ہوں،
لیکن تعداد میں چار۔ 35 اِن میں سے تین پیالیاں دائیں
بائیں کی چھ شاخوں کے نیچے لگی ہوں۔ وہ یوں لگی ہوں
کہ ہر پیالی سے دو شاخیں نکلیں۔ 36 شاخیں اور پیالیاں
بلکہ پورا شمع دان خالص سونے کے ایک ہی ٹکڑے سے
گھڑ کر بنانا ہے۔
37 شمع دان کے لئے سات چراغ بنا کر اُنہیں
یوں شاخوں پر رکھنا کہ وہ سامنے کی جگہ روشن کریں۔
38 بتی کترنے کی قینچیاں اور جلتے کوئلے کے لئے چھوٹے
برتن بھی خالص سونے سے بنائے جائیں۔ 39 شمع دان
اور اُس سارے سامان کے لئے پورے 34 کلو گرام
خالص سونا استعمال کیا جائے۔ 40 غور کر کہ سب کچھ
عین اُس نمونے کے مطابق بنایا جائے جو مَیں تجھے یہاں
پہاڑ پر دکھاتا ہوں۔

ملاقات کا خیمہ

26 مقدّس خیمے کے لئے دس پردے بنانا۔
اُن کے لئے باریک کتان اور نیلے، ارغوانی
اور قرمزی رنگ کا دھاگا استعمال کرنا۔ پردوں میں کسی ماہر
کاری گر کے کڑھائی کے کام سے کروبی فرشتوں کا ڈیزائن
بنوانا۔ 2 ہر پردے کی لمبائی 42 فٹ اور چوڑائی 6
فٹ ہو۔ 3 پانچ پردوں کے لمبے حاشئے ایک دوسرے
کے ساتھ جوڑے جائیں اور اِسی طرح باقی پانچ بھی۔
یوں دو بڑے ٹکڑے بن جائیں گے۔ 4 دونوں ٹکڑوں
کو ایک دوسرے کے ساتھ ملانے کے لئے نیلے دھاگے
کے حلقے بنانا۔ یہ حلقے ہر ٹکڑے کے 42 فٹ والے
ایک کنارے پر لگائے جائیں، 5 ایک ٹکڑے کے حاشئے
پر 50 حلقے اور دوسرے پر بھی اُتنے ہی حلقے۔ اِن دو
حاشیوں کے حلقے ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں۔
6 پھر سونے کی 50 ہکیں بنا کر اُن سے آمنے سامنے
کے حلقے ایک دوسرے کے ساتھ ملانا۔ یوں دونوں
ٹکڑے جُڑ کر خیمے کا کام دیں گے۔
7 بکری کے بالوں سے بھی 11 پردے بنانا جنہیں
کپڑے والے خیمے کے اوپر رکھا جائے۔ 8 ہر پردے کی
لمبائی 45 فٹ اور چوڑائی 6 فٹ ہو۔ 9 پانچ پردوں کے
لمبے حاشئے ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے جائیں اور
اِسی طرح باقی چھ بھی۔ اِن چھ پردوں کے چھٹے پردے
کو ایک دفعہ تہہ کرنا۔ یہ سامنے والے حصے سے لٹکے۔
10 بکری کے بال کے اِن دونوں ٹکڑوں کو بھی ملانا
ہے۔ اِس کے لئے ہر ٹکڑے کے 45 فٹ والے ایک
کنارے پر پچاس پچاس حلقے لگانا۔ 11 پھر پیتل کی 50
ہکیں بنا کر اُن سے دونوں حصے ملانا۔ 12 جب بکریوں
کے بالوں کا یہ خیمہ کپڑے کے خیمے کے اوپر لگایا جائے

گا تو آدھا پردہ باقی رہے گا۔ وہ خیمے کی پچھلی طرف
لٹکا رہے۔ 13 خیمے کے دائیں اور بائیں طرف بکری کے
بالوں کا خیمہ کپڑے کے خیمے کی نسبت ڈیڑھ ڈیڑھ فٹ
لمبا ہو گا۔ یوں وہ دونوں طرف لٹکے ہوئے کپڑے کے
خیمے کو محفوظ رکھے گا۔
14 ایک دوسرے کے اوپر کے اِن دونوں خیموں کی
حفاظت کے لئے دو غلاف بنانے ہیں۔ بکری کے بالوں
کے خیمے پر مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں جوڑ کر
رکھی جائیں اور اُن پر تخس کی کھالیں ملا کر رکھی جائیں۔
15 کیکر کی لکڑی کے تختے بنانا جو کھڑے کئے
جائیں تاکہ خیمے کی دیواروں کا کام دیں۔ 16 ہر تختے
کی اونچائی 15 فٹ ہو اور چوڑائی سوا دو فٹ۔ 17 ہر
تختے کے نیچے دو دو چولیں ہوں۔ یہ چولیں ہر تختے کو
اُس کے پائیوں کے ساتھ جوڑیں گی تاکہ تختہ کھڑا
رہے۔ 18 خیمے کی جنوبی دیوار کے لئے 20 تختوں کی
ضرورت ہے 19 اور ساتھ ہی چاندی کے 40 پائیوں
کی۔ اُن پر تختے کھڑے کئے جائیں گے۔ ہر تختے کے
نیچے دو پائے ہوں گے، اور ہر پائے میں ایک چول لگے
گی۔ 20 اِسی طرح خیمے کی شمالی دیوار کے لئے بھی 20
تختوں کی ضرورت ہے 21 اور ساتھ ہی چاندی کے 40
پائیوں کی۔ وہ بھی تختوں کو کھڑا کرنے کے لئے ہیں۔ ہر
تختے کے نیچے دو پائے ہوں گے۔ 22 خیمے کی پچھلی یعنی
مغربی دیوار کے لئے چھ تختے بنانا۔ 23 اِس دیوار کو شمالی
اور جنوبی دیواروں کے ساتھ جوڑنے کے لئے کونے
والے دو تختے بنانا۔ 24 اِن دو تختوں میں نیچے سے لے
کر اوپر تک کونا ہو تاکہ ایک سے شمالی دیوار مغربی دیوار
کے ساتھ جُڑ جائے اور دوسرے سے جنوبی دیوار مغربی
دیوار کے ساتھ۔ اِن کے اوپر کے سرے کڑوں سے
مضبوط کئے جائیں۔ 25 یوں پچھلے یعنی مغربی تختوں کی
پوری تعداد 8 ہو گی اور اِن کے لئے چاندی کے پائیوں
کی تعداد 16، ہر تختے کے نیچے دو دو پائے ہوں گے۔
26-27 اِس کے علاوہ کیکر کی لکڑی کے شہتیر بنانا،
تینوں دیواروں کے لئے پانچ پانچ شہتیر۔ وہ ہر دیوار
کے تختوں پر یوں لگائے جائیں کہ وہ اُنہیں ایک
دوسرے کے ساتھ ملائیں۔ 28 درمیانی شہتیر دیوار کی
آدھی اونچائی پر دیوار کے ایک سرے سے دوسرے سرے
تک لگایا جائے۔ 29 شہتیروں کو تختوں کے ساتھ لگانے
کے لئے سونے کے کڑے بنا کر تختوں میں لگانا۔ تمام
تختوں اور شہتیروں پر سونا چڑھانا۔
30 پورے مقدّس خیمے کو اُسی نمونے کے مطابق بنانا
جو مَیں تجھے پہاڑ پر دکھاتا ہوں۔

مقدّس خیمے کے پردے

31 اب ایک اَور پردہ بنانا۔ اِس کے لئے بھی
باریک کتان اور نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ کا دھاگا
استعمال کرنا۔ اُس پر بھی کسی ماہر کاری گر کے کڑھائی
کے کام سے کروبی فرشتوں کا ڈیزائن بنوانا۔ 32 اِسے
سونے کی ہکوں سے کیکر کی لکڑی کے چار ستونوں سے
لٹکانا۔ اِن ستونوں پر سونا چڑھایا جائے اور وہ چاندی
کے پائیوں پر کھڑے ہوں۔ 33 یہ پردہ مقدّس کمرے
کو مقدّس ترین کمرے سے الگ کرے گا جس میں عہد
کا صندوق پڑا رہے گا۔ پردے کو لٹکانے کے بعد اُس
کے پیچھے مقدّس ترین کمرے میں عہد کا صندوق رکھنا۔
34 پھر عہد کے صندوق پر کفارے کا ڈھکنا رکھنا۔
35 جس میز پر میرے لئے مخصوص کی گئی روٹیاں پڑی
رہتی ہیں وہ پردے کے باہر مقدّس کمرے میں شمال کی

طرف رکھی جائے۔ اُس کے مقابل جنوب کی طرف شمع
دان رکھا جائے۔
36 پھر خیمے کے دروازے کے لئے بھی پردہ بنایا
جائے۔ اِس کے لئے بھی باریک کتان اور نیلے، ارغوانی
اور قرمزی رنگ کا دھاگا استعمال کیا جائے۔ اِس پر کڑھائی
کا کام کیا جائے۔ 37 اِس پردے کو سونے کی ہکوں سے
کیکر کی لکڑی کے پانچ ستونوں سے لٹکانا۔ اِن ستونوں
پر بھی سونا چڑھایا جائے، اور وہ پیتل کے پائیوں پر
کھڑے ہوں۔

جانوروں کو چڑھانے کی قربان گاہ

27 کیکر کی لکڑی کی قربان گاہ بنانا۔ اُس کی
اونچائی ساڑھے چار فٹ ہو جبکہ اُس کی
لمبائی اور چوڑائی ساڑھے سات سات فٹ ہو۔ 2 اُس
کے اوپر چاروں کونوں میں سے ایک ایک سینگ
نکلے۔ سینگ اور قربان گاہ ایک ہی ٹکڑے کے ہوں۔
سب پر پیتل چڑھانا۔ 3 اُس کا تمام ساز و سامان اور
برتن بھی پیتل کے ہوں یعنی راکھ کو اُٹھا کر لے جانے کی
بالٹیاں، بیلچے، کانٹے، جلتے ہوئے کوئلے کے لئے برتن
اور چھڑکاؤ کے کٹورے۔
4 قربان گاہ کو اُٹھانے کے لئے پیتل کا جنگلا بنانا جو
اوپر سے کھلا ہو۔ جنگلے کے چاروں کونوں پر کڑے
لگائے جائیں۔ 5 قربان گاہ کی آدھی اونچائی پر کنارہ
لگانا، اور قربان گاہ کو جنگلے میں اِس کنارے تک رکھا
جائے۔ 6 اُسے اُٹھانے کے لئے کیکر کی دو لکڑیاں بنانا
جن پر پیتل چڑھانا ہے۔ 7 اُن کو قربان گاہ کے دونوں
طرف کے کڑوں میں ڈال دینا۔
8 پوری قربان گاہ لکڑی کی ہو، لیکن اندر سے کھوکھلی
ہو۔ اُسے عین اُس نمونے کے مطابق بنانا جو مَیں تجھے
پہاڑ پر دکھاتا ہوں۔

خیمے کا صحن

9 مقدّس خیمے کے لئے صحن بنانا۔ اُس کی چاردیواری
باریک کتان کے کپڑے سے بنائی جائے۔ چاردیواری کی
لمبائی جنوب کی طرف 150 فٹ ہو۔ 10 کپڑے کو
چاندی کی ہکوں اور پٹیوں سے لکڑی کے 20 کھمبوں کے
ساتھ لگایا جائے۔ ہر کھمبا پیتل کے پائے پر کھڑا ہو۔
11 چاردیواری شمال کی طرف بھی اِسی کی مانند ہو۔ 12 خیمے
کے پیچھے مغرب کی طرف چاردیواری کی چوڑائی 75
فٹ ہو اور کپڑا لکڑی کے 10 کھمبوں کے ساتھ لگایا
جائے۔ یہ کھمبے بھی پیتل کے پائیوں پر کھڑے ہوں۔
13 سامنے، مشرق کی طرف جہاں سے سورج طلوع
ہوتا ہے چاردیواری کی چوڑائی بھی 75 فٹ ہو۔
14-15 یہاں چاردیواری کا دروازہ ہو۔ کپڑا دروازے کے
دائیں طرف ساڑھے 22 فٹ چوڑا ہو اور اُس کے
بائیں طرف بھی اُتنا ہی چوڑا۔ اُسے دونوں طرف تین
تین لکڑی کے کھمبوں کے ساتھ لگایا جائے جو پیتل کے
پائیوں پر کھڑے ہوں۔ 16 دروازے کا پردہ 30 فٹ
چوڑا بنانا۔ وہ نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ کے دھاگے
اور باریک کتان سے بنایا جائے، اور اُس پر کڑھائی کا کام
ہو۔ یہ کپڑا لکڑی کے چار کھمبوں کے ساتھ لگایا جائے۔
وہ بھی پیتل کے پائیوں پر کھڑے ہوں۔
17 تمام کھمبے پیتل کے پائیوں پر کھڑے ہوں اور
کپڑا چاندی کی ہکوں اور پٹیوں سے ہر کھمبے کے ساتھ لگایا
جائے۔ 18 چاردیواری کی لمبائی 150 فٹ، چوڑائی 75
فٹ اور اونچائی ساڑھے 7 فٹ ہو۔ کھمبوں کے تمام

پائے پیتل کے ہوں۔ 19 جو بھی ساز و سامان مقدّس
خیمے میں استعمال کیا جاتا ہے وہ سب پیتل کا ہو۔ خیمے
اور چاردیواری کی میخیں بھی پیتل کی ہوں۔

شمع دان کا تیل

20 اسرائیلیوں کو حکم دینا کہ وہ تیرے پاس کوٹے
ہوئے زیتونوں کا خالص تیل لائیں تاکہ مقدّس کمرے
کے شمع دان کے چراغ متواتر جلتے رہیں۔ 21 ہارون اور
اُس کے بیٹے شمع دان کو ملاقات کے خیمے کے مقدّس
کمرے میں رکھیں، اُس پردے کے سامنے جس کے پیچھے
عہد کا صندوق ہے۔ اُس میں وہ تیل ڈالتے رہیں تاکہ وہ
رب کے سامنے شام سے لے کر صبح تک جلتا رہے۔
اسرائیلیوں کا یہ اصول ابد تک قائم رہے۔

اماموں کے لباس

28 اپنے بھائی ہارون اور اُس کے بیٹوں ندب،
ابیہو، اِلی عزر اور اِتمر کو بُلا۔ مَیں نے
اُنہیں اسرائیلیوں میں سے چن لیا ہے تاکہ وہ اماموں
کی حیثیت سے میری خدمت کریں۔ 2 اپنے بھائی ہارون
کے لئے مقدّس لباس بنوانا جو پُروقار اور شاندار ہوں۔
3 لباس بنانے کی ذمہ داری اُن تمام لوگوں کو دینا جو ایسے
کاموں میں ماہر ہیں اور جن کو مَیں نے حکمت کی روح
سے بھر دیا ہے۔ کیونکہ جب ہارون کو مخصوص کیا جائے
گا اور وہ مقدّس خیمے کی خدمت سرانجام دے گا تو
اُسے اِن کپڑوں کی ضرورت ہو گی۔
4 اُس کے لئے یہ لباس بنانے ہیں: سینے کا کیسہ،
بالاپوش، چوغہ، بُنا ہوا زیر جامہ، پگڑی اور کمربند۔ یہ
کپڑے اپنے بھائی ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لئے
بنوانے ہیں تاکہ وہ امام کے طور پر خدمت کر سکیں۔
5 اِن کپڑوں کے لئے سونا اور نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ
کا دھاگا اور باریک کتان استعمال کیا جائے۔

ہارون کا بالاپوش

6 بالاپوش کو بھی سونے اور نیلے، ارغوانی اور قرمزی
رنگ کے دھاگے اور باریک کتان سے بنانا ہے۔
اُس پر کسی ماہر کاری گر سے کڑھائی کا کام کروایا جائے۔
7 اُس کی دو پٹیاں ہوں جو کندھوں پر رکھ کر سامنے اور
پیچھے سے بالاپوش کے ساتھ لگی ہوں۔ 8 اِس کے علاوہ
ایک پٹکا بُننا ہے جس سے بالاپوش کو باندھا جائے اور
جو بالاپوش کے ساتھ ایک ٹکڑا ہو۔ اُس کے لئے بھی
سونا، نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ کا دھاگا اور باریک کتان
استعمال کیا جائے۔
9 پھر عقیقِ احمر کے دو پتھر چن کر اُن پر اسرائیل کے
بارہ بیٹوں کے نام کندہ کرنا۔ 10 ہر جوہر پر چھ چھ نام
اُن کی پیدائش کی ترتیب کے مطابق کندہ کئے جائیں۔
11 یہ نام اُس طرح جوہروں پر کندہ کئے جائیں جس
طرح مُہر کندہ کی جاتی ہے۔ پھر دونوں جوہر سونے کے
خانوں میں جڑ کر 12 بالاپوش کی دو پٹیوں پر ایسے لگانا کہ
کندھوں پر آ جائیں۔ جب ہارون میرے حضور آئے گا تو
جوہروں پر کے یہ نام اُس کے کندھوں پر ہوں گے اور
مجھے اسرائیلیوں کی یاد دلائیں گے۔
13 سونے کے خانے بنانا 14 اور خالص سونے کی دو
زنجیریں جو ڈوری کی طرح گُندھی ہوئی ہوں۔ پھر اِن دو
زنجیروں کو سونے کے خانوں کے ساتھ لگانا۔

سینے کا کیسہ

15 سینے کے لئے کیسہ بنانا۔ اُس میں وہ قرعے پڑے
رہیں جن کی معرفت میری مرضی معلوم کی جائے گی۔ ماہر
کاری گر اُسے اُن ہی چیزوں سے بنائے جن سے ہارون کا
بالاپوش بنایا گیا ہے یعنی سونے اور نیلے، ارغوانی اور قرمزی
رنگ کے دھاگے اور باریک کتان سے۔ 16 جب کپڑے
کو ایک دفعہ تہہ کیا گیا ہو تو کیسے کی لمبائی اور چوڑائی نو
نو انچ ہو۔

17 اُس پر چار قطاروں میں جواہر جڑنا۔ ہر قطار میں
تین تین جوہر ہوں۔ پہلی قطار میں لعل،[a] زبرجد[b] اور
زمرد۔ 18 دوسری میں فیروزہ، سنگِ لاجورد[c] اور حجر القمر۔[d]
19 تیسری میں زرقون،[e] عقیق[f] اور یاقوتِ ارغوانی۔[g]
20 چوتھی میں پکھراج،[h] عقیقِ احمر[i] اور یشب۔[j] ہر جوہر
سونے کے خانے میں جڑا ہوا ہو۔ 21 یہ بارہ جواہر
اسرائیل کے بارہ قبیلوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ایک
ایک جوہر پر ایک قبیلے کا نام کندہ کیا جائے۔ یہ نام اُس
طرح کندہ کئے جائیں جس طرح مُہر کندہ کی جاتی ہے۔
22 سینے کے کیسے پر خالص سونے کی دو زنجیریں
لگانا جو ڈوری کی طرح گُندھی ہوئی ہوں۔ 23 اُنہیں
لگانے کے لئے دو کڑے بنا کر کیسے کے اوپر کے دو
کونوں پر لگانا۔ 24 اب دونوں زنجیریں اُن دو کڑوں سے
لگانا۔ 25 اُن کے دوسرے سرے بالاپوش کی کندھوں والی
پٹیوں کے دو خانوں کے ساتھ جوڑ دینا، پھر سامنے کی
طرف لگانا۔ 26 کیسے کے نچلے دو کونوں پر بھی سونے
کے دو کڑے لگانا۔ وہ اندر، بالاپوش کی طرف لگے
ہوں۔ 27 اب دو اَور کڑے بنا کر بالاپوش کی کندھوں
والی پٹیوں پر لگانا۔ یہ بھی سامنے کی طرف لگے ہوں
لیکن نیچے، بالاپوش کے پٹکے کے اوپر ہی۔ 28 سینے کے
کیسے کے نچلے کڑے نیلی ڈوری سے بالاپوش کے اِن
نچلے کڑوں کے ساتھ باندھے جائیں۔ یوں کیسہ پٹکے
کے اوپر اچھی طرح سینے کے ساتھ لگا رہے گا۔
29 جب بھی ہارون مقدِس میں داخل ہو کر رب کے
حضور آئے گا وہ اسرائیلی قبیلوں کے نام اپنے دل پر سینے
کے کیسے کی صورت میں ساتھ لے جائے گا۔ یوں وہ
قوم کی یاد دلاتا رہے گا۔
30 سینے کے کیسے میں دونوں قرعے بنام اُوریم اور تُمّیم
رکھے جائیں۔ وہ بھی مقدِس میں رب کے سامنے آتے
وقت ہارون کے دل پر ہوں۔ یوں جب ہارون رب کے
حضور ہو گا تو رب کی مرضی پوچھنے کا وسیلہ ہمیشہ اُس کے
دل پر ہو گا۔

ہارون کا چوغہ

31 چوغہ بھی بُننا۔ وہ پوری طرح نیلے دھاگے سے
بنایا جائے۔ چوغے کو بالاپوش سے پہلے پہنا جائے۔
32 اُس کے گریبان کو بُنے ہوئے کالر سے مضبوط کیا
جائے تاکہ وہ نہ پھٹے۔ 33 نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ

---

[a] یا ایک قسم کا سرخ عقیق۔ یاد رہے کہ چونکہ قدیم زمانے کے اکثر جواہرات کے نام متروک ہیں یا اُن کا مطلب بدل گیا ہے، اِس لئے اُن کا مختلف ترجمہ ہو سکتا ہے۔

peridot[b]

lapis lazuli[c]

moonstone[d]

hyacinth[e]

agate[f]

amethyst[g]

topas[h]

carnelian[i]

jasper[j]

کے دھاگے سے انار بنا کر اُنہیں چوغے کے دامن
میں لگا دینا۔ اُن کے درمیان سونے کی گھنٹیاں لگانا۔
34 دامن میں انار اور گھنٹیاں باری باری لگانا۔
35 ہارون خدمت کرتے وقت ہمیشہ چوغہ پہنے۔ جب
وہ مقدِس میں رب کے حضور آئے گا اور وہاں سے نکلے
گا تو گھنٹیاں سنائی دیں گی۔ پھر وہ نہیں مرے گا۔

ماتھے پر چھوٹی تختی، زیر جامہ اور پگڑی

36 خالص سونے کی تختی بنا کر اُس پر یہ الفاظ کندہ
کرنا، 'رب کے لئے مخصوص و مقدّس۔' یہ الفاظ یوں
کندہ کئے جائیں جس طرح مُہر کندہ کی جاتی ہے۔
37 اُسے نیلی ڈوری سے پگڑی کے سامنے والے حصے
سے لگایا جائے 38 تاکہ وہ ہارون کے ماتھے پر پڑی
رہے۔ جب بھی وہ مقدِس میں جائے تو یہ تختی ساتھ ہو۔
جب اسرائیلی اپنے نذرانے لا کر رب کے لئے مخصوص
کریں لیکن کسی غلطی کے باعث قصور وار ہوں تو اُن
کا یہ قصور ہارون پر منتقل ہو گا۔ اِس لئے یہ تختی ہر
وقت اُس کے ماتھے پر ہو تاکہ رب اسرائیلیوں کو قبول
کر لے۔
39 زیر جامے کو باریک کتان سے بُننا اور اِس طرح
پگڑی بھی۔ پھر کمربند بنانا۔ اُس پر کڑھائی کا کام
کیا جائے۔

باقی لباس

40 ہارون کے بیٹوں کے لئے بھی زیر جامے، کمربند
اور پگڑیاں بنانا تاکہ وہ پُروقار اور شاندار نظر آئیں۔ 41 یہ
سب اپنے بھائی ہارون اور اُس کے بیٹوں کو پہنانا۔ اُن
کے سروں پر تیل اُنڈیل کر اُنہیں مسح کرنا۔ یوں اُنہیں
اُن کے عُہدے پر مقرر کر کے میری خدمت کے لئے
مخصوص کرنا۔
42 اُن کے لئے کتان کے پاجامے بھی بنانا تاکہ وہ زیر
جامے کے نیچے ننگے نہ ہوں۔ اُن کی لمبائی کمر سے ران
تک ہو۔ 43 جب بھی ہارون اور اُس کے بیٹے ملاقات
کے خیمے میں داخل ہوں تو اُنہیں یہ پاجامے پہننے ہیں۔
اِسی طرح جب اُنہیں مقدّس کمرے میں خدمت کرنے
کے لئے قربان گاہ کے پاس آنا ہوتا ہے تو وہ یہ پہنیں،
ورنہ وہ قصور وار ٹھہر کر مر جائیں گے۔ یہ ہارون اور اُس
کی اولاد کے لئے ایک ابدی اصول ہے۔

اماموں کی مخصوصیت

29 اماموں کو مقدِس میں میری خدمت کے
لئے مخصوص کرنے کا یہ طریقہ ہے:
ایک جوان بَیل اور دو بے عیب مینڈھے چن لینا۔
2 بہترین میدے سے تین قسم کی چیزیں پکانا جن میں
خمیر نہ ہو۔ پہلے، سادہ روٹی۔ دوسرے، روٹی جس میں
تیل ڈالا گیا ہو۔ تیسرے، روٹی جس پر تیل لگایا گیا ہو۔
3 یہ چیزیں ٹوکری میں رکھ کر جوان بَیل اور دو مینڈھوں
کے ساتھ رب کو پیش کرنا۔ 4 پھر ہارون اور اُس کے
بیٹوں کو ملاقات کے خیمے کے دروازے پر لا کر غسل
کرانا۔ 5 اِس کے بعد زیر جامہ، چوغہ، بالاپوش اور سینے کا
کیسہ لے کر ہارون کو پہنانا۔ بالاپوش کو اُس کے مہارت
سے بُنے ہوئے پٹکے کے ذریعے باندھنا۔ 6 اُس کے
سر پر پگڑی باندھ کر اُس پر سونے کی مقدّس تختی لگانا۔
7 ہارون کے سر پر مسح کا تیل اُنڈیل کر اُسے مسح کرنا۔
8 پھر اُس کے بیٹوں کو آگے لا کر زیر جامہ پہنانا۔
9 اُن کے پگڑیاں اور کمربند باندھنا۔ یوں تُو ہارون اور

اُس کے بیٹوں کو اُن کے منصب پر مقرر کرنا۔ صرف
وہ اور اُن کی اولاد ہمیشہ تک مقدِس میں میری خدمت
کرتے رہیں۔
10 بَیل کو ملاقات کے خیمے کے سامنے لانا۔ ہارون
اور اُس کے بیٹے اُس کے سر پر اپنے ہاتھ رکھیں۔ 11 اُسے
خیمے کے دروازے کے سامنے رب کے حضور ذبح کرنا۔
12 بَیل کے خون میں سے کچھ لے کر اپنی اُنگلی سے
قربان گاہ کے سینگوں پر لگانا اور باقی خون قربان گاہ کے
پائے پر اُنڈیل دینا۔ 13 انتڑیوں پر کی تمام چربی، جوڑ کلیجی
اور دونوں گُردے اُن کی چربی سمیت لے کر قربان
گاہ پر جلا دینا۔ 14 لیکن بَیل کے گوشت، کھال اور
انتڑیوں کے گوبر کو خیمہ گاہ کے باہر جلا دینا۔ یہ گناہ کی
قربانی ہے۔
15 اِس کے بعد پہلے مینڈھے کو لے آنا۔ ہارون
اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ مینڈھے کے سر پر رکھیں۔
16 اُسے ذبح کر کے اُس کا خون قربان گاہ کے چار
پہلوؤں پر چھڑکنا۔ 17 مینڈھے کو ٹکڑے ٹکڑے کر
کے اُس کی انتڑیوں اور پنڈلیوں کو دھونا۔ پھر اُنہیں سر
اور باقی ٹکڑوں کے ساتھ ملا کر 18 پورے مینڈھے کو
قربان گاہ پر جلا دینا۔ جلنے والی یہ قربانی رب کے لئے
بھسم ہونے والی قربانی ہے، اور اُس کی خوشبو رب کو
پسند ہے۔
19 اب دوسرے مینڈھے کو لے آنا۔ ہارون اور
اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ مینڈھے کے سر پر رکھیں۔
20 اُس کو ذبح کرنا۔ اُس کے خون میں سے کچھ لے کر
ہارون اور اُس کے بیٹوں کے دہنے کان کی لَو پر لگانا۔
اِسی طرح خون کو اُن کے دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں
کے انگوٹھوں پر بھی لگانا۔ باقی خون قربان گاہ کے چار
پہلوؤں پر چھڑکنا۔ 21 جو خون قربان گاہ پر پڑا ہے اُس
میں سے کچھ لے کر اور مسح کے تیل کے ساتھ ملا
کر ہارون اور اُس کے کپڑوں پر چھڑکنا۔ اِسی طرح اُس
کے بیٹوں اور اُن کے کپڑوں پر بھی چھڑکنا۔ یوں وہ
اور اُس کے بیٹے خدمت کے لئے مخصوص و مقدّس ہو
جائیں گے۔
22 اِس مینڈھے کا خاص مقصد یہ ہے کہ ہارون اور
اُس کے بیٹوں کو مقدِس میں خدمت کرنے کا اختیار اور
عُہدہ دیا جائے۔ مینڈھے کی چربی، دُم، انتڑیوں پر کی
ساری چربی، جوڑ کلیجی، دونوں گُردے اُن کی چربی
سمیت اور دہنی ران الگ کرنی ہے۔ 23 اُس ٹوکری میں
سے جو رب کے حضور یعنی خیمے کے دروازے پر پڑی
ہے ایک سادہ روٹی، ایک روٹی جس میں تیل ڈالا گیا ہو
اور ایک روٹی جس پر تیل لگایا گیا ہو نکالنا۔ 24 مینڈھے
سے الگ کی گئی چیزیں اور بےخمیری روٹی کی ٹوکری کی یہ
چیزیں لے کر ہارون اور اُس کے بیٹوں کے ہاتھوں میں
دینا، اور وہ اُنہیں ہلانے والی قربانی کے طور پر رب کے
سامنے ہلائیں۔ 25 پھر یہ چیزیں اُن سے واپس لے کر
بھسم ہونے والی قربانی کے ساتھ قربان گاہ پر جلا دینا۔
یہ رب کے لئے جلنے والی قربانی ہے، اور اُس کی خوشبو
رب کو پسند ہے۔
26 اب اُس مینڈھے کا سینہ لینا جس کی معرفت
ہارون کو امامِ اعظم کا اختیار دیا جاتا ہے۔ سینے کو بھی
ہلانے والی قربانی کے طور پر رب کے سامنے ہلانا۔ یہ
سینہ قربانی کا تیرا حصہ ہو گا۔ 27 یوں تجھے ہارون اور اُس
کے بیٹوں کی مخصوصیت کے لئے مستعمل مینڈھے کے
ٹکڑے مخصوص و مقدّس کرنے ہیں۔ اُس کے سینے کو
رب کے سامنے ہلانے والی قربانی کے طور پر ہلایا جائے

اور اُس کی ران کو اُٹھانے والی قربانی کے طور پر اُٹھایا
جائے۔ 28 ہارون اور اُس کی اولاد کو اسرائیلیوں کی طرف
سے ہمیشہ تک یہ ملنے کا حق ہے۔ جب بھی اسرائیلی رب
کو اپنی سلامتی کی قربانیاں پیش کریں تو اماموں کو یہ دو
ٹکڑے ملیں گے۔

29 جب ہارون فوت ہو جائے گا تو اُس کے مقدّس
لباس اُس کی اولاد میں سے اُس مرد کو دینے ہیں جسے مسح
کر کے ہارون کی جگہ مقرر کیا جائے گا۔ 30 جو بیٹا اُس کی
جگہ مقرر کیا جائے گا اور مقدِس میں خدمت کرنے کے
لئے ملاقات کے خیمے میں آئے گا وہ یہ لباس سات دن
تک پہنے رہے۔

31 جو مینڈھا ہارون اور اُس کے بیٹوں کی مخصوصیت
کے لئے ذبح کیا گیا ہے اُسے مقدّس جگہ پر اُبالنا ہے۔
32 پھر ہارون اور اُس کے بیٹے ملاقات کے خیمے کے
دروازے پر مینڈھے کا گوشت اور ٹوکری کی بےخمیری
روٹیاں کھائیں۔ 33 وہ یہ چیزیں کھائیں جن سے اُنہیں
گناہوں کا کفارہ اور امام کا عُہدہ ملا ہے۔ لیکن کوئی اَور
یہ نہ کھائے، کیونکہ یہ مخصوص و مقدّس ہیں۔ 34 اور اگر
اگلی صبح تک اِس گوشت یا روٹی میں سے کچھ بچ
جائے تو اُسے جلایا جائے۔ اُسے کھانا منع ہے، کیونکہ وہ
مقدّس ہے۔

35 جب تُو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو امام مقرر
کرے گا تو عین میری ہدایت پر عمل کرنا۔ یہ تقریب
سات دن تک منائی جائے۔ 36 اِس کے دوران گناہ کی
قربانی کے طور پر روزانہ ایک جوان بَیل ذبح کرنا۔ اِس
سے تُو قربان گاہ کا کفارہ دے کر اُسے ہر طرح کی ناپاکی
سے پاک کرے گا۔ اِس کے علاوہ اُس پر مسح کا تیل
اُنڈیلنا۔ اِس سے وہ میرے لئے مخصوص و مقدّس ہو
جائے گا۔ 37 سات دن تک قربان گاہ کا کفارہ دے کر
اُسے پاک صاف کرنا اور اُسے تیل سے مخصوص و مقدّس
کرنا۔ پھر قربان گاہ نہایت مقدّس ہو گی۔ جو بھی اُسے
چھوئے گا وہ بھی مخصوص و مقدّس ہو جائے گا۔

روزمرہ کی قربانیاں

38 روزانہ ایک ایک سال کے دو بھیڑ کے نر بچے
قربان گاہ پر جلا دینا، 39 ایک کو صبح کے وقت، دوسرے
کو سورج کے غروب ہونے کے عین بعد۔ 40 پہلے جانور
کے ساتھ ڈیڑھ کلوگرام بہترین میدہ پیش کیا جائے جو
کوٹے ہوئے زیتونوں کے ایک لٹر تیل کے ساتھ ملایا
گیا ہو۔ مَے کی نذر کے طور پر ایک لٹر مَے بھی قربان
گاہ پر اُنڈیلنا۔ 41 دوسرے جانور کے ساتھ بھی غلہ اور مَے
کی یہ دو نذریں پیش کی جائیں۔ ایسی قربانی کی خوشبو رب
کو پسند ہے۔

42 لازم ہے کہ آنے والی تمام نسلیں بھسم ہونے والی
یہ قربانی باقاعدگی سے مقدّس خیمے کے دروازے پر رب
کے حضور چڑھائیں۔ وہاں مَیں تم سے ملا کروں گا اور تم
سے ہم کلام ہوں گا۔ 43 وہاں مَیں اسرائیلیوں سے بھی ملا
کروں گا، اور وہ جگہ میرے جلال سے مخصوص و مقدّس
ہو جائے گی۔ 44 یوں مَیں ملاقات کے خیمے اور قربان
گاہ کو مخصوص کروں گا اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو
مخصوص کروں گا تاکہ وہ اماموں کی حیثیت سے میری
خدمت کریں۔

45 تب مَیں اسرائیلیوں کے درمیان رہوں گا اور اُن
کا خدا ہوں گا۔ 46 وہ جان لیں گے کہ مَیں رب اُن کا
خدا ہوں، کہ مَیں اُنہیں مصر سے نکال لایا تاکہ اُن کے
درمیان سکونت کروں۔ مَیں رب اُن کا خدا ہوں۔

بخور جلانے کی قربان گاہ

30 کیکر کی لکڑی کی قربان گاہ بنانا جس پر بخور
جلایا جائے۔ 2 وہ ڈیڑھ فٹ لمبی، اِتنی ہی
چوڑی اور تین فٹ اونچی ہو۔ اُس کے چاروں کونوں
میں سے سینگ نکلیں جو قربان گاہ کے ساتھ ایک ہی
ٹکڑے سے بنائے گئے ہوں۔ 3 اُس کی اوپر کی سطح،
اُس کے چار پہلوؤں اور اُس کے سینگوں پر خالص سونا
چڑھانا۔ اوپر کی سطح کے اردگرد سونے کی جھالر ہو۔
4 سونے کے دو کڑے بنا کر اِنہیں اُس جھالر کے نیچے
ایک دوسرے کے مقابل پہلوؤں پر لگانا۔ اِن کڑوں میں
قربان گاہ کو اُٹھانے کی لکڑیاں ڈالی جائیں گی۔ 5 یہ
لکڑیاں کیکر کی ہوں، اور اُن پر بھی سونا چڑھانا۔

6 اِس قربان گاہ کو خیمے کے مقدّس کمرے میں اُس
پردے کے سامنے رکھنا جس کے پیچھے عہد کا صندوق
اور اُس کا ڈھکنا ہوں گے، وہ ڈھکنا جہاں مَیں تجھ سے
ملا کروں گا۔ 7 جب ہارون ہر صبح شمع دان کے چراغ
تیار کرے اُس وقت وہ اُس پر خوشبودار بخور جلائے۔
8 سورج کے غروب ہونے کے بعد بھی جب وہ دوبارہ
چراغوں کی دیکھ بھال کرے گا تو وہ ساتھ ساتھ بخور
جلائے۔ یوں رب کے سامنے بخور متواتر جلتا رہے۔
لازم ہے کہ بعد کی نسلیں بھی اِس اصول پر قائم رہیں۔

9 اِس قربان گاہ پر صرف جائز بخور استعمال کیا
جائے۔ اِس پر نہ تو جانوروں کی قربانیاں چڑھائی جائیں،
نہ غلہ یا مَے کی نذریں پیش کی جائیں۔ 10 ہارون
سال میں ایک دفعہ اُس کا کفارہ دے کر اُسے پاک
کرے۔ اِس کے لئے وہ کفارے کے دن اُس قربانی
کا کچھ خون سینگوں پر لگائے۔ یہ اصول بھی ابد تک قائم
رہے۔ یہ قربان گاہ رب کے لئے نہایت مقدّس ہے۔“

مردم شماری کے پیسے

11 رب نے موسیٰ سے کہا، 12 ”جب بھی تُو
اسرائیلیوں کی مردم شماری کرے تو لازم ہے کہ جن کا
شمار کیا گیا ہو وہ رب کو اپنی جان کا فدیہ دیں تاکہ اُن
میں وبا نہ پھیلے۔ 13 جس جس کا شمار کیا گیا ہو وہ چاندی
کے آدھے سِکے کے برابر رقم اُٹھانے والی قربانی کے
طور پر دے۔ سِکے کا وزن مقدِس کے سِکوں کے برابر
ہو۔ یعنی چاندی کے سِکے کا وزن 11 گرام ہو، اِس
لئے چھ گرام چاندی دینی ہے۔ 14 جس کی بھی عمر 20
سال یا اِس سے زائد ہو وہ رب کو یہ رقم اُٹھانے والی
قربانی کے طور پر دے۔ 15 امیر اور غریب دونوں
اِتنا ہی دیں، کیونکہ یہی نذرانہ رب کو پیش کرنے سے
تمہاری جان کا کفارہ دیا جاتا ہے۔ 16 کفارے کی یہ
رقم ملاقات کے خیمے کی خدمت کے لئے استعمال کرنا۔
پھر یہ نذرانہ رب کو یاد دلاتا رہے گا کہ تمہاری جانوں
کا کفارہ دیا گیا ہے۔“

دھونے کا حوض

17 رب نے موسیٰ سے کہا، 18 ”پیتل کا ڈھانچا بنانا
جس پر پیتل کا حوض بنا کر رکھنا ہے۔ یہ حوض دھونے
کے لئے ہے۔ اُسے صحن میں ملاقات کے خیمے اور
جانوروں کو چڑھانے کی قربان گاہ کے درمیان رکھ کر پانی
سے بھر دینا۔ 19 ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ پاؤں
دھونے کے لئے اُس کا پانی استعمال کریں۔ 20 ملاقات
کے خیمے میں داخل ہونے سے پہلے ہی وہ اپنے آپ
کو دھوئیں ورنہ وہ مر جائیں گے۔ اِسی طرح جب بھی
وہ خیمے کے باہر کی قربان گاہ پر جانوروں کی قربانیاں
چڑھائیں 21 تو لازم ہے کہ پہلے ہاتھ پاؤں دھو لیں، ورنہ

وہ مر جائیں گے۔ یہ اصول ہارون اور اُس کی اولاد کے
لئے ہمیشہ تک قائم رہے۔“

مسح کا تیل

22 رب نے موسیٰ سے کہا، 23 ”مسح کے تیل کے
لئے عمدہ قسم کے مسالے استعمال کرنا۔ 6 کلو گرام آبِ
مُر، 3 کلو گرام خوشبو دار دارچینی، 3 کلو گرام خوشبو دار
بید 24 اور 6 کلو گرام تیج پات۔ یہ چیزیں مقدِس کے
باٹوں کے حساب سے تول کر چار لٹر زیتون کے تیل
میں ڈالنا۔ 25 سب کچھ ملا کر خوشبو دار تیل تیار کرنا۔ وہ
مقدّس ہے اور صرف اُس وقت استعمال کیا جائے جب
کوئی چیز یا شخص میرے لئے مخصوص و مقدّس کیا جائے۔
26 یہی تیل لے کر ملاقات کا خیمہ اور اُس کا سارا
سامان مسح کرنا یعنی خیمہ، عہد کا صندوق، 27 میز اور
اُس کا سامان، شمع دان اور اُس کا سامان، بخور جلانے کی
قربان گاہ، 28 جانوروں کو چڑھانے کی قربان گاہ اور اُس
کا سامان، دھونے کا حوض اور اُس کا ڈھانچا۔ 29 یوں تُو
یہ تمام چیزیں مخصوص و مقدّس کرے گا۔ اِس سے وہ
نہایت مقدّس ہو جائیں گی۔ جو بھی اُنہیں چھوئے گا وہ
مقدّس ہو جائے گا۔
30 ہارون اور اُس کے بیٹوں کو بھی اِس تیل سے مسح
کرنا تاکہ وہ مقدّس ہو کر میرے لئے امام کا کام سرانجام
دے سکیں۔ 31 اسرائیلیوں کو کہہ دے کہ یہ تیل ہمیشہ
تک میرے لئے مخصوص و مقدّس ہے۔ 32 اِس لئے
اِسے اپنے لئے استعمال نہ کرنا اور نہ اِس ترکیب سے
اپنے لئے تیل بنانا۔ یہ تیل مخصوص و مقدّس ہے اور
تمہیں بھی اِسے یوں ٹھہرانا ہے۔ 33 جو اِس ترکیب سے
عام استعمال کے لئے تیل بناتا ہے یا کسی عام شخص پر لگاتا
ہے اُسے اُس کی قوم میں سے مٹا ڈالنا ہے۔“

بخور کی قربانی

34 رب نے موسیٰ سے کہا، ”بخور اِس ترکیب سے
بنانا ہے: مصطکی، اونِکا[a] بریجا اور خالص لُبان برابر کے
حصوں میں 35 ملا کر خوشبو دار بخور بنانا۔ عطرساز کا یہ
کام نمکین، خالص اور مقدّس ہو۔ 36 اِس میں سے کچھ
پیس کر پاؤڈر بنانا اور ملاقات کے خیمے میں عہد کے
صندوق کے سامنے ڈالنا جہاں مَیں تجھ سے ملا کروں گا۔
اِس بخور کو مقدّس ترین ٹھہرانا۔ 37 اِسی ترکیب کے
مطابق اپنے لئے بخور نہ بنانا۔ اِسے رب کے لئے
مخصوص و مقدّس ٹھہرانا ہے۔ 38 جو بھی اپنے ذاتی
استعمال کے لئے اِس قسم کا بخور بنائے اُسے اُس کی قوم
میں سے مٹا ڈالنا ہے۔“

بضلی ایل اور اُہلیاب

31 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”مَیں نے
یہوداہ کے قبیلے کے بضلی ایل بن اُوری بن
حور کو چن لیا ہے تاکہ وہ مقدّس خیمے کی تعمیر میں
راہنمائی کرے۔ 3 مَیں نے اُسے الٰہی روح سے معمور کر
کے حکمت، سمجھ اور تعمیر کے ہر کام کے لئے درکار علم
دے دیا ہے۔ 4 وہ نقشے بنا کر اُن کے مطابق سونے،
چاندی اور پیتل کی چیزیں بنا سکتا ہے۔ 5 وہ جواہر کو
کاٹ کر جڑنے کی قابلیت رکھتا ہے۔ وہ لکڑی کو تراش
کر اُس سے مختلف چیزیں بنا سکتا ہے۔ وہ بہت سارے
اَور کاموں میں بھی مہارت رکھتا ہے۔

[a] onycha (unguis odoratus)

6 ساتھ ہی مَیں نے دان کے قبیلے کے اُہلیاب بن
اخی سمک کو مقرر کیا ہے تاکہ وہ ہر کام میں اُس کی مدد
کرے۔ اِس کے علاوہ مَیں نے تمام سمجھ دار کاری گروں
کو مہارت دی ہے تاکہ وہ سب کچھ اُن ہدایات کے
مطابق بنا سکیں جو مَیں نے تجھے دی ہیں۔ 7 یعنی ملاقات
کا خیمہ، کفارے کے ڈھکنے سمیت عہد کا صندوق اور
خیمے کا سارا دوسرا سامان، 8 میز اور اُس کا سامان، خالص
سونے کا شمع دان اور اُس کا سامان، بخور جلانے کی قربان
گاہ، 9 جانوروں کو چڑھانے کی قربان گاہ اور اُس کا
سامان، دھونے کا حوض اُس ڈھانچے سمیت جس پر وہ
رکھا جاتا ہے، 10 وہ لباس جو ہارون اور اُس کے بیٹے
مقدِس میں خدمت کرنے کے لئے پہنتے ہیں، 11 مسح کا
تیل اور مقدِس کے لئے خوشبودار بخور۔ یہ سب کچھ وہ
ویسے ہی بنائیں جیسے مَیں نے تجھے حکم دیا ہے۔"

سبت یعنی ہفتے کا دن

12 رب نے موسیٰ سے کہا، 13 "اسرائیلیوں کو بتا
کہ ہر سبت کا دن ضرور مناؤ۔ کیونکہ سبت کا دن ایک
نمایاں نشان ہے جس سے جان لیا جائے گا کہ مَیں رب
ہوں جو تمہیں مخصوص و مقدّس کرتا ہوں۔ اور یہ نشان
میرے اور تمہارے درمیان نسل در نسل قائم رہے گا۔
14 سبت کا دن ضرور منانا، کیونکہ وہ تمہارے لئے
مخصوص و مقدّس ہے۔ جو بھی اُس کی بے حرمتی کرے
وہ ضرور جان سے مارا جائے۔ جو بھی اِس دن کام کرے
اُسے اُس کی قوم میں سے مٹایا جائے۔ 15 چھ دن کام
کرنا، لیکن ساتواں دن آرام کا دن ہے۔ وہ رب کے لئے
مخصوص و مقدّس ہے۔
16 اسرائیلیوں کو حال میں اور مستقبل میں سبت کا دن
ابدی عہد سمجھ کر منانا ہے۔ 17 وہ میرے اور اسرائیلیوں
کے درمیان ابدی نشان ہو گا۔ کیونکہ رب نے چھ دن
کے دوران آسمان و زمین کو بنایا جبکہ ساتویں دن اُس نے
آرام کیا اور تازہ دم ہو گیا۔"

رب شریعت کی تختیاں دیتا ہے

18 یہ سب کچھ موسیٰ کو بتانے کے بعد رب نے اُسے
سینا پہاڑ پر شریعت کی دو تختیاں دیں۔ اللہ نے خود پتھر
کی اِن تختیوں پر تمام باتیں لکھی تھیں۔

سونے کا بچھڑا

32 پہاڑ کے دامن میں لوگ موسیٰ کے انتظار
میں رہے، لیکن بہت دیر ہو گئی۔ ایک
دن وہ ہارون کے گرد جمع ہو کر کہنے لگے، "آئیں،
ہمارے لئے دیوتا بنا دیں جو ہمارے آگے آگے چلتے ہوئے
ہماری راہنمائی کریں۔ کیونکہ کیا معلوم کہ اُس بندے
موسیٰ کو کیا ہوا ہے جو ہمیں مصر سے نکال لایا۔"
2 جواب میں ہارون نے کہا، "آپ کی بیویاں، بیٹے
اور بیٹیاں اپنی سونے کی بالیاں اُتار کر میرے پاس لے
آئیں۔" 3 سب لوگ اپنی بالیاں اُتار اُتار کر ہارون کے
پاس لے آئے 4 تو اُس نے یہ زیورات لے کر بچھڑا ڈھال
دیا۔ بچھڑے کو دیکھ کر لوگ بول اُٹھے، "اے اسرائیل،
یہ تیرے دیوتا ہیں جو تجھے مصر سے نکال لائے۔"
5 جب ہارون نے یہ دیکھا تو اُس نے بچھڑے کے
سامنے قربان گاہ بنا کر اعلان کیا، "کل ہم رب کی تعظیم
میں عید منائیں گے۔" 6 اگلے دن لوگ صبح سویرے
اُٹھے اور بھسم ہونے والی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں
چڑھائیں۔ وہ کھانے پینے کے لئے بیٹھ گئے اور پھر اُٹھ

کر رنگ رلیوں میں اپنے دل بہلانے لگے۔

موسیٰ اپنی قوم کی شفاعت کرتا ہے

7اُس وقت رب نے موسیٰ سے کہا، ”پہاڑ سے اُتر
جا۔ تیرے لوگ جنہیں تُو مصر سے نکال لایا بڑی شرارتیں
کر رہے ہیں۔ 8وہ کتنی جلدی سے اُس راستے سے ہٹ
گئے ہیں جس پر چلنے کے لئے مَیں نے اُنہیں حکم دیا
تھا۔ اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنا کر اُسے سجدہ
کیا ہے۔ اُنہوں نے اُسے قربانیاں پیش کر کے کہا ہے،
’اے اسرائیل، یہ تیرے دیوتا ہیں۔ یہی تجھے مصر سے
نکال لائے ہیں‘۔“ 9اللہ نے موسیٰ سے کہا، ”مَیں نے
دیکھا ہے کہ یہ قوم بڑی ہٹ دھرم ہے۔ 10اب مجھے
روکنے کی کوشش نہ کر۔ مَیں اُن پر اپنا غضب اُنڈیل
کر اُن کو رُوئے زمین پر سے مٹا دوں گا۔ اُن کی جگہ
مَیں تجھ سے ایک بڑی قوم بنا دوں گا۔“
11لیکن موسیٰ نے کہا، ”اے رب، تُو اپنی قوم پر اپنا
غصہ کیوں اُتارنا چاہتا ہے؟ تُو خود اپنی عظیم قدرت سے
اُسے مصر سے نکال لایا ہے۔ 12مصری کیوں کہیں، ’رب
اسرائیلیوں کو صرف اِس بُرے مقصد سے ہمارے ملک
سے نکال لے گیا ہے کہ اُنہیں پہاڑی علاقے میں مار
ڈالے اور یوں اُنہیں رُوئے زمین پر سے مٹائے‘؟ اپنا
غصہ ٹھنڈا ہونے دے اور اپنی قوم کے ساتھ بُرا سلوک
کرنے سے باز رہ۔ 13یاد رکھ کہ تُو نے اپنے خادموں
ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے اپنی ہی قسم کھا کر کہا تھا،
’مَیں تمہاری اولاد کی تعداد یوں بڑھاؤں گا کہ وہ آسمان
کے ستاروں کے برابر ہو جائے گی۔ مَیں اُنہیں وہ ملک
دوں گا جس کا وعدہ مَیں نے کیا ہے، اور وہ اُسے ہمیشہ
کے لئے میراث میں پائیں گے‘۔“
14موسیٰ کے کہنے پر رب نے وہ نہیں کیا جس کا
اعلان اُس نے کر دیا تھا بلکہ وہ اپنی قوم سے بُرا سلوک
کرنے سے باز رہا۔

بُت پرستی کے نتائج

15موسیٰ مُڑ کر پہاڑ سے اُترا۔ اُس کے ہاتھوں میں
شریعت کی دونوں تختیاں تھیں۔ اُن پر آگے پیچھے لکھا گیا
تھا۔ 16اللہ نے خود تختیوں کو بنا کر اُن پر اپنے احکام کندہ
کئے تھے۔
17اُترتے اُترتے یشوع نے لوگوں کا شور سنا اور
موسیٰ سے کہا، ”خیمہ گاہ میں جنگ کا شور مچ رہا ہے!“
18موسیٰ نے جواب دیا، ”نہ تو یہ فتح مندوں کے نعرے
ہیں، نہ شکست کھائے ہوؤں کی چیخ پکار۔ مجھے گانے
والوں کی آواز سنائی دے رہی ہے۔“
19جب وہ خیمہ گاہ کے نزدیک پہنچا تو اُس نے لوگوں
کو سونے کے بچھڑے کے سامنے ناچتے ہوئے دیکھا۔
بڑے غصے میں آ کر اُس نے تختیوں کو زمین پر پٹخ دیا، اور
وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پہاڑ کے دامن میں گر گئیں۔
20موسیٰ نے اسرائیلیوں کے بنائے ہوئے بچھڑے کو جلا
دیا۔ جو کچھ بچ گیا اُسے اُس نے پیس پیس کر پاؤڈر بنا
ڈالا اور پاؤڈر پانی پر چھڑک کر اسرائیلیوں کو پلا دیا۔
21اُس نے ہارون سے پوچھا، ”اِن لوگوں نے
تمہارے ساتھ کیا کیا کہ تم نے اُنہیں ایسے بڑے گناہ
میں پھنسا دیا؟“ 22ہارون نے کہا، ”میرے آقا، غصے نہ
ہوں۔ آپ خود جانتے ہیں کہ یہ لوگ بدی پر تُلے رہتے
ہیں۔ 23اُنہوں نے مجھ سے کہا، ’ہمارے لئے دیوتا
بنا دیں جو ہمارے آگے آگے چلتے ہوئے ہماری راہنمائی
کریں۔ کیونکہ کیا معلوم کہ اُس بندے موسیٰ کو کیا ہوا

ہے جو ہمیں مصر سے نکال لایا۔‘ 24 اِس لئے مَیں نے
اُن کو بتایا، ’جس کے پاس سونے کے زیورات ہیں وہ
اُنہیں اُتار لائے۔‘ جو کچھ اُنہوں نے مجھے دیا اُسے
مَیں نے آگ میں پھینک دیا تو ہوتے ہوتے سونے
کا یہ بچھڑا نکل آیا۔“

25 موسیٰ نے دیکھا کہ لوگ بے قابو ہو گئے ہیں۔
کیونکہ ہارون نے اُنہیں بےلگام چھوڑ دیا تھا، اور یوں
وہ اسرائیل کے دشمنوں کے لئے مذاق کا نشانہ بن گئے
تھے۔ 26 موسیٰ خیمہ گاہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر
بولا، ”جو بھی رب کا بندہ ہے وہ میرے پاس آئے۔“
جواب میں لاوی کے قبیلے کے تمام لوگ اُس کے پاس
جمع ہو گئے۔ 27 پھر موسیٰ نے اُن سے کہا، ”رب
اسرائیل کا خدا فرماتا ہے، ’ہر ایک اپنی تلوار لے کر خیمہ
گاہ میں سے گزرے۔ ایک سرے کے دروازے سے
شروع کر کے دوسرے سرے کے دروازے تک چلتے
چلتے ہر ملنے والے کو جان سے مار دو، چاہے وہ تمہارا
بھائی، دوست یا رشتے دار ہی کیوں نہ ہو۔ پھر مُڑ کر
مارتے مارتے پہلے دروازے پر واپس آ جاؤ‘۔“

28 لاویوں نے موسیٰ کی ہدایت پر عمل کیا تو اُس دن
تقریباً 3,000 مرد ہلاک ہوئے۔ 29 یہ دیکھ کر موسیٰ
نے لاویوں سے کہا، ”آج اپنے آپ کو مقدِس میں رب
کی خدمت کرنے کے لئے مخصوص و مقدّس کرو، کیونکہ
تم اپنے بیٹوں اور بھائیوں کے خلاف لڑنے کے لئے تیار
تھے۔ اِس لئے رب تم کو آج برکت دے گا۔“

30 اگلے دن موسیٰ نے اسرائیلیوں سے بات کی، ”تم
نے نہایت سنگین گناہ کیا ہے۔ تو بھی مَیں اب رب کے
پاس پہاڑ پر جا رہا ہوں۔ شاید مَیں تمہارے گناہ کا کفارہ
دے سکوں۔“

31 چنانچہ موسیٰ نے رب کے پاس واپس جا کر کہا،
”ہائے، اِس قوم نے نہایت سنگین گناہ کیا ہے۔ اُنہوں
نے اپنے لئے سونے کا دیوتا بنا لیا۔ 32 مہربانی کر کے
اُنہیں معاف کر۔ لیکن اگر تُو اُنہیں معاف نہ کرے تو
پھر مجھے بھی اپنی اُس کتاب میں سے مٹا دے جس میں
تُو نے اپنے لوگوں کے نام درج کئے ہیں۔“ 33 رب
نے جواب دیا، ”مَیں صرف اُس کو اپنی کتاب میں سے
مٹاتا ہوں جو میرا گناہ کرتا ہے۔ 34 اب جا، لوگوں کو اُس
جگہ لے چل جس کا ذکر مَیں نے کیا ہے۔ میرا فرشتہ
تیرے آگے آگے چلے گا۔ لیکن جب سزا کا مقررہ دن
آئے گا تب مَیں اُنہیں سزا دوں گا۔“

35 پھر رب نے اسرائیلیوں کے درمیان وبا پھیلنے
دی، اِس لئے کہ اُنہوں نے اُس بچھڑے کی پوجا کی تھی
جو ہارون نے بنایا تھا۔

33 رب نے موسیٰ سے کہا، ”اِس جگہ سے
روانہ ہو جا۔ اُن لوگوں کو لے کر جن کو
تُو مصر سے نکال لایا ہے اُس ملک کو جا جس کا وعدہ
مَیں نے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے کیا ہے۔ اُن ہی
سے مَیں نے قسم کھا کر کہا تھا، ’مَیں یہ ملک تمہاری
اولاد کو دوں گا۔‘ 2 مَیں تیرے آگے آگے فرشتہ بھیج
کر کنعانی، اموری، حِتّی، فرِزّی، حِوّی اور یبوسی اقوام کو
اُس ملک سے نکال دوں گا۔ 3 اُٹھ، اُس ملک کو جا
جہاں دودھ اور شہد کی کثرت ہے۔ لیکن مَیں ساتھ
نہیں جاؤں گا۔ تم اِتنے ہٹ دھرم ہو کہ اگر مَیں ساتھ
جاؤں تو خطرہ ہے کہ تمہیں وہاں پہنچنے سے پہلے ہی برباد
کر دوں۔“

4 جب اسرائیلیوں نے یہ سخت الفاظ سنے تو وہ ماتم
کرنے لگے۔ کسی نے بھی اپنے زیور نہ پہنے، 5 کیونکہ

رب نے موسیٰ سے کہا تھا، ''اسرائیلیوں کو بتا کہ تم ہٹ
دھرم ہو۔ اگر مَیں ایک لمحہ بھی تمہارے ساتھ چلوں تو
خطرہ ہے کہ مَیں تمہیں تباہ کر دوں۔ اب اپنے زیورات
اُتار ڈالو۔ پھر مَیں فیصلہ کروں گا کہ تمہارے ساتھ کیا
کِیا جائے۔''
6 اِن الفاظ پر اسرائیلیوں نے حورب یعنی سینا پہاڑ پر
اپنے زیور اُتار دیئے۔

ملاقات کا خیمہ

7 اُس وقت موسیٰ نے خیمہ لے کر اُسے کچھ فاصلے
پر خیمہ گاہ کے باہر لگا دیا۔ اُس نے اُس کا نام 'ملاقات
کا خیمہ' رکھا۔ جو بھی رب کی مرضی دریافت کرنا چاہتا وہ
خیمہ گاہ سے نکل کر وہاں جاتا۔ 8 جب بھی موسیٰ خیمہ
گاہ سے نکل کر وہاں جاتا تو تمام لوگ اپنے خیموں کے
دروازوں پر کھڑے ہو کر موسیٰ کے پیچھے دیکھنے لگتے۔
اُس کے ملاقات کے خیمے میں اوجھل ہونے تک وہ اُسے
دیکھتے رہتے۔
9 موسیٰ کے خیمے میں داخل ہونے پر بادل کا ستون
اُتر کر خیمے کے دروازے پر ٹھہر جاتا۔ جتنی دیر تک
رب موسیٰ سے باتیں کرتا اُتنی دیر تک وہ وہاں
ٹھہرا رہتا۔ 10 جب اسرائیلی ملاقات کے خیمے کے
دروازے پر بادل کا ستون دیکھتے تو وہ اپنے اپنے خیمے
کے دروازے پر کھڑے ہو کر سجدہ کرتے۔ 11 رب
موسیٰ سے رُوبرُو باتیں کرتا تھا، ایسے شخص کی طرح جو
اپنے دوست سے باتیں کرتا ہے۔ اِس کے بعد موسیٰ
نکل کر خیمہ گاہ کو واپس چلا جاتا۔ لیکن اُس کا جوان
مددگار یشوع بن نون خیمے کو نہیں چھوڑتا تھا۔

موسیٰ رب کا جلال دیکھتا ہے

12 موسیٰ نے رب سے کہا، ''دیکھ، تُو مجھ سے کہتا
آیا ہے کہ اِس قوم کو کنعان لے چل۔ لیکن تُو میرے
ساتھ کس کو بھیجے گا؟ تُو نے اب تک یہ بات مجھے
نہیں بتائی حالانکہ تُو نے کہا ہے، 'مَیں تجھے بنام جانتا
ہوں، تجھے میرا کرم حاصل ہوا ہے۔' 13 اگر مجھے واقعی
تیرا کرم حاصل ہے تو مجھے اپنے راستے دکھا تاکہ مَیں تجھے
جان لوں اور تیرا کرم مجھے حاصل ہوتا رہے۔ اِس بات
کا خیال رکھ کہ یہ قوم تیری ہی اُمّت ہے۔''
14 رب نے جواب دیا، ''مَیں خود تیرے ساتھ
چلوں گا اور تجھے آرام دوں گا۔'' 15 موسیٰ نے کہا، ''اگر
تُو خود ساتھ نہیں چلے گا تو پھر ہمیں یہاں سے روانہ نہ
کرنا۔ 16 اگر تُو ہمارے ساتھ نہ جائے تو کس طرح پتا
چلے گا کہ مجھے اور تیری قوم کو تیرا کرم حاصل ہوا ہے؟
ہم صرف اِسی وجہ سے دنیا کی دیگر قوموں سے الگ اور
ممتاز ہیں۔''
17 رب نے موسیٰ سے کہا، ''مَیں تیری یہ درخواست
بھی پوری کروں گا، کیونکہ تجھے میرا کرم حاصل ہوا ہے اور
مَیں تجھے بنام جانتا ہوں۔''
18 پھر موسیٰ بولا، ''براہِ کرم مجھے اپنا جلال دکھا۔''
19 رب نے جواب دیا، ''مَیں اپنی پوری بھلائی تیرے
سامنے سے گزرنے دوں گا اور تیرے سامنے ہی اپنے
نام رب کا اعلان کروں گا۔ مَیں جس پر مہربان ہونا
چاہوں اُس پر مہربان ہوتا ہوں، اور جس پر رحم کرنا
چاہوں اُس پر رحم کرتا ہوں۔ 20 لیکن تُو میرا چہرہ نہیں
دیکھ سکتا، کیونکہ جو بھی میرا چہرہ دیکھے وہ زندہ نہیں رہ
سکتا۔'' 21 پھر رب نے فرمایا، ''دیکھ، میرے پاس ایک
جگہ ہے۔ وہاں کی چٹان پر کھڑا ہو جا۔ 22 جب میرا جلال

وہاں سے گزرے گا تو مَیں تجھے چٹان کے ایک شگاف
میں رکھوں گا اور اپنا ہاتھ تیرے اوپر پھیلاؤں گا تاکہ تُو
میرے گزرنے کے دوران محفوظ رہے۔ 23 اِس کے بعد
مَیں اپنا ہاتھ ہٹاؤں گا اور تُو میرے پیچھے دیکھ سکے گا۔
لیکن میرا چہرہ دیکھا نہیں جا سکتا۔“

پتھر کی نئی تختیاں

34 رب نے موسیٰ سے کہا، ”اپنے لئے پتھر
کی دو تختیاں تراش لے جو پہلی دو کی
مانند ہوں۔ پھر مَیں اُن پر وہ الفاظ لکھوں گا جو پہلی
تختیوں پر لکھے تھے جنہیں تُو نے پٹخ دیا تھا۔ 2 صبح
تک تیار ہو کر سینا پہاڑ پر چڑھنا۔ چوٹی پر میرے سامنے
کھڑا ہو جا۔ 3 تیرے ساتھ کوئی بھی نہ آئے بلکہ
پورے پہاڑ پر کوئی اَور شخص نظر نہ آئے، یہاں تک
کہ بھیڑ بکریاں اور گائے بَیل بھی پہاڑ کے دامن میں
نہ چریں۔“

4 چنانچہ موسیٰ نے دو تختیاں تراش لیں جو پہلی کی
مانند تھیں۔ پھر وہ صبح سویرے اُٹھ کر سینا پہاڑ پر چڑھ
گیا جس طرح رب نے اُسے حکم دیا تھا۔ اُس کے
ہاتھوں میں پتھر کی دونوں تختیاں تھیں۔ 5 جب وہ
چوٹی پر پہنچا تو رب بادل میں اُتر آیا اور اُس کے
پاس کھڑے ہو کر اپنے نام رب کا اعلان کیا۔ 6 موسیٰ
کے سامنے سے گزرتے ہوئے اُس نے پکارا، ”رب،
رب، رحیم اور مہربان خدا۔ تحمل، شفقت اور وفا سے
بھرپور۔ 7 وہ ہزاروں پر اپنی شفقت قائم رکھتا اور لوگوں
کا قصور، نافرمانی اور گناہ معاف کرتا ہے۔ لیکن وہ ہر
ایک کو اُس کی مناسب سزا بھی دیتا ہے۔ جب والدین
گناہ کریں تو اُن کی اولاد کو بھی تیسری اور چوتھی پشت
تک سزا کے نتائج بھگتنے پڑیں گے۔“

8 موسیٰ نے جلدی سے جھک کر سجدہ کیا۔ 9 اُس نے
کہا، ”اے رب، اگر مجھ پر تیرا کرم ہو تو ہمارے ساتھ
چل۔ بے شک یہ قوم ہٹ دھرم ہے، تو بھی ہمارا قصور
اور گناہ معاف کر اور بخش دے کہ ہم دوبارہ تیرے ہی
بن جائیں۔“

10 تب رب نے کہا، ”مَیں تمہارے ساتھ عہد
باندھوں گا۔ تیری قوم کے سامنے ہی مَیں ایسے معجزے
کروں گا جو اب تک دنیا بھر کی کسی بھی قوم میں نہیں
کئے گئے۔ پوری قوم جس کے درمیان تُو رہتا ہے رب
کا کام دیکھے گی اور اُس سے ڈر جائے گی جو مَیں تیرے
ساتھ کروں گا۔ 11 جو احکام مَیں آج دیتا ہوں اُن پر عمل
کرتا رہ۔ مَیں اموری، کنعانی، حِتّی، فرِزّی، حِوّی اور یبوسی
اقوام کو تیرے آگے آگے ملک سے نکال دوں گا۔
12 خبردار، جو اُس ملک میں رہتے ہیں جہاں تُو جا رہا
ہے اُن سے عہد نہ باندھنا۔ ورنہ وہ تیرے درمیان
رہتے ہوئے تجھے گناہوں میں پھنساتے رہیں گے۔
13 اُن کی قربان گاہیں ڈھا دینا، اُن کے بُتوں کے ستون
ٹکڑے ٹکڑے کر دینا اور اُن کی دیوی یسیرت کے کھمبے
کاٹ ڈالنا۔

14 کسی اَور معبود کی پرستش نہ کرنا، کیونکہ رب کا نام
غیور ہے، اللہ غیرت مند ہے۔ 15 خبردار، اُس ملک کے
باشندوں سے عہد نہ کرنا، کیونکہ تیرے درمیان رہتے
ہوئے بھی وہ اپنے معبودوں کی پیروی کر کے زنا کریں
گے اور اُنہیں قربانیاں چڑھائیں گے۔ آخرکار وہ تجھے بھی
اپنی قربانیوں میں شرکت کی دعوت دیں گے۔ 16 خطرہ
ہے کہ تُو اُن کی بیٹیوں کا اپنے بیٹوں کے ساتھ رشتہ
باندھے۔ پھر جب یہ اپنے معبودوں کی پیروی کر کے

زنا کریں گی تو اُن کے سبب سے تیرے بیٹے بھی اُن کی
پیروی کرنے لگیں گے۔
17 اپنے لئے دیوتا نہ ڈھالنا۔

سالانہ عیدیں

18 بےخمیری روٹی کی عید منانا۔ ابیب کے مہینے[a]
میں سات دن تک تیری روٹی میں خمیر نہ ہو جس
طرح مَیں نے حکم دیا ہے۔ کیونکہ اِس مہینے میں تُو مصر
سے نکلا۔
19 ہر پہلوٹھا میرا ہے۔ تیرے مال مویشیوں کا ہر
پہلوٹھا میرا ہے، چاہے بچھڑا ہو یا لیلا۔ 20 لیکن پہلوٹھے
گدھے کے عوض بھیڑ دینا۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو اُس کی
گردن توڑ ڈالنا۔ اپنے پہلوٹھے بیٹوں کے لئے بھی عوضی
دینا۔ کوئی میرے پاس خالی ہاتھ نہ آئے۔
21 چھ دن کام کاج کرنا، لیکن ساتویں دن آرام کرنا۔
خواہ ہل چلانا ہو یا فصل کاٹنی ہو تو بھی ساتویں دن
آرام کرنا۔
22 گندم کی فصل کی کٹائی کی عید[b] اُس وقت منانا
جب تُو گیہوں کی پہلی فصل کاٹے گا۔ انگور اور پھل جمع
کرنے کی عید اسرائیلی سال کے اختتام پر منانی ہے۔
23 لازم ہے کہ تیرے تمام مرد سال میں تین مرتبہ
رب قادرِ مطلق کے سامنے جو اسرائیل کا خدا ہے حاضر
ہوں۔ 24 مَیں تیرے آگے آگے قوموں کو ملک سے
نکال دوں گا اور تیری سرحدیں بڑھاتا جاؤں گا۔ پھر جب
تُو سال میں تین مرتبہ رب اپنے خدا کے حضور آئے گا
تو کوئی بھی تیرے ملک کا لالچ نہیں کرے گا۔
25 جب تُو کسی جانور کو ذبح کر کے قربانی کے طور پر
پیش کرتا ہے تو اُس کے خون کے ساتھ ایسی روٹی پیش
نہ کرنا جس میں خمیر ہو۔ عیدِ فسح کی قربانی سے اگلی
صبح تک کچھ باقی نہ رہے۔
26 اپنی زمین کی پہلی پیداوار میں سے بہترین حصہ
رب اپنے خدا کے گھر میں لے آنا۔
بکری یا بھیڑ کے بچے کو اُس کی ماں کے دودھ میں
نہ پکانا۔“

موسیٰ کے چہرے پر چمک

27 رب نے موسیٰ سے کہا، ”یہ تمام باتیں لکھ لے،
کیونکہ یہ اُس عہد کی بنیاد ہیں جو مَیں نے تیرے اور
اسرائیل کے ساتھ باندھا ہے۔“
28 موسیٰ چالیس دن اور چالیس رات وہیں رب کے
حضور رہا۔ اِس دوران نہ اُس نے کچھ کھایا نہ پیا۔ اُس
نے پتھر کی تختیوں پر عہد کے دس احکام لکھے۔
29 اِس کے بعد موسیٰ شریعت کی دونوں تختیوں کو
ہاتھ میں لئے ہوئے سینا پہاڑ سے اُترا۔ اُس کے چہرے
کی جِلد چمک رہی تھی، کیونکہ اُس نے رب سے بات
کی تھی۔ لیکن اُسے خود اِس کا علم نہیں تھا۔ 30 جب
ہارون اور تمام اسرائیلیوں نے دیکھا کہ موسیٰ کا چہرہ چمک
رہا ہے تو وہ اُس کے پاس آنے سے ڈر گئے۔ 31 لیکن
اُس نے اُنہیں بُلایا تو ہارون اور جماعت کے تمام
سردار اُس کے پاس آئے، اور اُس نے اُن سے بات
کی۔ 32 بعد میں باقی اسرائیلی بھی آئے، اور موسیٰ نے
اُنہیں تمام احکام سنائے جو رب نے اُسے کوہِ سینا پر
دیئے تھے۔
33 یہ سب کچھ کہنے کے بعد موسیٰ نے اپنے چہرے پر

[a] مارچ تا اپریل۔

[b] ستمبر تا اکتوبر۔

نقاب ڈال لیا۔ 34 جب بھی وہ رب سے بات کرنے کے
لئے ملاقات کے خیمے میں جاتا تو نقاب کو خیمے سے نکلتے
وقت تک اُتار لیتا۔ اور جب وہ نکل کر اسرائیلیوں کو رب
سے ملے ہوئے احکام سناتا 35 تو وہ دیکھتے کہ اُس کے
چہرے کی جِلد چمک رہی ہے۔ اِس کے بعد موسیٰ دوبارہ
نقاب کو اپنے چہرے پر ڈال لیتا، اور وہ اُس وقت تک
چہرے پر رہتا جب تک موسیٰ رب سے بات کرنے کے
لئے ملاقات کے خیمے میں نہ جاتا تھا۔

سبت کا دن

35 موسیٰ نے اسرائیل کی پوری جماعت کو اکٹھا
کر کے کہا، ”رب نے تم کو یہ حکم دیئے
ہیں: 2 چھ دن کام کاج کیا جائے، لیکن ساتواں دن
مخصوص و مقدّس ہو۔ وہ رب کے لئے آرام کا سبت
ہے۔ جو بھی اِس دن کام کرے اُسے سزائے موت دی
جائے۔ 3 ہفتے کے دن اپنے تمام گھروں میں آگ تک
نہ جلانا۔“

ملاقات کے خیمے کے لئے سامان

4 موسیٰ نے اسرائیل کی پوری جماعت سے کہا، ”رب
نے ہدایت دی ہے 5 کہ جو کچھ تمہارے پاس ہے
اُس میں سے ہدیئے لا کر رب کو اُٹھانے والی قربانی کے
طور پر پیش کرو۔ جو بھی دلی خوشی سے دینا چاہے وہ اِن
چیزوں میں سے کچھ دے: سونا، چاندی، پیتل؛ 6 نیلے،
ارغوانی اور قرمزی رنگ کا دھاگا، باریک کتان، بکری کے
بال، 7 مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں، تخس کی
کھالیں، کیکر کی لکڑی، 8 شمع دان کے لئے زیتون کا تیل،
مسح کرنے کے لئے تیل اور خوشبو دار بخور کے لئے
مسالے، 9 عقیقِ احمر اور دیگر جواہر جو امامِ اعظم کے
بالاپوش اور سینے کے کیسے میں جڑے جائیں گے۔
10 تم میں سے جتنے ماہر کاری گر ہیں وہ آ کر وہ
کچھ بنائیں جو رب نے فرمایا 11 یعنی خیمہ اور وہ غلاف
جو اُس کے اوپر لگائے جائیں گے، ہکیں، دیواروں کے
تختے، شہتیر، ستون اور پائے، 12 عہد کا صندوق، اُسے
اُٹھانے کی لکڑیاں، اُس کے کفارے کا ڈھکنا، مقدّس
ترین کمرے کے دروازے کا پردہ، 13 مخصوص روٹیوں
کی میز، اُسے اُٹھانے کی لکڑیاں، اُس کا سارا سامان اور
روٹیاں، 14 شمع دان اور اُس پر رکھنے کے چراغ اُس کے
سامان سمیت، شمع دان کے لئے تیل، 15 بخور جلانے
کی قربان گاہ، اُسے اُٹھانے کی لکڑیاں، مسح کا تیل، خوشبو
دار بخور، مقدّس خیمے کے دروازے کا پردہ، 16 جانوروں
کو چڑھانے کی قربان گاہ، اُس کا پیتل کا جنگلا، اُسے
اُٹھانے کی لکڑیاں اور باقی سارا سامان، دھونے کا حوض
اور وہ ڈھانچا جس پر حوض رکھا جاتا ہے، 17 چاردیواری
کے پردے اُن کے کھمبوں اور پائیوں سمیت، صحن کے
دروازے کا پردہ، 18 خیمے اور چاردیواری کی میخیں اور
رسّے، 19 اور وہ مقدّس لباس جو ہارون اور اُس کے بیٹے
مقدِس میں خدمت کرنے کے لئے پہنتے ہیں۔“
20 یہ سن کر اسرائیل کی پوری جماعت موسیٰ کے
پاس سے چلی گئی۔ 21 اور جو جو دلی خوشی سے دینا چاہتا
تھا وہ ملاقات کے خیمے، اُس کے سامان یا اماموں کے
کپڑوں کے لئے کوئی ہدیہ لے کر واپس آیا۔ 22 رب کے
ہدیئے کے لئے مرد اور خواتین دلی خوشی سے اپنے سونے
کے زیورات مثلاً جڑاؤ پنیں، بالیاں اور چھلے لے آئے۔
23 جس جس کے پاس درکار چیزوں میں سے کچھ تھا وہ
اُسے موسیٰ کے پاس لے آیا یعنی نیلے، قرمزی اور ارغوانی

رنگ کا دھاگا، باریک کتان، بکری کے بال، مینڈھوں کی
سرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں۔ 24 چاندی،
پیتل اور کیکر کی لکڑی بھی ہدیئے کے طور پر لائی گئی۔
25 اور جتنی عورتیں کاتنے میں ماہر تھیں وہ اپنی کاتی
ہوئی چیزیں لے آئیں یعنی نیلے، قرمزی اور ارغوانی رنگ کا
دھاگا اور باریک کتان۔ 26 اِسی طرح جو جو عورت بکری
کے بال کاتنے میں ماہر تھی اور دلی خوشی سے مقدِس
کے لئے کام کرنا چاہتی تھی وہ یہ کات کر لے آئی۔
27 سردار عقیقِ احمر اور دیگر جواہر لے آئے جو امامِ اعظم
کے بالاپوش اور سینے کے کیسے کے لئے درکار تھے۔
28 وہ شمع دان، مسح کے تیل اور خوشبودار بخور کے لئے
مسالے اور زیتون کا تیل بھی لے آئے۔

29 یوں اسرائیل کے تمام مرد اور خواتین جو دلی خوشی
سے رب کو کچھ دینا چاہتے تھے اُس سارے کام کے
لئے ہدیئے لے آئے جو رب نے موسیٰ کی معرفت کرنے
کو کہا تھا۔

بضلی ایل اور اُہلیاب

30 پھر موسیٰ نے اسرائیلیوں سے کہا، ”رب نے یہوداہ
کے قبیلے کے بضلی ایل بن اُوری بن حور کو چن لیا
ہے۔ 31 اُس نے اُسے الٰہی روح سے معمور کر کے
حکمت، سمجھ اور تعمیر کے ہر کام کے لئے درکار علم دے
دیا ہے۔ 32 وہ نقشے بنا کر اُن کے مطابق سونے، چاندی
اور پیتل کی چیزیں بنا سکتا ہے۔ 33 وہ جواہر کو کاٹ
کر جڑنے کی قابلیت رکھتا ہے۔ وہ لکڑی کو تراش کر
اُس سے مختلف چیزیں بنا سکتا ہے۔ وہ بہت سارے
اَور کاموں میں بھی مہارت رکھتا ہے۔ 34 ساتھ ہی رب
نے اُسے اور دان کے قبیلے کے اُہلیاب بن اخی سمک
کو دوسروں کو سکھانے کی قابلیت بھی دی ہے۔ 35 اُس
نے اُنہیں وہ مہارت اور حکمت دی ہے جو ہر کام کے
لئے درکار ہے یعنی کاری گری کے ہر کام کے لئے،
کڑھائی کے کام کے لئے، نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ
کے دھاگے اور باریک کتان سے کپڑا بنانے کے لئے اور
بُنائی کے کام کے لئے۔ وہ ماہر کاری گر ہیں اور نقشے بھی
بنا سکتے ہیں۔

36 لازم ہے کہ بضلی ایل، اُہلیاب اور باقی
کاری گر جن کو رب نے مقدِس کی تعمیر
کے لئے حکمت اور سمجھ دی ہے سب کچھ عین اُن
ہدایات کے مطابق بنائیں جو رب نے دی ہیں۔“

اسرائیلی دلی خوشی سے دیتے ہیں

2 موسیٰ نے بضلی ایل اور اُہلیاب کو بُلایا۔ ساتھ ہی اُس
نے ہر اُس کاری گر کو بھی بُلایا جسے رب نے مقدِس کی
تعمیر کے لئے حکمت اور مہارت دی تھی اور جو خوشی سے
آنا اور یہ کام کرنا چاہتا تھا۔ 3 اُنہیں موسیٰ سے تمام ہدیئے
ملے جو اسرائیلی مقدِس کی تعمیر کے لئے لائے تھے۔

اِس کے بعد بھی لوگ روز بہ روز صبح کے وقت
ہدیئے لاتے رہے۔ 4 آخرکار تمام کاری گر جو مقدِس
بنانے کے کام میں لگے تھے اپنا کام چھوڑ کر موسیٰ کے
پاس آئے۔ 5 اُنہوں نے کہا، ”لوگ حد سے زیادہ لا
رہے ہیں۔ جس کام کا حکم رب نے دیا ہے اُس کے
لئے اِتنے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔“ 6 تب موسیٰ
نے پوری خیمہ گاہ میں اعلان کروا دیا کہ کوئی مرد یا
عورت مقدِس کی تعمیر کے لئے اب کچھ نہ لائے۔

یوں اُنہیں مزید چیزیں لانے سے روکا گیا، 7 کیونکہ
کام کے لئے سامان ضرورت سے زیادہ ہو گیا تھا۔

ملاقات کا خیمہ

8 جو کاری گر مہارت رکھتے تھے اُنہوں نے خیمے کو
بنایا۔ اُنہوں نے باریک کتان اور نیلے، ارغوانی اور قرمزی
دھاگے سے دس پردے بنائے۔ پردوں پر کسی ماہر کاری
گر کے کڑھائی کے کام سے کروبی فرشتوں کا ڈیزائن
بنایا گیا۔ 9 ہر پردے کی لمبائی 42 فٹ اور چوڑائی 6
فٹ تھی۔ 10 پانچ پردوں کے لمبے حاشئے ایک دوسرے
کے ساتھ جوڑے گئے اور اِسی طرح باقی پانچ بھی۔
یوں دو بڑے ٹکڑے بن گئے۔ 11 دونوں ٹکڑوں کو
ایک دوسرے کے ساتھ ملانے کے لئے اُنہوں نے
نیلے دھاگے کے حلقے بنائے۔ یہ حلقے ہر ٹکڑے کے
42 فٹ والے ایک کنارے پر لگائے گئے، 12 ایک
ٹکڑے کے حاشئے پر 50 حلقے اور دوسرے پر بھی اُتنے
ہی حلقے۔ اِن دو حاشیوں کے حلقے ایک دوسرے کے
آمنے سامنے تھے۔ 13 پھر بضلی ایل نے سونے کی 50
ہکیں بنا کر اُن سے آمنے سامنے کے حلقوں کو ایک
دوسرے کے ساتھ ملایا۔ یوں دونوں ٹکڑوں کے جوڑنے
سے خیمہ بن گیا۔

14 اُس نے بکری کے بالوں سے بھی 11 پردے
بنائے جنہیں کپڑے والے خیمے کے اوپر رکھنا تھا۔
15 ہر پردے کی لمبائی 45 فٹ اور چوڑائی 6 فٹ تھی۔
16 پانچ پردوں کے لمبے حاشئے ایک دوسرے کے ساتھ
جوڑے گئے اور اِس طرح باقی چھ بھی۔ 17 اِن دونوں
ٹکڑوں کو ملانے کے لئے اُس نے ہر ٹکڑے کے 45
فٹ والے ایک کنارے پر پچاس پچاس حلقے لگائے۔
18 پھر پیتل کی 50 ہکیں بنا کر اُس نے دونوں
حصے ملائے۔

19 ایک دوسرے کے اوپر کے دونوں خیموں کی
حفاظت کے لئے بضلی ایل نے دو اَور غلاف بنائے۔
بکری کے بالوں کے خیمے پر رکھنے کے لئے اُس نے
مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں جوڑ دیں اور اُس کے
اوپر رکھنے کے لئے تخس کی کھالیں ملائیں۔

20 اِس کے بعد اُس نے کیکر کی لکڑی کے تختے
بنائے جو خیمے کی دیواروں کا کام دیتے تھے۔ 21 ہر تختے
کی اونچائی 15 فٹ تھی اور چوڑائی سوا دو فٹ۔ 22 ہر
تختے کے نیچے دو دو چولیں تھیں۔ اِن چولوں سے ہر
تختے کو اُس کے پائیوں کے ساتھ جوڑا جاتا تھا تاکہ تختہ
کھڑا رہے۔ 23 خیمے کی جنوبی دیوار کے لئے 20 تختے
بنائے گئے 24 اور ساتھ ہی چاندی کے 40 پائے بھی
جن پر تختے کھڑے کئے جاتے تھے۔ ہر تختے کے نیچے دو
پائے تھے، اور ہر پائے میں ایک چول لگتی تھی۔ 25 اِسی
طرح خیمے کی شمالی دیوار کے لئے بھی 20 تختے بنائے
گئے 26 اور ساتھ ہی چاندی کے 40 پائے جو تختوں
کو کھڑا کرنے کے لئے تھے۔ ہر تختے کے نیچے دو پائے
تھے۔ 27 خیمے کی پچھلی یعنی مغربی دیوار کے لئے چھ
تختے بنائے گئے۔ 28 اِس دیوار کو شمالی اور جنوبی دیواروں
کے ساتھ جوڑنے کے لئے کونے والے دو تختے بنائے
گئے۔ 29 اِن دو تختوں میں نیچے سے لے کر اوپر تک
کونا تھا تاکہ ایک سے شمالی دیوار مغربی دیوار کے ساتھ
جُڑ جائے اور دوسرے سے جنوبی دیوار مغربی دیوار کے
ساتھ۔ اِن کے اوپر کے سرے کڑوں سے مضبوط کئے
گئے۔ 30 یوں پچھلے یعنی مغربی تختوں کی پوری تعداد
8 تھی اور اِن کے لئے چاندی کے پائیوں کی تعداد 16،
ہر تختے کے نیچے دو پائے۔

31-32 پھر بضلی ایل نے کیکر کی لکڑی کے شہتیر
بنائے، تینوں دیواروں کے لئے پانچ پانچ شہتیر۔ وہ ہر

دیوار کے تختوں پر یوں لگانے کے لئے تھے کہ اُن سے
تختے ایک دوسرے کے ساتھ ملائے جائیں۔ 33 درمیانی
شہتیر یوں بنایا گیا کہ وہ دیوار کی آدھی اونچائی پر دیوار
کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک لگ سکتا تھا۔
34 اُس نے تمام تختوں اور شہتیروں پر سونا چڑھایا۔
شہتیروں کو تختوں کے ساتھ لگانے کے لئے اُس نے
سونے کے کڑے بنائے جو تختوں میں لگانے تھے۔

مقدّس خیمے کے پردے

35 اب بضلی ایل نے ایک اَور پردہ بنایا۔ اُس کے
لئے بھی باریک کتان اور نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ کا
دھاگا استعمال ہوا۔ اُس پر بھی کسی ماہر کاری گر کے کڑھائی
کے کام سے کروبی فرشتوں کا ڈیزائن بنایا گیا۔ 36 پھر اُس
نے پردے کو لٹکانے کے لئے کیکر کی لکڑی کے چار
ستون، سونے کی ہکیں اور چاندی کے چار پائے بنائے۔
ستونوں پر سونا چڑھایا گیا۔
37 بضلی ایل نے خیمے کے دروازے کے لئے بھی پردہ
بنایا۔ وہ بھی باریک کتان اور نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ
کے دھاگے سے بنایا گیا، اور اُس پر کڑھائی کا کام کیا گیا۔
38 اِس پردے کو لٹکانے کے لئے اُس نے سونے کی
ہکیں اور کیکر کی لکڑی کے پانچ ستون بنائے۔ ستونوں
کے اوپر کے سِروں اور پٹیوں پر سونا چڑھایا گیا جبکہ اُن
کے پائے پیتل کے تھے۔

عہد کا صندوق

37 بضلی ایل نے کیکر کی لکڑی کا صندوق بنایا۔
اُس کی لمبائی پونے چار فٹ تھی جبکہ اُس
کی چوڑائی اور اونچائی سوا دو دو فٹ تھی۔ 2 اُس نے
پورے صندوق پر اندر اور باہر سے خالص سونا چڑھایا۔
اوپر کی سطح کے اردگرد اُس نے سونے کی جھالر لگائی۔
3 صندوق کو اُٹھانے کے لئے اُس نے سونے کے چار
کڑے ڈھال کر اُنہیں صندوق کے چار پائیوں پر لگایا۔
دونوں طرف دو دو کڑے تھے۔ 4 پھر اُس نے کیکر
کی دو لکڑیاں صندوق کو اُٹھانے کے لئے تیار کیں اور
اُن پر سونا چڑھایا۔ 5 اُس نے اِن لکڑیوں کو دونوں طرف
کے کڑوں میں ڈال دیا تاکہ اُن سے صندوق کو اُٹھایا
جا سکے۔
6 بضلی ایل نے صندوق کا ڈھکنا خالص سونے کا بنایا۔
اُس کی لمبائی پونے چار فٹ اور چوڑائی سوا دو فٹ تھی۔
7-8 پھر اُس نے دو کروبی فرشتے سونے سے گھڑ کر بنائے
جو ڈھکنے کے دونوں سِروں پر کھڑے تھے۔ یہ دو فرشتے
اور ڈھکنا ایک ہی ٹکڑے سے بنائے گئے۔ 9 فرشتوں
کے پَر یوں اوپر کی طرف پھیلے ہوئے تھے کہ وہ ڈھکنے
کو پناہ دیتے تھے۔ اُن کے منہ ایک دوسرے کی طرف
کئے ہوئے تھے، اور وہ ڈھکنے کی طرف دیکھتے تھے۔

مخصوص روٹیوں کی میز

10 اِس کے بعد بضلی ایل نے کیکر کی لکڑی کی میز
بنائی۔ اُس کی لمبائی تین فٹ، چوڑائی ڈیڑھ فٹ اور
اونچائی سوا دو فٹ تھی۔ 11 اُس نے اُس پر خالص سونا
چڑھا کر اُس کے اردگرد سونے کی جھالر لگائی۔ 12 میز
کی اوپر کی سطح پر اُس نے چوکھٹا بھی لگایا جس کی اونچائی
تین انچ تھی اور جس پر سونے کی جھالر لگی تھی۔ 13 اب
اُس نے سونے کے چار کڑے ڈھال کر اُنہیں چاروں

کونوں پر لگایا جہاں میز کے پائے لگے تھے۔ 14 یہ
کڑے میز کی سطح پر لگے چوکھٹے کے نیچے لگائے گئے۔
اُن میں وہ لکڑیاں ڈالنی تھیں جن سے میز کو اُٹھانا تھا۔
15 بضلی ایل نے یہ لکڑیاں بھی کیکر سے بنائیں اور
اُن پر سونا چڑھایا۔
16 آخرکار اُس نے خالص سونے کے وہ تھال،
پیالے، مَے کی نذریں پیش کرنے کے برتن اور مرتبان
بنائے جو اُس پر رکھے جاتے تھے۔

شمع دان

17 پھر بضلی ایل نے خالص سونے کا شمع دان
بنایا۔ اُس کا پایہ اور ڈنڈی گھڑ کر بنائے گئے۔ اُس کی
پیالیاں جو پھولوں اور کلیوں کی شکل کی تھیں پائے
اور ڈنڈی کے ساتھ ایک ہی ٹکڑا تھیں۔ 18 ڈنڈی سے
دائیں اور بائیں طرف تین تین شاخیں نکلتی تھیں۔
19 ہر شاخ پر تین پیالیاں لگی تھیں جو بادام کی
کلیوں اور پھولوں کی شکل کی تھیں۔ 20 شمع دان کی
ڈنڈی پر بھی اِس قسم کی پیالیاں لگی تھیں، لیکن تعداد
میں چار۔ 21 اِن میں سے تین پیالیاں دائیں بائیں کی
چھ شاخوں کے نیچے لگی تھیں۔ وہ یوں لگی تھیں کہ ہر
پیالی سے دو شاخیں نکلتی تھیں۔ 22 شاخیں اور پیالیاں
بلکہ پورا شمع دان خالص سونے کے ایک ہی ٹکڑے
سے گھڑ کر بنایا گیا۔
23 بضلی ایل نے شمع دان کے لئے خالص سونے کے
سات چراغ بنائے۔ اُس نے بتی کترنے کی قینچیاں اور
جلتے کوئلے کے لئے چھوٹے برتن بھی خالص سونے سے
بنائے۔ 24 شمع دان اور اُس کے تمام سامان کے لئے
پورے 34 کلوگرام خالص سونا استعمال ہوا۔

بخور جلانے کی قربان گاہ

25 بضلی ایل نے کیکر کی لکڑی کی قربان گاہ بنائی
جو بخور جلانے کے لئے تھی۔ وہ ڈیڑھ فٹ لمبی، اِتنی
ہی چوڑی اور تین فٹ اونچی تھی۔ اُس کے چار کونوں
میں سے سینگ نکلتے تھے جو قربان گاہ کے ساتھ ایک
ہی ٹکڑے سے بنائے گئے تھے۔ 26 اُس کی اوپر کی
سطح، اُس کے چار پہلوؤں اور اُس کے سینگوں پر خالص
سونا چڑھایا گیا۔ اوپر کی سطح کے اردگرد بضلی ایل نے
سونے کی جھالر بنائی۔ 27 سونے کے دو کڑے بنا کر
اُس نے اُنہیں اِس جھالر کے نیچے ایک دوسرے کے
مقابل پہلوؤں پر لگایا۔ اِن کڑوں میں قربان گاہ کو اُٹھانے
کی لکڑیاں ڈالی گئیں۔ 28 یہ لکڑیاں کیکر کی تھیں، اور
اُن پر بھی سونا چڑھایا گیا۔
29 بضلی ایل نے مسح کرنے کا مقدّس تیل اور خوشبو
دار خالص بخور بھی بنایا۔ یہ عطرساز کا کام تھا۔

جانوروں کو پیش کرنے کی قربان گاہ

38 بضلی ایل نے کیکر کی لکڑی کی ایک اَور
قربان گاہ بنائی جو بھسم ہونے والی قربانیوں
کے لئے تھی۔ اُس کی اونچائی ساڑھے چار فٹ، اُس کی
لمبائی اور چوڑائی ساڑھے سات سات فٹ تھی۔ 2 اُس
کے اوپر چاروں کونوں میں سے سینگ نکلتے تھے۔ سینگ
اور قربان گاہ ایک ہی ٹکڑے کے تھے، اور اُس پر پیتل
چڑھایا گیا۔ 3 اُس کا تمام ساز و سامان اور برتن بھی
پیتل کے تھے یعنی راکھ کو اُٹھا کر لے جانے کی بالٹیاں،
بیلچے، کانٹے، جلتے ہوئے کوئلے کے لئے برتن اور چھڑکاؤ
کے کٹورے۔
4 قربان گاہ کو اُٹھانے کے لئے اُس نے پیتل کا جنگلا

بنایا۔ وہ اوپر سے کھلا تھا اور یوں بنایا گیا کہ جب قربان
گاہ اُس میں رکھی جائے تو وہ اُس کنارے تک پہنچے جو
قربان گاہ کی آدھی اونچائی پر لگی تھی۔ 5اُس نے قربان
گاہ کو اُٹھانے کے لئے چار کڑے بنا کر اُنہیں جنگلے کے
چار کونوں پر لگایا۔ 6 پھر اُس نے کیکر کی دو لکڑیاں بنا
کر اُن پر پیتل چڑھایا 7 اور قربان گاہ کے دونوں طرف
لگے اِن کڑوں میں ڈال دیں۔ یوں اُسے اُٹھایا جا سکتا تھا۔
قربان گاہ لکڑی کی تھی لیکن کھوکھلی تھی۔

8 بضلی ایل نے دھونے کا حوض اور اُس کا ڈھانچا
بھی پیتل سے بنایا۔ اُس کا پیتل اُن عورتوں کے آئینوں
سے ملا تھا جو ملاقات کے خیمے کے دروازے پر خدمت
کرتی تھیں۔

خیمے کا صحن

9 پھر بضلی ایل نے صحن بنایا۔ اُس کی چاردیواری
باریک کتان کے کپڑے سے بنائی گئی۔ چاردیواری کی
لمبائی جنوب کی طرف 150 فٹ تھی۔ 10 کپڑے کو
لگانے کے لئے چاندی کی ہکیں، پٹیاں، لکڑی کے کھمبے
اور اُن کے پائے بنائے گئے۔ 11 چاردیواری شمال کی
طرف بھی اِسی طرح بنائی گئی۔ 12 خیمے کے پیچھے مغرب
کی طرف چاردیواری کی چوڑائی 75 فٹ تھی۔ کپڑے
کے علاوہ اُس کے لئے 10 کھمبے، 10 پائے اور کپڑا
لگانے کے لئے چاندی کی ہکیں اور پٹیاں بنائی گئیں۔
13 سامنے، مشرق کی طرف جہاں سے سورج طلوع ہوتا
ہے چاردیواری کی چوڑائی بھی 75 فٹ تھی۔ 14-15 کپڑا
دروازے کے دائیں طرف ساڑھے 22 فٹ چوڑا تھا
اور اُس کے بائیں طرف بھی اُتنا ہی چوڑا۔ اُسے دونوں
طرف تین تین کھمبوں کے ساتھ لگایا گیا جو پیتل کے
پائیوں پر کھڑے تھے۔ 16 چاردیواری کے تمام پردوں
کے لئے باریک کتان استعمال ہوا۔ 17 کھمبے پیتل کے
پائیوں پر کھڑے تھے، اور پردے چاندی کی ہکوں اور
پٹیوں سے کھمبوں کے ساتھ لگے تھے۔ کھمبوں کے
اوپر کے سِروں پر چاندی چڑھائی گئی تھی۔ صحن کے تمام
کھمبوں پر چاندی کی پٹیاں لگی تھیں۔

18 چاردیواری کے دروازے کا پردہ نیلے، ارغوانی اور
قرمزی رنگ کے دھاگے اور باریک کتان سے بنایا گیا،
اور اُس پر کڑھائی کا کام کیا گیا۔ وہ 30 فٹ چوڑا اور
چاردیواری کے دوسرے پردوں کی طرح ساڑھے سات
فٹ اونچا تھا۔ 19 اُس کے چار کھمبے اور پیتل کے چار
پائے تھے۔ اُس کی ہکیں اور پٹیاں چاندی کی تھیں، اور
کھمبوں کے اوپر کے سِروں پر چاندی چڑھائی گئی تھی۔
20 خیمے اور چاردیواری کی تمام میخیں پیتل کی تھیں۔

خیمے کا تعمیری سامان

21 ذیل میں اُس سامان کی فہرست ہے جو مقدِس کی
تعمیر کے لئے استعمال ہوا۔ موسیٰ کے حکم پر امامِ اعظم
ہارون کے بیٹے اِتمر نے لاویوں کی معرفت یہ فہرست تیار
کی۔ 22 (یہوداہ کے قبیلے کے بضلی ایل بن اُوری بن حور
نے وہ سب کچھ بنایا جو رب نے موسیٰ کو بتایا تھا۔ 23 اُس
کے ساتھ دان کے قبیلے کا اُہلیاب بن اخی سمک تھا جو
کاری گری کے ہر کام اور کڑھائی کے کام میں ماہر تھا۔ وہ
نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ کے دھاگے اور باریک کتان
سے کپڑا بنانے میں بھی ماہر تھا۔)

24 اُس سونے کا وزن جو لوگوں کے ہدیوں
سے جمع ہوا اور مقدِس کی تعمیر کے لئے استعمال
ہوا تقریباً 1,000 کلوگرام تھا (اُسے مقدِس کے

باٹوں کے حساب سے تولا گیا)۔
25 تعمیر کے لئے چاندی جو مردم شماری کے حساب
سے وصول ہوئی، اُس کا وزن تقریباً 3,430 کلو
گرام تھا (اُسے بھی مقدِس کے باٹوں کے حساب سے
تولا گیا)۔ 26 جن مردوں کی عمر 20 سال یا اِس سے
زائد تھی اُنہیں چاندی کا آدھا آدھا سِکہ دینا پڑا۔ مردوں کی
کُل تعداد 6,03,550 تھی۔ 27 چونکہ دیواروں کے
تختوں کے پائے اور مقدّس ترین کمرے کے دروازے
کے ستونوں کے پائے چاندی کے تھے اِس لئے تقریباً
پوری چاندی اِن 100 پائیوں کے لئے صَرف ہوئی۔
28 تقریباً 30 کلو گرام چاندی بچ گئی۔ اِس سے
چاردیواری کے کھمبوں کی ہکیں اور پٹیاں بنائی گئیں،
اور یہ کھمبوں کے اوپر کے سِروں پر بھی چڑھائی گئی۔
29 جو پیتل ہدئیوں سے جمع ہوا اُس کا وزن تقریباً
2,425 کلو گرام تھا۔ 30 خیمے کے دروازے کے
پائے، جانوروں کو چڑھانے کی قربان گاہ، اُس کا جنگلا،
برتن اور ساز و سامان، 31 چاردیواری کے پائے، صحن کے
دروازے کے پائے اور خیمے اور چاردیواری کی تمام میخیں
اِسی سے بنائی گئیں۔

ہارون کا بالاپوش

39 بضلی ایل کی ہدایت پر کاری گروں نے
نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ کا دھاگا لے کر
مقدِس میں خدمت کے لئے لباس بنائے۔ اُنہوں نے
ہارون کے مقدّس کپڑے اُن ہدایات کے عین مطابق
بنائے جو رب نے موسیٰ کو دی تھیں۔ 2 اُنہوں نے
امامِ اعظم کا بالاپوش بنانے کے لئے سونا، نیلے، ارغوانی
اور قرمزی رنگ کا دھاگا اور باریک کتان استعمال کیا۔
3 اُنہوں نے سونے کو کوٹ کوٹ کر ورق بنایا اور
پھر اُسے کاٹ کر دھاگے بنائے۔ جب نیلے، ارغوانی اور
قرمزی رنگ کے دھاگے اور باریک کتان سے کپڑا بنایا
گیا تو سونے کا یہ دھاگا مہارت سے کڑھائی کے کام میں
استعمال ہوا۔ 4 اُنہوں نے بالاپوش کے لئے دو پٹیاں
بنائیں اور اُنہیں بالاپوش کے کندھوں پر رکھ کر سامنے
اور پیچھے سے بالاپوش کے ساتھ لگائیں۔ 5 پٹکا بھی بنایا
گیا جس سے بالاپوش کو باندھا جاتا تھا۔ اِس کے لئے بھی
سونا، نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ کا دھاگا اور باریک کتان
استعمال ہوا۔ یہ اُن ہدایات کے عین مطابق ہوا جو رب
نے موسیٰ کو دی تھیں۔ 6 پھر اُنہوں نے عقیقِ احمر کے
دو پتھر چن لئے اور اُنہیں سونے کے خانوں میں جڑ
کر اُن پر اسرائیل کے بارہ بیٹوں کے نام کندہ کئے۔ یہ
نام جوہروں پر اُس طرح کندہ کئے گئے جس طرح مُہر
کندہ کی جاتی ہے۔ 7 اُنہوں نے پتھروں کو بالاپوش کی
دو پٹیوں پر یوں لگایا کہ وہ ہارون کے کندھوں پر رب کو
اسرائیلیوں کی یاد دلاتے رہیں۔ یہ سب کچھ رب کی دی
گئی ہدایات کے عین مطابق ہوا۔

سینے کا کیسہ

8 اِس کے بعد اُنہوں نے سینے کا کیسہ بنایا۔ یہ ماہر
کاری گر کا کام تھا اور اُن ہی چیزوں سے بنا جن سے
ہارون کا بالاپوش بھی بنا تھا یعنی سونے اور نیلے، ارغوانی اور
قرمزی رنگ کے دھاگے اور باریک کتان سے۔ 9 جب
کپڑے کو ایک دفعہ تہہ کیا گیا تو کیسے کی لمبائی اور چوڑائی
نو نو انچ تھی۔ 10 اُنہوں نے اُس پر چار قطاروں میں
جواہر جڑے۔ ہر قطار میں تین تین جوہر تھے۔ پہلی
قطار میں لعل، زبرجد اور زمرد۔ 11 دوسری میں فیروزہ،

سنگِ لاجورد اور حجر القمر۔ 12 تیسری میں زرقون، عقیق
اور یاقوتِ ارغوانی۔ 13 چوتھی میں پکھراج، عقیقِ احمر اور
یشب۔ ہر جوہر سونے کے خانے میں جڑا ہوا تھا۔ 14 یہ
بارہ جواہر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کی نمائندگی کرتے
تھے۔ ایک ایک جوہر پر ایک قبیلے کا نام کندہ کیا گیا، اور
یہ نام اُس طرح کندہ کئے گئے جس طرح مُہر کندہ کی
جاتی ہے۔
15 اب اُنہوں نے سینے کے کیسے کے لئے خالص
سونے کی دو زنجیریں بنائیں جو ڈوری کی طرح گُندھی
ہوئی تھیں۔ 16 ساتھ ساتھ اُنہوں نے سونے کے دو
خانے اور دو کڑے بھی بنائے۔ اُنہوں نے یہ کڑے
کیسے کے اوپر کے دو کونوں پر لگائے۔ 17 پھر دونوں
زنجیریں اُن دو کڑوں کے ساتھ لگائی گئیں۔ 18 اُن کے
دوسرے سرے بالاپوش کی کندھوں والی پٹیوں کے دو
خانوں کے ساتھ جوڑ دیئے گئے، پھر سامنے کی طرف
لگائے گئے۔ 19 اُنہوں نے کیسے کے نچلے دو کونوں پر بھی
سونے کے دو کڑے لگائے۔ وہ اندر، بالاپوش کی طرف
لگے تھے۔ 20 اب اُنہوں نے دو اَور کڑے بنا کر
بالاپوش کی کندھوں والی پٹیوں پر لگائے۔ یہ بھی سامنے
کی طرف لگے تھے لیکن نیچے، بالاپوش کے پٹکے کے
اوپر ہی۔ 21 اُنہوں نے سینے کے کیسے کے نچلے کڑے
نیلی ڈوری سے بالاپوش کے اِن نچلے کڑوں کے ساتھ
باندھے۔ یوں کیسہ پٹکے کے اوپر اچھی طرح سینے کے
ساتھ لگا رہا۔ یہ اُن ہدایات کے عین مطابق ہوا جو رب
نے موسیٰ کو دی تھیں۔

ہارون کا چوغہ

22 پھر کاری گروں نے چوغہ بُنا۔ وہ پوری طرح نیلے
دھاگے سے بنایا گیا۔ چوغے کو بالاپوش سے پہلے پہننا
تھا۔ 23 اُس کے گریبان کو بُنے ہوئے کالر سے مضبوط
کیا گیا تاکہ وہ نہ پھٹے۔ 24 اُنہوں نے نیلے، ارغوانی اور
قرمزی رنگ کے دھاگے سے انار بنا کر اُنہیں چوغے کے
دامن میں لگا دیا۔ 25 اُن کے درمیان خالص سونے
کی گھنٹیاں لگائی گئیں۔ 26 دامن میں انار اور گھنٹیاں
باری باری لگائی گئیں۔ لازم تھا کہ ہارون خدمت کرنے
کے لئے ہمیشہ یہ چوغہ پہنے۔ رب نے موسیٰ کو یہی حکم
دیا تھا۔

خدمت کے لئے دیگر لباس

27 کاری گروں نے ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لئے
باریک کتان کے زیر جامے بنائے۔ یہ بُننے والے کا کام
تھا۔ 28 ساتھ ساتھ اُنہوں نے باریک کتان کی پگڑیاں
اور باریک کتان کے پاجامے بنائے۔ 29 کمربند کو باریک
کتان اور نیلے، ارغوانی اور قرمزی رنگ کے دھاگے سے
بنایا گیا۔ کڑھائی کرنے والوں نے اِس پر کام کیا۔ سب
کچھ اُن ہدایات کے مطابق بنایا گیا جو رب نے موسیٰ کو
دی تھیں۔
30 اُنہوں نے مقدّس تاج یعنی خالص سونے کی تختی
بنائی اور اُس پر یہ الفاظ کندہ کئے، ’رب کے لئے مخصوص
و مقدّس۔‘ 31 پھر اُنہوں نے اِسے نیلی ڈوری سے پگڑی
کے سامنے والے حصے سے لگا دیا۔ یہ بھی اُن ہدایات
کے مطابق بنایا گیا جو رب نے موسیٰ کو دی تھیں۔

سارا سامان موسیٰ کو دکھایا جاتا ہے

32 آخرکار مقدِس کا کام مکمل ہوا۔ اسرائیلیوں نے
سب کچھ اُن ہدایات کے مطابق بنایا تھا جو رب نے

موسیٰ کو دی تھیں۔ 33 وہ مقدِس کی تمام چیزیں موسیٰ کے
پاس لے آئے یعنی مقدّس خیمہ اور اُس کا سارا سامان،
اُس کی ہکیں، دیواروں کے تختے، شہتیر، ستون اور پائے،
34 خیمے پر مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالوں کا غلاف
اور تخس کی کھالوں کا غلاف، مقدّس ترین کمرے کے
دروازے کا پردہ، 35 عہد کا صندوق جس میں شریعت
کی تختیاں رکھنی تھیں، اُسے اُٹھانے کی لکڑیاں اور اُس کا
ڈھکنا، 36 مخصوص روٹیوں کی میز، اُس کا سارا سامان اور
روٹیاں، 37 خالص سونے کا شمع دان اور اُس پر رکھنے
کے چراغ اُس کے سارے سامان سمیت، شمع دان کے
لئے تیل، 38 بخور جلانے کی سونے کی قربان گاہ، مسح
کا تیل، خوشبو دار بخور، مقدّس خیمے کے دروازے کا
پردہ، 39 جانوروں کو چڑھانے کی پیتل کی قربان گاہ،
اُس کا پیتل کا جنگلا، اُسے اُٹھانے کی لکڑیاں اور باقی سارا
سامان، دھونے کا حوض اور وہ ڈھانچا جس پر حوض رکھنا
تھا، 40 چاردیواری کے پردے اُن کے کھمبوں اور پائیوں
سمیت، صحن کے دروازے کا پردہ، چاردیواری کے رسّے
اور میخیں، ملاقات کے خیمے میں خدمت کرنے کا باقی
سارا سامان 41 اور مقدِس میں خدمت کرنے کے وہ
مقدّس لباس جو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو پہننے تھے۔
42 سب کچھ اُن ہدایات کے مطابق بنایا گیا تھا جو رب
نے موسیٰ کو دی تھیں۔ 43 موسیٰ نے تمام چیزوں کا معائنہ
کیا اور معلوم کیا کہ اُنہوں نے سب کچھ رب کی ہدایات
کے مطابق بنایا تھا۔ تب اُس نے اُنہیں برکت دی۔

مقدِس کو کھڑا کرنے کی ہدایات

40 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”پہلے مہینے
کی پہلی تاریخ کو ملاقات کا خیمہ کھڑا کرنا۔
3 عہد کا صندوق جس میں شریعت کی تختیاں ہیں مقدّس
ترین کمرے میں رکھ کر اُس کے دروازے کا پردہ لگانا۔
4 اِس کے بعد مخصوص روٹیوں کی میز مقدّس کمرے میں
لا کر اُس پر تمام ضروری سامان رکھنا۔ اُس کمرے میں شمع
دان بھی لے آنا اور اُس پر اُس کے چراغ رکھنا۔ 5 بخور
کی سونے کی قربان گاہ اُس پردے کے سامنے رکھنا جس
کے پیچھے عہد کا صندوق ہے۔ پھر خیمے میں داخل ہونے
کے دروازے پر پردہ لگانا۔ 6 جانوروں کو چڑھانے کی
قربان گاہ صحن میں خیمے کے دروازے کے سامنے رکھی
جائے۔ 7 خیمے اور اِس قربان گاہ کے درمیان دھونے
کا حوض رکھ کر اُس میں پانی ڈالنا۔ 8 صحن کی چاردیواری
کھڑی کر کے اُس کے دروازے کا پردہ لگانا۔
9 پھر مسح کا تیل لے کر اُسے خیمے اور اُس کے
سارے سامان پر چھڑک دینا۔ یوں تُو اُسے میرے لئے
مخصوص کرے گا اور وہ مقدّس ہو گا۔ 10 پھر جانوروں
کو چڑھانے کی قربان گاہ اور اُس کے سامان پر مسح کا تیل
چھڑکنا۔ یوں تُو اُسے میرے لئے مخصوص کرے گا اور وہ
نہایت مقدّس ہو گا۔ 11 اِسی طرح حوض اور اُس ڈھانچے
کو بھی مخصوص کرنا جس پر حوض رکھا گیا ہے۔
12 ہارون اور اُس کے بیٹوں کو ملاقات کے خیمے کے
دروازے پر لا کر غسل کرانا۔ 13 پھر ہارون کو مقدّس
لباس پہنانا اور اُسے مسح کر کے میرے لئے مخصوص و
مقدّس کرنا تاکہ امام کے طور پر میری خدمت کرے۔
14 اُس کے بیٹوں کو لا کر اُنہیں زیر جامے پہنا دینا۔
15 اُنہیں اُن کے والد کی طرح مسح کرنا تاکہ وہ بھی
اماموں کے طور پر میری خدمت کریں۔ جب اُنہیں مسح
کیا جائے گا تو وہ اور بعد میں اُن کی اولاد ہمیشہ تک
مقدِس میں اِس خدمت کے لئے مخصوص ہوں گے۔“

مقدِس کو کھڑا کیا جاتا ہے

16 موسیٰ نے سب کچھ رب کی ہدایات کے مطابق
کیا۔ 17 پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو مقدّس خیمہ کھڑا
کیا گیا۔ اُنہیں مصر سے نکلے پورا ایک سال ہو گیا تھا۔
18 موسیٰ نے دیوار کے تختوں کو اُن کے پائیوں پر کھڑا
کر کے اُن کے ساتھ شہتیر لگائے۔ اِسی طرح اُس
نے ستونوں کو بھی کھڑا کیا۔ 19 اُس نے رب کی
ہدایات کے عین مطابق دیواروں پر کپڑے کا خیمہ لگایا
اور اُس پر دوسرے غلاف رکھے۔
20 اُس نے شریعت کی دونوں تختیاں لے کر عہد
کے صندوق میں رکھ دیں، اُٹھانے کے لئے لکڑیاں
صندوق کے کڑوں میں ڈال دیں اور کفارے کا ڈھکنا
اُس پر لگا دیا۔ 21 پھر اُس نے رب کی ہدایات کے عین
مطابق صندوق کو مقدّس ترین کمرے میں رکھ کر اُس
کے دروازے کا پردہ لگا دیا۔ یوں عہد کے صندوق پر
پردہ پڑا رہا۔ 22 موسیٰ نے مخصوص روٹیوں کی میز مقدّس
کمرے کے شمالی حصے میں اُس پردے کے سامنے رکھ
دی جس کے پیچھے عہد کا صندوق تھا۔ 23 اُس نے
رب کی ہدایت کے عین مطابق رب کے لئے مخصوص
کی ہوئی روٹیاں میز پر رکھیں۔ 24 اُسی کمرے کے جنوبی
حصے میں اُس نے شمع دان کو میز کے مقابل رکھ دیا۔
25 اُس پر اُس نے رب کی ہدایت کے عین مطابق رب
کے سامنے چراغ رکھ دیئے۔ 26 اُس نے بخور کی سونے
کی قربان گاہ بھی اُسی کمرے میں رکھی، اُس پردے کے
بالکل سامنے جس کے پیچھے عہد کا صندوق تھا۔ 27 اُس
نے اُس پر رب کی ہدایت کے عین مطابق خوشبو دار
بخور جلایا۔
28 پھر اُس نے خیمے کا دروازہ لگا دیا۔ 29 باہر جا
کر اُس نے جانوروں کو چڑھانے کی قربان گاہ خیمے کے
دروازے کے سامنے رکھ دی۔ اُس پر اُس نے رب کی
ہدایت کے عین مطابق بھسم ہونے والی قربانیاں اور غلہ
کی نذریں چڑھائیں۔
30 اُس نے دھونے کے حوض کو خیمے اور اُس قربان
گاہ کے درمیان رکھ کر اُس میں پانی ڈال دیا۔ 31 موسیٰ،
ہارون اور اُس کے بیٹے اُسے اپنے ہاتھ پاؤں دھونے کے
لئے استعمال کرتے تھے۔ 32 جب بھی وہ ملاقات کے
خیمے میں داخل ہوتے یا جانوروں کو چڑھانے کی قربان
گاہ کے پاس آتے تو رب کی ہدایت کے عین مطابق
پہلے غسل کرتے۔
33 آخر میں موسیٰ نے خیمہ، قربان گاہ اور چاردیواری
کھڑی کر کے صحن کے دروازے کا پردہ لگا دیا۔ یوں
موسیٰ نے مقدِس کی تعمیر مکمل کی۔

خیمے میں رب کا جلال

34 پھر ملاقات کے خیمے پر بادل چھا گیا اور مقدِس
رب کے جلال سے بھر گیا۔ 35 موسیٰ خیمے میں داخل نہ
ہو سکا، کیونکہ بادل اُس پر ٹھہرا ہوا تھا اور مقدِس رب کے
جلال سے بھر گیا تھا۔
36 تمام سفر کے دوران جب بھی مقدِس کے اوپر
سے بادل اُٹھتا تو اسرائیلی سفر کے لئے تیار ہو جاتے۔
37 اگر وہ نہ اُٹھتا تو وہ اُس وقت تک ٹھہرے رہتے جب
تک بادل اُٹھ نہ جاتا۔ 38 دن کے وقت بادل مقدِس
کے اوپر ٹھہرا رہتا اور رات کے وقت وہ تمام اسرائیلیوں
کو آگ کی صورت میں نظر آتا تھا۔ یہ سلسلہ پورے سفر
کے دوران جاری رہا۔

احبار

بھسم ہونے والی قربانی

1 رب نے ملاقات کے خیمے میں سے موسیٰ کو بُلا
کر کہا 2 کہ اسرائیلیوں کو اطلاع دے،
”اگر تم میں سے کوئی رب کو قربانی پیش کرنا چاہے
تو وہ اپنے گائے بَیلوں یا بھیڑ بکریوں میں سے جانور
چن لے۔
3 اگر وہ اپنے گائے بَیلوں میں سے بھسم ہونے والی
قربانی چڑھانا چاہے تو وہ بے عیب بَیل چن کر اُسے
ملاقات کے خیمے کے دروازے پر پیش کرے تاکہ رب
اُسے قبول کرے۔ 4 قربانی پیش کرنے والا اپنا ہاتھ جانور
کے سر پر رکھے تو یہ قربانی مقبول ہو کر اُس کا کفارہ
دے گی۔ 5 قربانی پیش کرنے والا بَیل کو وہاں رب کے
سامنے ذبح کرے۔ پھر ہارون کے بیٹے جو امام ہیں اُس
کا خون رب کو پیش کر کے اُسے دروازے پر کی قربان
گاہ کے چار پہلوؤں پر چھڑکیں۔ 6 اِس کے بعد قربانی
پیش کرنے والا کھال اُتار کر جانور کے ٹکڑے ٹکڑے
کرے۔ 7 امام قربان گاہ پر آگ لگا کر اُس پر ترتیب سے
لکڑیاں چنیں۔ 8 اُس پر وہ جانور کے ٹکڑے سر اور
چربی سمیت رکھیں۔ 9 لازم ہے کہ قربانی پیش کرنے
والا پہلے جانور کی انتڑیاں اور پنڈلیاں دھوئے، پھر امام
پورے جانور کو قربان گاہ پر جلا دے۔ اِس جلنے والی
قربانی کی خوشبو رب کو پسند ہے۔
10 اگر بھسم ہونے والی قربانی بھیڑ بکریوں میں سے
چنی جائے تو وہ بے عیب نر ہو۔ 11 پیش کرنے والا
اُسے رب کے سامنے قربان گاہ کی شمالی سمت میں ذبح
کرے۔ پھر ہارون کے بیٹے جو امام ہیں اُس کا خون
قربان گاہ کے چار پہلوؤں پر چھڑکیں۔ 12 اِس کے بعد
پیش کرنے والا جانور کے ٹکڑے ٹکڑے کرے اور امام
یہ ٹکڑے سر اور چربی سمیت قربان گاہ کی جلتی ہوئی
لکڑیوں پر ترتیب سے رکھے۔ 13 لازم ہے کہ قربانی پیش
کرنے والا پہلے جانور کی انتڑیاں اور پنڈلیاں دھوئے، پھر
امام پورے جانور کو رب کو پیش کر کے قربان گاہ پر جلا
دے۔ اِس جلنے والی قربانی کی خوشبو رب کو پسند ہے۔
14 اگر بھسم ہونے والی قربانی پرندہ ہو تو وہ قمری یا
جوان کبوتر ہو۔ 15 امام اُسے قربان گاہ کے پاس لے
آئے اور اُس کا سر مروڑ کر قربان گاہ پر جلا دے۔ وہ اُس
کا خون یوں نکلنے دے کہ وہ قربان گاہ کی ایک طرف
سے نیچے ٹپکے۔ 16 وہ اُس کا پوٹا اور جو اُس میں ہے دُور

کر کے قربان گاہ کی مشرقی سمت میں پھینک دے، وہاں
جہاں راکھ پھینکی جاتی ہے۔ 17 اُسے پیش کرتے وقت
امام اُس کے پَر پکڑ کر پرندے کو پھاڑ ڈالے، لیکن یوں
کہ وہ بالکل ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو جائے۔ پھر امام اُسے
قربان گاہ پر جلتی ہوئی لکڑیوں پر جلا دے۔ اِس جلنے والی
قربانی کی خوشبو رب کو پسند ہے۔

غلہ کی نذر

2 اگر کوئی رب کو غلہ کی نذر پیش کرنا چاہے تو
وہ اِس کے لئے بہترین میدہ استعمال کرے۔
اُس پر وہ زیتون کا تیل اُنڈیلے اور لُبان رکھ کر 2 اُسے
ہارون کے بیٹوں کے پاس لے آئے جو امام ہیں۔ امام
تیل سے ملایا گیا مٹھی بھر میدہ اور تمام لُبان لے کر
قربان گاہ پر جلا دے۔ یہ یادگار کا حصہ ہے، اور اُس کی
خوشبو رب کو پسند ہے۔ 3 باقی میدہ اور تیل ہارون اور
اُس کے بیٹوں کا حصہ ہے۔ وہ رب کی جلنے والی قربانیوں
میں سے ایک نہایت مقدّس حصہ ہے۔

4 اگر یہ قربانی تنور میں پکائی ہوئی روٹی ہو تو اُس میں
خمیر نہ ہو۔ اِس کی دو قسمیں ہو سکتی ہیں، روٹیاں جو
بہترین میدے اور تیل سے بنی ہوئی ہوں اور روٹیاں
جن پر تیل لگایا گیا ہو۔

5 اگر یہ قربانی توے پر پکائی ہوئی روٹی ہو تو وہ بہترین
میدے اور تیل کی ہو۔ اُس میں خمیر نہ ہو۔ 6 چونکہ وہ
غلہ کی نذر ہے اِس لئے روٹی کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا اور
اُس پر تیل ڈالنا۔

7 اگر یہ قربانی کڑاہی میں پکائی ہوئی روٹی ہو تو وہ
بہترین میدے اور تیل کی ہو۔

8 اگر تُو اِن چیزوں کی بنی ہوئی غلہ کی نذر رب کے
حضور لانا چاہے تو اُسے امام کو پیش کرنا۔ وہی اُسے
قربان گاہ کے پاس لے آئے۔ 9 پھر امام یادگار کا حصہ
الگ کر کے اُسے قربان گاہ پر جلا دے۔ ایسی قربانی
کی خوشبو رب کو پسند ہے۔ 10 قربانی کا باقی حصہ ہارون
اور اُس کے بیٹوں کے لئے ہے۔ وہ رب کی جلنے والی
قربانیوں میں سے ایک نہایت مقدّس حصہ ہے۔

11 غلہ کی جتنی نذریں تم رب کو پیش کرتے ہو اُن
میں خمیر نہ ہو، کیونکہ لازم ہے کہ تم رب کو جلنے والی
قربانی پیش کرتے وقت نہ خمیر، نہ شہد جلاؤ۔ 12 یہ
چیزیں فصل کے پہلے پھلوں کے ساتھ رب کو پیش کی جا
سکتی ہیں، لیکن اُنہیں قربان گاہ پر نہ جلایا جائے، کیونکہ
وہاں رب کو اُن کی خوشبو پسند نہیں ہے۔ 13 غلہ کی ہر
نذر میں نمک ہو، کیونکہ نمک اُس عہد کی نمائندگی کرتا
ہے جو تیرے خدا نے تیرے ساتھ باندھا ہے۔ تجھے ہر
قربانی میں نمک ڈالنا ہے۔

14 اگر تُو غلہ کی نذر کے لئے فصل کے پہلے پھل پیش
کرنا چاہے تو کچلی ہوئی کچی بالیاں بھون کر پیش کرنا۔
15 چونکہ وہ غلہ کی نذر ہے اِس لئے اُس پر تیل اُنڈیلنا
اور لُبان رکھنا۔ 16 کچلے ہوئے دانوں اور تیل کا جو
حصہ رب کا ہے یعنی یادگار کا حصہ اُسے امام تمام لُبان
کے ساتھ جلا دے۔ یہ نذر رب کے لئے جلنے والی
قربانی ہے۔

سلامتی کی قربانی

3 اگر کوئی رب کو سلامتی کی قربانی پیش کرنے
کے لئے گائے یا بَیل چڑھانا چاہے تو وہ جانور
بے عیب ہو۔ 2 وہ اپنا ہاتھ جانور کے سر پر رکھ کر اُسے
ملاقات کے خیمے کے دروازے پر ذبح کرے۔ ہارون

کے بیٹے جو امام ہیں اُس کا خون قربان گاہ کے چار
پہلوؤں پر چھڑکیں۔ 4-3 پیش کرنے والا انتڑیوں پر کی
ساری چربی، گُردے اُس چربی سمیت جو اُن پر اور
کمر کے قریب ہوتی ہے اور جوڑ کلیجی جلنے والی قربانی
کے طور پر رب کو پیش کرے۔ اِن چیزوں کو گُردوں
کے ساتھ ہی الگ کرنا ہے۔ 5 پھر ہارون کے بیٹے یہ
سب کچھ بھسم ہونے والی قربانی کے ساتھ قربان گاہ کی
لکڑیوں پر جلا دیں۔ یہ جلنے والی قربانی ہے، اور اِس کی
خوشبو رب کو پسند ہے۔

6 اگر سلامتی کی قربانی کے لئے بھیڑ بکریوں میں سے
جانور چنا جائے تو وہ بے عیب نر یا مادہ ہو۔
7 اگر وہ بھیڑ کا بچہ چڑھانا چاہے تو وہ اُسے
رب کے سامنے لے آئے۔ 8 وہ اپنا ہاتھ اُس کے
سر پر رکھ کر اُسے ملاقات کے خیمے کے سامنے ذبح
کرے۔ ہارون کے بیٹے اُس کا خون قربان گاہ کے چار
پہلوؤں پر چھڑکیں۔ 10-9 پیش کرنے والا چربی، پوری
دُم، انتڑیوں پر کی ساری چربی، گُردے اُس چربی سمیت
جو اُن پر اور کمر کے قریب ہوتی ہے اور جوڑ کلیجی جلنے
والی قربانی کے طور پر رب کو پیش کرے۔ اِن چیزوں کو
گُردوں کے ساتھ ہی الگ کرنا ہے۔ 11 امام یہ سب کچھ
رب کو پیش کر کے قربان گاہ پر جلا دے۔ یہ خوراک
جلنے والی قربانی ہے۔

12 اگر سلامتی کی قربانی بکری کی ہو 13 تو پیش
کرنے والا اُس پر ہاتھ رکھ کر اُسے ملاقات کے خیمے کے
سامنے ذبح کرے۔ ہارون کے بیٹے جانور کا خون قربان
گاہ کے چار پہلوؤں پر چھڑکیں۔ 15-14 پیش کرنے والا
انتڑیوں پر کی ساری چربی، گُردے اُس چربی سمیت
جو اُن پر اور کمر کے قریب ہوتی ہے اور جوڑ کلیجی جلنے
والی قربانی کے طور پر رب کو پیش کرے۔ اِن چیزوں کو
گُردوں کے ساتھ ہی الگ کرنا ہے۔ 16 امام یہ سب کچھ
رب کو پیش کر کے قربان گاہ پر جلا دے۔ یہ خوراک
جلنے والی قربانی ہے، اور اِس کی خوشبو رب کو پسند ہے۔
ساری چربی رب کی ہے۔ 17 تمہارے لئے خون یا
چربی کھانا منع ہے۔ یہ نہ صرف تمہارے لئے منع ہے
بلکہ تمہاری اولاد کے لئے بھی، نہ صرف یہاں بلکہ ہر
جگہ جہاں تم رہتے ہو۔"

گناہ کی قربانی

4 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 "اسرائیلیوں کو بتانا
کہ جو بھی غیر ارادی طور پر گناہ کر کے رب
کے کسی حکم کو توڑے وہ یہ کرے:

امام کے لئے گناہ کی قربانی

3 اگر امامِ اعظم گناہ کرے اور نتیجے میں پوری قوم
قصور وار ٹھہرے تو پھر وہ رب کو ایک بے عیب جوان
بَیل لے کر گناہ کی قربانی کے طور پر پیش کرے۔ 4 وہ
جوان بَیل کو ملاقات کے خیمے کے دروازے کے پاس
لے آئے اور اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھ کر اُسے رب
کے سامنے ذبح کرے۔ 5 پھر وہ جانور کے خون میں
سے کچھ لے کر خیمے میں جائے۔ 6 وہاں وہ اپنی اُنگلی
اُس میں ڈال کر اُسے سات بار رب کے سامنے یعنی
مقدّس ترین کمرے کے پردے پر چھڑکے۔ 7 پھر وہ خیمے
کے اندر کی اُس قربان گاہ کے چاروں سینگوں پر خون
لگائے جس پر بخور جلایا جاتا ہے۔ باقی خون وہ باہر خیمے
کے دروازے پر کی اُس قربان گاہ کے پائے پر اُنڈیلے
جس پر جانور جلائے جاتے ہیں۔ 8 جوان بَیل کی ساری

چربی، انتڑیوں پر کی ساری چربی، 9 گُردے اُس چربی
سمیت جو اُن پر اور کمر کے قریب ہوتی ہے اور جوڑ کلیجی
کو گُردوں کے ساتھ ہی الگ کرنا ہے۔ 10 یہ بالکل اُسی
طرح کیا جائے جس طرح اُس بَیل کے ساتھ کیا گیا جو
سلامتی کی قربانی کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔ امام یہ سب
کچھ اُس قربان گاہ پر جلا دے جس پر جانور جلائے جاتے
ہیں۔ 11 لیکن وہ اُس کی کھال، اُس کا سارا گوشت، سر
اور پنڈلیاں، انتڑیاں اور اُن کا گوبر 12 خیمہ گاہ کے باہر
لے جائے۔ یہ چیزیں اُس پاک جگہ پر جہاں قربانیوں کی
راکھ پھینکی جاتی ہے لکڑیوں پر رکھ کر جلا دینی ہیں۔

قوم کے لئے گناہ کی قربانی

13 اگر اسرائیل کی پوری جماعت نے غیر ارادی طور
پر گناہ کر کے رب کے کسی حکم سے تجاوز کیا ہے اور
جماعت کو معلوم نہیں تھا تو بھی وہ قصور وار ہے۔
14 جب لوگوں کو پتا لگے کہ ہم نے گناہ کیا ہے تو
جماعت ملاقات کے خیمے کے پاس ایک جوان بَیل لے
آئے اور اُسے گناہ کی قربانی کے طور پر پیش کرے۔
15 جماعت کے بزرگ رب کے سامنے اپنے ہاتھ اُس
کے سر پر رکھیں، اور وہ وہیں ذبح کیا جائے۔ 16 پھر امامِ
اعظم جانور کے خون میں سے کچھ لے کر ملاقات کے
خیمے میں جائے۔ 17 وہاں وہ اپنی اُنگلی اُس میں ڈال کر
اُسے سات بار رب کے سامنے یعنی مقدّس ترین کمرے
کے پردے پر چھڑکے۔ 18 پھر وہ خیمے کے اندر کی اُس
قربان گاہ کے چاروں سینگوں پر خون لگائے جس پر بخور
جلایا جاتا ہے۔ باقی خون وہ باہر خیمے کے دروازے کی
اُس قربان گاہ کے پائے پر اُنڈیلے جس پر جانور جلائے
جاتے ہیں۔ 19 اِس کے بعد وہ اُس کی تمام چربی نکال
کر قربان گاہ پر جلا دے۔ 20 اُس بَیل کے ساتھ وہ سب
کچھ کرے جو اُسے اپنے ذاتی غیر ارادی گناہ کے لئے کرنا
ہوتا ہے۔ یوں وہ لوگوں کا کفارہ دے گا اور اُنہیں معافی
مل جائے گی۔ 21 آخر میں وہ بَیل کو خیمہ گاہ کے باہر
لے جا کر اُس طرح جلا دے جس طرح اُسے اپنے لئے
بَیل کو جلا دینا ہوتا ہے۔ یہ جماعت کا گناہ دُور کرنے کی
قربانی ہے۔

قوم کے راہنما کے لئے گناہ کی قربانی

22 اگر کوئی سردار غیر ارادی طور پر گناہ کر کے رب
کے کسی حکم سے تجاوز کرے اور یوں قصور وار ٹھہرے
تو 23 جب بھی اُسے پتا لگے کہ مجھ سے گناہ ہوا ہے
تو وہ قربانی کے لئے ایک بے عیب بکرا لے آئے۔
24 وہ اپنا ہاتھ بکرے کے سر پر رکھ کر اُسے وہاں
ذبح کرے جہاں بھسم ہونے والی قربانیاں ذبح کی جاتی
ہیں۔ یہ گناہ کی قربانی ہے۔ 25 امام اپنی اُنگلی خون میں
ڈال کر اُسے اُس قربان گاہ کے چاروں سینگوں پر لگائے
جس پر جانور جلائے جاتے ہیں۔ باقی خون وہ قربان گاہ
کے پائے پر اُنڈیلے۔ 26 پھر وہ اُس کی ساری چربی قربان
گاہ پر اُس طرح جلا دے جس طرح وہ سلامتی کی قربانیوں
کی چربی جلا دیتا ہے۔ یوں امام اُس آدمی کا کفارہ دے گا
اور اُسے معافی حاصل ہو جائے گی۔

عام لوگوں کے لئے گناہ کی قربانی

27 اگر کوئی عام شخص غیر ارادی طور پر گناہ کر کے
رب کے کسی حکم سے تجاوز کرے اور یوں قصور وار
ٹھہرے تو 28 جب بھی اُسے پتا لگے کہ مجھ سے گناہ ہوا
ہے تو وہ قربانی کے لئے ایک بے عیب بکری لے آئے۔

29 وہ اپنا ہاتھ بکری کے سر پر رکھ کر اُسے وہاں ذبح
کرے جہاں بھسم ہونے والی قربانیاں ذبح کی جاتی ہیں۔
30 امام اپنی اُنگلی خون میں ڈال کر اُسے اُس قربان گاہ
کے چاروں سینگوں پر لگائے جس پر جانور جلائے جاتے
ہیں۔ باقی خون وہ قربان گاہ کے پائے پر اُنڈیلے۔ 31 پھر
وہ اُس کی ساری چربی اُس طرح نکالے جس طرح وہ
سلامتی کی قربانیوں کی چربی نکالتا ہے۔ اِس کے بعد وہ
اُسے قربان گاہ پر جلا دے۔ ایسی قربانی کی خوشبو رب کو
پسند ہے۔ یوں امام اُس آدمی کا کفارہ دے گا اور اُسے
معافی حاصل ہو جائے گی۔

32 اگر وہ گناہ کی قربانی کے لئے بھیڑ کا بچہ لانا
چاہے تو وہ بے عیب مادہ ہو۔ 33 وہ اپنا ہاتھ اُس کے
سر پر رکھ کر اُسے وہاں ذبح کرے جہاں بھسم ہونے
والی قربانیاں ذبح کی جاتی ہیں۔ 34 امام اپنی اُنگلی خون میں
ڈال کر اُسے اُس قربان گاہ کے چاروں سینگوں پر لگائے
جس پر جانور جلائے جاتے ہیں۔ باقی خون وہ قربان گاہ
کے پائے پر اُنڈیلے۔ 35 پھر وہ اُس کی تمام چربی اُس
طرح نکالے جس طرح سلامتی کی قربانی کے لئے ذبح
کئے گئے جوان مینڈھے کی چربی نکالی جاتی ہے۔ اِس
کے بعد امام چربی کو قربان گاہ پر اُن قربانیوں سمیت جلا
دے جو رب کے لئے جلائی جاتی ہیں۔ یوں امام اُس
آدمی کا کفارہ دے گا اور اُسے معافی مل جائے گی۔

گناہ کی قربانیوں کے بارے میں خاص ہدایات

5 ہو سکتا ہے کہ کسی نے یوں گناہ کیا کہ اُس
نے کوئی جرم دیکھا یا وہ اُس کے بارے میں
کچھ جانتا ہے۔ تو بھی جب گواہوں کو قسم کے لئے بُلایا
جاتا ہے تو وہ گواہی دینے کے لئے سامنے نہیں آتا۔
اِس صورت میں وہ قصور وار ٹھہرتا ہے۔
2 ہو سکتا ہے کہ کسی نے غیرارادی طور پر کسی ناپاک
چیز کو چھو لیا ہے، خواہ وہ کسی جنگلی جانور، مویشی یا
رینگنے والے جانور کی لاش کیوں نہ ہو۔ اِس صورت میں
وہ ناپاک ہے اور قصور وار ٹھہرتا ہے۔
3 ہو سکتا ہے کہ کسی نے غیرارادی طور پر کسی شخص
کی ناپاکی کو چھو لیا ہے یعنی اُس کی کوئی ایسی چیز جس سے
وہ ناپاک ہو گیا ہے۔ جب اُسے معلوم ہو جاتا ہے تو وہ
قصور وار ٹھہرتا ہے۔
4 ہو سکتا ہے کہ کسی نے بےپروائی سے کچھ کرنے
کی قسم کھائی ہے، چاہے وہ اچھا کام تھا یا غلط۔ جب
وہ جان لیتا ہے کہ اُس نے کیا کِیا ہے تو وہ قصور وار
ٹھہرتا ہے۔
5 جو اِس طرح کے کسی گناہ کی بنا پر قصور وار ہو، لازم
ہے کہ وہ اپنا گناہ تسلیم کرے۔ 6 پھر وہ گناہ کی قربانی
کے طور پر ایک بھیڑ یا بکری پیش کرے۔ یوں امام اُس
کا کفارہ دے گا۔
7 اگر قصور وار شخص غربت کے باعث بھیڑ یا بکری
نہ دے سکے تو وہ رب کو دو قمریاں یا دو جوان کبوتر
پیش کرے، ایک گناہ کی قربانی کے لئے اور ایک بھسم
ہونے والی قربانی کے لئے۔ 8 وہ اُنہیں امام کے پاس
لے آئے۔ امام پہلے گناہ کی قربانی کے لئے پرندہ پیش
کرے۔ وہ اُس کی گردن مروڑ ڈالے لیکن ایسے کہ سر
جدا نہ ہو جائے۔ 9 پھر وہ اُس کے خون میں سے کچھ
قربان گاہ کے ایک پہلو پر چھڑکے۔ باقی خون وہ یوں
نکلنے دے کہ وہ قربان گاہ کے پائے پر ٹپکے۔ یہ گناہ کی
قربانی ہے۔ 10 پھر امام دوسرے پرندے کو قواعد کے
مطابق بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر پیش کرے۔

یوں امام اُس آدمی کا کفارہ دے گا اور اُسے معافی مل
جائے گی۔
11 اگر وہ شخص غربت کے باعث دو قمریاں یا دو جوان
کبوتر بھی نہ دے سکے تو پھر وہ گناہ کی قربانی کے لئے
ڈیڑھ کلوگرام بہترین میدہ پیش کرے۔ وہ اُس پر نہ تیل
اُنڈیلے، نہ لُبان رکھے، کیونکہ یہ غلہ کی نذر نہیں بلکہ
گناہ کی قربانی ہے۔ 12 وہ اُسے امام کے پاس لے آئے جو
یادگار کا حصہ یعنی مٹھی بھر اُن قربانیوں کے ساتھ جلا
دے جو رب کے لئے جلائی جاتی ہیں۔ یہ گناہ کی قربانی
ہے۔ 13 یوں امام اُس آدمی کا کفارہ دے گا اور اُسے
معافی مل جائے گی۔ غلہ کی نذر کی طرح باقی میدہ امام
کا حصہ ہے۔"

قصور کی قربانی

14 رب نے موسیٰ سے کہا، 15 "اگر کسی نے بےایمانی
کر کے غیر ارادی طور پر رب کی مخصوص اور مقدّس
چیزوں کے سلسلے میں گناہ کیا ہو، ایسا شخص قصور کی
قربانی کے طور پر رب کو بےعیب اور قیمت کے لحاظ
سے مناسب مینڈھا یا بکرا پیش کرے۔ اُس کی قیمت
مقدِس کی شرح کے مطابق مقرر کی جائے۔ 16 جتنا
نقصان مقدِس کو ہوا ہے اُتنا ہی وہ دے۔ اِس کے علاوہ
وہ مزید 20 فیصد ادا کرے۔ وہ اُسے امام کو دے دے
اور امام جانور کو قصور کی قربانی کے طور پر پیش کر کے
اُس کا کفارہ دے۔ یوں اُسے معافی مل جائے گی۔
17 اگر کوئی غیر ارادی طور پر گناہ کر کے رب کے
کسی حکم سے تجاوز کرے تو وہ قصور وار ہے، اور وہ
اُس کا ذمہ دار ٹھہرے گا۔ 18 وہ قصور کی قربانی کے
طور پر امام کے پاس ایک بےعیب اور قیمت کے لحاظ
سے مناسب مینڈھا لے آئے۔ اُس کی قیمت مقدِس کی
شرح کے مطابق مقرر کی جائے۔ پھر امام یہ قربانی اُس
گناہ کے لئے چڑھائے جو قصور وار شخص نے غیر ارادی
طور پر کیا ہے۔ یوں اُسے معافی مل جائے گی۔ 19 یہ
قصور کی قربانی ہے، کیونکہ وہ رب کا گناہ کر کے قصور
وار ٹھہرا ہے۔"

6 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 "ہو سکتا ہے کسی
نے گناہ کر کے بےایمانی کی ہے، مثلاً اُس نے
اپنے پڑوسی کی کوئی چیز واپس نہیں کی جو اُس کے سپرد کی
گئی تھی یا جو اُسے گروی کے طور پر ملی تھی، یا اُس نے
اُس کی کوئی چیز چوری کی، یا اُس نے کسی سے کوئی چیز
چھین لی، 3 یا اُس نے کسی کی گم شدہ چیز کے بارے
میں جھوٹ بولا جب اُسے مل گئی، یا اُس نے قسم کھا
کر جھوٹ بولا ہے، یا اِس طرح کا کوئی اَور گناہ کیا ہے۔
4 اگر وہ اِس طرح کا گناہ کر کے قصور وار ٹھہرے تو لازم
ہے کہ وہ وہی چیز واپس کرے جو اُس نے چوری کی یا
چھین لی یا جو اُس کے سپرد کی گئی یا جو گم شدہ ہو کر اُس
کے پاس آ گئی ہے 5 یا جس کے بارے میں اُس نے
قسم کھا کر جھوٹ بولا ہے۔ وہ اُس کا اُتنا ہی واپس کر
کے 20 فیصد زیادہ دے۔ اور وہ یہ سب کچھ اُس دن
واپس کرے جب وہ اپنی قصور کی قربانی پیش کرتا ہے۔
6 قصور کی قربانی کے طور پر وہ ایک بےعیب اور قیمت
کے لحاظ سے مناسب مینڈھا امام کے پاس لے آئے اور
رب کو پیش کرے۔ اُس کی قیمت مقدِس کی شرح کے
مطابق مقرر کی جائے۔ 7 پھر امام رب کے سامنے اُس
کا کفارہ دے گا تو اُسے معافی مل جائے گی۔"

بھسم ہونے والی قربانی

8 رب نے موسیٰ سے کہا، 9 ”ہارون اور اُس کے
بیٹوں کو بھسم ہونے والی قربانیوں کے بارے میں ذیل
کی ہدایات دینا: بھسم ہونے والی قربانی پوری رات صبح
تک قربان گاہ کی اُس جگہ پر رہے جہاں آگ جلتی ہے۔
آگ کو بجھنے نہ دینا۔ 10 صبح کو امام کتان کا لباس اور
کتان کا پاجامہ پہن کر قربانی سے بچی ہوئی راکھ قربان
گاہ کے پاس زمین پر ڈالے۔ 11 پھر وہ اپنے کپڑے بدل
کر راکھ کو خیمہ گاہ کے باہر کسی پاک جگہ پر چھوڑ آئے۔
12 قربان گاہ پر آگ جلتی رہے۔ وہ کبھی بھی نہ بجھے۔ ہر
صبح امام لکڑیاں چن کر اُس پر بھسم ہونے والی قربانی
ترتیب سے رکھے اور اُس پر سلامتی کی قربانی کی چربی جلا
دے۔ 13 آگ ہمیشہ جلتی رہے۔ وہ کبھی نہ بجھنے پائے۔

غلہ کی نذر

14 غلہ کی نذر کے بارے میں ہدایات یہ ہیں:
ہارون کے بیٹے اُسے قربان گاہ کے سامنے رب کو پیش
کریں۔ 15 پھر امام یادگار کا حصہ یعنی تیل سے ملایا گیا
مٹھی بھر بہترین میدہ اور قربانی کا تمام لُبان لے کر
قربان گاہ پر جلا دے۔ اِس کی خوشبو رب کو پسند ہے۔
16 ہارون اور اُس کے بیٹے قربانی کا باقی حصہ کھا لیں۔
لیکن وہ اُسے مقدّس جگہ پر یعنی ملاقات کے خیمے کی
چاردیواری کے اندر کھائیں، اور اُس میں خمیر نہ ہو۔
17 اُسے پکانے کے لئے اُس میں خمیر نہ ڈالا جائے۔
مَیں نے جلنے والی قربانیوں میں سے یہ حصہ اُن کے
لئے مقرر کیا ہے۔ یہ گناہ کی قربانی اور قصور کی قربانی کی
طرح نہایت مقدّس ہے۔ 18 ہارون کی اولاد کے تمام
مرد اُسے کھائیں۔ یہ اصول ابد تک قائم رہے۔ جو بھی
اُسے چھوئے گا وہ مخصوص و مقدّس ہو جائے گا۔“
19 رب نے موسیٰ سے کہا، 20 ”جب ہارون اور اُس
کے بیٹوں کو امام کی ذمہ داری اُٹھانے کے لئے مخصوص کر
کے تیل سے مسح کیا جائے گا تو وہ ڈیڑھ کلو گرام بہترین
میدہ پیش کریں۔ اُس کا آدھا حصہ صبح کو اور آدھا حصہ
شام کے وقت پیش کیا جائے۔ وہ غلہ کی یہ نذر روزانہ
پیش کریں۔ 21 اُسے تیل کے ساتھ ملا کر توے پر پکانا
ہے۔ پھر اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے غلہ کی نذر کے
طور پر پیش کرنا۔ اُس کی خوشبو رب کو پسند ہے۔ 22 یہ
قربانی ہمیشہ ہارون کی نسل کا وہ آدمی پیش کرے جسے مسح
کر کے امامِ اعظم کا عُہدہ دیا گیا ہے، اور وہ اُسے پورے
طور پر رب کے لئے جلا دے۔ 23 امام کی غلہ کی نذر
ہمیشہ پورے طور پر جلانا۔ اُسے نہ کھانا۔“

گناہ کی قربانی

24 رب نے موسیٰ سے کہا، 25 ”ہارون اور اُس کے
بیٹوں کو گناہ کی قربانی کے بارے میں ذیل کی ہدایات
دینا: گناہ کی قربانی کو رب کے سامنے وہیں ذبح کرنا
ہے جہاں بھسم ہونے والی قربانی ذبح کی جاتی ہے۔ وہ
نہایت مقدّس ہے۔ 26 اُسے پیش کرنے والا امام اُسے
مقدّس جگہ پر یعنی ملاقات کے خیمے کی چاردیواری کے
اندر کھائے۔ 27 جو بھی اِس قربانی کے گوشت کو چھو
لیتا ہے وہ مخصوص و مقدّس ہو جاتا ہے۔ اگر قربانی کے
خون کے چھینٹے کسی لباس پر پڑ جائیں تو اُسے مقدّس
جگہ پر دھونا ہے۔ 28 اگر گوشت کو ہنڈیا میں پکایا گیا ہو
تو اُس برتن کو بعد میں توڑ دینا ہے۔ اگر اُس کے لئے
پیتل کا برتن استعمال کیا گیا ہو تو اُسے خوب مانجھ کر پانی
سے صاف کرنا۔ 29 اماموں کے خاندانوں میں سے تمام

مرد اُسے کھا سکتے ہیں۔ یہ کھانا نہایت مقدّس ہے۔
30 لیکن گناہ کی ہر وہ قربانی کھائی نہ جائے جس کا خون
ملاقات کے خیمے میں اِس لئے لایا گیا ہے کہ مقدِس
میں کسی کا کفارہ دیا جائے۔ اُسے جلانا ہے۔

قصور کی قربانی

7 قصور کی قربانی جو نہایت مقدّس ہے اُس کے
بارے میں ہدایات یہ ہیں:
2 قصور کی قربانی وہیں ذبح کرنی ہے جہاں بھسم ہونے
والی قربانی ذبح کی جاتی ہے۔ اُس کا خون قربان گاہ کے
چار پہلوؤں پر چھڑکا جائے۔ 3 اُس کی تمام چربی نکال کر
قربان گاہ پر چڑھانی ہے یعنی اُس کی دُم، انتڑیوں پر کی
چربی، 4 گُردے اُس چربی سمیت جو اُن پر اور کمر کے
قریب ہوتی ہے اور جوڑ کلیجی۔ اِن چیزوں کو گُردوں کے
ساتھ ہی الگ کرنا ہے۔ 5 امام یہ سب کچھ رب کو قربان
گاہ پر جلنے والی قربانی کے طور پر پیش کرے۔ یہ قصور
کی قربانی ہے۔ 6 اماموں کے خاندانوں میں سے تمام
مرد اُسے کھا سکتے ہیں۔ لیکن اُسے مقدّس جگہ پر کھایا
جائے۔ یہ نہایت مقدّس ہے۔
7 گناہ اور قصور کی قربانی کے لئے ایک ہی اصول
ہے، جو امام قربانی کو پیش کر کے کفارہ دیتا ہے اُس
کو اُس کا گوشت ملتا ہے۔ 8 اِس طرح جو امام کسی جانور
کو بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر چڑھاتا ہے اُسی کو
جانور کی کھال ملتی ہے۔ 9 اور اِسی طرح تنور میں، کڑاہی
میں یا توے پر پکائی گئی غلہ کی ہر نذر اُس امام کو ملتی ہے
جس نے اُسے پیش کیا ہے۔ 10 لیکن ہارون کے تمام
بیٹوں کو غلہ کی باقی نذریں برابر برابر ملتی رہیں، خواہ اُن
میں تیل ملایا گیا ہو یا وہ خشک ہوں۔

سلامتی کی قربانی

11 سلامتی کی قربانی جو رب کو پیش کی جاتی ہے اُس
کے بارے میں ذیل کی ہدایات ہیں:
12 اگر کوئی اِس قربانی سے اپنی شکر گزاری کا اظہار
کرنا چاہے تو وہ جانور کے ساتھ بےخمیری روٹی جس میں
تیل ڈالا گیا ہو، بےخمیری روٹی جس پر تیل لگایا گیا
ہو اور روٹی جس میں بہترین میدہ اور تیل ملایا گیا ہو
پیش کرے۔ 13 اِس کے علاوہ وہ خمیری روٹی بھی پیش
کرے۔ 14 پیش کرنے والا قربانی کی ہر چیز کا ایک حصہ
اُٹھا کر رب کے لئے مخصوص کرے۔ یہ اُس امام کا حصہ
ہے جو جانور کا خون قربان گاہ پر چھڑکتا ہے۔ 15 گوشت
اُسی دن کھایا جائے جب جانور کو ذبح کیا گیا ہو۔ اگلی صبح
تک کچھ نہیں بچنا چاہئے۔
16 اِس قربانی کا گوشت صرف اِس صورت میں اگلے
دن کھایا جا سکتا ہے جب کسی نے منّت مان کر یا اپنی
خوشی سے اُسے پیش کیا ہے۔ 17 اگر کچھ گوشت تیسرے
دن تک بچ جائے تو اُسے جلانا ہے۔ 18 اگر اُسے تیسرے
دن بھی کھایا جائے تو رب یہ قربانی قبول نہیں کرے
گا۔ اُس کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا بلکہ اُسے ناپاک قرار دیا
جائے گا۔ جو بھی اُس سے کھائے گا وہ قصور وار ٹھہرے
گا۔ 19 اگر یہ گوشت کسی ناپاک چیز سے لگ جائے تو
اُسے نہیں کھانا ہے بلکہ اُسے جلایا جائے۔ اگر گوشت
پاک ہے تو ہر شخص جو خود پاک ہے اُسے کھا سکتا ہے۔
20 لیکن اگر ناپاک شخص رب کو پیش کی گئی سلامتی کی
قربانی کا یہ گوشت کھائے تو اُسے اُس کی قوم میں سے
مٹا ڈالنا ہے۔ 21 ہو سکتا ہے کہ کسی نے کسی ناپاک چیز
کو چھو لیا ہے چاہے وہ ناپاک شخص، جانور یا کوئی اَور گھنونی
اور ناپاک چیز ہو۔ اگر ایسا شخص رب کو پیش کی گئی سلامتی

کی قربانی کا گوشت کھائے تو اُسے اُس کی قوم میں سے
مٹا ڈالنا ہے۔“

چربی اور خون کھانا منع ہے

22 رب نے موسیٰ سے کہا، 23 ”اسرائیلیوں کو بتا دینا
کہ گائے بَیل اور بھیڑ بکریوں کی چربی کھانا تمہارے
لئے منع ہے۔ 24 تم فطری طور پر مرے ہوئے جانوروں
اور پھاڑے ہوئے جانوروں کی چربی دیگر کاموں کے لئے
استعمال کر سکتے ہو، لیکن اُسے کھانا منع ہے۔ 25 جو بھی
اُس چربی میں سے کھائے جو جلا کر رب کو پیش کی
جاتی ہے اُسے اُس کی قوم میں سے مٹا ڈالنا ہے۔
26 جہاں بھی تم رہتے ہو وہاں پرندوں یا دیگر جانوروں
کا خون کھانا منع ہے۔ 27 جو بھی خون کھائے اُسے اُس
کی قوم میں سے مٹایا جائے۔“

قربانیوں میں سے امام کا حصہ

28 رب نے موسیٰ سے کہا، 29 ”اسرائیلیوں کو بتانا
کہ جو رب کو سلامتی کی قربانی پیش کرے وہ رب کے
لئے ایک حصہ مخصوص کرے۔ 30 وہ جلنے والی یہ قربانی
اپنے ہاتھوں سے رب کو پیش کرے۔ اِس کے لئے وہ
جانور کی چربی اور سینہ رب کے سامنے پیش کرے۔
سینہ ہلانے والی قربانی ہو۔ 31 امام چربی کو قربان گاہ پر جلا
دے جبکہ سینہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کا حصہ ہے۔
32 قربانی کی دہنی ران امام کو اُٹھانے والی قربانی کے
طور پر دی جائے۔ 33 وہ اُس امام کا حصہ ہے جو سلامتی
کی قربانی کا خون اور چربی چڑھاتا ہے۔
34 اسرائیلیوں کی سلامتی کی قربانیوں میں سے مَیں نے
ہلانے والا سینہ اور اُٹھانے والی ران اماموں کو دی ہے۔
یہ چیزیں ہمیشہ کے لئے اسرائیلیوں کی طرف سے اماموں
کا حق ہیں۔“
35 یہ اُس دن جلنے والی قربانیوں میں سے ہارون اور
اُس کے بیٹوں کا حصہ بن گئیں جب اُنہیں مقدِس میں
رب کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ 36 رب نے اُس دن
جب اُنہیں تیل سے مسح کیا گیا حکم دیا تھا کہ اسرائیلی یہ
حصہ ہمیشہ اماموں کو دیا کریں۔
37 غرض یہ ہدایات تمام قربانیوں کے بارے میں ہیں
یعنی بھسم ہونے والی قربانی، غلہ کی نذر، گناہ کی قربانی،
قصور کی قربانی، امام کو مقدِس میں خدمت کے لئے
مخصوص کرنے کی قربانی اور سلامتی کی قربانی کے بارے
میں۔ 38 رب نے موسیٰ کو یہ ہدایات سینا پہاڑ پر دیں،
اُس دن جب اُس نے اسرائیلیوں کو حکم دیا کہ وہ دشتِ
سینا میں رب کو اپنی قربانیاں پیش کریں۔

ہارون اور اُس کے بیٹوں کی مخصوصیت

8 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”ہارون اور اُس کے
بیٹوں کو میرے حضور لے آنا۔ نیز اماموں کے
لباس، مسح کا تیل، گناہ کی قربانی کے لئے جوان بَیل، دو
مینڈھے اور بےخمیری روٹیوں کی ٹوکری لے آنا۔ 3 پھر
پوری جماعت کو خیمے کے دروازے پر جمع کرنا۔“
4 موسیٰ نے ایسا ہی کیا۔ جب پوری جماعت اکٹھی ہو
گئی تو 5 اُس نے اُن سے کہا، ”اب مَیں وہ کچھ کرتا
ہوں جس کا حکم رب نے دیا ہے۔“ 6 موسیٰ نے ہارون
اور اُس کے بیٹوں کو سامنے لا کر غسل کرایا۔ 7 اُس
نے ہارون کو کتان کا زیر جامہ پہنا کر کمر بند لپیٹا۔ پھر
اُس نے چوغہ پہنایا جس پر اُس نے بالاپوش کو مہارت
سے بُنے ہوئے پٹکے سے باندھا۔ 8 اِس کے بعد اُس

نے سینے کا کیسہ لگا کر اُس میں دونوں قرعے بنام اُوریم
اور تُمّیم رکھے۔ 9 پھر اُس نے ہارون کے سر پر پگڑی
رکھی جس کے سامنے والے حصے پر اُس نے مقدّس تاج
یعنی سونے کی تختی لگا دی۔ سب کچھ اُس حکم کے عین
مطابق ہوا جو رب نے موسیٰ کو دیا تھا۔
10 اِس کے بعد موسیٰ نے مسح کے تیل سے مقدِس
کو اور جو کچھ اُس میں تھا مسح کر کے اُسے مخصوص
و مقدّس کیا۔ 11 اُس نے یہ تیل سات بار جانور
چڑھانے کی قربان گاہ اور اُس کے سامان پر چھڑک دیا۔
اِسی طرح اُس نے سات بار دھونے کے حوض اور اُس
ڈھانچے پر تیل چھڑک دیا جس پر حوض رکھا ہوا تھا۔
یوں یہ چیزیں مخصوص و مقدّس ہوئیں۔ 12 اُس نے
ہارون کے سر پر مسح کا تیل اُنڈیل کر اُسے مسح کیا۔ یوں
وہ مخصوص و مقدّس ہوا۔
13 پھر موسیٰ نے ہارون کے بیٹوں کو سامنے لا کر
اُنہیں زیر جامے پہنائے، کمربند لپیٹے اور اُن کے
سروں پر پگڑیاں باندھیں۔ سب کچھ اُس حکم کے عین
مطابق ہوا جو رب نے موسیٰ کو دیا تھا۔
14 اب موسیٰ نے گناہ کی قربانی کے لئے جوان بَیل کو
پیش کیا۔ ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس
کے سر پر رکھے۔ 15 موسیٰ نے اُسے ذبح کر کے اُس کے
خون میں سے کچھ لے کر اپنی اُنگلی سے قربان گاہ کے
سینگوں پر لگا دیا تاکہ وہ گناہوں سے پاک ہو جائے۔
باقی خون اُس نے قربان گاہ کے پائے پر اُنڈیل دیا۔ یوں
اُس نے اُسے مخصوص و مقدّس کر کے اُس کا کفارہ دیا۔
16 موسیٰ نے انتڑیوں پر کی تمام چربی، جوڑ کلیجی اور دونوں
گُردے اُن کی چربی سمیت لے کر قربان گاہ پر جلا
دیئے۔ 17 لیکن بَیل کی کھال، گوشت اور انتڑیوں کے
گوبر کو اُس نے خیمہ گاہ کے باہر لے جا کر جلا دیا۔
سب کچھ اُس حکم کے مطابق ہوا جو رب نے موسیٰ کو
دیا تھا۔
18 اِس کے بعد اُس نے بھسم ہونے والی قربانی
کے لئے پہلا مینڈھا پیش کیا۔ ہارون اور اُس کے بیٹوں
نے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھ دیئے۔ 19 موسیٰ
نے اُسے ذبح کر کے اُس کا خون قربان گاہ کے چار
پہلوؤں پر چھڑک دیا۔ 20 اُس نے مینڈھے کو ٹکڑے
ٹکڑے کر کے سر، ٹکڑے اور چربی جلا دی۔ 21 اُس
نے انتڑیاں اور پنڈلیاں پانی سے صاف کر کے پورے
مینڈھے کو قربان گاہ پر جلا دیا۔ سب کچھ اُس حکم کے
عین مطابق ہوا جو رب نے موسیٰ کو دیا تھا۔ رب کے
لئے جلنے والی یہ قربانی بھسم ہونے والی قربانی تھی، اور
اُس کی خوشبو رب کو پسند تھی۔
22 اِس کے بعد موسیٰ نے دوسرے مینڈھے کو پیش
کیا۔ اِس قربانی کا مقصد اماموں کو مقدِس میں خدمت
کے لئے مخصوص کرنا تھا۔ ہارون اور اُس کے بیٹوں نے
اپنے ہاتھ مینڈھے کے سر پر رکھ دیئے۔ 23 موسیٰ نے
اُسے ذبح کر کے اُس کے خون میں سے کچھ لے کر
ہارون کے دہنے کان کی لَو پر اور اُس کے دہنے ہاتھ اور
دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگایا۔ 24 یہی اُس نے ہارون
کے بیٹوں کے ساتھ بھی کیا۔ اُس نے اُنہیں سامنے لا
کر اُن کے دہنے کان کی لَو پر اور اُن کے دہنے ہاتھ
اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر خون لگایا۔ باقی خون اُس
نے قربان گاہ کے چار پہلوؤں پر چھڑک دیا۔ 25 اُس
نے مینڈھے کی چربی، دُم، انتڑیوں پر کی ساری چربی،
جوڑ کلیجی، دونوں گُردے اُن کی چربی سمیت اور دہنی
ران الگ کی۔ 26 پھر وہ رب کے سامنے پڑی بےخمیری

روٹیوں کی ٹوکری میں سے ایک سادہ روٹی، ایک روٹی
جس میں تیل ڈالا گیا تھا اور ایک روٹی جس پر تیل لگایا
گیا تھا لے کر چربی اور ران پر رکھ دی۔ 27 اُس نے
یہ سب کچھ ہارون اور اُس کے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھ
کر اُسے ہلانے والی قربانی کے طور پر رب کو پیش کیا۔
28 پھر اُس نے یہ چیزیں اُن سے واپس لے کر قربان
گاہ پر جلا دیں جس پر پہلے بھسم ہونے والی قربانی رکھی
گئی تھی۔ رب کے لئے جلنے والی یہ قربانی اماموں کو
مخصوص کرنے کے لئے چڑھائی گئی، اور اُس کی خوشبو
رب کو پسند تھی۔

29 موسیٰ نے سینہ بھی لیا اور اُسے ہلانے والی قربانی
کے طور پر رب کے سامنے ہلایا۔ یہ مخصوصیت کے
مینڈھے میں سے موسیٰ کا حصہ تھا۔ موسیٰ نے اِس
میں بھی سب کچھ رب کے حکم کے عین مطابق کیا۔
30 پھر اُس نے مسح کے تیل اور قربان گاہ پر کے خون
میں سے کچھ لے کر ہارون، اُس کے بیٹوں اور اُن کے
کپڑوں پر چھڑک دیا۔ یوں اُس نے اُنہیں اور اُن کے
کپڑوں کو مخصوص و مقدّس کیا۔
31 موسیٰ نے اُن سے کہا، ”گوشت کو ملاقات کے
خیمے کے دروازے پر اُبال کر اُسے اُن روٹیوں کے ساتھ
کھانا جو مخصوصیت کی قربانیوں کی ٹوکری میں پڑی ہیں۔
کیونکہ رب نے مجھے یہی حکم دیا ہے۔ 32 گوشت اور
روٹیوں کا بقایا جلا دینا۔ 33 سات دن تک ملاقات کے
خیمے کے دروازے میں سے نہ نکلنا، کیونکہ مقدِس میں
خدمت کے لئے تمہاری مخصوصیت کے اِتنے ہی دن
ہیں۔ 34 جو کچھ آج ہوا ہے وہ رب کے حکم کے مطابق
ہوا تاکہ تمہارا کفارہ دیا جائے۔ 35 تمہیں سات رات
اور دن تک خیمے کے دروازے کے اندر رہنا ہے۔ رب
کی اِس ہدایت کو مانو ورنہ تم مر جاؤ گے، کیونکہ یہ حکم
مجھے رب کی طرف سے دیا گیا ہے۔“
36 ہارون اور اُس کے بیٹوں نے اُن تمام ہدایات
پر عمل کیا جو رب نے موسیٰ کی معرفت اُنہیں دی تھیں۔

ہارون قربانیاں چڑھاتا ہے

9 مخصوصیت کے سات دن کے بعد موسیٰ نے
آٹھویں دن ہارون، اُس کے بیٹوں اور اسرائیل
کے بزرگوں کو بُلایا۔ 2 اُس نے ہارون سے کہا، ”ایک
بے عیب بچھڑا اور ایک بے عیب مینڈھا چن کر رب کو
پیش کر۔ بچھڑا گناہ کی قربانی کے لئے اور مینڈھا بھسم
ہونے والی قربانی کے لئے ہو۔ 3 پھر اسرائیلیوں کو کہہ
دینا کہ گناہ کی قربانی کے لئے ایک بکرا جبکہ بھسم ہونے
والی قربانی کے لئے ایک بے عیب یک سالہ بچھڑا اور
ایک بے عیب یک سالہ بھیڑ کا بچہ پیش کرو۔ 4 ساتھ
ہی سلامتی کی قربانی کے لئے ایک بَیل اور ایک مینڈھا
چنو۔ تیل کے ساتھ ملائی ہوئی غلہ کی نذر بھی لے کر
سب کچھ رب کو پیش کرو۔ کیونکہ آج ہی رب تم پر ظاہر
ہو گا۔“

5 اسرائیلی موسیٰ کی مطلوبہ تمام چیزیں ملاقات کے
خیمے کے سامنے لے آئے۔ پوری جماعت قریب آ کر
رب کے سامنے کھڑی ہو گئی۔ 6 موسیٰ نے اُن سے کہا،
”تمہیں وہی کرنا ہے جس کا حکم رب نے تمہیں دیا
ہے۔ کیونکہ آج ہی رب کا جلال تم پر ظاہر ہو گا۔“
7 پھر اُس نے ہارون سے کہا، ”قربان گاہ کے
پاس جا کر گناہ کی قربانی اور بھسم ہونے والی قربانی
چڑھا کر اپنا اور اپنی قوم کا کفارہ دینا۔ رب کے
حکم کے مطابق قوم کے لئے بھی قربانی پیش کرنا

تاکہ اُس کا کفارہ دیا جائے۔“

8 ہارون قربان گاہ کے پاس آیا۔ اُس نے بچھڑے کو ذبح کیا۔ یہ اُس کے لئے گناہ کی قربانی تھا۔ 9 اُس کے بیٹے بچھڑے کا خون اُس کے پاس لے آئے۔ اُس نے اپنی اُنگلی خون میں ڈبو کر اُسے قربان گاہ کے سینگوں پر لگایا۔ باقی خون کو اُس نے قربان گاہ کے پائے پر اُنڈیل دیا۔ 10 پھر اُس نے اُس کی چربی، گُردوں اور جوڑ کلیجی کو قربان گاہ پر جلا دیا۔ جیسے رب نے موسیٰ کو حکم دیا تھا ویسے ہی ہارون نے کیا۔ 11 بچھڑے کا گوشت اور کھال اُس نے خیمہ گاہ کے باہر لے جا کر جلا دی۔

12 اِس کے بعد ہارون نے بھسم ہونے والی قربانی کو ذبح کیا۔ اُس کے بیٹوں نے اُسے اُس کا خون دیا، اور اُس نے اُسے قربان گاہ کے چار پہلوؤں پر چھڑک دیا۔ 13 اُنہوں نے اُسے قربانی کے مختلف ٹکڑے سر سمیت دیئے، اور اُس نے اُنہیں قربان گاہ پر جلا دیا۔ 14 پھر اُس نے اُس کی انتڑیاں اور پنڈلیاں دھو کر بھسم ہونے والی قربانی کی باقی چیزوں پر رکھ کر جلا دیں۔

15 اب ہارون نے قوم کے لئے قربانی چڑھائی۔ اُس نے گناہ کی قربانی کے لئے بکرا ذبح کر کے اُسے پہلی قربانی کی طرح چڑھایا۔ 16 اُس نے بھسم ہونے والی قربانی بھی قواعد کے مطابق چڑھائی۔ 17 اُس نے غلہ کی نذر پیش کی اور اُس میں سے مٹھی بھر قربان گاہ پر جلا دیا۔ یہ غلہ کی اُس نذر کے علاوہ تھی جو صبح کو بھسم ہونے والی قربانی کے ساتھ چڑھائی گئی تھی۔ 18 پھر اُس نے سلامتی کی قربانی کے لئے بَیل اور مینڈھے کو ذبح کیا۔ یہ بھی قوم کے لئے تھی۔ اُس کے بیٹوں نے اُسے جانوروں کا خون دیا، اور اُس نے اُسے قربان گاہ کے چار پہلوؤں پر چھڑک دیا۔ 19 لیکن اُنہوں نے بَیل اور مینڈھے کو چربی، دُم، انتڑیوں پر کی چربی اور جوڑ کلیجی نکال کر 20 سینے کے ٹکڑوں پر رکھ دیا۔ ہارون نے چربی کا حصہ قربان گاہ پر جلا دیا۔ 21 سینے کے ٹکڑے اور دہنی رانیں اُس نے ہلانے والی قربانی کے طور پر رب کے سامنے ہلائیں۔ اُس نے سب کچھ موسیٰ کے حکم کے مطابق ہی کیا۔

22 تمام قربانیاں پیش کرنے کے بعد ہارون نے اپنے ہاتھ اُٹھا کر قوم کو برکت دی۔ پھر وہ قربان گاہ سے اُتر کر 23 موسیٰ کے ساتھ ملاقات کے خیمے میں داخل ہوا۔ جب دونوں باہر آئے تو اُنہوں نے قوم کو برکت دی۔ تب رب کا جلال پوری قوم پر ظاہر ہوا۔ 24 رب کے حضور سے آگ نکل کر قربان گاہ پر اُتری اور بھسم ہونے والی قربانی اور چربی کے ٹکڑے بھسم کر دیئے۔ یہ دیکھ کر لوگ خوشی کے نعرے مارنے لگے اور منہ کے بل گر گئے۔

ندب اور ابیہو کا گناہ

10 ہارون کے بیٹے ندب اور ابیہو نے اپنے اپنے بخور دان لے کر اُن میں جلتے ہوئے کوئلے ڈالے۔ اُن پر بخور ڈال کر وہ رب کے سامنے آئے تاکہ اُسے پیش کریں۔ لیکن یہ آگ ناجائز تھی۔ رب نے یہ پیش کرنے کا حکم نہیں دیا تھا۔ 2 اچانک رب کے حضور سے آگ نکلی جس نے اُنہیں بھسم کر دیا۔ وہیں رب کے سامنے وہ مر گئے۔

3 موسیٰ نے ہارون سے کہا، ”اب وہی ہوا ہے جو رب نے فرمایا تھا کہ جو میرے قریب ہیں اُن سے مَیں اپنی قدوسیت ظاہر کروں گا، مَیں تمام قوم کے سامنے ہی

اپنے جلال کا اظہار کروں گا۔“
ہارون خاموش رہا۔ 4 موسیٰ نے ہارون کے چچا عُزی
ایل کے بیٹوں میسائیل اور اِلصفن کو بُلا کر کہا، ”اِدھر آؤ
اور اپنے رشتے داروں کو مقدِس کے سامنے سے اُٹھا کر
خیمہ گاہ کے باہر لے جاؤ۔“ 5 وہ آئے اور موسیٰ کے حکم
کے عین مطابق اُنہیں اُن کے زیر جاموں سمیت اُٹھا کر
خیمہ گاہ کے باہر لے گئے۔

6 موسیٰ نے ہارون اور اُس کے دیگر بیٹوں اِلی عزر اور
اِتمر سے کہا، ”ماتم کا اظہار نہ کرو۔ نہ اپنے بال بکھرنے
دو، نہ اپنے کپڑے پھاڑو۔ ورنہ تم مر جاؤ گے اور رب
پوری جماعت سے ناراض ہو جائے گا۔ لیکن تمہارے
رشتے دار اور باقی تمام اسرائیلی ضرور اِن کا ماتم کریں جن
کو رب نے آگ سے ہلاک کر دیا ہے۔ 7 ملاقات کے
خیمے کے دروازے کے باہر نہ نکلو ورنہ تم مر جاؤ گے،
کیونکہ تمہیں رب کے تیل سے مسح کیا گیا ہے۔“ چنانچہ
اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔

اماموں کے لئے ہدایات

8 رب نے ہارون سے کہا، 9 ”جب بھی تجھے یا
تیرے بیٹوں کو ملاقات کے خیمے میں داخل ہونا ہے تو
مَے یا کوئی اَور نشہ آور چیز پینا منع ہے، ورنہ تم مر جاؤ
گے۔ یہ اصول آنے والی نسلوں کے لئے بھی ابد تک
اَن مٹ ہے۔ 10 یہ بھی لازم ہے کہ تم مقدّس اور
غیرمقدّس چیزوں میں، پاک اور ناپاک چیزوں میں امتیاز
کرو۔ 11 تمہیں اسرائیلیوں کو تمام پابندیاں سکھانی ہیں جو
مَیں نے تمہیں موسیٰ کی معرفت بتائی ہیں۔“

12 موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بچے ہوئے بیٹوں اِلی
عزر اور اِتمر سے کہا، ”غلہ کی نذر کا جو حصہ رب کے
سامنے جلایا نہیں جاتا اُسے اپنے لئے لے کر بےخمیری
روٹی پکانا اور قربان گاہ کے پاس ہی کھانا۔ کیونکہ وہ
نہایت مقدّس ہے۔ 13 اُسے مقدّس جگہ پر کھانا، کیونکہ
وہ رب کی جلنے والی قربانیوں میں سے تمہارے اور
تمہارے بیٹوں کا حصہ ہے۔ کیونکہ مجھے اِس کا حکم دیا
گیا ہے۔ 14 جو سینہ ہلانے والی قربانی اور دہنی ران
اُٹھانے والی قربانی کے طور پر پیش کی گئی ہے، وہ تم
اور تمہارے بیٹے بیٹیاں کھا سکتے ہیں۔ اُنہیں مقدّس
جگہ پر کھانا ہے۔ اسرائیلیوں کی سلامتی کی قربانیوں میں
سے یہ ٹکڑے تمہارا حصہ ہیں۔ 15 لیکن پہلے امام ران
اور سینے کو جلنے والی قربانیوں کی چربی کے ساتھ پیش
کریں۔ وہ اُنہیں ہلانے والی قربانی کے طور پر رب کے
سامنے ہلائیں۔ رب فرماتا ہے کہ یہ ٹکڑے ابد تک
تمہارے اور تمہارے بیٹوں کا حصہ ہیں۔“

16 موسیٰ نے دریافت کیا کہ اُس بکرے کے گوشت
کا کیا ہوا جو گناہ کی قربانی کے طور پر چڑھایا گیا تھا۔ اُسے
پتا چلا کہ وہ بھی جل گیا تھا۔ یہ سن کر اُسے ہارون کے
بیٹوں اِلی عزر اور اِتمر پر غصہ آیا۔ اُس نے پوچھا، 17 ”تم
نے گناہ کی قربانی کا گوشت کیوں نہیں کھایا؟ تمہیں اُسے
مقدّس جگہ پر کھانا تھا۔ یہ ایک نہایت مقدّس حصہ ہے
جو رب نے تمہیں دیا تاکہ تم جماعت کا قصور دُور کر
کے رب کے سامنے لوگوں کا کفارہ دو۔ 18 چونکہ اِس
بکرے کا خون مقدِس میں نہ لایا گیا اِس لئے تمہیں
اُس کا گوشت مقدِس میں کھانا تھا جس طرح مَیں نے
تمہیں حکم دیا تھا۔“

19 ہارون نے موسیٰ کو جواب دے کر کہا، ”دیکھیں،
آج لوگوں نے اپنے لئے گناہ کی قربانی اور بھسم ہونے
والی قربانی رب کو پیش کی ہے جبکہ مجھ پر یہ آفت گزری

ہے۔ اگر مَیں آج گناہ کی قربانی سے کھاتا تو کیا یہ رب کو
اچھا لگتا؟“ 20 یہ بات موسیٰ کو اچھی لگی۔

پاک اور ناپاک جانور

11 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا،
2 ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ تمہیں زمین پر رہنے
والے جانوروں میں سے ذیل کے جانوروں کو کھانے
کی اجازت ہے: 3 جن کے کُھر یا پاؤں بالکل چِرے
ہوئے ہیں اور جو جگالی کرتے ہیں اُنہیں کھانے کی
اجازت ہے۔ 4-6 اونٹ، بِجُو یا خرگوش کھانا منع ہے۔
وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں، کیونکہ وہ جگالی تو کرتے
ہیں لیکن اُن کے کُھر یا پاؤں چِرے ہوئے نہیں ہیں۔
7 سؤر نہ کھانا۔ وہ تمہارے لئے ناپاک ہے، کیونکہ اُس
کے کُھر تو چِرے ہوئے ہیں لیکن وہ جگالی نہیں کرتا۔
8 نہ اُن کا گوشت کھانا، نہ اُن کی لاشوں کو چھونا۔ وہ
تمہارے لئے ناپاک ہیں۔

9 سمندری اور دریائی جانور کھانے کے لئے جائز ہیں
اگر اُن کے پَر اور چھلکے ہوں۔ 10 لیکن جن کے پَر یا
چھلکے نہیں ہیں وہ سب تمہارے لئے مکروہ ہیں، خواہ وہ
بڑی تعداد میں مل کر رہتے ہیں یا نہیں۔ 11 اِس لئے
اُن کا گوشت کھانا منع ہے، اور اُن کی لاشوں سے بھی
گِھن کھانا ہے۔ 12 پانی میں رہنے والے تمام جانور جن
کے پَر یا چھلکے نہ ہوں تمہارے لئے مکروہ ہیں۔

13 ذیل کے پرندے تمہارے لئے قابلِ گِھن
ہوں۔ اِنہیں کھانا منع ہے، کیونکہ وہ مکروہ ہیں: عقاب،
دڑھیَل گِدھ، کالا گِدھ، 14 لال چیل، ہر قسم کی کالی
چیل، 15 ہر قسم کا کوّا، 16 عقابی اُلّو، چھوٹے کان والا
اُلّو، بڑے کان والا اُلّو، ہر قسم کا باز، 17 چھوٹا اُلّو، قوق،
چنگھاڑنے والا اُلّو، 18 سفید اُلّو، دشتی اُلّو، مصری گِدھ،
19 لق لق، ہر قسم کا بُوتیمار، ہُدہُد اور چمگادڑ۔[a]

20 تمام پَر رکھنے والے کیڑے جو چار پاؤں پر چلتے
ہیں تمہارے لئے مکروہ ہیں، 21 سوائے اُن کے جن کی
ٹانگوں کے دو حصے ہیں اور جو پُھدکتے ہیں۔ اُن کو تم کھا
سکتے ہو۔ 22 اِس ناتے سے تم مختلف قسم کے ٹڈے
کھا سکتے ہو۔ 23 باقی سب پَر رکھنے والے کیڑے جو چار
پاؤں پر چلتے ہیں تمہارے لئے مکروہ ہیں۔

24-28 جو بھی ذیل کے جانوروں کی لاشیں چھوئے
وہ شام تک ناپاک رہے گا: (الف) کُھر رکھنے والے
تمام جانور سوائے اُن کے جن کے کُھر یا پاؤں پورے
طور پر چِرے ہوئے ہیں اور جو جگالی کرتے ہیں، (ب)
تمام جانور جو اپنے چار پنجوں پر چلتے ہیں۔ یہ جانور
تمہارے لئے ناپاک ہیں، اور جو بھی اُن کی لاشیں
اُٹھائے یا چھوئے لازم ہے کہ وہ اپنے کپڑے دھو
لے۔ اِس کے باوجود بھی وہ شام تک ناپاک رہے گا۔

29-30 زمین پر رینگنے والے جانوروں میں سے
چھچھوندر، مختلف قسم کے چوہے اور مختلف قسم کی
چھپکلیاں تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ 31 جو بھی اُنہیں اور
اُن کی لاشیں چھو لیتا ہے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
32 اگر اُن میں سے کسی کی لاش کسی چیز پر گر پڑے تو
وہ بھی ناپاک ہو جائے گی۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا
کہ وہ لکڑی، کپڑے، چمڑے یا ٹاٹ کی بنی ہو، نہ اِس
سے کوئی فرق پڑتا ہے کہ وہ کس کام کے لئے استعمال

[a] یاد رہے کہ قدیم زمانے کے اِن پرندوں کے اکثر نام متروک
ہیں یا اُن کا مطلب بدل گیا ہے، اِس لئے اُن کا مختلف
ترجمہ ہو سکتا ہے۔

کی جاتی ہے۔ اُسے ہر صورت میں پانی میں ڈبونا ہے۔
تو بھی وہ شام تک ناپاک رہے گی۔ 33 اگر ایسی لاش مٹی
کے برتن میں گر جائے تو جو کچھ بھی اُس میں ہے ناپاک
ہو جائے گا اور تمہیں اُس برتن کو توڑنا ہے۔ 34 ہر کھانے
والی چیز جس پر ایسے برتن کا پانی ڈالا گیا ہے ناپاک ہے۔
اِسی طرح اُس برتن سے نکلی ہوئی ہر پینے والی چیز ناپاک
ہے۔ 35 جس پر بھی ایسی لاش گر پڑے وہ ناپاک ہو جاتا
ہے۔ اگر وہ تنور یا چولھے پر گر پڑے تو اُن کو توڑ دینا
ہے۔ وہ ناپاک ہیں اور تمہارے لئے ناپاک رہیں گے۔
36 لیکن جس چشمے یا حوض میں ایسی لاش گرے وہ پاک
رہتا ہے۔ صرف وہ جو لاش کو چھو لیتا ہے ناپاک ہو جاتا
ہے۔ 37 اگر ایسی لاش بیجوں پر گر پڑے جن کو ابھی بونا
ہے تو وہ پاک رہتے ہیں۔ 38 لیکن اگر بیجوں پر پانی ڈالا
گیا ہو اور پھر لاش اُن پر گر پڑے تو وہ ناپاک ہیں۔

39 اگر ایسا جانور جسے کھانے کی اجازت ہے مر جائے
تو جو بھی اُس کی لاش چھوئے شام تک ناپاک رہے گا۔
40 جو اُس میں سے کچھ کھائے یا اُسے اُٹھا کر لے جائے
اُسے اپنے کپڑوں کو دھونا ہے۔ تو بھی وہ شام تک ناپاک
رہے گا۔

41 ہر جانور جو زمین پر رینگتا ہے قابلِ گھن ہے۔
اُسے کھانا منع ہے، 42 چاہے وہ اپنے پیٹ پر چاہے
چار یا اِس سے زائد پاؤں پر چلتا ہو۔ 43 اِن تمام رینگنے
والوں سے اپنے آپ کو گھن کا باعث اور ناپاک نہ بنانا،
44 کیونکہ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔ لازم ہے کہ تم
اپنے آپ کو مخصوص و مقدّس رکھو، کیونکہ مَیں قدوس
ہوں۔ اپنے آپ کو زمین پر رینگنے والے تمام جانوروں
سے ناپاک نہ بنانا۔ 45 مَیں رب ہوں۔ مَیں تمہیں
مصر سے نکال لایا ہوں تاکہ تمہارا خدا بنوں۔ لٰہذا
مقدّس رہو، کیونکہ مَیں قدوس ہوں۔
46 زمین پر چلنے والے جانوروں، پرندوں، آبی
جانوروں اور زمین پر رینگنے والے جانوروں کے بارے
میں شرع یہی ہے۔ 47 لازم ہے کہ تم ناپاک اور پاک
میں امتیاز کرو، ایسے جانوروں میں جو کھانے کے لئے
جائز ہیں اور ایسوں میں جو ناجائز ہیں۔"

بچے کی پیدائش کے بعد ماں پر پابندیاں

12 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 "اسرائیلیوں کو
بتا کہ جب کسی عورت کے لڑکا پیدا ہو
تو وہ ماہواری کے ایام کی طرح سات دن تک ناپاک
رہے گی۔ 3 آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کروانا ہے۔ 4 پھر
ماں مزید 33 دن انتظار کرے۔ اِس کے بعد اُس کی
وہ ناپاکی دُور ہو جائے گی جو خون بہنے سے پیدا ہوئی
ہے۔ اِس دوران وہ کوئی مخصوص اور مقدّس چیز نہ
چھوئے، نہ مقدِس کے پاس جائے۔
5 اگر اُس کے لڑکی پیدا ہو جائے تو وہ ماہواری کے
ایام کی طرح ناپاک ہے۔ یہ ناپاکی 14 دن تک رہے
گی۔ پھر وہ مزید 66 دن انتظار کرے۔ اِس کے بعد
اُس کی وہ ناپاکی دُور ہو جائے گی جو خون بہنے سے پیدا
ہوئی ہے۔
6 جب لڑکے یا لڑکی کے سلسلے میں یہ دن گزر
جائیں تو وہ ملاقات کے خیمے کے دروازے پر امام
کو ذیل کی چیزیں دے: بھسم ہونے والی قربانی کے
لئے ایک یک سالہ بھیڑ کا بچہ اور گناہ کی قربانی کے
لئے ایک جوان کبوتر یا قمری۔ 7 امام یہ جانور رب
کو پیش کر کے اُس کا کفارہ دے۔ پھر خون بہنے
کے باعث پیدا ہونے والی ناپاکی دُور ہو جائے گی۔

اصول ایک ہی ہے، چاہے لڑکا ہو یا لڑکی۔

8 اگر وہ غربت کے باعث بھیڑ کا بچہ نہ دے سکے تو پھر وہ دو قمریاں یا دو جوان کبوتر لے آئے، ایک بھسم ہونے والی قربانی کے لئے اور دوسرا گناہ کی قربانی کے لئے۔ یوں امام اُس کا کفارہ دے اور وہ پاک ہو جائے گی۔"

جِلدی بیماریاں

13 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا،
2 "اگر کسی کی جِلد میں سوجن یا پپڑی یا
سفید داغ ہو اور خطرہ ہے کہ وبائی جِلدی بیماری ہو تو
اُسے اماموں یعنی ہارون یا اُس کے بیٹوں کے پاس لے
آنا ہے۔ 3 امام اُس جگہ کا معائنہ کرے۔ اگر اُس کے
بال سفید ہو گئے ہوں اور وہ جِلد میں دھنسی ہوئی ہو
تو وبائی بیماری ہے۔ جب امام کو یہ معلوم ہو تو وہ اُسے
ناپاک قرار دے۔ 4 لیکن ہو سکتا ہے کہ جِلد کی جگہ
سفید تو ہے لیکن جِلد میں دھنسی ہوئی نہیں ہے، نہ
اُس کے بال سفید ہوئے ہیں۔ اِس صورت میں امام
اُس شخص کو سات دن کے لئے علیٰحدگی میں رکھے۔
5 ساتویں دن امام دوبارہ اُس کا معائنہ کرے۔ اگر وہ
دیکھے کہ متاثرہ جگہ ویسی ہی ہے اور پھیلی نہیں تو وہ
اُسے مزید سات دن علیٰحدگی میں رکھے۔ 6 ساتویں دن
وہ ایک اَور مرتبہ اُس کا معائنہ کرے۔ اگر اُس جگہ کا
رنگ دوبارہ صحت مند جِلد کے رنگ کی مانند ہو رہا ہو
اور پھیلی نہ ہو تو وہ اُسے پاک قرار دے۔ اِس کا مطلب
ہے کہ یہ مرض عام پپڑی سے زیادہ نہیں ہے۔ مریض
اپنے کپڑے دھو لے تو وہ پاک ہو جائے گا۔ 7 لیکن
اگر اِس کے بعد متاثرہ جگہ پھیلنے لگے تو وہ دوبارہ اپنے
آپ کو امام کو دکھائے۔ 8 امام اُس کا معائنہ کرے۔
اگر جگہ واقعی پھیل گئی ہو تو امام اُسے ناپاک قرار دے،
کیونکہ یہ وبائی جِلدی مرض ہے۔
9 اگر کسی کے جسم پر وبائی جِلدی مرض نظر آئے تو
اُسے امام کے پاس لایا جائے۔ 10 امام اُس کا معائنہ
کرے۔ اگر متاثرہ جِلد میں سفید سوجن ہو، اُس کے
بال بھی سفید ہو گئے ہوں، اور اُس میں کچا گوشت
موجود ہو 11 تو اِس کا مطلب ہے کہ وبائی جِلدی بیماری
پرانی ہے۔ امام اُس شخص کو سات دن کے لئے علیٰحدگی
میں رکھ کر انتظار نہ کرے بلکہ اُسے فوراً ناپاک قرار
دے، کیونکہ یہ اُس کی ناپاکی کا ثبوت ہے۔ 12 لیکن اگر
بیماری جلدی سے پھیل گئی ہو، یہاں تک کہ سر سے
لے کر پاؤں تک پوری جِلد متاثر ہوئی ہو 13 تو امام یہ
دیکھ کر مریض کو پاک قرار دے۔ چونکہ پوری جِلد سفید
ہو گئی ہے اِس لئے وہ پاک ہے۔ 14 لیکن جب بھی
کہیں کچا گوشت نظر آئے اُس وقت وہ ناپاک ہو جاتا
ہے۔ 15 امام یہ دیکھ کر مریض کو ناپاک قرار دے۔ کچا
گوشت ہر صورت میں ناپاک ہے، کیونکہ اِس کا مطلب
ہے کہ وبائی جِلدی بیماری لگ گئی ہے۔ 16 اگر کچے
گوشت کا یہ زخم بھر جائے اور متاثرہ جگہ کی جِلد سفید
ہو جائے تو مریض امام کے پاس جائے۔ 17 اگر امام دیکھے
کہ واقعی ایسا ہی ہوا ہے اور متاثرہ جِلد سفید ہو گئی ہے تو
وہ اُسے پاک قرار دے۔

18 اگر کسی کی جِلد پر پھوڑا ہو لیکن وہ ٹھیک ہو جائے
19 اور اُس کی جگہ سفید سوجن یا سرخی مائل سفید داغ
نظر آئے تو مریض اپنے آپ کو امام کو دکھائے۔ 20 اگر وہ
اُس کا معائنہ کر کے دیکھے کہ متاثرہ جگہ جِلد کے اندر
دھنسی ہوئی ہے اور اُس کے بال سفید ہو گئے ہیں تو وہ

مریض کو ناپاک قرار دے۔ کیونکہ اِس کا مطلب ہے کہ جہاں پہلے پھوڑا تھا وہاں وبائی جِلدی بیماری پیدا ہو گئی ہے۔ 21 لیکن اگر امام دیکھے کہ متاثرہ جگہ کے بال سفید نہیں ہیں، وہ جِلد میں دھنسی ہوئی نظر نہیں آتی اور اُس کا رنگ دوبارہ صحت مند جِلد کی مانند ہو رہا ہے تو وہ اُسے سات دن کے لئے علیٰحدگی میں رکھے۔ 22 اگر اِس دوران بیماری مزید پھیل جائے تو امام مریض کو ناپاک قرار دے، کیونکہ اِس کا مطلب ہے کہ وبائی جِلدی بیماری لگ گئی ہے۔ 23 لیکن اگر داغ نہ پھیلے تو اِس کا مطلب ہے کہ یہ صرف اُس بھرے ہوئے زخم کا نشان ہے جو پھوڑے سے پیدا ہوا تھا۔ امام مریض کو پاک قرار دے۔

24 اگر کسی کی جِلد پر جلنے کا زخم لگ جائے اور متاثرہ جگہ پر سرخی مائل سفید داغ یا سفید داغ پیدا ہو جائے 25 تو امام متاثرہ جگہ کا معائنہ کرے۔ اگر معلوم ہو جائے کہ متاثرہ جگہ کے بال سفید ہو گئے ہیں اور وہ جِلد میں دھنسی ہوئی ہے تو اِس کا مطلب ہے کہ چوٹ کی جگہ پر وبائی جِلدی مرض لگ گیا ہے۔ امام اُسے ناپاک قرار دے، کیونکہ وبائی جِلدی بیماری لگ گئی ہے۔ 26 لیکن اگر امام نے معلوم کیا ہے کہ داغ میں بال سفید نہیں ہیں، وہ جِلد میں دھنسا ہوا نظر نہیں آتا اور اُس کا رنگ صحت مند جِلد کی مانند ہو رہا ہے تو وہ مریض کو سات دن تک علیٰحدگی میں رکھے۔ 27 اگر وہ ساتویں دن معلوم کرے کہ متاثرہ جگہ پھیل گئی ہے تو وہ اُسے ناپاک قرار دے۔ کیونکہ اِس کا مطلب ہے کہ وبائی جِلدی بیماری لگ گئی ہے۔ 28 لیکن اگر داغ پھیلا ہوا نظر نہیں آتا اور متاثرہ جِلد کا رنگ صحت مند جِلد کے رنگ کی مانند ہو گیا ہے تو اِس کا مطلب ہے کہ یہ صرف اُس بھرے ہوئے زخم کا نشان ہے جو جلنے سے پیدا ہوا تھا۔ امام مریض کو پاک قرار دے۔

29 اگر کسی کے سر یا داڑھی کی جِلد میں نشان نظر آئے 30 تو امام متاثرہ جگہ کا معائنہ کرے۔ اگر وہ دھنسی ہوئی نظر آئے اور اُس کے بال رنگ کے لحاظ سے چمکتے ہوئے سونے کی مانند اور باریک ہوں تو امام مریض کو ناپاک قرار دے۔ اِس کا مطلب ہے کہ ایسی وبائی جِلدی بیماری سر یا داڑھی کی جِلد پر لگ گئی ہے جو خارش پیدا کرتی ہے۔ 31 لیکن اگر امام نے معلوم کیا کہ متاثرہ جگہ جِلد میں دھنسی ہوئی نظر نہیں آتی اگرچہ اُس کے بالوں کا رنگ بدل گیا ہے تو وہ اُسے سات دن کے لئے علیٰحدگی میں رکھے۔ 32 ساتویں دن امام جِلد کی متاثرہ جگہ کا معائنہ کرے۔ اگر وہ پھیلی ہوئی نظر نہیں آتی اور اُس کے بالوں کا رنگ چمک دار سونے کی مانند نہیں ہے، ساتھ ہی وہ جگہ جِلد میں دھنسی ہوئی بھی دکھائی نہیں دیتی، 33 تو مریض اپنے بال مُنڈوائے۔ صرف وہ بال رہ جائیں جو متاثرہ جگہ سے نکلتے ہیں۔ امام مریض کو مزید سات دن علیٰحدگی میں رکھے۔ 34 ساتویں دن وہ اُس کا معائنہ کرے۔ اگر متاثرہ جگہ نہیں پھیلی اور وہ جِلد میں دھنسی ہوئی نظر نہیں آتی تو امام اُسے پاک قرار دے۔ وہ اپنے کپڑے دھو لے تو وہ پاک ہو جائے گا۔ 35 لیکن اگر اِس کے بعد جِلد کی متاثرہ جگہ پھیلنا شروع ہو جائے 36 تو امام دوبارہ اُس کا معائنہ کرے۔ اگر وہ جگہ واقعی پھیلی ہوئی نظر آئے تو مریض ناپاک ہے، چاہے متاثرہ جگہ کے بالوں کا رنگ چمکتے سونے کی مانند ہو یا نہ ہو۔ 37 لیکن اگر اُس کے خیال میں متاثرہ جگہ پھیلی ہوئی نظر نہیں آتی بلکہ اُس میں سے کالے رنگ کے بال نکل رہے ہیں تو اِس کا مطلب ہے کہ مریض کی صحت بحال ہو گئی ہے۔ امام اُسے پاک قرار دے۔

38 اگر کسی مرد یا عورت کی جِلد پر سفید داغ پیدا ہو جائیں 39 تو امام اُن کا معائنہ کرے۔ اگر اُن کا سفید رنگ ہلکا سا ہو تو یہ صرف بےضرر پپڑی ہے۔ مریض پاک ہے۔

40-41 اگر کسی مرد کا سر ماتھے کی طرف یا پیچھے کی طرف گنجا ہے تو وہ پاک ہے۔ 42 لیکن اگر اُس جگہ جہاں وہ گنجا ہے سرخی مائل سفید داغ ہو تو اِس کا مطلب ہے کہ وہاں وبائی جِلدی بیماری لگ گئی ہے۔ 43 امام اُس کا معائنہ کرے۔ اگر گنجی جگہ پر سرخی مائل سفید سوجن ہو جو وبائی جِلدی بیماری کی مانند نظر آئے 44 تو مریض کو وبائی جِلدی بیماری لگ گئی ہے۔ امام اُسے ناپاک قرار دے۔

ناپاک مریض کا سلوک

45 وبائی جِلدی بیماری کا مریض پھٹے کپڑے پہنے۔ اُس کے بال بکھرے رہیں۔ وہ اپنی مونچھوں کو کسی کپڑے سے چھپائے اور پکارتا رہے، 'ناپاک، ناپاک۔' 46 جس وقت تک وبائی جِلدی بیماری لگی رہے وہ ناپاک ہے۔ وہ اِس دوران خیمہ گاہ کے باہر جا کر تنہائی میں رہے۔

پھپھوندی سے نپٹنے کا طریقہ

47 ہو سکتا ہے کہ اُون یا کتان کے کسی لباس پر پھپھوندی لگ گئی ہے، 48 یا کہ پھپھوندی اُون یا کتان کے کسی کپڑے کے ٹکڑے یا کسی چمڑے یا چمڑے کی کسی چیز پر لگ گئی ہے۔ 49 اگر پھپھوندی کا رنگ ہرا یا لال سا ہو تو وہ پھیلنے والی پھپھوندی ہے، اور لازم ہے کہ اُسے امام کو دکھایا جائے۔ 50 امام اُس کا معائنہ کر کے اُسے سات دن کے لئے علیٰحدگی میں رکھے۔ 51 ساتویں دن وہ دوبارہ اُس کا معائنہ کرے۔ اگر پھپھوندی پھیل گئی ہو تو اِس کا مطلب ہے کہ وہ نقصان دہ ہے۔ متاثرہ چیز ناپاک ہے۔ 52 امام اُسے جلا دے، کیونکہ یہ پھپھوندی نقصان دہ ہے۔ لازم ہے کہ اُسے جلا دیا جائے۔ 53 لیکن اگر اِن سات دنوں کے بعد پھپھوندی پھیلی ہوئی نظر نہیں آتی 54 تو امام حکم دے کہ متاثرہ چیز کو دُھلوایا جائے۔ پھر وہ اُسے مزید سات دن کے لئے علیٰحدگی میں رکھے۔ 55 اِس کے بعد وہ دوبارہ اُس کا معائنہ کرے۔ اگر وہ معلوم کرے کہ پھپھوندی تو پھیلی ہوئی نظر نہیں آتی لیکن اُس کا رنگ ویسے کا ویسا ہے تو وہ ناپاک ہے۔ اُسے جلا دینا، چاہے پھپھوندی متاثرہ چیز کے سامنے والے حصے یا پچھلے حصے میں لگی ہو۔ 56 لیکن اگر معلوم ہو جائے کہ پھپھوندی کا رنگ ماند پڑ گیا ہے تو امام کپڑے یا چمڑے میں سے متاثرہ جگہ پھاڑ کر نکال دے۔ 57 تو بھی ہو سکتا ہے کہ پھپھوندی دوبارہ اُسی کپڑے یا چمڑے پر نظر آئے۔ اِس کا مطلب ہے کہ وہ پھیل رہی ہے اور اُسے جلا دینا لازم ہے۔ 58 لیکن اگر پھپھوندی دھونے کے بعد غائب ہو جائے تو اُسے ایک اَور دفعہ دھونا ہے۔ پھر متاثرہ چیز پاک ہو گی۔

59 اِسی طرح پھپھوندی سے نپٹنا ہے، چاہے وہ اُون یا کتان کے کسی لباس کو لگ گئی ہو، چاہے اُون یا کتان کے کسی ٹکڑے یا چمڑے کی کسی چیز کو لگ گئی ہو۔ اِن ہی اصولوں کے تحت فیصلہ کرنا ہے کہ متاثرہ چیز پاک ہے یا ناپاک۔"

وبائی جِلدی بیماری کے مریض کی شفا پر قربانی

14 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 "اگر کوئی شخص جِلدی بیماری سے شفا پائے اور اُسے پاک

صاف کرانا ہے تو اُسے امام کے پاس لایا جائے 3 جو
خیمہ گاہ کے باہر جا کر اُس کا معائنہ کرے۔ اگر وہ دیکھے
کہ مریض کی صحت واقعی بحال ہو گئی ہے 4 تو امام اُس
کے لئے دو زندہ اور پاک پرندے، دیودار کی لکڑی، قرمزی
رنگ کا دھاگا اور زوفا منگوائے۔ 5 امام کے حکم پر پرندوں
میں سے ایک کو تازہ پانی سے بھرے ہوئے مٹی کے
برتن کے اوپر ذبح کیا جائے۔ 6 امام زندہ پرندے کو دیودار
کی لکڑی، قرمزی رنگ کے دھاگے اور زوفا کے ساتھ
ذبح کئے گئے پرندے کے اُس خون میں ڈبو دے جو
مٹی کے برتن کے پانی میں آ گیا ہے۔ 7 وہ پانی سے ملایا
ہوا خون سات بار پاک ہونے والے شخص پر چھڑک کر
اُسے پاک قرار دے، پھر زندہ پرندے کو کھلے میدان
میں چھوڑ دے۔ 8 جو اپنے آپ کو پاک صاف کرا رہا
ہے وہ اپنے کپڑے دھوئے، اپنے تمام بال مُنڈوائے اور
نہا لے۔ اِس کے بعد وہ پاک ہے۔ اب وہ خیمہ گاہ میں
داخل ہو سکتا ہے اگرچہ وہ مزید سات دن اپنے ڈیرے
میں نہیں جا سکتا۔ 9 ساتویں دن وہ دوبارہ اپنے سر کے
بال، اپنی داڑھی، اپنے ابرو اور باقی تمام بال مُنڈوائے۔
وہ اپنے کپڑے دھوئے اور نہا لے۔ تب وہ پاک ہے۔

10 آٹھویں دن وہ دو بھیڑ کے نر بچے اور ایک یک
سالہ بھیڑ چن لے جو بے عیب ہوں۔ ساتھ ہی وہ غلہ
کی نذر کے لئے تیل کے ساتھ ملایا گیا ساڑھے 4 کلو
گرام بہترین میدہ اور 300 ملی لٹر تیل لے۔ 11 پھر
جس امام نے اُسے پاک قرار دیا وہ اُسے اِن قربانیوں
سمیت ملاقات کے خیمے کے دروازے پر رب کو پیش
کرے۔ 12 بھیڑ کا ایک نر بچہ اور 300 ملی لٹر تیل
قصور کی قربانی کے لئے ہے۔ امام اُنہیں ہلانے والی
قربانی کے طور پر رب کے سامنے ہلائے۔ 13 پھر وہ
بھیڑ کے اِس بچے کو خیمے کے دروازے پر ذبح کرے
جہاں گناہ کی قربانیاں اور بھسم ہونے والی قربانیاں ذبح
کی جاتی ہیں۔ گناہ کی قربانیوں کی طرح قصور کی یہ
قربانی امام کا حصہ ہے اور نہایت مقدّس ہے۔ 14 امام
خون میں سے کچھ لے کر پاک ہونے والے کے دہنے
کان کی لَو پر اور اُس کے دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں کے
انگوٹھوں پر لگائے۔ 15 اب وہ 300 ملی لٹر تیل میں سے
کچھ لے کر اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈالے۔ 16 اپنے
دہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے ساتھ والی اُنگلی اِس تیل میں
ڈبو کر وہ اُسے سات بار رب کے سامنے چھڑکے۔
17 وہ اپنی ہتھیلی پر کے تیل میں سے کچھ اَور لے کر
پاک ہونے والے کے دہنے کان کی لَو پر اور اُس کے
دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگا دے یعنی اُن
جگہوں پر جہاں وہ قصور کی قربانی کا خون لگا چکا ہے۔
18 امام اپنی ہتھیلی پر کا باقی تیل پاک ہونے والے کے
سر پر ڈال کر رب کے سامنے اُس کا کفارہ دے۔

19 اِس کے بعد امام گناہ کی قربانی چڑھا کر پاک
ہونے والے کا کفارہ دے۔ آخر میں وہ بھسم ہونے والی
قربانی کا جانور ذبح کرے۔ 20 وہ اُسے غلہ کی نذر کے
ساتھ قربان گاہ پر چڑھا کر اُس کا کفارہ دے۔ تب وہ
پاک ہے۔

21 اگر شفایاب شخص غربت کے باعث یہ قربانیاں
نہیں چڑھا سکتا تو پھر وہ قصور کی قربانی کے لئے بھیڑ
کا صرف ایک نر بچہ لے آئے۔ کافی ہے کہ کفارہ دینے
کے لئے یہی رب کے سامنے ہلایا جائے۔ ساتھ ساتھ
غلہ کی نذر کے لئے ڈیڑھ کلو گرام بہترین میدہ تیل
کے ساتھ ملا کر پیش کیا جائے اور 300 ملی لٹر تیل۔
22 اِس کے علاوہ وہ دو قمریاں یا دو جوان کبوتر پیش

کرے، ایک کو گناہ کی قربانی کے لئے اور دوسرے کو
بھسم ہونے والی قربانی کے لئے۔ 23 آٹھویں دن وہ
اُنہیں ملاقات کے خیمے کے دروازے پر امام کے پاس
اور رب کے سامنے لے آئے تاکہ وہ پاک صاف ہو
جائے۔ 24 امام بھیڑ کے بچے کو 300 ملی لٹر تیل
سمیت لے کر ہلانے والی قربانی کے طور پر رب کے
سامنے ہلائے۔ 25 وہ قصور کی قربانی کے لئے بھیڑ کے
بچے کو ذبح کرے اور اُس کے خون میں سے کچھ لے
کر پاک ہونے والے کے دہنے کان کی لَو پر اور اُس
کے دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر لگائے۔
26 اب وہ 300 ملی لٹر تیل میں سے کچھ اپنے بائیں
ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈالے 27 اور اپنے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے
کے ساتھ والی اُنگلی اِس تیل میں ڈبو کر اُسے سات بار
رب کے سامنے چھڑک دے۔ 28 وہ اپنی ہتھیلی پر کے
تیل میں سے کچھ اَور لے کر پاک ہونے والے کے
دہنے کان کی لَو پر اور اُس کے دہنے ہاتھ اور دہنے پاؤں
کے انگوٹھوں پر لگا دے یعنی اُن جگہوں پر جہاں وہ قصور
کی قربانی کا خون لگا چکا ہے۔ 29 اپنی ہتھیلی پر کا باقی
تیل وہ پاک ہونے والے کے سر پر ڈال دے تاکہ رب
کے سامنے اُس کا کفارہ دے۔ 30 اِس کے بعد وہ
شفایاب شخص کی گنجائش کے مطابق دو قمریاں یا دو جوان
کبوتر چڑھائے، 31 ایک کو گناہ کی قربانی کے لئے اور
دوسرے کو بھسم ہونے والی قربانی کے لئے۔ ساتھ ہی
وہ غلہ کی نذر پیش کرے۔ یوں امام رب کے سامنے
اُس کا کفارہ دیتا ہے۔ 32 یہ اصول ایسے شخص کے لئے
ہے جو وبائی جِلدی بیماری سے شفا پا گیا ہے لیکن اپنی
غربت کے باعث پاک ہو جانے کے لئے پوری قربانی
پیش نہیں کر سکتا۔“

گھروں میں پھپھوندی

33 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 34 ”جب تم
ملکِ کنعان میں داخل ہو گے جو مَیں تمہیں دوں گا تو
وہاں ایسے مکان ہوں گے جن میں مَیں نے پھپھوندی
پھیلنے دی ہے۔ 35 ایسے گھر کا مالک جا کر امام کو بتائے
کہ مَیں نے اپنے گھر میں پھپھوندی جیسی کوئی چیز دیکھی
ہے۔ 36 تب امام حکم دے کہ گھر کا معائنہ کرنے
سے پہلے گھر کا پورا سامان نکالا جائے۔ ورنہ اگر گھر کو
ناپاک قرار دیا جائے تو سامان کو بھی ناپاک قرار دیا جائے
گا۔ اِس کے بعد امام اندر جا کر مکان کا معائنہ کرے۔
37 وہ دیواروں کے ساتھ لگی ہوئی پھپھوندی کا معائنہ
کرے۔ اگر متاثرہ جگہیں ہری یا لال سی ہوں اور دیوار
کے اندر دھنسی ہوئی نظر آئیں 38 تو پھر امام گھر سے
نکل کر سات دن کے لئے تالا لگائے۔ 39 ساتویں دن
وہ واپس آ کر مکان کا معائنہ کرے۔ اگر پھپھوندی پھیلی
ہوئی نظر آئے 40 تو وہ حکم دے کہ متاثرہ پتھروں کو
نکال کر آبادی کے باہر کسی ناپاک جگہ پر پھینکا جائے۔
41 نیز وہ حکم دے کہ اندر کی دیواروں کو کُریدا جائے اور
کُریدی ہوئی مٹی کو آبادی کے باہر کسی ناپاک جگہ پر پھینکا
جائے۔ 42 پھر لوگ نئے پتھر لگا کر گھر کو نئے گارے
سے پلستر کریں۔ 43 لیکن اگر اِس کے باوجود پھپھوندی
دوبارہ پیدا ہو جائے 44 تو امام آ کر دوبارہ اُس کا معائنہ
کرے۔ اگر وہ دیکھے کہ پھپھوندی گھر میں پھیل گئی ہے
تو اِس کا مطلب ہے کہ پھپھوندی نقصان دہ ہے، اِس
لئے گھر ناپاک ہے۔ 45 لازم ہے کہ اُسے پورے طور
پر ڈھا دیا جائے اور سب کچھ یعنی اُس کے پتھر، لکڑی
اور پلستر کو آبادی کے باہر کسی ناپاک جگہ پر پھینکا جائے۔
46 اگر امام نے کسی گھر کا معائنہ کر کے تالا لگا دیا ہے

اور پھر بھی کوئی اُس گھر میں داخل ہو جائے تو وہ شام
تک ناپاک رہے گا۔ 47 جو ایسے گھر میں سوئے یا کھانا
کھائے لازم ہے کہ وہ اپنے کپڑے دھو لے۔ 48 لیکن
اگر گھر کو نئے سرے سے پلستر کرنے کے بعد امام آ کر
اُس کا دوبارہ معائنہ کرے اور دیکھے کہ پھپھوندی دوبارہ
نہیں نکلی تو اِس کا مطلب ہے کہ پھپھوندی ختم ہو گئی
ہے۔ وہ اُسے پاک قرار دے۔ 49 اُسے گناہ سے پاک
صاف کرانے کے لئے وہ دو پرندے، دیودار کی لکڑی،
قرمزی رنگ کا دھاگا اور زوفا لے لے۔ 50 وہ پرندوں
میں سے ایک کو تازہ پانی سے بھرے ہوئے مٹی کے
برتن کے اوپر ذبح کرے۔ 51 اِس کے بعد وہ دیودار
کی لکڑی، زوفا، قرمزی رنگ کا دھاگا اور زندہ پرندہ لے
کر اُس تازہ پانی میں ڈبو دے جس کے ساتھ ذبح کئے
ہوئے پرندے کا خون ملایا گیا ہے اور اِس پانی کو سات
بار گھر پر چھڑک دے۔ 52 اِن چیزوں سے وہ گھر کو گناہ
سے پاک صاف کرتا ہے۔ 53 آخر میں وہ زندہ پرندے کو
آبادی کے باہر کھلے میدان میں چھوڑ دے۔ یوں وہ گھر
کا کفارہ دے گا، اور وہ پاک صاف ہو جائے گا۔
54-56 لازم ہے کہ ہر قسم کی وبائی بیماری سے ایسے نپٹو
جیسے بیان کیا گیا ہے، چاہے وہ وبائی جِلدی بیماریاں ہوں
(مثلاً خارش، سوجن، پپڑی یا سفید داغ)، چاہے کپڑوں یا
گھروں میں پھپھوندی ہو۔ 57 اِن اصولوں کے تحت فیصلہ
کرنا ہے کہ کوئی شخص یا چیز پاک ہے یا ناپاک۔“

مردوں کی ناپاکی

15 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا،
2 ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ اگر کسی مرد کو
جریان کا مرض ہو تو وہ خارج ہونے والے مائع کے
سبب سے ناپاک ہے، 3 چاہے مائع بہتا رہتا ہو یا رُک
گیا ہو۔ 4 جس چیز پر بھی مریض لیٹتا یا بیٹھتا ہے وہ
ناپاک ہے۔ 5-6 جو بھی اُس کے لیٹنے کی جگہ کو چھوئے
یا اُس کے بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جائے وہ اپنے کپڑے دھو
کر نہا لے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ 7 اِسی طرح
جو بھی ایسے مریض کو چھوئے وہ اپنے کپڑے دھو کر
نہا لے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ 8 اگر مریض کسی
پاک شخص پر تھوکے تو یہی کچھ کرنا ہے اور وہ شخص شام
تک ناپاک رہے گا۔ 9 جب ایسا مریض کسی جانور پر سوار
ہوتا ہے تو ہر چیز جس پر وہ بیٹھ جاتا ہے ناپاک ہے۔
10 جو بھی ایسی چیز چھوئے یا اُسے اُٹھا کر لے جائے وہ
اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ وہ شام تک ناپاک رہے
گا۔ 11 جس کسی کو بھی مریض اپنے ہاتھ دھوئے بغیر
چھوئے وہ اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ وہ شام تک
ناپاک رہے گا۔ 12 مٹی کا جو برتن ایسا مریض چھوئے
اُسے توڑ دیا جائے۔ لکڑی کا جو برتن وہ چھوئے اُسے
خوب دھویا جائے۔
13 جسے اِس مرض سے شفا ملی ہے وہ سات دن انتظار
کرے۔ اِس کے بعد وہ تازہ پانی سے اپنے کپڑے دھو
کر نہا لے۔ پھر وہ پاک ہو جائے گا۔ 14 آٹھویں دن وہ
دو قمریاں یا دو جوان کبوتر لے کر ملاقات کے خیمے کے
دروازے پر رب کے سامنے امام کو دے۔ 15 امام اُن
میں سے ایک کو گناہ کی قربانی کے طور پر اور دوسرے
کو بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر چڑھائے۔ یوں وہ
رب کے سامنے اُس کا کفارہ دے گا۔
16 اگر کسی مرد کا نطفہ خارج ہو جائے تو وہ اپنے
پورے جسم کو دھو لے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
17 ہر کپڑا یا چمڑا جس سے نطفہ لگ گیا ہو اُسے دھونا

ہے۔ وہ بھی شام تک ناپاک رہے گا۔ 18 اگر مرد اور
عورت کے ہم بستر ہونے پر نطفہ خارج ہو جائے تو لازم
ہے کہ دونوں نہا لیں۔ وہ شام تک ناپاک رہیں گے۔

عورتوں کی ناپاکی

19 ماہواری کے وقت عورت سات دن تک ناپاک
ہے۔ جو بھی اُسے چھوئے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
20 اِس دوران جس چیز پر بھی وہ لیٹتی یا بیٹھتی ہے
وہ ناپاک ہے۔ 21-23 جو بھی اُس کے لیٹنے کی جگہ کو
چھوئے یا اُس کے بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جائے وہ اپنے
کپڑے دھو کر نہا لے۔ وہ شام تک ناپاک رہے گا۔
24 اگر مرد عورت سے ہم بستر ہو اور اُسی وقت ماہواری
کے دن شروع ہو جائیں تو مرد خون لگنے کے باعث
سات دن تک ناپاک رہے گا۔ جس چیز پر بھی وہ لیٹتا
ہے وہ ناپاک ہو جائے گی۔
25 اگر کسی عورت کو ماہواری کے دن چھوڑ کر کسی
اَور وقت کئی دنوں تک خون آئے یا خون ماہواری کے
دنوں کے بعد بھی جاری رہے تو وہ ماہواری کے دنوں کی
طرح اُس وقت تک ناپاک رہے گی جب تک خون
رُک نہ جائے۔ 26 جس چیز پر بھی وہ لیٹتی یا بیٹھتی
ہے وہ ناپاک ہے۔ 27 جو بھی ایسی چیز کو چھوئے وہ
اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ وہ شام تک ناپاک رہے
گا۔ 28 خون کے رُک جانے پر عورت مزید سات
دن انتظار کرے۔ پھر وہ پاک ہو گی۔ 29 آٹھویں
دن وہ دو قمریاں یا دو جوان کبوتر لے کر ملاقات کے
خیمے کے دروازے پر امام کے پاس آئے۔ 30 امام اُن
میں سے ایک کو گناہ کی قربانی کے لئے اور دوسرے
کو بھسم ہونے والی قربانی کے لئے چڑھائے۔ یوں
وہ رب کے سامنے اُس کی ناپاکی کا کفارہ دے گا۔
31 لازم ہے کہ اسرائیلیوں کو ایسی چیزوں سے دُور رکھا
جائے جن سے وہ ناپاک ہو جائیں۔ ورنہ میرا وہ مقدِس
جو اُن کے درمیان ہے اُن سے ناپاک ہو جائے گا اور وہ
ہلاک ہو جائیں گے۔
32 لازم ہے کہ اِس قسم کے معاملوں سے ایسے نپٹو
جیسے بیان کیا گیا ہے۔ اِس میں وہ مرد شامل ہے جو
جریان کا مریض ہے اور وہ جو نطفہ خارج ہونے کے
باعث ناپاک ہے۔ 33 اِس میں وہ عورت بھی شامل
ہے جس کے ماہواری کے ایام ہیں اور وہ مرد جو ناپاک
عورت سے ہم بستر ہو جاتا ہے۔‘‘

یومِ کفارہ

16 جب ہارون کے دو بیٹے رب کے قریب آ
کر ہلاک ہوئے تو اِس کے بعد رب موسیٰ
سے ہم کلام ہوا۔ 2 اُس نے کہا،
’’اپنے بھائی ہارون کو بتانا کہ وہ صرف مقررہ وقت
پر پردے کے پیچھے مقدّس ترین کمرے میں داخل ہو کر
عہد کے صندوق کے ڈھکنے کے سامنے کھڑا ہو جائے،
ورنہ وہ مر جائے گا۔ کیونکہ مَیں خود اُس ڈھکنے کے اوپر
بادل کی صورت میں ظاہر ہوتا ہوں۔ 3 اور جب بھی
وہ داخل ہو تو گناہ کی قربانی کے لئے ایک جوان بَیل
اور بھسم ہونے والی قربانی کے لئے ایک مینڈھا پیش
کرے۔ 4 پہلے وہ نہا کر امام کے کتان کے مقدّس
کپڑے پہن لے یعنی زیر جامہ، اُس کے نیچے پاجامہ، پھر
کمربند اور پگڑی۔ 5 اسرائیل کی جماعت ہارون کو گناہ کی
قربانی کے لئے دو بکرے اور بھسم ہونے والی قربانی کے
لئے ایک مینڈھا دے۔

6 پہلے ہارون اپنے اور اپنے گھرانے کے لئے جوان
بَیل کو گناہ کی قربانی کے طور پر چڑھائے۔ 7 پھر وہ
دونوں بکروں کو ملاقات کے خیمے کے دروازے پر رب
کے سامنے لے آئے۔ 8 وہاں وہ قرعہ ڈال کر ایک کو
رب کے لئے چنے اور دوسرے کو عزازیل کے لئے۔
9 جو بکرا رب کے لئے ہے اُسے وہ گناہ کی قربانی
کے طور پر پیش کرے۔ 10 دوسرا بکرا جو قرعے کے
ذریعے عزازیل کے لئے چنا گیا اُسے زندہ حالت میں
رب کے سامنے کھڑا کیا جائے تاکہ وہ جماعت کا کفارہ
دے۔ وہاں سے اُسے ریگستان میں عزازیل کے پاس
بھیجا جائے۔
11 لیکن پہلے ہارون جوان بَیل کو گناہ کی قربانی کے
طور پر چڑھا کر اپنا اور اپنے گھرانے کا کفارہ دے۔
اُسے ذبح کرنے کے بعد 12 وہ بخور کی قربان گاہ سے
جلتے ہوئے کوئلوں سے بھرا ہوا برتن لے کر اپنی دونوں
مٹھیاں باریک خوشبو دار بخور سے بھر لے اور مقدّس
ترین کمرے میں داخل ہو جائے۔ 13 وہاں وہ رب کے
حضور بخور کو جلتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دے۔ اِس سے
پیدا ہونے والا دھواں عہد کے صندوق کا ڈھکنا چھپا
دے گا تاکہ ہارون مر نہ جائے۔ 14 اب وہ جوان بَیل
کے خون میں سے کچھ لے کر اپنی اُنگلی سے ڈھکنے کے
سامنے والے حصے پر چھڑکے، پھر کچھ اپنی اُنگلی سے
سات بار اُس کے سامنے زمین پر چھڑکے۔ 15 اِس
کے بعد وہ اُس بکرے کو ذبح کرے جو قوم کے لئے
گناہ کی قربانی ہے۔ وہ اُس کا خون مقدّس ترین کمرے
میں لے آئے اور اُسے بَیل کے خون کی طرح عہد
کے صندوق کے ڈھکنے پر اور سات بار اُس کے سامنے
زمین پر چھڑکے۔ 16 یوں وہ مقدّس ترین کمرے کا کفارہ
دے گا جو اسرائیلیوں کی ناپاکیوں اور تمام گناہوں سے
متاثر ہوتا رہتا ہے۔ اِس سے وہ ملاقات کے پورے خیمے
کا بھی کفارہ دے گا جو خیمہ گاہ کے درمیان ہونے کے
باعث اسرائیلیوں کی ناپاکیوں سے متاثر ہوتا رہتا ہے۔
17 جتنا وقت ہارون اپنا، اپنے گھرانے کا اور اسرائیل کی
پوری جماعت کا کفارہ دینے کے لئے مقدّس ترین کمرے
میں رہے گا اِس دوران کسی دوسرے کو ملاقات کے خیمے
میں ٹھہرنے کی اجازت نہیں ہے۔ 18 پھر وہ مقدّس ترین
کمرے سے نکل کر خیمے میں رب کے سامنے پڑی قربان
گاہ کا کفارہ دے۔ وہ بَیل اور بکرے کے خون میں سے
کچھ لے کر اُسے قربان گاہ کے چاروں سینگوں پر لگائے۔
19 کچھ خون وہ اپنی اُنگلی سے سات بار اُس پر چھڑک
دے۔ یوں وہ اُسے اسرائیلیوں کی ناپاکیوں سے پاک کر
کے مخصوص و مقدّس کرے گا۔
20 مقدّس ترین کمرے، ملاقات کے خیمے اور قربان
گاہ کا کفارہ دینے کے بعد ہارون زندہ بکرے کو سامنے
لائے۔ 21 وہ اپنے دونوں ہاتھ اُس کے سر پر رکھے اور
اسرائیلیوں کے تمام قصور یعنی اُن کے تمام جرائم اور
گناہوں کا اقرار کر کے اُنہیں بکرے کے سر پر ڈال
دے۔ پھر وہ اُسے ریگستان میں بھیج دے۔ اِس کے لئے
وہ بکرے کو ایک آدمی کے سپرد کرے جسے یہ ذمہ داری
دی گئی ہے۔ 22 بکرا اپنے آپ پر اُن کا تمام قصور اُٹھا
کر کسی ویران جگہ میں لے جائے گا۔ وہاں ساتھ والا
آدمی اُسے چھوڑ آئے۔
23 اِس کے بعد ہارون ملاقات کے خیمے میں جائے
اور کتان کے وہ کپڑے جو اُس نے مقدّس ترین کمرے
میں داخل ہونے سے پیشتر پہن لئے تھے اُتار کر وہیں
چھوڑ دے۔ 24 وہ مقدّس جگہ پر نہا کر اپنی خدمت کے

عام کپڑے پہن لے۔ پھر وہ باہر آ کر اپنے اور اپنی
قوم کے لئے بھسم ہونے والی قربانی پیش کرے تاکہ اپنا
اور اپنی قوم کا کفارہ دے۔ 25 اِس کے علاوہ وہ گناہ کی
قربانی کی چربی قربان گاہ پر جلا دے۔

26 جو آدمی عزازیل کے لئے بکرے کو ریگستان میں
چھوڑ آیا ہے وہ اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ اِس کے بعد
وہ خیمہ گاہ میں آ سکتا ہے۔

27 جس بَیل اور بکرے کو گناہ کی قربانی کے لئے
پیش کیا گیا اور جن کا خون کفارہ دینے کے لئے مقدّس
ترین کمرے میں لایا گیا، لازم ہے کہ اُن کی کھالیں،
گوشت اور گوبر خیمہ گاہ کے باہر جلا دیا جائے۔ 28 یہ
چیزیں جلانے والا بعد میں اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔
پھر وہ خیمہ گاہ میں آ سکتا ہے۔

29 لازم ہے کہ ساتویں مہینے کے دسویں دن اسرائیلی
اور اُن کے درمیان رہنے والے پردیسی اپنی جان کو دُکھ
دیں اور کام نہ کریں۔ یہ اصول تمہارے لئے ابد تک
قائم رہے۔ 30 اِس دن تمہارا کفارہ دیا جائے گا تاکہ
تمہیں پاک کیا جائے۔ تب تم رب کے سامنے اپنے
تمام گناہوں سے پاک ٹھہرو گے۔ 31 پورا دن آرام کرو
اور اپنی جان کو دُکھ دو۔ یہ اصول ابد تک قائم رہے۔

32 اِس دن امامِ اعظم تمہارا کفارہ دے، وہ امام جسے
اُس کے باپ کی جگہ مسح کیا گیا اور اختیار دیا گیا ہے۔
وہ کتان کے مقدّس کپڑے پہن کر 33 مقدّس ترین
کمرے، ملاقات کے خیمے، قربان گاہ، اماموں اور جماعت
کے تمام لوگوں کا کفارہ دے۔ 34 لازم ہے کہ سال
میں ایک دفعہ اسرائیلیوں کے تمام گناہوں کا کفارہ دیا
جائے۔ یہ اصول تمہارے لئے ابد تک قائم رہے۔‘‘

سب کچھ ویسے ہی کیا گیا جیسا رب نے موسیٰ کو حکم
دیا تھا۔

قربانی چڑھانے کا مقام

17 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ’’ہارون، اُس
کے بیٹوں اور تمام اسرائیلیوں کو ہدایت دینا
4-3 کہ جو بھی اسرائیلی اپنی گائے یا بھیڑ بکری ملاقات
کے خیمے کے دروازے پر رب کو قربانی کے طور پر پیش
نہ کرے بلکہ خیمہ گاہ کے اندر یا باہر کسی اَور جگہ پر ذبح
کرے وہ خون بہانے کا قصور وار ٹھہرے گا۔ اُس نے
خون بہایا ہے، اور لازم ہے کہ اُسے اُس کی قوم میں
سے مٹایا جائے۔ 5 اِس ہدایت کا مقصد یہ ہے کہ
اسرائیلی اب سے اپنی قربانیاں کھلے میدان میں ذبح نہ
کریں بلکہ رب کو پیش کریں۔ وہ اپنے جانوروں کو ملاقات
کے خیمے کے دروازے پر امام کے پاس لا کر اُنہیں
رب کو سلامتی کی قربانی کے طور پر پیش کریں۔ 6 امام
اُن کا خون ملاقات کے خیمے کے دروازے پر کی قربان
گاہ پر چھڑکے اور اُن کی چربی اُس پر جلا دے۔ ایسی
قربانی کی خوشبو رب کو پسند ہے۔ 7 اب سے اسرائیلی اپنی
قربانیاں اُن بکروں کے دیوتاؤں کو پیش نہ کریں جن کی
پیروی کر کے اُنہوں نے زنا کیا ہے۔ یہ اُن کے لئے
اور اُن کے بعد آنے والی نسلوں کے لئے ایک دائمی
اصول ہے۔

8 لازم ہے کہ ہر اسرائیلی اور تمہارے درمیان رہنے
والا پردیسی اپنی بھسم ہونے والی قربانی یا کوئی اَور قربانی
9 ملاقات کے خیمے کے دروازے پر لا کر رب کو پیش
کرے۔ ورنہ اُسے اُس کی قوم میں سے مٹایا جائے گا۔

خون کھانا منع ہے

10 خون کھانا بالکل منع ہے۔ جو بھی اسرائیلی یا
تمہارے درمیان رہنے والا پردیسی خون کھائے مَیں اُس
کے خلاف ہو جاؤں گا اور اُسے اُس کی قوم میں سے مٹا
ڈالوں گا۔ 11 کیونکہ ہر مخلوق کے خون میں اُس کی جان
ہے۔ مَیں نے اُسے تمہیں دے دیا ہے تاکہ وہ قربان
گاہ پر تمہارا کفارہ دے۔ کیونکہ خون ہی اُس جان کے
ذریعے جو اُس میں ہے تمہارا کفارہ دیتا ہے۔ 12 اِس
لئے مَیں کہتا ہوں کہ نہ کوئی اسرائیلی نہ کوئی پردیسی
خون کھائے۔

13 اگر کوئی بھی اسرائیلی یا پردیسی کسی جانور یا پرندے
کا شکار کر کے پکڑے جسے کھانے کی اجازت ہے تو وہ
اُسے ذبح کرنے کے بعد اُس کا پورا خون زمین پر بہنے
دے اور خون پر مٹی ڈالے۔ 14 کیونکہ ہر مخلوق کا خون
اُس کی جان ہے۔ اِس لئے مَیں نے اسرائیلیوں کو کہا ہے
کہ کسی بھی مخلوق کا خون نہ کھاؤ۔ ہر مخلوق کا خون اُس کی
جان ہے، اور جو بھی اُسے کھائے اُسے قوم میں سے مٹا
دینا ہے۔

15 اگر کوئی بھی اسرائیلی یا پردیسی ایسے جانور کا گوشت
کھائے جو فطری طور پر مر گیا یا جسے جنگلی جانوروں نے
پھاڑ ڈالا ہو تو وہ اپنے کپڑے دھو کر نہا لے۔ وہ شام تک
ناپاک رہے گا۔ 16 جو ایسا نہیں کرتا اُسے اپنے قصور کی
سزا بھگتنی پڑے گی۔“

ناجائز جنسی تعلقات

18 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں
کو بتانا کہ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔
3 مصریوں کی طرح زندگی نہ گزارنا جن میں تم رہتے
تھے۔ ملکِ کنعان کے لوگوں کی طرح بھی زندگی نہ
گزارنا جن کے پاس مَیں تمہیں لے جا رہا ہوں۔
اُن کے رسم و رواج نہ اپنانا۔ 4 میرے ہی احکام پر
عمل کرو اور میری ہدایات کے مطابق چلو۔ مَیں رب
تمہارا خدا ہوں۔ 5 میری ہدایات اور احکام کے مطابق
چلنا، کیونکہ جو یوں کرے گا وہ جیتا رہے گا۔ مَیں
رب ہوں۔

6 تم میں سے کوئی بھی اپنی قریبی رشتے دار سے
ہم بستر نہ ہو۔ مَیں رب ہوں۔

7 اپنی ماں سے ہم بستر نہ ہونا، ورنہ تیرے باپ کی
بے حرمتی ہو جائے گی۔ وہ تیری ماں ہے، اِس لئے اُس
سے ہم بستر نہ ہونا۔

8 اپنے باپ کی کسی بھی بیوی سے ہم بستر نہ ہونا، ورنہ
تیرے باپ کی بے حرمتی ہو جائے گی۔

9 اپنی بہن سے ہم بستر نہ ہونا، چاہے وہ تیرے باپ
یا تیری ماں کی بیٹی ہو، چاہے وہ تیرے ہی گھر میں یا
کہیں اَور پیدا ہوئی ہو۔

10 اپنی پوتی یا نواسی سے ہم بستر نہ ہونا، ورنہ تیری اپنی
بے حرمتی ہو جائے گی۔

11 اپنے باپ کی بیوی کی بیٹی سے ہم بستر نہ ہونا۔
وہ تیری بہن ہے۔

12 اپنی پھوپھی سے ہم بستر نہ ہونا۔ وہ تیرے باپ
کی قریبی رشتے دار ہے۔

13 اپنی خالہ سے ہم بستر نہ ہونا۔ وہ تیری ماں کی قریبی
رشتے دار ہے۔

14 اپنے باپ کے بھائی کی بیوی سے ہم بستر نہ ہونا،
ورنہ تیرے باپ کے بھائی کی بے حرمتی ہو جائے گی۔
اُس کی بیوی تیری چچی ہے۔

15 اپنی بہو سے ہم بستر نہ ہونا۔ وہ تیرے بیٹے کی بیوی ہے۔

16 اپنی بھابی سے ہم بستر نہ ہونا، ورنہ تیرے بھائی کی بے حرمتی ہو جائے گی۔

17 اگر تیرا جنسی تعلق کسی عورت سے ہو تو اُس کی بیٹی، پوتی یا نواسی سے ہم بستر ہونا منع ہے، کیونکہ وہ اُس کی قریبی رشتے دار ہیں۔ ایسا کرنا بڑی شرم ناک حرکت ہے۔

18 اپنی بیوی کے جیتے جی اُس کی بہن سے شادی نہ کرنا۔

19 کسی عورت سے اُس کی ماہواری کے دنوں میں ہم بستر نہ ہونا۔ اِس دوران وہ ناپاک ہے۔

20 کسی دوسرے مرد کی بیوی سے ہم بستر نہ ہونا، ورنہ تُو اپنے آپ کو ناپاک کرے گا۔

21 اپنے کسی بھی بچے کو مَلِک دیوتا کو قربانی کے طور پر پیش کر کے جلا دینا منع ہے۔ ایسی حرکت سے تُو اپنے خدا کے نام کو داغ لگائے گا۔ مَیں رب ہوں۔

22 مرد دوسرے مرد کے ساتھ جنسی تعلقات نہ رکھے۔ ایسی حرکت قابلِ گھن ہے۔

23 کسی جانور سے جنسی تعلقات نہ رکھنا، ورنہ تُو ناپاک ہو جائے گا۔ عورتوں کے لئے بھی ایسا کرنا منع ہے۔ یہ بڑی شرم ناک حرکت ہے۔

24 ایسی حرکتوں سے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرنا۔
کیونکہ جو قومیں مَیں تمہارے آگے ملک سے نکالوں گا
وہ اِسی طرح ناپاک ہوتی رہیں۔ 25 ملک خود بھی ناپاک
ہوا۔ اِس لئے مَیں نے اُسے اُس کے قصور کے سبب
سے سزا دی، اور نتیجے میں اُس نے اپنے باشندوں کو
اُگل دیا۔ 26 لیکن تم میری ہدایات اور احکام کے مطابق
چلو۔ نہ دیسی اور نہ پردیسی ایسی کوئی گھناؤنی حرکت کریں۔
27 کیونکہ یہ تمام قابلِ گھن باتیں اُن سے ہوئیں جو تم
سے پہلے اِس ملک میں رہتے تھے۔ یوں ملک ناپاک
ہوا۔ 28 لٰہذا اگر تم بھی ملک کو ناپاک کرو گے تو وہ تمہیں
اِسی طرح اُگل دے گا جس طرح اُس نے تم سے پہلے
موجود قوموں کو اُگل دیا۔ 29 جو بھی مذکورہ گھناؤنی حرکتوں
میں سے ایک کرے اُسے اُس کی قوم میں سے مٹایا
جائے۔ 30 میرے احکام کے مطابق چلتے رہو اور ایسے
قابلِ گھن رسم و رواج نہ اپنانا جو تمہارے آنے سے
پہلے رائج تھے۔ اِن سے اپنے آپ کو ناپاک نہ کرنا۔
مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔“

مقدّس قوم کے لئے ہدایات

19 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کی
پوری جماعت کو بتانا کہ مقدّس رہو، کیونکہ
مَیں رب تمہارا خدا قدوس ہوں۔

3 تم میں سے ہر ایک اپنے ماں باپ کی عزت
کرے۔ ہفتے کے دن کام نہ کرنا۔ مَیں رب تمہارا خدا
ہوں۔ 4 نہ بُتوں کی طرف رجوع کرنا، نہ اپنے لئے دیوتا
ڈھالنا۔ مَیں ہی رب تمہارا خدا ہوں۔

5 جب تم رب کو سلامتی کی قربانی پیش کرتے ہو تو
اُسے یوں چڑھاؤ کہ تم منظور ہو جاؤ۔ 6 اُس کا گوشت
اُسی دن یا اگلے دن کھایا جائے۔ جو بھی تیسرے دن تک
بچ جاتا ہے اُسے جلانا ہے۔ 7 اگر کوئی اُسے تیسرے دن
کھائے تو اُسے علم ہونا چاہئے کہ یہ قربانی ناپاک ہے اور
رب کو پسند نہیں ہے۔ 8 ایسے شخص کو اپنے قصور کی
سزا اُٹھانی پڑے گی، کیونکہ اُس نے اُس چیز کی مقدّس
حالت ختم کی ہے جو رب کے لئے مخصوص کی گئی تھی۔
اُسے اُس کی قوم میں سے مٹایا جائے۔

9 کٹائی کے وقت اپنی فصل پورے طور پر نہ کاٹنا
بلکہ کھیت کے کناروں پر کچھ چھوڑ دینا۔ اِس طرح جو
کچھ کٹائی کرتے وقت کھیت میں بچ جائے اُسے چھوڑنا۔
10 انگور کے باغوں میں بھی جو کچھ انگور توڑتے وقت بچ
جائے اُسے چھوڑ دینا۔ جو انگور زمین پر گر جائیں اُنہیں
اُٹھا کر نہ لے جانا۔ اُنہیں غریبوں اور پردیسیوں کے لئے
چھوڑ دینا۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔
11 چوری نہ کرنا، جھوٹ نہ بولنا، ایک دوسرے کو دھوکا
نہ دینا۔
12 میرے نام کی قسم کھا کر دھوکا نہ دینا، ورنہ تم
میرے نام کو داغ لگاؤ گے۔ مَیں رب ہوں۔
13 ایک دوسرے کو نہ دبانا اور نہ لُوٹنا۔ کسی کی مزدوری
اُسی دن کی شام تک دے دینا اور اُسے اگلی صبح تک
روکے نہ رکھنا۔
14 بہرے کو نہ کوسنا، نہ اندھے کے راستے میں کوئی
چیز رکھنا جس سے وہ ٹھوکر کھائے۔ اِس میں بھی اپنے
خدا کا خوف ماننا۔ مَیں رب ہوں۔
15 عدالت میں کسی کی حق تلفی نہ کرنا۔ فیصلہ کرتے
وقت کسی کی بھی جانب داری نہ کرنا، چاہے وہ غریب
یا اثر و رسوخ والا ہو۔ انصاف سے اپنے پڑوسی کی
عدالت کر۔
16 اپنی قوم میں اِدھر اُدھر پھرتے ہوئے کسی پر بہتان
نہ لگانا۔ کوئی بھی ایسا کام نہ کرنا جس سے کسی کی جان
خطرے میں پڑ جائے۔ مَیں رب ہوں۔
17 دل میں اپنے بھائی سے نفرت نہ کرنا۔ اگر کسی
کی سرزنش کرنی ہے تو رُوبرُو کرنا، ورنہ تُو اُس کے
سبب سے قصور وار ٹھہرے گا۔
18 انتقام نہ لینا۔ اپنی قوم کے کسی شخص پر دیر تک
تیرا غصہ نہ رہے بلکہ اپنے پڑوسی سے ویسی محبت رکھنا
جیسی تُو اپنے آپ سے رکھتا ہے۔ مَیں رب ہوں۔
19 میری ہدایات پر عمل کرو۔ دو مختلف قسم کے
جانوروں کو ملاپ نہ کرنے دینا۔ اپنے کھیت میں دو قسم
کے بیج نہ بونا۔ ایسا کپڑا نہ پہننا جو دو مختلف قسم کے
دھاگوں کا بُنا ہوا ہو۔
20 اگر کوئی آدمی کسی لونڈی سے جس کی منگنی کسی
اَور سے ہو چکی ہو ہم بستر ہو جائے اور لونڈی کو اب
تک نہ پیسوں سے نہ ویسے ہی آزاد کیا گیا ہو تو مناسب
سزا دی جائے۔ لیکن اُنہیں سزائے موت نہ دی جائے،
کیونکہ اُسے اب تک آزاد نہیں کیا گیا۔ 21 قصور وار
آدمی ملاقات کے خیمے کے دروازے پر ایک مینڈھا لے
آئے تاکہ وہ رب کو قصور کی قربانی کے طور پر پیش کیا
جائے۔ 22 امام اِس قربانی سے رب کے سامنے اُس کے
گناہ کا کفارہ دے۔ یوں اُس کا گناہ معاف کیا جائے گا۔
23 جب ملکِ کنعان میں داخل ہونے کے بعد تم پھل
دار درخت لگاؤ گے تو پہلے تین سال اُن کا پھل نہ کھانا
بلکہ اُسے ممنوع[a] سمجھنا۔ 24 چوتھے سال اُن کا تمام
پھل خوشی کے مقدّس نذرانے کے طور پر رب کے لئے
مخصوص کیا جائے۔ 25 پانچویں سال تم اُن کا پھل کھا
سکتے ہو۔ یوں تمہاری فصل بڑھائی جائے گی۔ مَیں رب
تمہارا خدا ہوں۔
26 ایسا گوشت نہ کھانا جس میں خون ہو۔ فال یا
شگون نہ نکالنا۔

[a] لفظی ترجمہ: نامختون۔

27 اپنے سر کے بال گول شکل میں نہ کٹوانا، نہ
اپنی داڑھی کو تراشنا۔ 28 اپنے آپ کو مُردوں کے سبب
سے کاٹ کر زخمی نہ کرنا، نہ اپنی جِلد پر نقوش گدوانا۔
مَیں رب ہوں۔

29 اپنی بیٹی کو کسبی نہ بنانا، ورنہ اُس کی مقدّس حالت
جاتی رہے گی اور ملک زناکاری کے باعث حرام کاری سے
بھر جائے گا۔

30 ہفتے کے دن آرام کرنا اور میرے مقدِس کا احترام
کرنا۔ مَیں رب ہوں۔

31 ایسے لوگوں کے پاس نہ جانا جو مُردوں سے رابطہ
کرتے ہیں، نہ غیب دانوں کی طرف رجوع کرنا، ورنہ تم
اُن سے ناپاک ہو جاؤ گے۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔

32 بوڑھے لوگوں کے سامنے اُٹھ کر کھڑا ہو جانا،
بزرگوں کی عزت کرنا اور اپنے خدا کا احترام کرنا۔ مَیں
رب ہوں۔

33 جو پردیسی تمہارے ملک میں تمہارے درمیان
رہتا ہے اُسے نہ دبانا۔ 34 اُس کے ساتھ ایسا سلوک کر
جیسا اپنے ہم وطنوں کے ساتھ کرتا ہے۔ جس طرح تُو
اپنے آپ سے محبت رکھتا ہے اُسی طرح اُس سے بھی
محبت رکھنا۔ یاد رہے کہ تم خود مصر میں پردیسی تھے۔
مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔

35 ناانصافی نہ کرنا۔ نہ عدالت میں، نہ لمبائی ناپتے
وقت، نہ تولتے وقت اور نہ کسی چیز کی مقدار ناپتے
وقت۔ 36 صحیح ترازو، صحیح باٹ اور صحیح پیمانہ استعمال کرنا۔
مَیں رب تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصر سے نکال لایا
ہوں۔

37 میری تمام ہدایات اور تمام احکام مانو اور اُن پر عمل
کرو۔ مَیں رب ہوں۔‘‘

جرائم کی سزائیں

20 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ’’اسرائیلیوں کو
بتانا کہ تم میں سے جو بھی اپنے بچے کو
مَلِک دیوتا کو قربانی کے طور پر پیش کرے اُسے سزائے
موت دینی ہے۔ اِس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ اسرائیلی
ہے یا پردیسی۔ جماعت کے لوگ اُسے سنگسار کریں۔
3 مَیں خود ایسے شخص کے خلاف ہو جاؤں گا اور اُسے
اُس کی قوم میں سے مٹا ڈالوں گا۔ کیونکہ اپنے بچوں
کو مَلِک کو پیش کرنے سے اُس نے میرے مقدِس کو
ناپاک کیا اور میرے نام کو داغ لگایا ہے۔ 4 اگر جماعت
کے لوگ اپنی آنکھیں بند کر کے ایسے شخص کی حرکتیں
نظرانداز کریں اور اُسے سزائے موت نہ دیں 5 تو پھر
مَیں خود ایسے شخص اور اُس کے گھرانے کے خلاف کھڑا
ہو جاؤں گا۔ مَیں اُسے اور اُن تمام لوگوں کو قوم میں سے
مٹا ڈالوں گا جنہوں نے اُس کے پیچھے لگ کر مَلِک دیوتا
کو سجدہ کرنے سے زنا کیا ہے۔

6 جو شخص مُردوں سے رابطہ کرنے اور غیب دانی
کرنے والوں کی طرف رجوع کرتا ہے مَیں اُس کے
خلاف ہو جاؤں گا۔ اُن کی پیروی کرنے سے وہ زنا
کرتا ہے۔ مَیں اُسے اُس کی قوم میں سے مٹا ڈالوں
گا۔ 7 اپنے آپ کو میرے لئے مخصوص و مقدّس رکھو،
کیونکہ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔ 8 میری ہدایات مانو اور
اُن پر عمل کرو۔ مَیں رب ہوں جو تمہیں مخصوص و مقدّس
کرتا ہوں۔

9 جس نے بھی اپنے باپ یا ماں پر لعنت بھیجی ہے
اُسے سزائے موت دی جائے۔ اِس حرکت سے وہ اپنی
موت کا خود ذمہ دار ہے۔

10 اگر کسی مرد نے کسی کی بیوی کے ساتھ زنا کیا ہے تو

دونوں کو سزائے موت دینی ہے۔
11 جو مرد اپنے باپ کی بیوی سے ہم بستر ہوا ہے اُس نے اپنے باپ کی بے حرمتی کی ہے۔ دونوں کو سزائے موت دینی ہے۔ وہ اپنی موت کے خود ذمہ دار ہیں۔
12 اگر کوئی مرد اپنی بہو سے ہم بستر ہوا ہے تو دونوں کو سزائے موت دینی ہے۔ جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے وہ نہایت شرم ناک ہے۔ وہ اپنی موت کے خود ذمہ دار ہیں۔
13 اگر کوئی مرد کسی دوسرے مرد سے جنسی تعلقات رکھے تو دونوں کو اِس گھناؤنی حرکت کے باعث سزائے موت دینی ہے۔ وہ اپنی موت کے خود ذمہ دار ہیں۔
14 اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے علاوہ اُس کی ماں سے بھی شادی کرے تو یہ ایک نہایت شرم ناک بات ہے۔ دونوں کو جلا دینا ہے تاکہ تمہارے درمیان کوئی ایسی خبیث بات نہ رہے۔
15 جو مرد کسی جانور سے جنسی تعلقات رکھے اُسے سزائے موت دینا ہے۔ اُس جانور کو بھی مار دیا جائے۔
16 جو عورت کسی جانور سے جنسی تعلقات رکھے اُسے سزائے موت دینی ہے۔ اُس جانور کو بھی مار دیا جائے۔ وہ اپنی موت کے خود ذمہ دار ہیں۔
17 جس مرد نے اپنی بہن سے شادی کی ہے اُس نے شرم ناک حرکت کی ہے، چاہے وہ باپ کی بیٹی ہو یا ماں کی۔ اُنہیں اسرائیلی قوم کی نظروں سے مٹایا جائے۔ ایسے شخص نے اپنی بہن کی بے حرمتی کی ہے۔ اِس لئے اُسے خود اپنے قصور کے نتیجے برداشت کرنے پڑیں گے۔
18 اگر کوئی مرد ماہواری کے ایام میں کسی عورت سے ہم بستر ہوا ہے تو دونوں کو اُن کی قوم میں سے مٹانا ہے۔ کیونکہ دونوں نے عورت کے خون کے منبع سے پردہ اُٹھایا ہے۔
19 اپنی خالہ یا پھوپھی سے ہم بستر نہ ہونا۔ کیونکہ جو ایسا کرتا ہے وہ اپنی قریبی رشتے دار کی بے حرمتی کرتا ہے۔ دونوں کو اپنے قصور کے نتیجے برداشت کرنے پڑیں گے۔
20 جو اپنی چچی یا تائی سے ہم بستر ہوا ہے اُس نے اپنے چچا یا تایا کی بے حرمتی کی ہے۔ دونوں کو اپنے قصور کے نتیجے برداشت کرنے پڑیں گے۔ وہ بےاولاد مریں گے۔
21 جس نے اپنی بھابی سے شادی کی ہے اُس نے ایک نجس حرکت کی ہے۔ اُس نے اپنے بھائی کی بے حرمتی کی ہے۔ وہ بےاولاد رہیں گے۔
22 میری تمام ہدایات اور احکام کو مانو اور اُن پر عمل
کرو۔ ورنہ جس ملک میں مَیں تمہیں لے جا رہا ہوں
وہ تمہیں اُگل دے گا۔ 23 اُن قوموں کے رسم و رواج
کے مطابق زندگی نہ گزارنا جنہیں مَیں تمہارے آگے
سے نکال دوں گا۔ مجھے اِس سبب سے اُن سے گھن
آنے لگی کہ وہ یہ سب کچھ کرتے تھے۔ 24 لیکن تم
سے مَیں نے کہا، ”تم ہی اُن کی زمین پر قبضہ کرو گے۔
مَیں ہی اُسے تمہیں دے دوں گا، ایسا ملک جس میں
کثرت کا دودھ اور شہد ہے۔“ مَیں رب تمہارا خدا ہوں،
جس نے تم کو دیگر قوموں میں سے چن کر الگ کر
دیا ہے۔ 25 اِس لئے لازم ہے کہ تم زمین پر چلنے والے
جانوروں اور پرندوں میں پاک اور ناپاک کا امتیاز کرو۔
اپنے آپ کو ناپاک جانور کھانے سے قابلِ گھن نہ بنانا،
چاہے وہ زمین پر چلتے یا رینگتے ہیں، چاہے ہَوا میں اُڑتے
ہیں۔ مَیں ہی نے اُنہیں تمہارے لئے ناپاک قرار دیا
ہے۔ 26 تمہیں میرے لئے مخصوص و مقدّس ہونا ہے،

کیونکہ مَیں قدوس ہوں، اور مَیں نے تمہیں دیگر قوموں
میں سے چن کر اپنے لئے الگ کر لیا ہے۔
27 تم میں سے جو مُردوں سے رابطہ یا غیب دانی کرتا
ہے اُسے سزائے موت دینی ہے، خواہ عورت ہو یا مرد۔
اُنہیں سنگسار کرنا۔ وہ اپنی موت کے خود ذمہ دار ہیں۔“

اماموں کے لئے ہدایات

21 رب نے موسیٰ سے کہا، ”ہارون کے بیٹوں
کو جو امام ہیں بتا دینا کہ امام اپنے آپ
کو کسی اسرائیلی کی لاش کے قریب جانے سے ناپاک نہ
کرے 2 سوائے اپنے قریبی رشتے داروں کے یعنی ماں،
باپ، بیٹا، بیٹی، بھائی 3 اور جو غیر شادی شدہ بہن اُس
کے گھر میں رہتی ہے۔ 4 وہ اپنی قوم میں کسی اَور کے
باعث اپنے آپ کو ناپاک نہ کرے، ورنہ اُس کی مقدّس
حالت جاتی رہے گی۔
5 امام اپنے سر کو نہ مُنڈوائیں۔ وہ نہ اپنی داڑھی کو
تراشیں اور نہ کاٹنے سے اپنے آپ کو زخمی کریں۔
6 وہ اپنے خدا کے لئے مخصوص و مقدّس رہیں اور
اپنے خدا کے نام کو داغ نہ لگائیں۔ چونکہ وہ رب کو جلنے
والی قربانیاں یعنی اپنے خدا کی روٹی پیش کرتے ہیں اِس
لئے لازم ہے کہ وہ مقدّس رہیں۔ 7 امام زناکار عورت،
مندر کی کسبی یا طلاق یافتہ عورت سے شادی نہ کریں،
کیونکہ وہ اپنے رب کے لئے مخصوص و مقدّس ہیں۔
8 امام کو مقدّس سمجھنا، کیونکہ وہ تیرے خدا کی روٹی کو
قربان گاہ پر چڑھاتا ہے۔ وہ تیرے لئے مقدّس ٹھہرے
کیونکہ مَیں رب قدوس ہوں۔ مَیں ہی تمہیں مقدّس
کرتا ہوں۔
9 کسی امام کی جو بیٹی زناکاری سے اپنی مقدّس
حالت کو ختم کر دیتی ہے وہ اپنے باپ کی مقدّس حالت
کو بھی ختم کر دیتی ہے۔ اُسے جلا دیا جائے۔
10 امامِ اعظم کے سر پر مسح کا تیل اُنڈیلا گیا ہے
اور اُسے امامِ اعظم کے مقدّس کپڑے پہننے کا اختیار
دیا گیا ہے۔ اِس لئے وہ رنج کے عالم میں اپنے بالوں
کو بکھرنے نہ دے، نہ کبھی اپنے کپڑوں کو پھاڑے۔
11 وہ کسی لاش کے قریب نہ جائے، چاہے وہ اُس کے
باپ یا ماں کی لاش کیوں نہ ہو، ورنہ وہ ناپاک ہو جائے
گا۔ 12 جب تک کوئی لاش اُس کے گھر میں پڑی رہے
وہ مقدِس کو چھوڑ کر اپنے گھر نہ جائے، ورنہ وہ مقدِس
کو ناپاک کرے گا۔ کیونکہ اُسے اُس کے خدا کے تیل
سے مخصوص کیا گیا ہے۔ مَیں رب ہوں۔ 13 امامِ اعظم
کو صرف کنواری سے شادی کی اجازت ہے۔ 14 وہ بیوہ،
طلاق یافتہ عورت، مندر کی کسبی یا زناکار عورت سے
شادی نہ کرے بلکہ صرف اپنے قبیلے کی کنواری سے،
15 ورنہ اُس کی اولاد مخصوص و مقدّس نہیں ہو گی۔
کیونکہ مَیں رب ہوں جو اُسے اپنے لئے مخصوص و مقدّس
کرتا ہوں۔“
16 رب نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، 17 ”ہارون کو بتانا
کہ تیری اولاد میں سے کوئی بھی جس کے جسم میں نقص
ہو میرے حضور آ کر اپنے خدا کی روٹی نہ چڑھائے۔ یہ
اصول آنے والی نسلوں کے لئے بھی اٹل ہے۔ 18 کیونکہ
کوئی بھی معذور میرے حضور نہ آئے، نہ اندھا، نہ لنگڑا،
نہ وہ جس کی ناک چِری ہوئی ہو یا جس کے کسی عضو
میں کمی بیشی ہو، 19 نہ وہ جس کا پاؤں یا ہاتھ ٹوٹا ہوا
ہو، 20 نہ کُبڑا، نہ بونا، نہ وہ جس کی آنکھ میں نقص
ہو یا جسے وبائی جِلدی بیماری ہو یا جس کے خصیے کچلے
ہوئے ہوں۔ 21 ہارون امام کی کوئی بھی اولاد جس کے

جسم میں نقص ہو میرے حضور آ کر رب کو جلنے والی
قربانیاں پیش نہ کرے۔ چونکہ اُس میں نقص ہے اِس
لئے وہ میرے حضور آ کر اپنے خدا کی روٹی نہ چڑھائے۔
22 اُسے اللہ کی مقدّس بلکہ مقدّس ترین قربانیوں میں
سے بھی اماموں کا حصہ کھانے کی اجازت ہے۔ 23 لیکن
چونکہ اُس میں نقص ہے اِس لئے وہ مقدّس ترین کمرے
کے دروازے کے پردے کے قریب نہ جائے، نہ قربان
گاہ کے پاس آئے۔ ورنہ وہ میری مقدّس چیزوں کو ناپاک
کرے گا۔ کیونکہ مَیں رب ہوں جو اُنہیں اپنے لئے
مخصوص و مقدّس کرتا ہوں۔“
24 موسیٰ نے یہ ہدایات ہارون، اُس کے بیٹوں اور
تمام اسرائیلیوں کو دیں۔

قربانی کا گوشت کھانے کی ہدایات

22 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”ہارون اور اُس
کے بیٹوں کو بتانا کہ اسرائیلیوں کی اُن
قربانیوں کا احترام کرو جو تم نے میرے لئے مخصوص و
مقدّس کی ہیں، ورنہ تم میرے نام کو داغ لگاؤ گے۔
مَیں رب ہوں۔ 3 جو امام ناپاک ہونے کے باوجود اُن
قربانیوں کے پاس آ جائے جو اسرائیلیوں نے میرے لئے
مخصوص و مقدّس کی ہیں اُسے میرے سامنے سے مٹانا
ہے۔ یہ اصول آنے والی نسلوں کے لئے بھی اٹل ہے۔
مَیں رب ہوں۔
4 ہارون کی اولاد میں سے جو بھی وبائی جِلدی
بیماری یا جریان کا مریض ہو اُسے مقدّس قربانیوں میں
سے اپنا حصہ کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ پہلے وہ پاک
ہو جائے۔ جو ایسی کوئی بھی چیز چھوئے جو لاش سے
ناپاک ہو گئی ہو یا ایسے آدمی کو چھوئے جس کا نطفہ نکلا
ہو وہ ناپاک ہو جاتا ہے۔ 5 وہ ناپاک رینگنے والے جانور یا
ناپاک شخص کو چھونے سے بھی ناپاک ہو جاتا ہے، خواہ
وہ کسی بھی سبب سے ناپاک کیوں نہ ہوا ہو۔ 6 جو ایسی
کوئی بھی چیز چھوئے وہ شام تک ناپاک رہے گا۔ اِس
کے علاوہ لازم ہے کہ وہ مقدّس قربانیوں میں سے اپنا
حصہ کھانے سے پہلے نہا لے۔ 7 سورج کے غروب
ہونے پر وہ پاک ہو گا اور مقدّس قربانیوں میں سے اپنا
حصہ کھا سکے گا۔ کیونکہ وہ اُس کی روزی ہیں۔ 8 امام
ایسے جانوروں کا گوشت نہ کھائے جو فطری طور پر مر
گئے یا جنہیں جنگلی جانوروں نے پھاڑ ڈالا ہو، ورنہ وہ
ناپاک ہو جائے گا۔ مَیں رب ہوں۔
9 امام میری ہدایات کے مطابق چلیں، ورنہ وہ قصور
وار بن جائیں گے اور مقدّس چیزوں کی بے حرمتی کرنے
کے سبب سے مر جائیں گے۔ مَیں رب ہوں جو اُنہیں
اپنے لئے مخصوص و مقدّس کرتا ہوں۔
10 صرف امام کے خاندان کے افراد مقدّس قربانیوں
میں سے کھا سکتے ہیں۔ غیرشہری یا مزدور کو اجازت نہیں
ہے۔ 11 لیکن امام کا غلام یا لونڈی اُس میں سے کھا سکتے
ہیں، چاہے اُنہیں خریدا گیا ہو یا وہ اُس کے گھر میں پیدا
ہوئے ہوں۔ 12 اگر امام کی بیٹی نے کسی ایسے شخص سے
شادی کی ہے جو امام نہیں ہے تو اُسے مقدّس قربانیوں
میں سے کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ 13 لیکن ہو سکتا
ہے کہ وہ بیوہ یا طلاق یافتہ ہو اور اُس کے بچے نہ ہوں۔
جب وہ اپنے باپ کے گھر لوٹ کر وہاں ایسے رہے گی
جیسے اپنی جوانی میں تو وہ اپنے باپ کے اُس کھانے میں
سے کھا سکتی ہے جو قربانیوں میں سے باپ کا حصہ ہے۔
لیکن جو امام کے خاندان کا فرد نہیں ہے اُسے کھانے کی
اجازت نہیں ہے۔

14 جس شخص نے نادانستہ طور پر مقدّس قربانیوں میں
سے امام کے حصے سے کچھ کھایا ہے وہ امام کو سب کچھ
واپس کرنے کے علاوہ 20 فیصد زیادہ دے۔ 15 امام
رب کو پیش کی ہوئی قربانیوں کی مقدّس حالت یوں ختم
نہ کریں 16 کہ وہ دوسرے اسرائیلیوں کو یہ مقدّس چیزیں
کھانے دیں۔ ایسی حرکت سے وہ اُن کو بڑا قصور وار بنا
دیں گے۔ مَیں رب ہوں جو اُنہیں اپنے لئے مخصوص و
مقدّس کرتا ہوں۔"

جانوروں کی قربانیوں کے بارے میں ہدایات

17 رب نے موسیٰ سے کہا، 18 "ہارون، اُس کے
بیٹوں اور اسرائیلیوں کو بتانا کہ اگر تم میں سے کوئی اسرائیلی
یا پردیسی رب کو بھسم ہونے والی قربانی پیش کرنا چاہے
تو طریقِ کار میں کوئی فرق نہیں ہے، چاہے وہ یہ مَنت
مان کر یا ویسے ہی دلی خوشی سے کر رہا ہو۔ 19 اِس
کے لئے لازم ہے کہ تم ایک بے عیب بَیل، مینڈھا یا
بکرا پیش کرو۔ پھر ہی اُسے قبول کیا جائے گا۔ 20 قربانی
کے لئے کبھی بھی ایسا جانور پیش نہ کرنا جس میں نقص
ہو، ورنہ تم اُس کے باعث منظور نہیں ہو گے۔ 21 اگر
کوئی رب کو سلامتی کی قربانی پیش کرنا چاہے تو طریقِ
کار میں کوئی فرق نہیں ہے، چاہے وہ یہ مَنت مان کر
یا ویسے ہی دلی خوشی سے کر رہا ہو۔ اِس کے لئے لازم
ہے کہ وہ گائے بَیلوں یا بھیڑ بکریوں میں سے بے عیب
جانور چنے۔ پھر اُسے قبول کیا جائے گا۔ 22 رب کو ایسے
جانور پیش نہ کرنا جو اندھے ہوں، جن کے اعضا ٹوٹے
یا کٹے ہوئے ہوں، جن کو رسَولی ہو یا جنہیں وبائی جِلدی
بیماری لگ گئی ہو۔ رب کو اُنہیں جلنے والی قربانی کے
طور پر قربان گاہ پر پیش نہ کرنا۔ 23 لیکن جس گائے بَیل
یا بھیڑ بکری کے کسی عضو میں کمی بیشی ہو اُسے پیش کیا
جا سکتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ پیش کرنے والا اُسے ویسے
ہی دلی خوشی سے چڑھائے۔ اگر وہ اُسے اپنی مَنت مان
کر پیش کرے تو وہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ 24 رب
کو ایسا جانور پیش نہ کرنا جس کے خصیے کچلے، توڑے یا
کٹے ہوئے ہوں۔ اپنے ملک میں جانوروں کو اِس طرح
خصی نہ بنانا، 25 نہ ایسے جانور کسی غیر ملکی سے خرید کر
اپنے خدا کی روٹی کے طور پر پیش کرنا۔ تم ایسے جانوروں
کے باعث منظور نہیں ہو گے، کیونکہ اُن میں خرابی اور
نقص ہے۔"

26 رب نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، 27 "جب کسی
گائے، بھیڑ یا بکری کا بچہ پیدا ہوتا ہے تو لازم ہے کہ
وہ پہلے سات دن اپنی ماں کے پاس رہے۔ آٹھویں دن
سے پہلے رب اُسے جلنے والی قربانی کے طور پر قبول
نہیں کرے گا۔ 28 کسی گائے، بھیڑ یا بکری کے بچے کو
اُس کی ماں سمیت ایک ہی دن ذبح نہ کرنا۔ 29 جب
تم رب کو سلامتی کی کوئی قربانی چڑھانا چاہتے ہو تو
اُسے یوں پیش کرنا کہ تم منظور ہو جاؤ۔ 30 اگلی صبح
تک کچھ بچا نہ رہے بلکہ اُسے اُسی دن کھانا ہے۔ مَیں
رب ہوں۔

31 میرے احکام مانو اور اُن پر عمل کرو۔ مَیں رب
ہوں۔ 32 میرے نام کو داغ نہ لگانا۔ لازم ہے کہ مجھے
اسرائیلیوں کے درمیان قدوس مانا جائے۔ مَیں رب ہوں
جو تمہیں اپنے لئے مخصوص و مقدّس کرتا ہوں۔ 33 مَیں
تمہیں مصر سے نکال لایا ہوں تاکہ تمہارا خدا ہوں۔
مَیں رب ہوں۔"

23 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 "اسرائیلیوں
کو بتانا کہ یہ میری، رب کی عیدیں ہیں

جن پر تمہیں لوگوں کو مقدّس اجتماع کے لئے جمع کرنا ہے۔

سبت کا دن

3 ہفتے میں چھ دن کام کرنا، لیکن ساتواں دن ہر طرح سے آرام کا دن ہے۔ اُس دن مقدّس اجتماع ہو۔ جہاں بھی تم رہتے ہو وہاں کام نہ کرنا۔ یہ دن رب کے لئے مخصوص سبت ہے۔

فسح کی عید اور بےخمیری روٹی کی عید

4 یہ رب کی عیدیں ہیں جن پر تمہیں لوگوں کو مقدّس اجتماع کے لئے جمع کرنا ہے۔
5 فسح کی عید پہلے مہینے کے چودھویں دن شروع ہوتی ہے۔ اُس دن سورج کے غروب ہونے پر رب کی خوشی منائی جائے۔ 6 اگلے دن رب کی یاد میں بےخمیری روٹی کی عید شروع ہوتی ہے۔ سات دن تک تمہاری روٹی میں خمیر نہ ہو۔ 7 اِن سات دنوں کے پہلے دن مقدّس اجتماع ہو اور لوگ اپنا ہر کام چھوڑیں۔ 8 اِن سات دنوں میں روزانہ رب کو جلنے والی قربانی پیش کرو۔ ساتویں دن بھی مقدّس اجتماع ہو اور لوگ اپنا ہر کام چھوڑیں۔“

پہلے پُولے کی عید

9 رب نے موسیٰ سے کہا، 10 ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ جب تم اُس ملک میں داخل ہو گے جو مَیں تمہیں دوں گا اور وہاں اناج کی فصل کاٹو گے تو تمہیں امام کو پہلا پُولا دینا ہے۔ 11 اتوار کو امام یہ پُولا رب کے سامنے ہلائے تاکہ تم منظور ہو جاؤ۔ 12 اُس دن بھیڑ کا ایک یک سالہ بےعیب بچہ بھی رب کو پیش کرنا۔ اُسے قربان گاہ پر بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر چڑھانا۔ 13 ساتھ ہی غلہ کی نذر کے لئے تیل سے ملایا گیا 3 کلو گرام بہترین میدہ بھی پیش کرنا۔ جلنے والی یہ قربانی رب کو پسند ہے۔ اِس کے علاوہ مَے کی نذر کے لئے ایک لٹر مَے بھی پیش کرنا۔ 14 پہلے یہ سب کچھ کرو، پھر ہی تمہیں نئی فصل کے اناج سے کھانے کی اجازت ہو گی، خواہ وہ بُھنا ہوا ہو، خواہ کچا یا روٹی کی صورت میں پکایا گیا ہو۔ جہاں بھی تم رہتے ہو وہاں ایسا ہی کرنا ہے۔ یہ اصول ابد تک قائم رہے۔

ہفتوں کی عید یعنی پنتکُست

15 جس دن تم نے اناج کا پُولا پیش کیا اُس دن سے پورے سات ہفتے گنو۔ 16 پچاسویں دن یعنی ساتویں اتوار کو رب کو نئے اناج کی قربانی چڑھانا۔ 17 ہر گھرانے کی طرف سے رب کو ہلانے والی قربانی کے طور پر دو روٹیاں پیش کی جائیں۔ ہر روٹی کے لئے 3 کلو گرام بہترین میدہ استعمال کیا جائے۔ اُن میں خمیر ڈال کر پکانا ہے۔ یہ فصل کی پہلی پیداوار کی قربانی ہیں۔ 18 اِن روٹیوں کے ساتھ ایک جوان بَیل، دو مینڈھے اور بھیڑ کے سات بےعیب اور یک سالہ بچے پیش کرو۔ اُنہیں رب کے حضور بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر چڑھانا۔ اِس کے علاوہ غلہ کی نذر اور مَے کی نذر بھی پیش کرنی ہے۔ جلنے والی اِس قربانی کی خوشبو رب کو پسند ہے۔ 19 پھر گناہ کی قربانی کے لئے ایک بکرا اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو یک سالہ بھیڑ کے بچے چڑھاؤ۔ 20 امام بھیڑ کے یہ دو بچے مذکورہ روٹیوں سمیت ہلانے والی قربانی کے طور پر رب کے سامنے ہلائے۔ یہ رب کے لئے مخصوص و مقدّس ہیں اور

قربانیوں میں سے امام کا حصہ ہیں۔ 21 اُسی دن لوگوں
کو مقدّس اجتماع کے لئے جمع کرو۔ کوئی بھی کام نہ کرنا۔
یہ اصول ابد تک قائم رہے، اور اِسے ہر جگہ ماننا ہے۔
22 کٹائی کے وقت اپنی فصل پورے طور پر نہ کاٹنا
بلکہ کھیت کے کناروں پر کچھ چھوڑ دینا۔ اِس طرح جو
کچھ کٹائی کرتے وقت کھیت میں بچ جائے اُسے چھوڑنا۔
بچا ہوا اناج غریبوں اور پردیسیوں کے لئے چھوڑ دینا۔
مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔“

نئے سال کی عید

23 رب نے موسیٰ سے کہا، 24 ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ
ساتویں مہینے کا پہلا دن آرام کا دن ہے۔ اُس دن
مقدّس اجتماع ہو جس پر یاد دلانے کے لئے نرسنگا پھونکا
جائے۔ 25 کوئی بھی کام نہ کرنا۔ رب کو جلنے والی قربانی
پیش کرنا۔“

کفارہ کا دن

26 رب نے موسیٰ سے کہا، 27 ”ساتویں مہینے کا دسواں
دن کفارہ کا دن ہے۔ اُس دن مقدّس اجتماع ہو۔ اپنی
جان کو دُکھ دینا اور رب کو جلنے والی قربانی پیش کرنا۔
28 اُس دن کام نہ کرنا، کیونکہ یہ کفارہ کا دن ہے، جب
رب تمہارے خدا کے سامنے تمہارا کفارہ دیا جاتا ہے۔
29 جو اُس دن اپنی جان کو دُکھ نہیں دیتا اُسے اُس کی
قوم میں سے مٹایا جائے۔ 30 جو اُس دن کام کرتا ہے
اُسے مَیں اُس کی قوم میں سے نکال کر ہلاک کروں گا۔
31 کوئی بھی کام نہ کرنا۔ یہ اصول ابد تک قائم رہے، اور
اِسے ہر جگہ ماننا ہے۔ 32 یہ دن آرام کا خاص دن ہے
جس میں تمہیں اپنی جان کو دُکھ دینا ہے۔ اِسے مہینے کے
نویں دن کی شام سے لے کر اگلی شام تک منانا۔“

جھونپڑیوں کی عید

33 رب نے موسیٰ سے کہا، 34 ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ
ساتویں مہینے کے پندرھویں دن جھونپڑیوں کی عید شروع
ہوتی ہے۔ اِس کا دورانیہ سات دن ہے۔ 35 پہلے دن
مقدّس اجتماع ہو۔ اِس دن کوئی کام نہ کرنا۔ 36 اِن
سات دنوں کے دوران رب کو جلنے والی قربانیاں پیش
کرنا۔ آٹھویں دن مقدّس اجتماع ہو۔ رب کو جلنے والی
قربانی پیش کرو۔ اِس خاص اجتماع کے دن بھی کام نہیں
کرنا ہے۔
37 یہ رب کی عیدیں ہیں جن پر تمہیں مقدّس اجتماع
کرنا ہے تاکہ رب کو روزمرہ کی مطلوبہ جلنے والی قربانیاں
اور مَے کی نذریں پیش کی جائیں یعنی بھسم ہونے والی
قربانیاں، غلہ کی نذریں، ذبح کی قربانیاں اور مَے کی
نذریں۔ 38 یہ قربانیاں اُن قربانیوں کے علاوہ ہیں جو
سبت کے دن چڑھائی جاتی ہیں اور جو تم نے ہدیئے کے
طور پر یا مَنّت مان کر یا اپنی دلی خوشی سے پیش کی ہیں۔
39 چنانچہ ساتویں مہینے کے پندرھویں دن فصل کی کٹائی
کے اختتام پر رب کی یہ عید یعنی جھونپڑیوں کی عید
مناؤ۔ اِسے سات دن منانا۔ پہلا اور آخری دن آرام
کے دن ہیں۔ 40 پہلے دن اپنے لئے درختوں کے بہترین
پھل، کھجور کی ڈالیاں اور گھنے درختوں اور سفیدہ کی
شاخیں توڑنا۔ سات دن تک رب اپنے خدا کے سامنے
خوشی مناؤ۔ 41 ہر سال ساتویں مہینے میں رب کی خوشی
میں یہ عید منانا۔ یہ اصول ابد تک قائم رہے۔ 42 عید
کے ہفتے کے دوران جھونپڑیوں میں رہنا۔ تمام ملک
میں آباد اسرائیلی ایسا کریں۔ 43 پھر تمہاری اولاد جانے گی

کہ اسرائیلیوں کو مصر سے نکالتے وقت مَیں نے اُنہیں
جھونپڑیوں میں بسایا۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔“
44 موسیٰ نے اسرائیلیوں کو رب کی عیدوں کے بارے
میں یہ باتیں بتائیں۔

رب کے سامنے شمع دان اور روٹیاں

24 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں
کو حکم دے کہ وہ تیرے پاس کوٹے
ہوئے زیتونوں کا خالص تیل لے آئیں تاکہ مقدّس
کمرے کے شمع دان کے چراغ متواتر جلتے رہیں۔ 3 ہارون
اُنہیں مسلسل، شام سے لے کر صبح تک رب کے
حضور سنبھالے یعنی وہاں جہاں وہ مقدّس ترین کمرے
کے پردے کے سامنے پڑے ہیں، اُس پردے کے
سامنے جس کے پیچھے عہد کا صندوق ہے۔ یہ اصول ابد
تک قائم رہے۔ 4 وہ خالص سونے کے شمع دان پر لگے
چراغوں کی دیکھ بھال یوں کرے کہ یہ ہمیشہ رب کے
سامنے جلتے رہیں۔
5 بارہ روٹیاں پکانا۔ ہر روٹی کے لئے 3 کلو گرام
بہترین میدہ استعمال کیا جائے۔ 6 اُنہیں دو قطاروں میں
رب کے سامنے خالص سونے کی میز پر رکھنا۔ 7 ہر
قطار پر خالص لُبان ڈالنا۔ یہ لُبان روٹی کے لئے یادگاری
کی قربانی ہے جسے بعد میں رب کے لئے جلانا ہے۔
8 ہر ہفتے کو رب کے سامنے تازہ روٹیاں اِسی ترتیب سے
میز پر رکھنی ہیں۔ یہ اسرائیلیوں کے لئے ابدی عہد کی
لازمی شرط ہے۔ 9 میز کی روٹیاں ہارون اور اُس کے
بیٹوں کا حصہ ہیں، اور وہ اُنہیں مقدّس جگہ پر کھائیں،
کیونکہ وہ جلنے والی قربانیوں کا مقدّس ترین حصہ ہیں۔ یہ
ابد تک اُن کا حق رہے گا۔“

اللہ کی توہین، خوں ریزی اور زخمی کرنے کی سزائیں

10-11 خیمہ گاہ میں ایک آدمی تھا جس کا باپ مصری
اور ماں اسرائیلی تھی۔ ماں کا نام سلومیت تھا۔ وہ دِبری کی
بیٹی اور دان کے قبیلے کی تھی۔ ایک دن یہ آدمی خیمہ گاہ
میں کسی اسرائیلی سے جھگڑنے لگا۔ لڑتے لڑتے اُس نے
رب کے نام پر کفر بک کر اُس پر لعنت بھیجی۔ یہ سن کر
لوگ اُسے موسیٰ کے پاس لے آئے۔ 12 وہاں اُنہوں نے
اُسے پہرے میں بٹھا کر رب کی ہدایت کا انتظار کیا۔
13 تب رب نے موسیٰ سے کہا، 14 ”لعنت کرنے
والے کو خیمہ گاہ کے باہر لے جاؤ۔ جنہوں نے اُس کی
یہ باتیں سنی ہیں وہ سب اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھیں۔
پھر پوری جماعت اُسے سنگسار کرے۔ 15 اسرائیلیوں
سے کہنا کہ جو بھی اپنے خدا پر لعنت بھیجے اُسے اپنے
قصور کے نتیجے برداشت کرنے پڑیں گے۔ 16 جو بھی
رب کے نام پر کفر بکے اُسے سزائے موت دی جائے۔
پوری جماعت اُسے سنگسار کرے۔ جس نے رب کے
نام پر کفر بکا ہو اُسے ضرور سزائے موت دینی ہے، خواہ
دیسی ہو یا پردیسی۔
17 جس نے کسی کو مار ڈالا ہے اُسے سزائے موت
دی جائے۔ 18 جس نے کسی کے جانور کو مار ڈالا ہے وہ
اُس کا معاوضہ دے۔ جان کے بدلے جان دی جائے۔
19 اگر کسی نے کسی کو زخمی کر دیا ہے تو وہی کچھ اُس
کے ساتھ کیا جائے جو اُس نے دوسرے کے ساتھ کیا
ہے۔ 20 اگر دوسرے کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے تو اُس
کی وہی ہڈی توڑی جائے۔ اگر دوسرے کی آنکھ ضائع ہو
جائے تو اُس کی آنکھ ضائع کر دی جائے۔ اگر دوسرے
کا دانت ٹوٹ جائے تو اُس کا وہی دانت توڑا جائے۔
جو بھی زخم اُس نے دوسرے کو پہنچایا وہی زخم اُسے پہنچایا

جائے۔ 21 جس نے کسی جانور کو مار ڈالا ہے وہ اُس
کا معاوضہ دے، لیکن جس نے کسی انسان کو مار دیا
ہے اُسے سزائے موت دینی ہے۔ 22 دیسی اور پردیسی
کے لئے تمہارا ایک ہی قانون ہو۔ مَیں رب تمہارا
خدا ہوں۔“

23 پھر موسیٰ نے اسرائیلیوں سے بات کی، اور اُنہوں
نے رب پر لعنت بھیجنے والے کو خیمہ گاہ سے باہر لے
جا کر اُسے سنگسار کیا۔ اُنہوں نے ویسا ہی کیا جیسا رب
نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

زمین کے لئے سبت کا سال

25 رب نے سینا پہاڑ پر موسیٰ سے کہا،
2 ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ جب تم اُس ملک
میں داخل ہو گے جو مَیں تمہیں دوں گا تو لازم ہے کہ
رب کی تعظیم میں زمین ایک سال آرام کرے۔ 3 چھ
سال کے دوران اپنے کھیتوں میں بیج بونا، اپنے انگور کے
باغوں کی کانٹ چھانٹ کرنا اور اُن کی فصلیں جمع کرنا۔
4 لیکن ساتواں سال زمین کے لئے آرام کا سال ہے،
رب کی تعظیم میں سبت کا سال۔ اُس سال نہ اپنے
کھیتوں میں بیج بونا، نہ اپنے انگور کے باغوں کی کانٹ
چھانٹ کرنا۔ 5 جو اناج خود بخود اُگتا ہے اُس کی کٹائی
نہ کرنا اور جو انگور اُس سال لگتے ہیں اُن کو توڑ کر جمع
نہ کرنا، کیونکہ زمین کو ایک سال کے لئے آرام کرنا
ہے۔ 6 البتہ جو بھی یہ زمین آرام کے سال میں پیدا
کرے گی اُس سے تم اپنی روزانہ کی ضروریات پوری کر
سکتے ہو یعنی تُو، تیرے غلام اور لونڈیاں، تیرے مزدور،
تیرے غیر شہری، تیرے ساتھ رہنے والے پردیسی،
7 تیرے مویشی اور تیری زمین پر رہنے والے جنگلی جانور۔
جو کچھ بھی یہ زمین پیدا کرتی ہے وہ کھایا جا سکتا ہے۔

بحالی کا سال

8 سات سبت کے سال یعنی 49 سال کے بعد
ایک اَور کام کرنا ہے۔ 9 پچاسویں سال کے ساتویں
مہینے کے دسویں دن یعنی کفارہ کے دن اپنے ملک کی
ہر جگہ نرسنگا بجانا۔ 10 پچاسواں سال مخصوص و مقدّس
کرو اور پورے ملک میں اعلان کرو کہ تمام باشندوں کو
آزاد کر دیا جائے۔ یہ بحالی کا سال ہو جس میں ہر شخص
کو اُس کی ملکیت واپس کی جائے اور ہر غلام کو آزاد کیا
جائے تاکہ وہ اپنے رشتے داروں کے پاس واپس جا سکے۔
11 یہ پچاسواں سال بحالی کا سال ہو، اِس لئے نہ اپنے
کھیتوں میں بیج بونا، نہ خود بخود اُگنے والے اناج کی کٹائی
کرنا، اور نہ انگور توڑ کر جمع کرنا۔ 12 کیونکہ یہ بحالی کا
سال ہے جو تمہارے لئے مخصوص و مقدّس ہے۔ روزانہ
اُتنی ہی پیداوار لینا کہ ایک دن کی ضروریات پوری ہو
جائیں۔ 13 بحالی کے سال میں ہر شخص کو اُس کی ملکیت
واپس کی جائے۔

14 چنانچہ جب کبھی تم اپنے کسی ہم وطن بھائی کو زمین
بیچتے یا اُس سے خریدتے ہو تو اُس سے ناجائز فائدہ نہ
اُٹھانا۔ 15 زمین کی قیمت اِس حساب سے مقرر کی جائے
کہ وہ اگلے بحالی کے سال تک کتنے سال فصلیں پیدا
کرے گی۔ 16 اگر بہت سال رہ گئے ہوں تو اُس کی
قیمت زیادہ ہو گی، اور اگر کم سال رہ گئے ہوں تو اُس کی
قیمت کم ہو گی۔ کیونکہ اُن فصلوں کی تعداد بِک رہی ہے
جو زمین اگلے بحالی کے سال تک پیدا کر سکتی ہے۔

17 اپنے ہم وطن سے ناجائز فائدہ نہ اُٹھانا بلکہ رب
اپنے خدا کا خوف ماننا، کیونکہ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔

18 میری ہدایات پر عمل کرنا اور میرے احکام کو مان کر اُن کے مطابق چلنا۔ تب تم اپنے ملک میں محفوظ رہو گے۔ 19 زمین اپنی پوری پیداوار دے گی، تم سیر ہو جاؤ گے اور محفوظ رہو گے۔ 20 ہو سکتا ہے کوئی پوچھے، 'ہم ساتویں سال میں کیا کھائیں گے جبکہ ہم بیج نہیں بوئیں گے اور فصل نہیں کاٹیں گے؟' 21 جواب یہ ہے کہ مَیں چھٹے سال میں زمین کو اِتنی برکت دوں گا کہ اُس سال کی پیداوار تین سال کے لئے کافی ہو گی۔ 22 جب تم آٹھویں سال بیج بوؤ گے تو تمہارے پاس چھٹے سال کی اِتنی پیداوار باقی ہو گی کہ تم فصل کی کٹائی تک گزارہ کر سکو گے۔

موروثی زمین کے حقوق

23 کوئی زمین بھی ہمیشہ کے لئے نہ بیچی جائے، کیونکہ ملک کی تمام زمین میری ہی ہے۔ تم میرے حضور صرف پردیسی اور غیرشہری ہو۔ 24 ملک میں جہاں بھی زمین بِک جائے وہاں موروثی مالک کا یہ حق مانا جائے کہ وہ اپنی زمین واپس خرید سکتا ہے۔

25 اگر تیرا کوئی ہم وطن بھائی غریب ہو کر اپنی کچھ زمین بیچنے پر مجبور ہو جائے تو لازم ہے کہ اُس کا سب سے قریبی رشتے دار اُسے واپس خرید لے۔ 26 ہو سکتا ہے کہ ایسے شخص کا کوئی قریبی رشتے دار نہ ہو جو اُس کی زمین واپس خرید سکے، لیکن وہ خود کچھ دیر کے بعد اِتنے پیسے جمع کرتا ہے کہ وہ اپنی زمین واپس خرید سکتا ہے۔ 27 اِس صورت میں وہ حساب کرے کہ خریدنے والے کے لئے اگلے بحالی کے سال تک کتنے سال رہ گئے ہیں۔ جتنا نقصان خریدنے والے کو زمین کو بحالی کے سال سے پہلے واپس دینے سے پہنچے گا اُتنے ہی پیسے اُسے دینے ہیں۔ 28 لیکن اگر اُس کے پاس اِتنے پیسے نہ ہوں تو زمین اگلے بحالی کے سال تک خریدنے والے کے ہاتھ میں رہے گی۔ پھر اُسے موروثی مالک کو واپس دیا جائے گا۔

29 اگر کسی کا گھر فصیل دار شہر میں ہے تو جب وہ اُسے بیچے گا تو اپنا گھر واپس خریدنے کا حق صرف ایک سال تک رہے گا۔ 30 اگر پہلا مالک اُسے پہلے سال کے اندر اندر نہ خریدے تو وہ ہمیشہ کے لئے خریدنے والے کی موروثی ملکیت بن جائے گا۔ وہ بحالی کے سال میں بھی واپس نہیں کیا جائے گا۔

31 لیکن جو گھر ایسی آبادی میں ہے جس کی فصیل نہ ہو وہ دیہات میں شمار کیا جاتا ہے۔ اُس کے موروثی مالک کو حق حاصل ہے کہ ہر وقت اپنا گھر واپس خرید سکے۔ بحالی کے سال میں اِس گھر کو لازماً واپس کر دینا ہے۔

32 لیکن لاویوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے وہ گھر ہر وقت خرید سکتے ہیں جو اُن کے لئے مقرر کئے ہوئے شہروں میں ہیں۔ 33 اگر ایسا گھر کسی لاوی کے ہاتھ فروخت کیا جائے اور واپس نہ خریدا جائے تو اُسے لازماً بحالی کے سال میں واپس کرنا ہے۔ کیونکہ لاوی کے جو گھر اُن کے مقررہ شہروں میں ہوتے ہیں وہ اسرائیلیوں میں اُن کی موروثی ملکیت ہیں۔ 34 لیکن جو زمینیں شہروں کے اردگرد مویشی چَرانے کے لئے مقرر ہیں اُنہیں بیچنے کی اجازت نہیں ہے۔ وہ اُن کی دائمی ملکیت ہیں۔

غریبوں کے لئے قرضہ

35 اگر تیرا کوئی ہم وطن بھائی غریب ہو جائے اور گزارہ نہ کر سکے تو اُس کی مدد کر۔ اُس طرح اُس کی

مدد کرنا جس طرح پردیسی یا غیر شہری کی مدد کرنی ہوتی
ہے تاکہ وہ تیرے ساتھ رہتے ہوئے زندگی گزار سکے۔
36 اُس سے کسی طرح کا سود نہ لینا بلکہ اپنے خدا کا خوف
ماننا تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ زندگی گزار سکے۔ 37 اگر
وہ تیرا قرض دار ہو تو اُس سے سود نہ لینا۔ اِسی طرح
خوراک بیچتے وقت اُس سے نفع نہ لینا۔ 38 مَیں رب
تمہارا خدا ہوں۔ مَیں تمہیں اِس لئے مصر سے نکال لایا
کہ تمہیں ملکِ کنعان دوں اور تمہارا خدا ہوں۔

اسرائیلی غلاموں کے حقوق

39 اگر تیرا کوئی اسرائیلی بھائی غریب ہو کر اپنے آپ کو
تیرے ہاتھ بیچ ڈالے تو اُس سے غلام کا سا کام نہ کرانا۔
40 اُس کے ساتھ مزدور یا غیر شہری کا سا سلوک کرنا۔ وہ
تیرے لئے بحالی کے سال تک کام کرے۔ 41 پھر وہ
اور اُس کے بال بچے آزاد ہو کر اپنے رشتے داروں اور
موروثی زمین کے پاس واپس جائیں۔ 42 چونکہ اسرائیلی
میرے خادم ہیں جنہیں مَیں مصر سے نکال لایا اِس لئے
اُنہیں غلامی میں نہ بیچا جائے۔ 43 ایسے لوگوں پر سختی سے
حکمرانی نہ کرنا بلکہ اپنے خدا کا خوف ماننا۔

44 تم پڑوسی ممالک سے اپنے لئے غلام اور لونڈیاں
حاصل کر سکتے ہو۔ 45 جو پردیسی غیر شہری کے طور پر
تمہارے ملک میں آباد ہیں اُنہیں بھی تم خرید سکتے ہو۔
اُن میں وہ بھی شامل ہیں جو تمہارے ملک میں پیدا
ہوئے ہیں۔ وہی تمہاری ملکیت بن کر 46 تمہارے
بیٹوں کی میراث میں آ جائیں اور وہی ہمیشہ تمہارے
غلام رہیں۔ لیکن اپنے ہم وطن بھائیوں پر سخت حکمرانی
نہ کرنا۔

47 اگر تیرے ملک میں رہنے والا کوئی پردیسی یا غیر
شہری امیر ہو جائے جبکہ تیرا کوئی ہم وطن بھائی غریب ہو
کر اپنے آپ کو اُس پردیسی یا غیر شہری یا اُس کے خاندان
کے کسی فرد کو بیچ ڈالے 48 تو بِک جانے کے بعد اُسے
آزادی خریدنے کا حق حاصل ہے۔ کوئی بھائی، 49 چچا،
تایا، چچا یا تایا کا بیٹا یا کوئی اَور قریبی رشتے دار اُسے واپس
خرید سکتا ہے۔ وہ خود بھی اپنی آزادی خرید سکتا ہے اگر
اُس کے پاس پیسے کافی ہوں۔ 50 اِس صورت میں وہ
اپنے مالک سے مل کر وہ سال گنے جو اُس کے خریدنے
سے لے کر اگلے بحالی کے سال تک باقی ہیں۔ اُس کی
آزادی کے پیسے اُس قیمت پر مبنی ہوں جو مزدور کو اِتنے
سالوں کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ 51-52 جتنے سال
باقی رہ گئے ہیں اُن کے مطابق اُس کی بِک جانے کی
قیمت میں سے پیسے واپس کر دیئے جائیں۔ 53 اُس کے
ساتھ سال بہ سال مزدور کا سا سلوک کیا جائے۔ اُس
کا مالک اُس پر سخت حکمرانی نہ کرے۔ 54 اگر وہ اِس
طرح کے کسی طریقے سے آزاد نہ ہو جائے تو اُسے اور
اُس کے بچوں کو ہر حالت میں اگلے بحالی کے سال میں
آزاد کر دینا ہے، 55 کیونکہ اسرائیلی میرے ہی خادم ہیں۔
وہ میرے ہی خادم ہیں جنہیں مَیں مصر سے نکال لایا۔
مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔

فرماں برداری کا اجر

26 اپنے لئے بُت نہ بنانا۔ نہ اپنے لئے دیوتا
کے مجسمے یا پتھر کے مخصوص کئے ہوئے
ستون کھڑے کرنا، نہ سجدہ کرنے کے لئے اپنے ملک
میں ایسے پتھر رکھنا جن میں دیوتا کی تصویر کندہ کی گئی
ہو۔ مَیں رب تمہارا خدا ہوں۔ 2 سبت کا دن منانا اور
میرے مقدِس کی تعظیم کرنا۔ مَیں رب ہوں۔

3اگر تم میری ہدایات پر چلو اور میرے احکام مان کر
اُن پر عمل کرو 4تو مَیں وقت پر بارش بھیجوں گا، زمین اپنی
پیداوار دے گی اور درخت اپنے اپنے پھل لائیں گے۔
5کثرت کے باعث اناج کی فصل کی کٹائی انگور توڑتے
وقت تک جاری رہے گی اور انگور کی فصل اُس وقت تک
توڑی جائے گی جب تک بیج بونے کا موسم آئے گا۔ اِتنی
خوراک ملے گی کہ تم کبھی بھوکے نہیں ہو گے۔ اور تم
اپنے ملک میں محفوظ رہو گے۔

6مَیں ملک کو امن و امان بخشوں گا۔ تم آرام سے
لیٹ جاؤ گے، کیونکہ کسی خطرے سے ڈرنے کی ضرورت
نہیں ہو گی۔ مَیں وحشی جانور ملک سے دُور کر دوں گا،
اور وہ تلوار کی قتل و غارت سے بچا رہے گا۔ 7تم
اپنے دشمنوں پر غالب آ کر اُن کا تعاقب کرو گے، اور وہ
تمہاری تلوار سے مارے جائیں گے۔ 8تمہارے پانچ
آدمی سَو دشمنوں کا پیچھا کریں گے، اور تمہارے سَو آدمی
اُن کے دس ہزار آدمیوں کو بھگا دیں گے۔ تمہارے دشمن
تمہاری تلوار سے مارے جائیں گے۔

9میری نظرِ کرم تم پر ہو گی۔ مَیں تمہاری اولاد کی
تعداد بڑھاؤں گا اور تمہارے ساتھ اپنا عہد قائم رکھوں
گا۔ 10ایک سال اِتنی فصل ہو گی کہ جب اگلی فصل کی
کٹائی ہو گی تو نئے اناج کے لئے جگہ بنانے کی خاطر
پرانے اناج کو پھینک دینا پڑے گا۔ 11مَیں تمہارے
درمیان اپنا مسکن قائم کروں گا اور تم سے گھن نہیں
کھاؤں گا۔ 12مَیں تم میں پھروں گا، اور تم میری قوم
ہو گے۔

13مَیں رب تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصر سے
نکال لایا تاکہ تمہاری غلامی کی حالت ختم ہو جائے۔
مَیں نے تمہارے جوئے کو توڑ ڈالا، اور اب تم
آزاد اور سیدھے ہو کر چل سکتے ہو۔

فرماں بردار نہ ہونے کی سزا

14لیکن اگر تم میری نہیں سنو گے اور اِن تمام احکام
پر نہیں چلو گے، 15اگر تم میری ہدایات کو رد کر
کے میرے احکام سے گھن کھاؤ گے اور اُن پر عمل نہ
کر کے میرا عہد توڑو گے 16تو مَیں جواب میں تم پر
اچانک دہشت طاری کر دوں گا۔ جسم کو ختم کرنے والی
بیماریوں اور بخار سے تمہاری آنکھیں ضائع ہو جائیں
گی اور تمہاری جان چھن جائے گی۔ جب تم بیج بوؤ
گے تو بے فائدہ، کیونکہ دشمن اُس کی فصل کھا جائے گا۔
17مَیں تمہارے خلاف ہو جاؤں گا، اِس لئے تم اپنے
دشمنوں کے ہاتھ سے شکست کھاؤ گے۔ تم سے نفرت
رکھنے والے تم پر حکومت کریں گے۔ اُس وقت بھی جب
کوئی تمہارا تعاقب نہیں کرے گا تم بھاگ جاؤ گے۔
18اگر تم اِس کے بعد بھی میری نہ سنو تو مَیں
تمہارے گناہوں کے سبب سے تمہیں سات گُنا زیادہ
سزا دوں گا۔ 19مَیں تمہارا سخت غرور خاک میں ملا دوں
گا۔ تمہارے اوپر آسمان لوہے جیسا اور تمہارے نیچے
زمین پیتل جیسی ہو گی۔ 20جتنی بھی محنت کرو گے وہ
بے فائدہ ہو گی، کیونکہ تمہارے کھیتوں میں فصلیں نہیں
پکیں گی اور تمہارے درخت پھل نہیں لائیں گے۔
21اگر تم پھر بھی میری مخالفت کرو گے اور میری
نہیں سنو گے تو مَیں اِن گناہوں کے جواب میں
تمہیں اِس سے بھی سات گُنا زیادہ سزا دوں گا۔
22مَیں تمہارے خلاف جنگلی جانور بھیج دوں گا جو
تمہارے بچوں کو پھاڑ کھائیں گے اور تمہارے مویشی
برباد کر دیں گے۔ آخر میں تمہاری تعداد اِتنی کم ہو جائے

گی کہ تمہاری سڑکیں ویران ہو جائیں گی۔
23 اگر تم پھر بھی میری تربیت قبول نہ کرو بلکہ میرے
مخالف رہو 24 تو مَیں خود تمہارے خلاف ہو جاؤں
گا۔ اِن گناہوں کے جواب میں مَیں تمہیں سات گُنا
زیادہ سزا دوں گا۔ 25 مَیں تم پر تلوار چلا کر اِس کا بدلہ
لوں گا کہ تم نے میرے عہد کو توڑا ہے۔ جب تم اپنی
حفاظت کے لئے شہروں میں بھاگ کر جمع ہو گے تو
مَیں تمہارے درمیان وبائی بیماریاں پھیلاؤں گا اور تمہیں
دشمنوں کے ہاتھ میں دے دوں گا۔ 26 اناج کی اِتنی کمی
ہو گی کہ دس عورتیں تمہاری پوری روٹی ایک ہی تنور میں
پکا سکیں گی، اور وہ اُسے بڑی احتیاط سے تول تول کر
تقسیم کریں گی۔ تم کھا کر بھی بھوکے رہو گے۔
27 اگر تم پھر بھی میری نہیں سنو گے بلکہ میرے
مخالف رہو گے 28 تو میرا غصہ بھڑکے گا اور مَیں
تمہارے خلاف ہو کر تمہارے گناہوں کے جواب
میں تمہیں سات گُنا زیادہ سزا دوں گا۔ 29 تم مصیبت
کے باعث اپنے بیٹے بیٹیوں کا گوشت کھاؤ گے۔
30 مَیں تمہاری اونچی جگہوں کی قربان گاہیں اور تمہاری
بخور کی قربان گاہیں برباد کر دوں گا۔ مَیں تمہاری
لاشوں کے ڈھیر تمہارے بے جان بُتوں پر لگاؤں گا
اور تم سے گھن کھاؤں گا۔ 31 مَیں تمہارے شہروں کو
کھنڈرات میں بدل کر تمہارے مندروں کو برباد کروں
گا۔ تمہاری قربانیوں کی خوشبو مجھے پسند نہیں آئے گی۔
32 مَیں تمہارے ملک کا ستیاناس یوں کروں گا کہ جو
دشمن اُس میں آباد ہو جائیں گے اُن کے رونگٹے کھڑے
ہو جائیں گے۔ 33 مَیں تمہیں مختلف ممالک میں منتشر
کر دوں گا، لیکن وہاں بھی اپنی تلوار کو ہاتھ میں لئے
تمہارا پیچھا کروں گا۔ تمہاری زمین ویران ہو گی اور
تمہارے شہر کھنڈرات بن جائیں گے۔ 34 اُس وقت
جب تم اپنے دشمنوں کے ملک میں رہو گے تمہاری زمین
ویران حالت میں آرام کے وہ سال منا سکے گی جن سے
وہ محروم رہی ہے۔ 35 اُن تمام دنوں میں جب وہ برباد
رہے گی اُسے وہ آرام ملے گا جو اُسے نہ ملا جب تم ملک
میں رہتے تھے۔
36 تم میں سے جو بچ کر اپنے دشمنوں کے ممالک میں
رہیں گے اُن کے دلوں پر مَیں دہشت طاری کروں گا۔
وہ ہَوا کے جھونکوں سے گرنے والے پتے کی آواز سے
چونک کر بھاگ جائیں گے۔ وہ فرار ہوں گے گویا کوئی
ہاتھ میں تلوار لئے اُن کا تعاقب کر رہا ہو۔ اور وہ گر کر
مر جائیں گے حالانکہ کوئی اُن کا پیچھا نہیں کر رہا ہو گا۔
37 وہ ایک دوسرے سے ٹکرا کر لڑکھڑائیں گے گویا کوئی
تلوار لے کر اُن کے پیچھے چل رہا ہو حالانکہ کوئی نہیں
ہے۔ چنانچہ تم اپنے دشمنوں کا سامنا نہیں کر سکو گے۔
38 تم دیگر قوموں میں منتشر ہو کر ہلاک ہو جاؤ گے، اور
تمہارے دشمنوں کی زمین تمہیں ہڑپ کر لے گی۔
39 تم میں سے باقی لوگ اپنے اور اپنے باپ دادا کے
قصور کے باعث اپنے دشمنوں کے ممالک میں گل سڑ
جائیں گے۔ 40 لیکن ایک وقت آئے گا کہ وہ اپنے اور
اپنے باپ دادا کا قصور مان لیں گے۔ وہ میرے ساتھ
اپنی بےوفائی اور وہ مخالفت تسلیم کریں گے 41 جس
کے سبب سے مَیں اُن کے خلاف ہوا اور اُنہیں اُن
کے دشمنوں کے ملک میں دھکیل دیا تھا۔ پہلے اُن کا ختنہ
صرف ظاہری طور پر ہوا تھا، لیکن اب اُن کا دل عاجز
ہو جائے گا اور وہ اپنے قصور کی قیمت ادا کریں گے۔
42 پھر مَیں ابراہیم کے ساتھ اپنا عہد، اسحاق کے ساتھ
اپنا عہد اور یعقوب کے ساتھ اپنا عہد یاد کروں گا۔

مَیں ملکِ کنعان بھی یاد کروں گا۔ 43لیکن پہلے وہ زمین
کو چھوڑیں گے تاکہ وہ اُن کی غیر موجودگی میں ویران ہو
کر آرام کے سال منائے۔ یوں اسرائیلی اپنے قصور کے
نتیجے بُھگتیں گے، اِس سبب سے کہ اُنہوں نے میرے
احکام رد کئے اور میری ہدایات سے گھن کھائی۔ 44اِس
کے باوجود بھی مَیں اُنہیں دشمنوں کے ملک میں چھوڑ کر
رد نہیں کروں گا، نہ یہاں تک اُن سے گھن کھاؤں گا کہ
وہ بالکل تباہ ہو جائیں۔ کیونکہ مَیں اُن کے ساتھ اپنا عہد
نہیں توڑنے کا۔ مَیں رب اُن کا خدا ہوں۔ 45مَیں اُن
کی خاطر اُن کے باپ دادا کے ساتھ بندھا ہوا عہد یاد
کروں گا، اُن لوگوں کے ساتھ عہد جنہیں مَیں دوسری
قوموں کے دیکھتے دیکھتے مصر سے نکال لایا تاکہ اُن کا خدا
ہوں۔ مَیں رب ہوں۔"

46رب نے موسیٰ کو اسرائیلیوں کے لئے یہ تمام
ہدایات اور احکام سینا پہاڑ پر دیئے۔

مخصوص کی ہوئی چیزوں کی واپسی

27 رب نے موسیٰ سے کہا، 2"اسرائیلیوں کو
بتانا کہ اگر کسی نے مَنّت مان کر کسی کو
رب کے لئے مخصوص کیا ہو تو وہ اُسے ذیل کی رقم دے
کر آزاد کر سکتا ہے (مستعمل سِکے مقدِس کے سِکوں
کے برابر ہوں): 3اُس آدمی کے لئے جس کی عمر 20
اور 60 سال کے درمیان ہے چاندی کے 50 سِکے،
4اِسی عمر کی عورت کے لئے چاندی کے 30 سِکے،
5اُس لڑکے کے لئے جس کی عمر 5 اور 20 سال کے
درمیان ہو چاندی کے 20 سِکے، اِسی عمر کی لڑکی کے
لئے چاندی کے 10 سِکے، 6ایک ماہ سے لے کر 5
سال تک کے لڑکے کے لئے چاندی کے 5 سِکے، اِسی
عمر کی لڑکی کے لئے چاندی کے 3 سِکے، 7ساٹھ سال
سے بڑے آدمی کے لئے چاندی کے 15 سِکے اور اِسی
عمر کی عورت کے لئے چاندی کے 10 سِکے۔

8اگر مَنّت ماننے والا مقررہ رقم ادا نہ کر سکے تو وہ
مخصوص کئے ہوئے شخص کو امام کے پاس لے آئے۔ پھر
امام ایسی رقم مقرر کرے جو مَنّت ماننے والا ادا کر سکے۔
9اگر کسی نے مَنّت مان کر ایسا جانور مخصوص کیا جو
رب کی قربانیوں کے لئے استعمال ہو سکتا ہے تو ایسا
جانور مخصوص و مقدّس ہو جاتا ہے۔ 10وہ اُسے بدل
نہیں سکتا۔ نہ وہ اچھے جانور کی جگہ ناقص، نہ ناقص
جانور کی جگہ اچھا جانور دے۔ اگر وہ ایک جانور دوسرے
کی جگہ دے تو دونوں مخصوص و مقدّس ہو جاتے ہیں۔
11اگر کسی نے مَنّت مان کر کوئی ناپاک جانور مخصوص
کیا جو رب کی قربانیوں کے لئے استعمال نہیں ہو سکتا تو
وہ اُس کو امام کے پاس لے آئے۔ 12امام اُس کی رقم اُس
کی اچھی اور بُری صفتوں کا لحاظ کر کے مقرر کرے۔ اِس
مقررہ قیمت میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔ 13اگر مَنّت
ماننے والا اُسے واپس خریدنا چاہے تو وہ مقررہ قیمت جمع
20 فیصد ادا کرے۔

14اگر کوئی اپنا گھر رب کے لئے مخصوص و مقدّس
کرے تو امام اُس کی اچھی اور بُری صفتوں کا لحاظ کر کے
اُس کی رقم مقرر کرے۔ اِس مقررہ قیمت میں کمی بیشی
نہیں ہو سکتی۔ 15اگر گھر کو مخصوص کرنے والا اُسے واپس
خریدنا چاہے تو وہ مقررہ رقم جمع 20 فیصد ادا کرے۔
16اگر کوئی اپنی موروثی زمین میں سے کچھ رب کے
لئے مخصوص و مقدّس کرے تو اُس کی قیمت اُس بیج
کی مقدار کے مطابق مقرر کی جائے جو اُس میں بونا
ہوتا ہے۔ جس کھیت میں 135 کلوگرام جَو کا بیج بویا

جائے اُس کی قیمت چاندی کے 50 سِکے ہو گی۔ 17 شرط
یہ ہے کہ وہ اپنی زمین بحالی کے سال کے عین بعد
مخصوص کرے۔ پھر اُس کی یہی قیمت مقرر کی جائے۔
18 اگر زمین کا مالک اُسے بحالی کے سال کے کچھ دیر
بعد مخصوص کرے تو امام اگلے بحالی کے سال تک رہنے
والے سالوں کے مطابق زمین کی قیمت مقرر کرے۔
جتنے کم سال باقی ہیں اُتنی کم اُس کی قیمت ہو گی۔ 19 اگر
مخصوص کرنے والا اپنی زمین واپس خریدنا چاہے تو وہ
مقررہ قیمت جمع 20 فیصد ادا کرے۔ 20 اگر مخصوص
کرنے والا اپنی زمین کو رب سے واپس خریدے بغیر
اُسے کسی اَور کو بیچے تو اُسے واپس خریدنے کا حق ختم
ہو جائے گا۔ 21 اگلے بحالی کے سال یہ زمین مخصوص و
مقدّس رہے گی اور رب کی دائمی ملکیت ہو جائے گی۔
چنانچہ وہ امام کی ملکیت ہو گی۔

22 اگر کوئی اپنا موروثی کھیت نہیں بلکہ اپنا خریدا ہوا
کھیت رب کے لئے مخصوص کرے 23 تو امام اگلے بحالی
کے سال تک رہنے والے سالوں کا لحاظ کر کے اُس کی
قیمت مقرر کرے۔ کھیت کا مالک اُسی دن اُس کے پیسے
ادا کرے۔ یہ پیسے رب کے لئے مخصوص و مقدّس ہوں
گے۔ 24 بحالی کے سال میں یہ کھیت اُس شخص کے
پاس واپس آئے گا جس نے اُسے بیچا تھا۔

25 واپس خریدنے کے لئے مستعمل سِکے مقدِس کے
سِکوں کے برابر ہوں۔ اُس کے چاندی کے سِکوں کا وزن
11 گرام ہے۔

26 لیکن کوئی بھی کسی مویشی کا پہلوٹھا رب کے لئے
مخصوص نہیں کر سکتا۔ وہ تو پہلے سے رب کے لئے
مخصوص ہے۔ اِس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ گائے، بَیل
یا بھیڑ ہو۔ 27 اگر اُس نے کوئی ناپاک جانور مخصوص کیا
ہو تو وہ اُسے مقررہ قیمت جمع 20 فیصد کے لئے واپس
خرید سکتا ہے۔ اگر وہ اُسے واپس نہ خریدے تو وہ مقررہ
قیمت کے لئے بیچا جائے۔

28 لیکن اگر کسی نے اپنی ملکیت میں سے کچھ
غیر مشروط طور پر رب کے لئے مخصوص کیا ہے تو اُسے
بیچا یا واپس نہیں خریدا جا سکتا، خواہ وہ انسان، جانور یا
زمین ہو۔ جو اِس طرح مخصوص کیا گیا ہو وہ رب کے
لئے نہایت مقدّس ہے۔ 29 اِسی طرح جس شخص کو
تباہی کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اُس کا فدیہ نہیں دیا
جا سکتا۔ لازم ہے کہ اُسے سزائے موت دی جائے۔

30 ہر فصل کا دسواں حصہ رب کا ہے، چاہے وہ
اناج ہو یا پھل۔ وہ رب کے لئے مخصوص و مقدّس
ہے۔ 31 اگر کوئی اپنی فصل کا دسواں حصہ چھڑانا چاہتا
ہے تو وہ اِس کے لئے اُس کی مقررہ قیمت جمع 20
فیصد دے۔ 32 اِسی طرح گائے بَیلوں اور بھیڑ بکریوں
کا دسواں حصہ بھی رب کے لئے مخصوص و مقدّس ہے،
ہر دسواں جانور جو گلہ بان کے ڈنڈے کے نیچے سے
گزرے گا۔ 33 یہ جانور چننے سے پہلے اُن کا معائنہ نہ کیا
جائے کہ کون سے جانور اچھے یا کمزور ہیں۔ یہ بھی نہ کرنا
کہ دسویں حصے کے کسی جانور کے بدلے کوئی اَور جانور دیا
جائے۔ اگر پھر بھی اُسے بدلا جائے تو دونوں جانور رب
کے لئے مخصوص و مقدّس ہوں گے۔ اور اُنہیں واپس
خریدا نہیں جا سکتا۔“

34 یہ وہ احکام ہیں جو رب نے سینا پہاڑ پر موسیٰ کو
اسرائیلیوں کے لئے دیئے۔

گِنتی

اسرائیلیوں کی پہلی مردم شماری

1 اسرائیلیوں کو مصر سے نکلے ہوئے ایک سال سے
زیادہ عرصہ گزر گیا تھا۔ اب تک وہ دشتِ سینا
میں تھے۔ دوسرے سال کے دوسرے مہینے کے پہلے دن
رب ملاقات کے خیمے میں موسیٰ سے ہم کلام ہوا۔ اُس
نے کہا،
2 ”تُو اور ہارون تمام اسرائیلیوں کی مردم شماری کنبوں
اور آبائی گھرانوں کے مطابق کرنا۔ اُن تمام مردوں کی
فہرست بنانا 3 جو کم از کم بیس سال کے اور جنگ لڑنے
کے قابل ہوں۔ 4 اِس میں ہر قبیلے کے ایک خاندان
کا سرپرست تمہاری مدد کرے۔ 5 یہ اُن کے نام ہیں:
روبن کے قبیلے سے اِلی صور بن شدیور،
6 شمعون کے قبیلے سے سلومی ایل بن صوری شدی،
7 یہوداہ کے قبیلے سے نحسون بن عمی نداب،
8 اِشکار کے قبیلے سے نتنی ایل بن ضُغر،
9 زبولون کے قبیلے سے اِلیاب بن حیلون،
10 یوسف کے بیٹے افرائیم کے قبیلے سے اِلی سمع
بن عمی ہود،
یوسف کے بیٹے منسّی کے قبیلے سے جملی ایل بن
فدا ہصور،
11 بن یمین کے قبیلے سے ابدان بن جدعونی،
12 دان کے قبیلے سے اخی عزر بن عمی شدی،
13 آشر کے قبیلے سے فجعی ایل بن عکران،
14 جد کے قبیلے سے اِلیاسف بن دعوایل،
15 نفتالی کے قبیلے سے اخیرع بن عینان۔“
16 یہی مرد جماعت سے اِس کام کے لئے بُلائے
گئے۔ وہ اپنے قبیلوں کے راہنما اور کنبوں کے سرپرست
تھے۔ 17 اِن کی مدد سے موسیٰ اور ہارون نے 18 اُسی دن
پوری جماعت کو اکٹھا کیا۔ ہر اسرائیلی مرد جو کم از کم 20
سال کا تھا رجسٹر میں درج کیا گیا۔ رجسٹر کی ترتیب اُن
کے کنبوں اور آبائی گھرانوں کے مطابق تھی۔
19 سب کچھ ویسا ہی کیا گیا جیسا رب نے حکم دیا تھا۔
موسیٰ نے سینا کے ریگستان میں لوگوں کی مردم شماری کی۔
نتیجہ یہ نکلا:
21-20 روبن کے قبیلے کے 46,500 مرد،
23-22 شمعون کے قبیلے کے 59,300 مرد،

25-24 جد کے قبیلے کے 45,650 مرد،
27-26 یہوداہ کے قبیلے کے 74,600 مرد،
29-28 اِشکار کے قبیلے کے 54,400 مرد،
31-30 زبولون کے قبیلے کے 57,400 مرد،
33-32 یوسف کے بیٹے افرائیم کے قبیلے کے
40,500 مرد،
35-34 یوسف کے بیٹے منسّی کے قبیلے کے
32,200 مرد،
37-36 بن یمین کے قبیلے کے 35,400 مرد،
39-38 دان کے قبیلے کے 62,700 مرد،
41-40 آشر کے قبیلے کے 41,500 مرد،
43-42 نفتالی کے قبیلے کے 53,400 مرد۔
44 موسیٰ، ہارون اور قبیلوں کے بارہ راہنماؤں نے
اِن تمام آدمیوں کو گنا۔ 46-45 اُن کی پوری تعداد
6,03,550 تھی۔
47 لیکن لاویوں کی مردم شماری نہ ہوئی، 48 کیونکہ
رب نے موسیٰ سے کہا تھا، 49 ”اسرائیلیوں کی مردم شماری
میں لاویوں کو شامل نہ کرنا۔ 50 اِس کے بجائے اُنہیں
شریعت کی سکونت گاہ اور اُس کا سارا سامان سنبھالنے
کی ذمہ داری دینا۔ وہ سفر کرتے وقت یہ خیمہ اور اُس
کا سارا سامان اُٹھا کر لے جائیں، اُس کی خدمت کے
لئے حاضر رہیں اور رُکتے وقت اُسے اپنے خیموں سے
گھیرے رکھیں۔ 51 روانہ ہوتے وقت وہی خیمے کو سمیٹیں
اور رُکتے وقت وہی اُسے لگائیں۔ اگر کوئی اَور اُس کے
قریب آئے تو اُسے سزائے موت دی جائے گی۔ 52 باقی
اسرائیلی خیمہ گاہ میں اپنے اپنے دستے کے مطابق اور اپنے
اپنے عَلم کے اردگرد اپنے خیمے لگائیں۔ 53 لیکن لاوی
اپنے خیموں سے شریعت کی سکونت گاہ کو گھیر لیں تاکہ
میرا غضب کسی غلط شخص کے نزدیک آنے سے اسرائیلیوں
کی جماعت پر نازل نہ ہو جائے۔ یوں لاویوں کو شریعت
کی سکونت گاہ کو سنبھالنا ہے۔“
54 اسرائیلیوں نے ویسا ہی کیا جیسا رب نے موسیٰ
کو حکم دیا تھا۔

خیمہ گاہ میں قبیلوں کی ترتیب

2 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا 2 کہ اسرائیلی
اپنے خیمے کچھ فاصلے پر ملاقات کے خیمے کے
اردگرد لگائیں۔ ہر ایک اپنے اپنے عَلم اور اپنے اپنے آبائی
گھرانے کے نشان کے ساتھ خیمہ زن ہو۔
3 اِن ہدایات کے مطابق مقدِس کے مشرق میں
یہوداہ کا عَلم تھا جس کے اردگرد تین دستے خیمہ زن
تھے۔ پہلے، یہوداہ کا قبیلہ جس کا کمانڈر نحسون بن عمی
نداب تھا، 4 اور جس کے لشکر کے 74,600 فوجی
تھے۔ 5 دوسرے، اِشکار کا قبیلہ جس کا کمانڈر نتنی ایل
بن ضُغر تھا، 6 اور جس کے لشکر کے 54,400 فوجی
تھے۔ 7 تیسرے، زبولون کا قبیلہ جس کا کمانڈر اِلیاب
بن حیلون تھا 8 اور جس کے لشکر کے 57,400
فوجی تھے۔ 9 تینوں قبیلوں کے فوجیوں کی کُل تعداد
1,86,400 تھی۔ روانہ ہوتے وقت یہ آگے
چلتے تھے۔
10 مقدِس کے جنوب میں روبن کا عَلم تھا جس کے
اردگرد تین دستے خیمہ زن تھے۔ پہلے، روبن کا قبیلہ
جس کا کمانڈر اِلی صور بن شدیور تھا، 11 اور جس کے
46,500 فوجی تھے۔ 12 دوسرے، شمعون کا قبیلہ
جس کا کمانڈر سلومی ایل بن صوری شدی تھا، 13 اور جس
کے 59,300 فوجی تھے۔ 14 تیسرے، جد کا قبیلہ

جس کا کمانڈر اِلیاسف بن دعو ایل تھا، 15 اور جس کے
45,650 فوجی تھے۔ 16 تینوں قبیلوں کے فوجیوں
کی کُل تعداد 1,51,450 تھی۔ روانہ ہوتے وقت
یہ مشرقی قبیلوں کے پیچھے چلتے تھے۔
17 اِن جنوبی قبیلوں کے بعد لاوی ملاقات کا خیمہ اُٹھا
کر قبیلوں کے عین بیچ میں چلتے تھے۔ قبیلے اُس ترتیب
سے روانہ ہوتے تھے جس ترتیب سے وہ اپنے خیمے
لگاتے تھے۔ ہر قبیلہ اپنے عَلَم کے پیچھے چلتا تھا۔
18 مقدِس کے مغرب میں افرائیم کا عَلَم تھا جس کے
اردگرد تین دستے خیمہ زن تھے۔ پہلے، افرائیم کا قبیلہ
جس کا کمانڈر اِلی سمع بن عمی ہود تھا، 19 اور جس کے
40,500 فوجی تھے۔ 20 دوسرے، منسّی کا قبیلہ جس
کا کمانڈر جملی ایل بن فدا ہصور تھا، 21 اور جس کے
32,200 فوجی تھے۔ 22 تیسرے، بن یمین کا قبیلہ
جس کا کمانڈر ابدان بن جدعونی تھا، 23 اور جس کے
35,400 فوجی تھے۔ 24 تینوں قبیلوں کے فوجیوں
کی کُل تعداد 1,08,100 تھی۔ روانہ ہوتے وقت یہ
جنوبی قبیلوں کے پیچھے چلتے تھے۔
25 مقدِس کے شمال میں دان کا عَلَم تھا جس کے
اردگرد تین دستے خیمہ زن تھے۔ پہلے، دان کا قبیلہ
جس کا کمانڈر اخی عزر بن عمی شدی تھا، 26 اور جس
کے 62,700 فوجی تھے۔ 27 دوسرے، آشر کا قبیلہ
جس کا کمانڈر فجعی ایل بن عکران تھا، 28 اور جس کے
41,500 فوجی تھے۔ 29 تیسرے، نفتالی کا قبیلہ
جس کا کمانڈر اخیرع بن عینان تھا، 30 اور جس کے
53,400 فوجی تھے۔ 31 تینوں قبیلوں کی کُل تعداد
1,57,600 تھی۔ وہ آخر میں اپنا عَلَم اُٹھا کر روانہ
ہوتے تھے۔

32 پوری خیمہ گاہ کے فوجیوں کی کُل تعداد
6,03,550 تھی۔ 33 صرف لاوی اِس تعداد میں
شامل نہیں تھے، کیونکہ رب نے موسیٰ کو حکم دیا تھا کہ
اُن کی بھرتی نہ کی جائے۔
34 یوں اسرائیلیوں نے سب کچھ اُن ہدایات کے
مطابق کیا جو رب نے موسیٰ کو دی تھیں۔ اُن کے مطابق
ہی وہ اپنے جھنڈوں کے اردگرد اپنے خیمے لگاتے تھے
اور اُن کے مطابق ہی اپنے کنبوں اور آبائی گھرانوں کے
ساتھ روانہ ہوتے تھے۔

ہارون کے بیٹے

3 یہ ہارون اور موسیٰ کے خاندان کا بیان ہے۔ اُس
وقت کا ذکر ہے جب رب نے سینا پہاڑ پر موسیٰ
سے بات کی۔ 2 ہارون کے چار بیٹے تھے۔ بڑا بیٹا ندب
تھا، پھر ابیہو، اِلی عزر اور اِتمر۔ 3 یہ امام تھے جن کو مسح
کر کے اِس خدمت کا اختیار دیا گیا تھا۔ 4 لیکن ندب اور
ابیہو اُس وقت مر گئے جب اُنہوں نے دشتِ سینا میں
رب کے حضور ناجائز آگ پیش کی۔ چونکہ وہ بےاولاد
تھے اِس لئے ہارون کے جیتے جی صرف اِلی عزر اور اِتمر
امام کی خدمت سرانجام دیتے تھے۔

لاویوں کی مقدِس میں ذمہ داری

5 رب نے موسیٰ سے کہا، 6 ”لاوی کے قبیلے کو لا کر
ہارون کی خدمت کرنے کی ذمہ داری دے۔ 7 اُنہیں اُس
کے لئے اور پوری جماعت کے لئے ملاقات کے خیمے
کی خدمات سنبھالنا ہے۔ 8 وہ ملاقات کے خیمے کا سامان
سنبھالیں اور تمام اسرائیلیوں کے لئے مقدِس کے فرائض
ادا کریں۔ 9 تمام اسرائیلیوں میں سے صرف لاویوں کو

ہارون اور اُس کے بیٹوں کی خدمت کے لئے مقرر کر۔
10 لیکن صرف ہارون اور اُس کے بیٹوں کو امام کی
حیثیت حاصل ہے۔ جو بھی باقیوں میں سے اُن کی ذمہ
داریاں اُٹھانے کی کوشش کرے گا اُسے سزائے موت
دی جائے گی۔“
11 رب نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، 12 ”مَیں نے
اسرائیلیوں میں سے لاویوں کو چن لیا ہے۔ وہ تمام
اسرائیلی پہلوٹھوں کے عوض میرے لئے مخصوص ہیں،
13 کیونکہ تمام پہلوٹھے میرے ہی ہیں۔ جس دن مَیں
نے مصر میں تمام پہلوٹھوں کو مار دیا اُس دن مَیں نے
اسرائیل کے پہلوٹھوں کو اپنے لئے مخصوص کیا، خواہ
وہ انسان کے تھے یا حیوان کے۔ وہ میرے ہی ہیں۔
مَیں رب ہوں۔“

لاویوں کی مردم شماری

14 رب نے سینا کے ریگستان میں موسیٰ سے کہا،
15 ”لاویوں کو گن کر اُن کے آبائی گھرانوں اور کنبوں
کے مطابق رجسٹر میں درج کرنا۔ ہر بیٹے کو گننا ہے جو
ایک ماہ یا اِس سے زائد کا ہے۔“ 16 موسیٰ نے ایسا ہی
کیا۔
17 لاوی کے تین بیٹے جَیرسون، قِہات اور مِراری
تھے۔ 18 جَیرسون کے دو کنبے اُس کے بیٹوں لِبنی اور
سِمعی کے نام رکھتے تھے۔ 19 قِہات کے چار کنبے اُس
کے بیٹوں عمرام، اِضہار، حبرون اور عُزی ایل کے نام
رکھتے تھے۔ 20 مِراری کے دو کنبے اُس کے بیٹوں محلی
اور مُوشی کے نام رکھتے تھے۔ غرض لاوی کے قبیلے کے
کنبے اُس کے پوتوں کے نام رکھتے تھے۔
21 جَیرسون کے دو کنبوں بنام لِبنی اور سِمعی 22 کے
7,500 مرد تھے جو ایک ماہ یا اِس سے زائد کے تھے۔
23 اُنہیں اپنے خیمے مغرب میں مقدِس کے پیچھے لگانے
تھے۔ 24 اُن کا راہنما اِلیاسف بن لائیل تھا 25 اور وہ
خیمے کو سنبھالتے تھے یعنی اُس کی پوششیں، خیمے کے
دروازے کا پردہ، 26 خیمے اور قربان گاہ کی چاردیواری
کے پردے، چاردیواری کے دروازے کا پردہ اور تمام
رسّے۔ اِن چیزوں سے متعلق ساری خدمت اُن کی ذمہ
داری تھی۔
27 قِہات کے چار کنبوں بنام عمرام، اِضہار، حبرون
اور عُزی ایل 28 کے 8,600 مرد تھے جو ایک ماہ
یا اِس سے زائد کے تھے اور جن کو مقدِس کی خدمت
کرنی تھی۔ 29 اُنہیں اپنے ڈیرے مقدِس کے جنوب
میں ڈالنے تھے۔ 30 اُن کا راہنما اِلی صفن بن عُزی ایل
تھا، 31 اور وہ یہ چیزیں سنبھالتے تھے: عہد کا صندوق،
میز، شمع دان، قربان گاہیں، وہ برتن اور ساز و سامان جو
مقدِس میں استعمال ہوتا تھا اور مقدّس ترین کمرے کا
پردہ۔ اِن چیزوں سے متعلق ساری خدمت اُن کی ذمہ
داری تھی۔ 32 ہارون امام کا بیٹا اِلی عزر لاویوں کے تمام
راہنماؤں پر مقرر تھا۔ وہ اُن تمام لوگوں کا انچارج تھا جو
مقدِس کی دیکھ بھال کرتے تھے۔
33 مِراری کے دو کنبوں بنام محلی اور مُوشی 34 کے
6,200 مرد تھے جو ایک ماہ یا اِس سے زائد کے تھے۔
35 اُن کا راہنما صوری ایل بن ابی خیل تھا۔ اُنہیں
اپنے ڈیرے مقدِس کے شمال میں ڈالنے تھے، 36 اور
وہ یہ چیزیں سنبھالتے تھے: خیمے کے تختے، اُس کے
شہتیر، کھمبے، پائے اور اِس طرح کا سارا سامان۔ اِن
چیزوں سے متعلق ساری خدمت اُن کی ذمہ داری تھی۔
37 وہ چاردیواری کے کھمبے، پائے، میخیں اور رسّے بھی

سنبھالتے تھے۔

38 موسیٰ، ہارون اور اُن کے بیٹوں کو اپنے ڈیرے
مشرق میں مقدِس کے سامنے ڈالنے تھے۔ اُن کی ذمہ
داری مقدِس میں بنی اسرائیل کے لئے خدمت کرنا تھی۔
اُن کے علاوہ جو بھی مقدِس میں داخل ہونے کی کوشش
کرتا اُسے سزائے موت دینی تھی۔

39 اُن لاوی مردوں کی کُل تعداد جو ایک ماہ یا
اِس سے زائد کے تھے 22,000 تھی۔ رب کے
کہنے پر موسیٰ اور ہارون نے اُنہیں کنبوں کے مطابق گن
کر رجسٹر میں درج کیا۔

لاوی کے قبیلے کے مرد پہلوٹھوں کے عوضی ہیں

40 رب نے موسیٰ سے کہا، ”تمام اسرائیلی پہلوٹھوں
کو گننا جو ایک ماہ یا اِس سے زائد کے ہیں اور اُن کے
نام رجسٹر میں درج کرنا۔ 41 اُن تمام پہلوٹھوں کی جگہ
لاویوں کو میرے لئے مخصوص کرنا۔ اِسی طرح اسرائیلیوں
کے مویشیوں کے پہلوٹھوں کی جگہ لاویوں کے مویشی
میرے لئے مخصوص کرنا۔ مَیں رب ہوں۔“ 42 موسیٰ
نے ایسا ہی کیا جیسا رب نے اُسے حکم دیا۔ اُس نے تمام
اسرائیلی پہلوٹھے 43 جو ایک ماہ یا اِس سے زائد کے تھے
گن لئے۔ اُن کی کُل تعداد 22,273 تھی۔

44 رب نے موسیٰ سے کہا، 45 ”مجھے تمام اسرائیلی
پہلوٹھوں کی جگہ لاویوں کو پیش کرنا۔ اِسی طرح
مجھے اسرائیلیوں کے مویشیوں کی جگہ لاویوں کے
مویشی پیش کرنا۔ لاوی میرے ہی ہیں۔ مَیں رب
ہوں۔ 46 لاویوں کی نسبت باقی اسرائیلیوں کے 273
پہلوٹھے زیادہ ہیں۔ اُن میں سے 47 ہر ایک کے عوض
چاندی کے پانچ سِکے لے جو مقدِس کے وزن کے
مطابق ہوں (فی سِکہ تقریباً 11 گرام)۔ 48 یہ پیسے
ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دینا۔“

49 موسیٰ نے ایسا ہی کیا۔ 50 یوں اُس نے چاندی
کے 1,365 سِکے (تقریباً 16 کلو گرام) جمع کر کے
51 ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دیئے، جس طرح رب
نے اُسے حکم دیا تھا۔

قِہاتیوں کی ذمہ داریاں

4 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 2 ”لاوی کے
قبیلے میں سے قِہاتیوں کی مردم شماری اُن کے
کنبوں اور آبائی گھرانوں کے مطابق کرنا۔ 3 اُن تمام
مردوں کو رجسٹر میں درج کرنا جو 30 سے لے کر 50
سال کے ہیں اور ملاقات کے خیمے میں خدمت کرنے
کے لئے آ سکتے ہیں۔ 4 قِہاتیوں کی خدمت مقدّس ترین
کمرے کی دیکھ بھال ہے۔

5 جب خیمے کو سفر کے لئے سمیٹنا ہے تو ہارون
اور اُس کے بیٹے داخل ہو کر مقدّس ترین کمرے کا
پردہ اُتاریں اور اُسے شریعت کے صندوق پر ڈال دیں۔
6 اِس پر وہ تخس کی کھالوں کا غلاف اور آخر میں پوری
طرح نیلے رنگ کا کپڑا بچھائیں۔ اِس کے بعد وہ صندوق
کو اُٹھانے کی لکڑیاں لگائیں۔

7 وہ اُس میز پر بھی نیلے رنگ کا کپڑا بچھائیں جس پر
رب کو روٹی پیش کی جاتی ہے۔ اُس پر تھال، پیالے،
مے کی نذریں پیش کرنے کے برتن اور مرتبان
رکھے جائیں۔ جو روٹی ہمیشہ میز پر ہوتی ہے وہ بھی
اُس پر رہے۔ 8 ہارون اور اُس کے بیٹے اِن تمام
چیزوں پر قرمزی رنگ کا کپڑا بچھا کر آخر میں اُن کے اوپر
تخس کی کھالوں کا غلاف ڈالیں۔ اِس کے بعد وہ میز کو

اُٹھانے کی لکڑیاں لگائیں۔
9 وہ شمع دان اور اُس کے سامان پر یعنی اُس
کے چراغ، بتی کترنے کی قینچیوں، جلتے کوئلے کے
چھوٹے برتنوں اور تیل کے برتنوں پر نیلے رنگ کا کپڑا
رکھیں۔ 10 یہ سب کچھ وہ تخس کی کھالوں کے غلاف
میں لپیٹیں اور اُسے اُٹھا کر لے جانے کے لئے ایک
چوکھٹے پر رکھیں۔
11 وہ بخور جلانے کی سونے کی قربان گاہ پر بھی نیلے
رنگ کا کپڑا بچھا کر اُس پر تخس کی کھالوں کا غلاف
ڈالیں اور پھر اُسے اُٹھانے کی لکڑیاں لگائیں۔ 12 وہ سارا
سامان جو مقدّس کمرے میں استعمال ہوتا ہے لے کر
نیلے رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں، اُس پر تخس کی کھالوں
کا غلاف ڈالیں اور اُسے اُٹھا کر لے جانے کے لئے ایک
چوکھٹے پر رکھیں۔
13 پھر وہ جانوروں کو جلانے کی قربان گاہ کو راکھ
سے صاف کر کے اُس پر ارغوانی رنگ کا کپڑا بچھائیں۔
14 اُس پر وہ قربان گاہ کی خدمت کے لئے سارا ضروری
سامان رکھیں یعنی چھڑکاؤ کے کٹورے، جلتے ہوئے
کوئلے کے برتن، بیلچے اور کانٹے۔ اِس سامان پر وہ
تخس کی کھالوں کا غلاف ڈال کر قربان گاہ کو اُٹھانے کی
لکڑیاں لگائیں۔
15 سفر کے لئے روانہ ہوتے وقت یہ سب کچھ اُٹھا
کر لے جانا قِہاتیوں کی ذمہ داری ہے۔ لیکن لازم ہے
کہ پہلے ہارون اور اُس کے بیٹے یہ تمام مقدّس چیزیں
ڈھانپیں۔ قِہاتی اِن میں سے کوئی بھی چیز نہ چھوئیں ورنہ
مر جائیں گے۔
16 ہارون امام کا بیٹا اِلی عزر پورے مقدّس خیمے اور
اُس کے سامان کا انچارج ہو۔ اِس میں چراغوں کا تیل،
بخور، غلہ کی روزانہ نذر اور مسح کا تیل بھی شامل ہے۔"
17 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 18 "خبردار
رہو کہ قِہات کے کنبے لاوی کے قبیلے میں سے مٹنے نہ
پائیں۔ 19 چنانچہ جب وہ مقدّس ترین چیزوں کے پاس
آئیں تو ہارون اور اُس کے بیٹے ہر ایک کو اُس سامان کے
پاس لے جائیں جو اُسے اُٹھا کر لے جانا ہے تاکہ وہ نہ
مریں بلکہ جیتے رہیں۔ 20 قِہاتی ایک لمحے کے لئے بھی
مقدّس چیزیں دیکھنے کے لئے اندر نہ جائیں، ورنہ وہ مر
جائیں گے۔"

جیرسونیوں کی ذمہ داریاں

21 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، 22 "جیرسون کی اولاد
کی مردم شماری بھی اُن کے آبائی گھرانوں اور کنبوں کے
مطابق کرنا۔ 23 اُن تمام مردوں کو رجسٹر میں درج کرنا
جو 30 سے لے کر 50 سال کے ہیں اور ملاقات کے
خیمے میں خدمت کے لئے آ سکتے ہیں۔ 24 وہ یہ چیزیں
اُٹھا کر لے جانے کے ذمہ دار ہیں: 25 ملاقات کا خیمہ،
اُس کی چھت، چھت پر رکھی ہوئی تخس کی کھال کی
پوشش، خیمے کے دروازے کا پردہ، 26 خیمے اور قربان
گاہ کی چاردیواری کے پردے، چاردیواری کے دروازے
کا پردہ، اُس کے رسّے اور اُسے لگانے کا باقی سامان۔
وہ اُن تمام کاموں کے ذمہ دار ہیں جو اِن چیزوں سے
منسلک ہیں۔ 27 جیرسونیوں کی پوری خدمت ہارون اور
اُس کے بیٹوں کی ہدایات کے مطابق ہو۔ خبردار رہو کہ
وہ سب کچھ عین ہدایات کے مطابق اُٹھا کر لے جائیں۔
28 یہ سب ملاقات کے خیمے میں جیرسونیوں کی ذمہ
داریاں ہیں۔ اِس کام میں ہارون امام کا بیٹا اِتمر
اُن پر مقرر ہے۔"

مراریوں کی ذمہ داریاں

29 رب نے کہا، ''مِراری کی اولاد کی مردم شماری بھی اُن کے آبائی گھرانوں اور کنبوں کے مطابق کرنا۔ 30 اُن تمام مردوں کو رجسٹر میں درج کرنا جو 30 سے لے کر 50 سال کے ہیں اور ملاقات کے خیمے میں خدمت کے لئے آ سکتے ہیں۔ 31 وہ ملاقات کے خیمے کی یہ چیزیں اُٹھا کر لے جانے کے ذمہ دار ہیں: دیوار کے تختے، شہتیر، کھمبے اور پائے، 32 پھر خیمے کی چاردیواری کے کھمبے، پائے، میخیں، رسّے اور یہ چیزیں لگانے کا سامان۔ ہر ایک کو تفصیل سے بتانا کہ وہ کیا کیا اُٹھا کر لے جائے۔ 33 یہ سب کچھ مِراریوں کی ملاقات کے خیمے میں ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ اِس کام میں ہارون امام کا بیٹا اِتمر اُن پر مقرر ہو۔''

لاویوں کی مردم شماری

34 موسیٰ، ہارون اور جماعت کے راہنماؤں نے قِہاتیوں کی مردم شماری اُن کے کنبوں اور آبائی گھرانوں کے مطابق کی۔ 35-37 اُنہوں نے اُن تمام مردوں کو رجسٹر میں درج کیا جو 30 سے لے کر 50 سال کے تھے اور جو ملاقات کے خیمے میں خدمت کر سکتے تھے۔ اُن کی کُل تعداد 2,750 تھی۔ موسیٰ اور ہارون نے سب کچھ ویسا ہی کیا جیسا رب نے موسیٰ کی معرفت فرمایا تھا۔ 38-41 پھر جیرسونیوں کی مردم شماری اُن کے کنبوں اور آبائی گھرانوں کے مطابق ہوئی۔ خدمت کے لائق مردوں کی کُل تعداد 2,630 تھی۔ موسیٰ اور ہارون نے سب کچھ ویسا ہی کیا جیسا رب نے موسیٰ کے ذریعے فرمایا تھا۔ 42-45 پھر مِراریوں کی مردم شماری اُن کے کنبوں اور آبائی گھرانوں کے مطابق ہوئی۔ خدمت کے لائق مردوں کی کُل تعداد 3,200 تھی۔ موسیٰ اور ہارون نے سب کچھ ویسا ہی کیا جیسا رب نے موسیٰ کے ذریعے فرمایا تھا۔ 46-48 لاویوں کے اُن مردوں کی کُل تعداد 8,580 تھی جنہیں ملاقات کے خیمے میں خدمت کرنا اور سفر کرتے وقت اُسے اُٹھا کر لے جانا تھا۔

49 موسیٰ نے رب کے حکم کے مطابق ہر ایک کو اُس کی اپنی اپنی ذمہ داری سونپی اور اُسے بتایا کہ اُسے کیا کیا اُٹھا کر لے جانا ہے۔ یوں اُن کی مردم شماری رب کے اُس حکم کے عین مطابق کی گئی جو اُس نے موسیٰ کی معرفت دیا تھا۔

ناپاک لوگ خیمہ گاہ میں نہیں رہ سکتے

5 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ''اسرائیلیوں کو حکم دے کہ ہر اُس شخص کو خیمہ گاہ سے باہر کر دو جس کو وبائی جِلدی بیماری ہے، جس کے زخموں سے مائع نکلتا رہتا ہے یا جو کسی لاش کو چھونے سے ناپاک ہے۔ 3 خواہ مرد ہو یا عورت، سب کو خیمہ گاہ کے باہر بھیج دینا تاکہ وہ خیمہ گاہ کو ناپاک نہ کریں جہاں مَیں تمہارے درمیان سکونت کرتا ہوں۔'' 4 اسرائیلیوں نے ویسا ہی کیا جیسا رب نے موسیٰ کو کہا تھا۔ اُنہوں نے رب کے حکم کے عین مطابق اِس طرح کے تمام لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر کر دیا۔

غلط کام کا معاوضہ

5 رب نے موسیٰ سے کہا، 6 ''اسرائیلیوں کو ہدایت دینا کہ جو بھی کسی سے غلط سلوک کرے وہ میرے ساتھ بےوفائی کرتا ہے اور قصوروار ہے، خواہ مرد ہو یا عورت۔ 7 لازم ہے کہ وہ اپنا گناہ تسلیم کرے اور اُس کا

پورا معاوضہ دے بلکہ متاثرہ شخص کا نقصان پورا کرنے
کے علاوہ 20 فیصد زیادہ دے۔ 8لیکن اگر وہ شخص
جس کا قصور کیا گیا تھا مر چکا ہو اور اُس کا کوئی وارث
نہ ہو جو یہ معاوضہ وصول کر سکے تو پھر اُسے رب کو دینا
ہے۔ امام کو یہ معاوضہ اُس مینڈھے کے علاوہ ملے گا جو
قصور وار اپنے کفارہ کے لئے دے گا۔ 9-10نیز امام کو
اسرائیلیوں کی قربانیوں میں سے وہ کچھ ملنا ہے جو اُٹھانے
والی قربانی کے طور پر اُسے دیا جاتا ہے۔ یہ حصہ صرف
اماموں کو ہی ملنا ہے۔"

زنا کے شک پر اللہ کا فیصلہ

11رب نے موسیٰ سے کہا، 12"اسرائیلیوں کو بتانا،
ہو سکتا ہے کہ کوئی شادی شدہ عورت بھٹک کر اپنے
شوہر سے بےوفا ہو جائے اور 13کسی اَور سے ہم بستر
ہو کر ناپاک ہو جائے۔ اُس کے شوہر نے اُسے نہیں
دیکھا، کیونکہ یہ پوشیدگی میں ہوا ہے اور نہ کسی نے اُسے
پکڑا، نہ اِس کا کوئی گواہ ہے۔ 14اگر شوہر کو اپنی بیوی
کی وفاداری پر شک ہو اور وہ غیرت کھانے لگے، لیکن
یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ میری بیوی قصور وار ہے کہ
نہیں 15تو وہ اپنی بیوی کو امام کے پاس لے آئے۔ ساتھ
ساتھ وہ اپنی بیوی کے لئے قربانی کے طور پر جَو کا ڈیڑھ
کلو گرام بہترین میدہ لے آئے۔ اِس پر نہ تیل اُنڈیلا
جائے، نہ بخور ڈالا جائے، کیونکہ غلہ کی یہ نذر غیرت
کی نذر ہے جس کا مقصد ہے کہ پوشیدہ قصور ظاہر ہو
جائے۔ 16امام عورت کو قریب آنے دے اور رب کے
سامنے کھڑا کرے۔ 17وہ مٹی کا برتن مقدّس پانی سے
بھر کر اُس میں مقدِس کے فرش کی کچھ خاک ڈالے۔
18پھر وہ عورت کو رب کو پیش کر کے اُس کے بال
کھلوائے اور اُس کے ہاتھوں پر میدے کی نذر رکھے۔
امام کے اپنے ہاتھ میں کڑوے پانی کا وہ برتن ہو جو لعنت
کا باعث ہے۔

19پھر وہ عورت کو قسم کھلا کر کہے، 'اگر کوئی اَور
آدمی آپ سے ہم بستر نہیں ہوا ہے اور آپ ناپاک نہیں
ہوئی ہیں تو اِس کڑوے پانی کی لعنت کا آپ پر کوئی
اثر نہ ہو۔ 20لیکن اگر آپ بھٹک کر اپنے شوہر سے
بےوفا ہو گئی ہیں اور کسی اَور سے ہم بستر ہو کر ناپاک
ہو گئی ہیں 21تو رب آپ کو آپ کی قوم کے سامنے
لعنتی بنائے۔ آپ بانجھ ہو جائیں اور آپ کا پیٹ پھول
جائے۔ 22جب لعنت کا یہ پانی آپ کے پیٹ میں
اُترے تو آپ بانجھ ہو جائیں اور آپ کا پیٹ پھول
جائے۔' اِس پر عورت کہے، 'آمین، ایسا ہی ہو۔'

23پھر امام یہ لعنت لکھ کر کاغذ کو برتن کے پانی میں
یوں دھو دے کہ اُس پر لکھی ہوئی باتیں پانی میں گھل
جائیں۔ 24بعد میں وہ عورت کو یہ پانی پلائے تاکہ وہ
اُس کے جسم میں جا کر اُسے لعنت پہنچائے۔ 25لیکن
پہلے امام اُس کے ہاتھوں میں سے غیرت کی قربانی لے
کر اُسے غلہ کی نذر کے طور پر رب کے سامنے ہلائے
اور پھر قربان گاہ کے پاس لے آئے۔ 26اُس پر وہ
مٹھی بھر یادگاری کی قربانی کے طور پر جلائے۔ اِس کے
بعد وہ عورت کو پانی پلائے۔ 27اگر وہ اپنے شوہر سے
بےوفا تھی اور ناپاک ہو گئی ہے تو وہ بانجھ ہو جائے گی،
اُس کا پیٹ پھول جائے گا اور وہ اپنی قوم کے سامنے
لعنتی ٹھہرے گی۔ 28لیکن اگر وہ پاک صاف ہے تو اُسے
سزا نہیں دی جائے گی اور وہ بچے جنم دینے کے قابل
رہے گی۔

29-30چنانچہ ایسا ہی کرنا ہے جب شوہر غیرت کھائے

اور اُسے اپنی بیوی پر زنا کا شک ہو۔ بیوی کو قربان گاہ
کے سامنے کھڑا کیا جائے اور امام یہ سب کچھ کرے۔
31 اِس صورت میں شوہر بے قصور ٹھہرے گا، لیکن اگر
اُس کی بیوی نے واقعی زنا کیا ہو تو اُسے اپنے گناہ کے نتیجے
برداشت کرنے پڑیں گے۔"

جو اپنے آپ کو مخصوص کرتے ہیں

6 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 "اسرائیلیوں کو ہدایت
دینا کہ اگر کوئی آدمی یا عورت منّت مان کر اپنے
آپ کو ایک مقررہ وقت کے لئے رب کے لئے مخصوص
کرے 3 تو وہ مَے یا کوئی اَور نشہ آور چیز نہ پیئے۔ نہ وہ
انگور یا کسی اَور چیز کا سرکہ پیئے، نہ انگور کا رس۔ وہ انگور
یا کشمش نہ کھائے۔ 4 جب تک وہ مخصوص ہے وہ انگور
کی کوئی بھی پیداوار نہ کھائے، یہاں تک کہ انگور کے بیج
یا چھلکے بھی نہ کھائے۔ 5 جب تک وہ اپنی منّت کے
مطابق مخصوص ہے وہ اپنے بال نہ کٹوائے۔ جتنی دیر کے
لئے اُس نے اپنے آپ کو رب کے لئے مخصوص کیا ہے
اُتنی دیر تک وہ مقدّس ہے۔ اِس لئے وہ اپنے بال بڑھنے
دے۔ 6 جب تک وہ مخصوص ہے وہ کسی لاش کے قریب
نہ جائے، 7 چاہے وہ اُس کے باپ، ماں، بھائی یا بہن کی
لاش کیوں نہ ہو۔ کیونکہ اِس سے وہ ناپاک ہو جائے گا
جبکہ ابھی تک اُس کی مخصوصیت لمبے بالوں کی صورت
میں نظر آتی ہے۔ 8 وہ اپنی مخصوصیت کے دوران رب
کے لئے مخصوص و مقدّس ہے۔

9 اگر کوئی اچانک مر جائے جب مخصوص شخص اُس
کے قریب ہو تو اُس کے مخصوص بال ناپاک ہو جائیں
گے۔ ایسی صورت میں لازم ہے کہ وہ اپنے آپ کو
پاک صاف کر کے ساتویں دن اپنے سر کو مُنڈوائے۔
10 آٹھویں دن وہ دو قمریاں یا دو جوان کبوتر لے کر
ملاقات کے خیمے کے دروازے پر آئے اور امام کو
دے۔ 11 امام اِن میں سے ایک کو گناہ کی قربانی کے
طور پر چڑھائے اور دوسرے کو بھسم ہونے والی قربانی کے
طور پر۔ یوں وہ اُس کے لئے کفارہ دے گا جو لاش کے
قریب ہونے سے ناپاک ہو گیا ہے۔ اُسی دن وہ اپنے
سر کو دوبارہ مخصوص کرے 12 اور اپنے آپ کو مقررہ
وقت کے لئے دوبارہ رب کے لئے مخصوص کرے۔
وہ قصور کی قربانی کے طور پر ایک سال کا بھیڑ کا بچہ
پیش کرے۔ جتنے دن اُس نے پہلے مخصوصیت کی حالت
میں گزارے ہیں وہ شمار نہیں کئے جا سکتے کیونکہ وہ
مخصوصیت کی حالت میں ناپاک ہو گیا تھا۔ وہ دوبارہ
پہلے دن سے شروع کرے۔

13 شریعت کے مطابق جب مخصوص شخص کا مقررہ
وقت گزر گیا ہو تو پہلے اُسے ملاقات کے خیمے کے
دروازے پر لایا جائے۔ 14 وہاں وہ رب کو بھسم ہونے
والی قربانی کے لئے بھیڑ کا ایک بے عیب یک سالہ نر
بچہ، گناہ کی قربانی کے لئے ایک بے عیب یک سالہ بھیڑ
اور سلامتی کی قربانی کے لئے ایک بے عیب مینڈھا پیش
کرے۔ 15 اِس کے علاوہ وہ ایک ٹوکری میں بےخمیری
روٹیاں جن میں بہترین میدہ اور تیل ملایا گیا ہو اور
بےخمیری روٹیاں جن پر تیل لگایا گیا ہو متعلقہ غلہ کی نذر
اور مَے کی نذر کے ساتھ 16 رب کو پیش کرے۔ پہلے
امام گناہ کی قربانی اور بھسم ہونے والی قربانی رب کے
حضور چڑھائے۔ 17 پھر وہ مینڈھے کو بےخمیری روٹیوں
کے ساتھ سلامتی کی قربانی کے طور پر پیش کرے۔ امام
غلہ کی نذر اور مَے کی نذر بھی چڑھائے۔ 18 اِس دوران
مخصوص شخص ملاقات کے خیمے پر اپنے مخصوص کئے

گئے سر کو مُنڈوا کر تمام بال سلامتی کی قربانی کی آگ
میں پھینکے۔
19 پھر امام مینڈھے کا ایک پکا ہوا شانہ اور ٹوکری
میں سے دونوں قسموں کی ایک ایک روٹی لے کر
مخصوص شخص کے ہاتھوں پر رکھے۔ 20 اِس کے بعد
وہ یہ چیزیں واپس لے کر اُنہیں ہلانے کی قربانی کے
طور پر رب کے سامنے ہلائے۔ یہ ایک مقدّس قربانی
ہے جو امام کا حصہ ہے۔ سلامتی کی قربانی کا ہلایا ہوا
سینہ اور اُٹھائی ہوئی ران بھی امام کا حصہ ہیں۔ قربانی
کے اختتام پر مخصوص کئے ہوئے شخص کو مَے پینے کی
اجازت ہے۔
21 جو اپنے آپ کو رب کے لئے مخصوص کرتا ہے وہ
ایسا ہی کرے۔ لازم ہے کہ وہ اِن ہدایات کے مطابق
تمام قربانیاں پیش کرے۔ اگر گنجائش ہو تو وہ اَور بھی
پیش کر سکتا ہے۔ بہر حال لازم ہے کہ وہ اپنی منّت
اور یہ ہدایات پوری کرے۔“

امام کی برکت

22 رب نے موسیٰ سے کہا، 23 ”ہارون اور اُس کے
بیٹوں کو بتا دینا کہ وہ اسرائیلیوں کو یوں برکت دیں،
24 ’رب تجھے برکت دے اور تیری حفاظت کرے۔
25 رب اپنے چہرے کا مہربان نور تجھ پر چمکائے اور
تجھ پر رحم کرے۔
26 رب کی نظرِ کرم تجھ پر ہو، اور وہ تجھے سلامتی
بخشے۔‘
27 یوں وہ میرا نام لے کر اسرائیلیوں کو برکت دیں۔
پھر مَیں اُنہیں برکت دوں گا۔“

مقدِس کی مخصوصیت کے ہدیئے

7 جس دن مقدِس مکمل ہوا اُسی دن موسیٰ نے
اُسے مخصوص و مقدّس کیا۔ اِس کے لئے اُس
نے خیمے، اُس کے تمام سامان، قربان گاہ اور اُس کے
تمام سامان پر تیل چھڑکا۔ 2-3 پھر قبیلوں کے بارہ سردار
مقدِس کے لئے ہدیئے لے کر آئے۔ یہ وہی راہنما تھے
جنہوں نے مردم شماری کے وقت موسیٰ کی مدد کی تھی۔
اُنہوں نے چھت والی چھ بَیل گاڑیاں اور بارہ بَیل خیمے
کے سامنے رب کو پیش کئے، دو دو سرداروں کی طرف
سے ایک بَیل گاڑی اور ہر ایک سردار کی طرف سے
ایک بَیل۔
4 رب نے موسیٰ سے کہا، 5 ”یہ تحفے قبول کر کے
ملاقات کے خیمے کے کام کے لئے استعمال کر۔ اُنہیں
لاویوں میں اُن کی خدمت کی ضرورت کے مطابق تقسیم
کرنا۔“ 6 چنانچہ موسیٰ نے بَیل گاڑیاں اور بَیل لاویوں
کو دے دیئے۔ 7 اُس نے دو بَیل گاڑیاں چار بَیلوں
سمیت جَیرسونیوں کو 8 اور چار بَیل گاڑیاں آٹھ بَیلوں
سمیت مِراریوں کو دیں۔ مِراری ہارون امام کے بیٹے اِتمر
کے تحت خدمت کرتے تھے۔ 9 لیکن موسیٰ نے قِہاتیوں
کو نہ بَیل گاڑیاں اور نہ بَیل دیئے۔ وجہ یہ تھی کہ جو
مقدّس چیزیں اُن کے سپرد تھیں وہ اُن کو کندھوں پر اُٹھا
کر لے جاتی تھیں۔
10 بارہ سردار قربان گاہ کی مخصوصیت کے موقع پر بھی
ہدیئے لے آئے۔ اُنہوں نے اپنے ہدیئے قربان گاہ کے
سامنے پیش کئے۔ 11 رب نے موسیٰ سے کہا، ”سردار
بارہ دن کے دوران باری باری اپنے ہدیئے پیش کریں۔“
12 پہلے دن یہوداہ کے سردار نحسون بن عمی نداب کی
باری تھی۔ اُس کے ہدیئے یہ تھے: 13 چاندی کا تھال

جس کا وزن ڈیڑھ کلو گرام تھا اور چھڑکاؤ کا چاندی کا
کٹورا جس کا وزن 800 گرام تھا۔ دونوں غلہ کی نذر
کے لئے تیل کے ساتھ ملائے گئے بہترین میدے سے
بھرے ہوئے تھے۔ 14 اِن کے علاوہ نحسون نے یہ
چیزیں پیش کیں: سونے کا پیالہ جس کا وزن 110
گرام تھا اور جو بخور سے بھرا ہوا تھا، 15 ایک جوان بَیل،
ایک مینڈھا، بھسم ہونے والی قربانی کے لئے بھیڑ کا ایک
یک سالہ بچہ، 16 گناہ کی قربانی کے لئے ایک بکرا 17 اور
سلامتی کی قربانی کے لئے دو بَیل، پانچ مینڈھے، پانچ
بکرے اور بھیڑ کے پانچ یک سالہ بچے۔

23-18 اگلے گیارہ دن باقی سردار بھی یہی ہدیئے
مقدِس کے پاس لے آئے۔ دوسرے دن اِشکار کے
سردار نتنی ایل بن ضُغر کی باری تھی، 29-24 تیسرے دن
زبولون کے سردار اِلیاب بن حیلون کی، 47-30 چوتھے
دن روبن کے سردار اِلی صور بن شدیور کی، پانچویں دن
شمعون کے سردار سلومی ایل بن صوری شدی کی، چھٹے
دن جد کے سردار اِلیاسف بن دعوایل کی، 53-48 ساتویں
دن افرائیم کے سردار اِلی سمع بن عمی ہود کی، 71-54 آٹھویں
دن منسّی کے سردار جملی ایل بن فدا ہصور کی، نویں دن
بن یمین کے سردار ابدان بن جدعونی کی، دسویں دن دان
کے سردار اخی عزر بن عمی شدی کی، 83-72 گیارھویں دن
آشر کے سردار فجعی ایل بن عکران کی اور بارھویں دن
نفتالی کے سردار اخیرع بن عینان کی باری تھی۔

84 اسرائیل کے اِن سرداروں نے مل کر قربان گاہ
کی مخصوصیت کے لئے چاندی کے 12 تھال، چھڑکاؤ
کے چاندی کے 12 کٹورے اور سونے کے 12 پیالے
پیش کئے۔ 85 ہر تھال کا وزن ڈیڑھ کلو گرام اور چھڑکاؤ
کے ہر کٹورے کا وزن 800 گرام تھا۔ اِن چیزوں کا
کُل وزن تقریباً 28 کلو گرام تھا۔ 86 بخور سے بھرے
ہوئے سونے کے پیالوں کا کُل وزن تقریباً ڈیڑھ کلو
گرام تھا (فی پیالہ 110 گرام)۔ 87 سرداروں نے مل
کر بھسم ہونے والی قربانی کے لئے 12 جوان بَیل، 12
مینڈھے اور بھیڑ کے 12 یک سالہ بچے اُن کی غلہ کی
نذروں سمیت پیش کئے۔ گناہ کی قربانی کے لئے اُنہوں
نے 12 بکرے پیش کئے 88 اور سلامتی کی قربانی کے
لئے 24 بَیل، 60 مینڈھے، 60 بکرے اور بھیڑ کے
60 یک سالہ بچے۔ اِن تمام جانوروں کو قربان گاہ کی
مخصوصیت کے موقع پر چڑھایا گیا۔

89 جب موسیٰ ملاقات کے خیمے میں رب کے ساتھ
بات کرنے کے لئے داخل ہوتا تھا تو وہ رب کی آواز عہد
کے صندوق کے ڈھکنے پر سے یعنی دو کروبی فرشتوں کے
درمیان سے سنتا تھا۔

شمع دان پر چراغ

8 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”ہارون کو بتانا، ’تجھے
سات چراغوں کو شمع دان پر یوں رکھنا ہے کہ وہ
شمع دان کا سامنے والا حصہ روشن کریں‘۔“

3 ہارون نے ایسا ہی کیا۔ جس طرح رب نے موسیٰ
کو حکم دیا تھا اُسی طرح اُس نے چراغوں کو رکھ دیا تاکہ
وہ سامنے والا حصہ روشن کریں۔ 4 شمع دان پائے سے
لے کر اوپر کی کلیوں تک سونے کے ایک گھڑے ہوئے
ٹکڑے کا بنا ہوا تھا۔ موسیٰ نے اُسے اُس نمونے کے
عین مطابق بنوایا جو رب نے اُسے دکھایا تھا۔

لاویوں کی مخصوصیت

5 رب نے موسیٰ سے کہا، 6 ”لاویوں کو دیگر

اسرائیلیوں سے الگ کر کے پاک صاف کرنا۔ 7 اِس
کے لئے گناہ سے پاک کرنے والا پانی اُن پر چھڑک
کر اُنہیں حکم دینا کہ اپنے جسم کے پورے بال مُنڈواؤ
اور اپنے کپڑے دھوؤ۔ یوں وہ پاک صاف ہو جائیں
گے۔ 8 پھر وہ ایک جوان بَیل چنیں اور ساتھ کی غلہ کی
نذر کے لئے تیل کے ساتھ ملایا گیا بہترین میدہ لیں۔
تُو خود بھی ایک جوان بَیل چن۔ وہ گناہ کی قربانی کے
لئے ہو گا۔

9 اِس کے بعد لاویوں کو ملاقات کے خیمے کے سامنے
کھڑا کر کے اسرائیل کی پوری جماعت کو وہاں جمع کرنا۔
10 جب لاوی رب کے سامنے کھڑے ہوں تو باقی
اسرائیلی اُن کے سروں پر اپنے ہاتھ رکھیں۔ 11 پھر ہارون
لاویوں کو رب کے سامنے پیش کرے۔ اُنہیں اسرائیلیوں
کی طرف سے ہلائی ہوئی قربانی کی حیثیت سے پیش کیا
جائے تاکہ وہ رب کی خدمت کر سکیں۔ 12 پھر لاوی اپنے
ہاتھ دونوں بَیلوں کے سروں پر رکھیں۔ ایک بَیل کو گناہ
کی قربانی کے طور پر اور دوسرے کو بھسم ہونے والی قربانی
کے طور پر چڑھاؤ تاکہ لاویوں کا کفارہ دیا جائے۔

13 لاویوں کو اِس طریقے سے ہارون اور اُس کے بیٹوں
کے سامنے کھڑا کر کے رب کو ہلائی ہوئی قربانی کے
طور پر پیش کرنا ہے۔ 14 اُنہیں باقی اسرائیلیوں سے الگ
کرنے سے وہ میرا حصہ بنیں گے۔ 15 اِس کے بعد ہی
وہ ملاقات کے خیمے میں آ کر خدمت کریں، کیونکہ اب وہ
خدمت کرنے کے لائق ہیں۔ اُنہیں پاک صاف کر کے
ہلائی ہوئی قربانی کے طور پر پیش کرنے کا سبب یہ ہے
16 کہ لاوی اسرائیلیوں میں سے وہ ہیں جو مجھے پورے
طور پر دیئے گئے ہیں۔ مَیں نے اُنہیں اسرائیلیوں کے
تمام پہلوٹھوں کی جگہ لے لیا ہے۔ 17 کیونکہ اسرائیل
میں ہر پہلوٹھا میرا ہے، خواہ وہ انسان کا ہو یا حیوان
کا۔ اُس دن جب مَیں نے مصریوں کے پہلوٹھوں کو مار
دیا مَیں نے اسرائیل کے پہلوٹھوں کو اپنے لئے مخصوص
و مقدّس کیا۔ 18 اِس سلسلے میں مَیں نے لاویوں کو
اسرائیلیوں کے تمام پہلوٹھوں کی جگہ لے کر 19 اُنہیں
ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دیا ہے۔ وہ ملاقات کے خیمے
میں اسرائیلیوں کی خدمت کریں اور اُن کے لئے کفارہ
کا انتظام قائم رکھیں تاکہ جب اسرائیلی مقدِس کے قریب
آئیں تو اُن کو وبا سے مارا نہ جائے۔“

20 موسیٰ، ہارون اور اسرائیلیوں کی پوری جماعت
نے احتیاط سے رب کی لاویوں کے بارے میں
ہدایات پر عمل کیا۔ 21 لاویوں نے اپنے آپ کو گناہوں
سے پاک صاف کر کے اپنے کپڑوں کو دھویا۔ پھر
ہارون نے اُنہیں رب کے سامنے ہلائی ہوئی قربانی
کے طور پر پیش کیا اور اُن کا کفارہ دیا تاکہ وہ پاک
ہو جائیں۔ 22 اِس کے بعد لاوی ملاقات کے خیمے میں
آئے تاکہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کے تحت خدمت
کریں۔ یوں سب کچھ ویسا ہی کیا گیا جیسا رب نے موسیٰ
کو حکم دیا تھا۔

23 رب نے موسیٰ سے یہ بھی کہا، 24 ”لاوی 25
سال کی عمر میں ملاقات کے خیمے میں اپنی خدمت شروع
کریں 25 اور 50 سال کی عمر میں ریٹائر ہو جائیں۔
26 اِس کے بعد وہ ملاقات کے خیمے میں اپنے بھائیوں
کی مدد کر سکتے ہیں، لیکن خود خدمت نہیں کر سکتے۔
تجھے لاویوں کو اِن ہدایات کے مطابق اُن کی اپنی اپنی
ذمہ داریاں دینی ہیں۔“

ریگستان میں عیدِ فسح

9 اسرائیلیوں کو مصر سے نکلے ایک سال ہو گیا تھا۔
دوسرے سال کے پہلے مہینے میں رب نے دشتِ
سینا میں موسیٰ سے بات کی۔
2 ”لازم ہے کہ اسرائیلی عیدِ فسح کو مقررہ وقت پر
منائیں، 3 یعنی اِس مہینے کے چودھویں دن، سورج کے
غروب ہونے کے عین بعد۔ اُسے تمام قواعد کے مطابق
منانا۔“ 4 چنانچہ موسیٰ نے اسرائیلیوں سے کہا کہ وہ
عیدِ فسح منائیں، 5 اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ اُنہوں نے
عیدِ فسح کو پہلے مہینے کے چودھویں دن سورج کے غروب
ہونے کے عین بعد منایا۔ اُنہوں نے سب کچھ ویسا ہی
کیا جیسا رب نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔
6 لیکن کچھ آدمی ناپاک تھے، کیونکہ اُنہوں نے لاش
چھو لی تھی۔ اِس وجہ سے وہ اُس دن عیدِ فسح نہ منا
سکے۔ وہ موسیٰ اور ہارون کے پاس آ کر 7 کہنے لگے،
”ہم نے لاش چھو لی ہے، اِس لئے ناپاک ہیں۔ لیکن
ہمیں اِس سبب سے عیدِ فسح کو منانے سے کیوں روکا
جائے؟ ہم بھی مقررہ وقت پر باقی اسرائیلیوں کے ساتھ
رب کی قربانی پیش کرنا چاہتے ہیں۔“ 8 موسیٰ نے
جواب دیا، ”یہاں میرے انتظار میں کھڑے رہو۔ مَیں
معلوم کرتا ہوں کہ رب تمہارے بارے میں کیا حکم
دیتا ہے۔“
9 رب نے موسیٰ سے کہا، 10 ”اسرائیلیوں کو بتا
دینا کہ اگر تم یا تمہاری اولاد میں سے کوئی عیدِ فسح
کے دوران لاش چھونے سے ناپاک ہو یا کسی دُور دراز
علاقے میں سفر کر رہا ہو، تو بھی وہ عید منا سکتا ہے۔
11 ایسا شخص اُسے عین ایک ماہ کے بعد منا کر لیلے
کے ساتھ بےخمیری روٹی اور کڑوا ساگ پات کھائے۔
12 کھانے میں سے کچھ بھی اگلی صبح تک باقی نہ رہے۔
جانور کی کوئی بھی ہڈی نہ توڑنا۔ منانے والا عیدِ فسح کے
پورے فرائض ادا کرے۔ 13 لیکن جو پاک ہونے اور
سفر نہ کرنے کے باوجود بھی عیدِ فسح کو نہ منائے اُسے
اُس کی قوم میں سے مٹایا جائے، کیونکہ اُس نے مقررہ
وقت پر رب کو قربانی پیش نہیں کی۔ اُس شخص کو اپنے
گناہ کا نتیجہ بُھگتنا پڑے گا۔ 14 اگر کوئی پردیسی تمہارے
درمیان رہتے ہوئے رب کے سامنے عیدِ فسح منانا
چاہے تو اُسے اجازت ہے۔ شرط یہ ہے کہ وہ پورے
فرائض ادا کرے۔ پردیسی اور دیسی کے لئے عیدِ فسح
منانے کے فرائض ایک جیسے ہیں۔“

ملاقات کے خیمے پر بادل کا ستون

15 جس دن شریعت کے مقدّس خیمے کو کھڑا کیا گیا
اُس دن بادل آ کر اُس پر چھا گیا۔ رات کے وقت بادل
آگ کی صورت میں نظر آیا۔ 16 اِس کے بعد یہی
صورتِ حال رہی کہ بادل اُس پر چھایا رہتا اور رات کے
دوران آگ کی صورت میں نظر آتا۔ 17 جب بھی بادل
خیمے پر سے اُٹھتا اسرائیلی روانہ ہو جاتے۔ جہاں بھی بادل
اُتر جاتا وہاں اسرائیلی اپنے ڈیرے ڈالتے۔ 18 اسرائیلی
رب کے حکم پر روانہ ہوتے اور اُس کے حکم پر ڈیرے
ڈالتے۔ جب تک بادل مقدِس پر چھایا رہتا اُس وقت
تک وہ وہیں ٹھہرتے۔ 19 کبھی کبھی بادل بڑی دیر تک
خیمے پر ٹھہرا رہتا۔ تب اسرائیلی رب کا حکم مان کر روانہ
نہ ہوتے۔ 20 کبھی کبھی بادل صرف دو چار دن کے
لئے خیمے پر ٹھہرتا۔ پھر وہ رب کے حکم کے مطابق ہی
ٹھہرتے اور روانہ ہوتے تھے۔ 21 کبھی کبھی بادل صرف
شام سے لے کر صبح تک خیمے پر ٹھہرتا۔ جب وہ صبح

کے وقت اُٹھتا تو اسرائیلی بھی روانہ ہوتے تھے۔ جب بھی
بادل اُٹھتا وہ بھی روانہ ہو جاتے۔ 22 جب تک بادل
مقدّس خیمے پر چھایا رہتا اُس وقت تک اسرائیلی روانہ نہ
ہوتے، چاہے وہ دو دن، ایک ماہ، ایک سال یا اِس سے
زیادہ عرصہ مقدِس پر چھایا رہتا۔ لیکن جب وہ اُٹھتا تو
اسرائیلی بھی روانہ ہو جاتے۔ 23 وہ رب کے حکم پر خیمے
لگاتے اور اُس کے حکم پر روانہ ہوتے تھے۔ وہ ویسا ہی
کرتے تھے جیسا رب موسیٰ کی معرفت فرماتا تھا۔

10 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”چاندی کے دو
بِگل گھڑ کر بنوا لے۔ اُنہیں جماعت کو
جمع کرنے اور قبیلوں کو روانہ کرنے کے لئے استعمال
کر۔ 3 جب دونوں کو دیر تک بجایا جائے تو پوری جماعت
ملاقات کے خیمے کے دروازے پر آ کر تیرے سامنے
جمع ہو جائے۔ 4 لیکن اگر ایک ہی بجایا جائے تو صرف
کنبوں کے بزرگ تیرے سامنے جمع ہو جائیں۔ 5 اگر اُن
کی آواز صرف تھوڑی دیر کے لئے سنائی دے تو مقدِس
کے مشرق میں موجود قبیلے روانہ ہو جائیں۔ 6 پھر جب
اُن کی آواز دوسری بار تھوڑی دیر کے لئے سنائی دے تو
مقدِس کے جنوب میں موجود قبیلے روانہ ہو جائیں۔ جب
اُن کی آواز تھوڑی دیر کے لئے سنائی دے تو یہ روانہ
ہونے کا اعلان ہو گا۔ 7 اِس کے مقابلے میں جب اُن
کی آواز دیر تک سنائی دے تو یہ اِس بات کا اعلان ہو گا
کہ جماعت جمع ہو جائے۔

8 بِگل بجانے کی ذمہ داری ہارون کے بیٹوں یعنی
اماموں کو دی جائے۔ یہ تمہارے اور آنے والی نسلوں
کے لئے دائمی اصول ہو۔ 9 اُن کی آواز اُس وقت بھی
تھوڑی دیر کے لئے سنا دو جب تم اپنے ملک میں کسی
ظالم دشمن سے جنگ لڑنے کے لئے نکلو گے۔ تب رب
تمہارا خدا تمہیں یاد کر کے دشمن سے بچائے گا۔
10 اِسی طرح اُن کی آواز مقدِس میں خوشی کے
موقعوں پر سنائی دے یعنی مقررہ عیدوں اور نئے چاند
کی عیدوں پر۔ اِن موقعوں پر وہ بھسم ہونے والی قربانیاں
اور سلامتی کی قربانیاں چڑھاتے وقت بجائے جائیں۔
پھر تمہارا خدا تمہیں یاد کرے گا۔ مَیں رب تمہارا
خدا ہوں۔“

سینا پہاڑ سے روانگی

11 اسرائیلیوں کو مصر سے نکلے ایک سال سے زائد
عرصہ ہو چکا تھا۔ دوسرے مہینے کے بیسویں دن بادل
ملاقات کے خیمے پر سے اُٹھا۔ 12 پھر اسرائیلی مقررہ ترتیب
کے مطابق دشتِ سینا سے روانہ ہوئے۔ چلتے چلتے بادل
فاران کے ریگستان میں اُتر آیا۔

13 اُس وقت وہ پہلی دفعہ اُس ترتیب سے روانہ ہوئے
جو رب نے موسیٰ کی معرفت مقرر کی تھی۔ 14 پہلے
یہوداہ کے قبیلے کے تین دستے اپنے عَلَم کے تحت چل
پڑے۔ تینوں کا کمانڈر نحسون بن عمی نداب تھا۔ 15 ساتھ
چلنے والے قبیلے اِشکار کا کمانڈر نتنی ایل بن ضُغر تھا۔
16 زبولون کا قبیلہ بھی ساتھ چلا جس کا کمانڈر اِلیاب
بن حیلون تھا۔ 17 اِس کے بعد ملاقات کا خیمہ اُتارا گیا۔
جَیرسونی اور مِراری اُسے اُٹھا کر چل دیئے۔ 18 اِن لاویوں
کے بعد روبن کے قبیلے کے تین دستے اپنے عَلَم کے
تحت چلنے لگے۔ تینوں کا کمانڈر اِلی صور بن شدیور تھا۔
19 ساتھ چلنے والے قبیلے شمعون کا کمانڈر سلومی ایل بن
صوری شدی تھا۔ 20 جد کا قبیلہ بھی ساتھ چلا جس کا
کمانڈر اِلیاسف بن دعوایل تھا۔ 21 پھر لاویوں میں سے
قِہاتی مقدِس کا سامان اُٹھا کر روانہ ہوئے۔ لازم تھا کہ اُن

کے اگلی منزل پر پہنچنے تک ملاقات کا خیمہ لگا دیا گیا ہو۔
22 اِس کے بعد افرائیم کے قبیلے کے تین دستے اپنے عَلَم
کے تحت چل دیئے۔ اُن کا کمانڈر اِلی سمع بن عمی ہود
تھا۔ 23 افرائیم کے ساتھ چلنے والے قبیلے منسّی کا کمانڈر
جملی ایل بن فداہصور تھا۔ 24 بن یمین کا قبیلہ بھی ساتھ
چلا جس کا کمانڈر ابدان بن جدعونی تھا۔ 25 آخر میں دان
کے تین دستے عقبی محافظ کے طور پر اپنے عَلَم کے تحت
روانہ ہوئے۔ اُن کا کمانڈر اخی عزر بن عمی شدی تھا۔
26 دان کے ساتھ چلنے والے قبیلے آشر کا کمانڈر فجعی ایل
بن عکران تھا۔ 27 نفتالی کا قبیلہ بھی ساتھ چلا جس کا
کمانڈر اخیرع بن عینان تھا۔ 28 اسرائیلی اِسی ترتیب سے
روانہ ہوئے۔

موسیٰ حوباب کو ساتھ چلنے پر مجبور کرتا ہے

29 موسیٰ نے اپنے مِدیانی سسر رعوایل یعنی یترو کے
بیٹے حوباب سے کہا، ”ہم اُس جگہ کے لئے روانہ
ہو رہے ہیں جس کا وعدہ رب نے ہم سے کیا ہے۔
ہمارے ساتھ چلیں! ہم آپ پر احسان کریں گے، کیونکہ
رب نے اسرائیل پر احسان کرنے کا وعدہ کیا ہے۔“
30 لیکن حوباب نے جواب دیا، ”مَیں ساتھ نہیں جاؤں
گا بلکہ اپنے ملک اور رشتے داروں کے پاس واپس چلا
جاؤں گا۔“ 31 موسیٰ نے کہا، ”مہربانی کر کے ہمیں نہ
چھوڑیں۔ کیونکہ آپ ہی جانتے ہیں کہ ہم ریگستان میں
کہاں کہاں اپنے ڈیرے ڈال سکتے ہیں۔ آپ ریگستان
میں ہمیں راستہ دکھا سکتے ہیں۔ 32 اگر آپ ہمارے ساتھ
جائیں تو ہم آپ کو اُس احسان میں شریک کریں گے جو
رب ہم پر کرے گا۔“

عہد کے صندوق کا سفر

33 چنانچہ اُنہوں نے رب کے پہاڑ سے روانہ ہو کر
تین دن سفر کیا۔ اِس دوران رب کا عہد کا صندوق اُن
کے آگے آگے چلا تاکہ اُن کے لئے آرام کرنے کی جگہ
معلوم کرے۔ 34 جب کبھی وہ روانہ ہوتے تو رب کا
بادل دن کے وقت اُن کے اوپر رہتا۔ 35 صندوق کے
روانہ ہوتے وقت موسیٰ کہتا، ”اے رب، اُٹھ۔ تیرے
دشمن تتر بتر ہو جائیں۔ تجھ سے نفرت کرنے والے
تیرے سامنے سے فرار ہو جائیں۔“ 36 اور جب بھی وہ
رُک جاتا تو موسیٰ کہتا، ”اے رب، اسرائیل کے ہزاروں
خاندانوں کے پاس واپس آ۔“

تبعیرہ میں رب کی آگ

11 ایک دن لوگ خوب شکایت کرنے لگے۔
جب یہ شکایتیں رب تک پہنچیں تو اُسے
غصہ آیا اور اُس کی آگ اُن کے درمیان بھڑک اُٹھی۔
جلتے جلتے اُس نے خیمہ گاہ کا ایک کنارہ بھسم کر دیا۔
2 لوگ مدد کے لئے موسیٰ کے پاس آ کر چلّانے لگے تو
اُس نے رب سے دعا کی، اور آگ بجھ گئی۔ 3 اُس مقام
کا نام تبعیرہ یعنی جلنا پڑ گیا، کیونکہ رب کی آگ اُن کے
درمیان جل اُٹھی تھی۔

موسیٰ 70 راہنما چنتا ہے

4 اسرائیلیوں کے ساتھ جو اجنبی سفر کر رہے تھے
وہ گوشت کھانے کی شدید آرزو کرنے لگے۔ تب
اسرائیلی بھی رو پڑے اور کہنے لگے، ”کون ہمیں گوشت
کھلائے گا؟ 5 مصر میں ہم مچھلی مفت کھا سکتے تھے۔
ہائے، وہاں کے کھیرے، تربوز، گندنے، پیاز اور لہسن

کتنے اچھے تھے! 6لیکن اب تو ہماری جان سوکھ گئی
ہے۔ یہاں بس مَن ہی مَن نظر آتا رہتا ہے۔“
7مَن دھنئے کے دانوں کی مانند تھا، اور اُس کا رنگ
گوگل کے گوند کی مانند تھا۔ 9-8رات کے وقت وہ خیمہ
گاہ میں اوس کے ساتھ زمین پر گرتا تھا۔ صبح کے وقت
لوگ اِدھر اُدھر گھومتے پھرتے ہوئے اُسے جمع کرتے
تھے۔ پھر وہ اُسے چکّی میں پیس کر یا اُکھلی میں کوٹ
کر اُبالتے یا روٹی بناتے تھے۔ اُس کا ذائقہ ایسی روٹی کا سا
تھا جس میں زیتون کا تیل ڈالا گیا ہو۔
10تمام خاندان اپنے اپنے خیمے کے دروازے پر
رونے لگے تو رب کو شدید غصہ آیا۔ اُن کا شور موسیٰ
کو بھی بہت بُرا لگا۔ 11اُس نے رب سے پوچھا، ”تُو نے
اپنے خادم کے ساتھ اِتنا بُرا سلوک کیوں کیا؟ مَیں نے
کس کام سے تجھے اِتنا ناراض کیا کہ تُو نے اِن تمام
لوگوں کا بوجھ مجھ پر ڈال دیا؟ 12کیا مَیں نے حاملہ ہو
کر اِس پوری قوم کو جنم دیا کہ تُو مجھ سے کہتا ہے،
’اِسے اُس طرح اُٹھا کر لے چلنا جس طرح آیا شیرخوار
بچے کو اُٹھا کر ہر جگہ ساتھ لئے پھرتی ہے۔ اِسی طرح
اِسے اُس ملک میں لے جانا جس کا وعدہ مَیں نے قسم
کھا کر اِن کے باپ دادا سے کیا ہے۔‘ 13اے اللہ،
مَیں اِن تمام لوگوں کو کہاں سے گوشت مہیا کروں؟
وہ میرے سامنے روتے رہتے ہیں کہ ہمیں کھانے کے
لئے گوشت دو۔ 14مَیں اکیلا اِن تمام لوگوں کی ذمہ داری
نہیں اُٹھا سکتا۔ یہ بوجھ میرے لئے حد سے زیادہ بھاری
ہے۔ 15اگر تُو اِس پر اصرار کرے تو پھر بہتر ہے کہ
ابھی مجھے مار دے تاکہ مَیں اپنی تباہی نہ دیکھوں۔“
16جواب میں رب نے موسیٰ سے کہا، ”میرے پاس
اسرائیل کے 70 بزرگ جمع کر۔ صرف ایسے لوگ چن
جن کے بارے میں تجھے معلوم ہے کہ وہ لوگوں کے
بزرگ اور نگہبان ہیں۔ اُنہیں ملاقات کے خیمے کے
پاس لے آ۔ وہاں وہ تیرے ساتھ کھڑے ہو جائیں،
17تو مَیں اُتر کر تیرے ساتھ ہم کلام ہوں گا۔ اُس
وقت مَیں اُس روح میں سے کچھ لوں گا جو مَیں نے
تجھ پر نازل کیا تھا اور اُسے اُن پر نازل کروں گا۔ تب
وہ قوم کا بوجھ اُٹھانے میں تیری مدد کریں گے اور تُو اِس
میں اکیلا نہیں رہے گا۔ 18لوگوں کو بتانا، ’اپنے آپ کو
مخصوص و مقدّس کرو، کیونکہ کل تم گوشت کھاؤ گے۔
رب نے تمہاری سنی جب تم رو پڑے کہ کون ہمیں
گوشت کھلائے گا، مصر میں ہماری حالت بہتر تھی۔ اب
رب تمہیں گوشت مہیا کرے گا اور تم اُسے کھاؤ گے۔
19تم اُسے نہ صرف ایک، دو یا پانچ دن کھاؤ گے
بلکہ 10 یا 20 دن سے بھی زیادہ عرصے تک۔ 20تم
ایک پورا مہینہ خوب گوشت کھاؤ گے، یہاں تک کہ وہ
تمہاری ناک سے نکلے گا اور تمہیں اُس سے گھن آئے گی۔
اور یہ اِس سبب سے ہو گا کہ تم نے رب کو جو تمہارے
درمیان ہے رد کیا اور روتے روتے اُس کے سامنے کہا
کہ ہم کیوں مصر سے نکلے‘۔“
21لیکن موسیٰ نے اعتراض کیا، ”اگر قوم کے پیدل
چلنے والے گنے جائیں تو چھ لاکھ ہیں۔ تُو کس طرح
ہمیں ایک ماہ تک گوشت مہیا کرے گا؟ 22کیا گائے
بَیلوں یا بھیڑ بکریوں کو اِتنی مقدار میں ذبح کیا جا سکتا ہے
کہ کافی ہو؟ اگر سمندر کی تمام مچھلیاں اُن کے لئے پکڑی
جائیں تو کیا کافی ہوں گی؟“
23رب نے کہا، ”کیا رب کا اختیار کم ہے؟ اب تُو
خود دیکھ لے گا کہ میری باتیں درست ہیں کہ نہیں۔“
24چنانچہ موسیٰ نے وہاں سے نکل کر لوگوں کو رب

کی یہ باتیں بتائیں۔ اُس نے اُن کے بزرگوں میں سے
70 کو چن کر اُنہیں ملاقات کے خیمے کے اردگرد کھڑا
کر دیا۔ 25 تب رب بادل میں اُتر کر موسیٰ سے ہم کلام
ہوا۔ جو روح اُس نے موسیٰ پر نازل کیا تھا اُس میں سے
اُس نے کچھ لے کر اُن 70 بزرگوں پر نازل کیا۔ جب
روح اُن پر آیا تو وہ نبوّت کرنے لگے۔ لیکن ایسا پھر کبھی
نہ ہوا۔
26 اب ایسا ہوا کہ اِن ستر بزرگوں میں سے دو خیمہ
گاہ میں رہ گئے تھے۔ اُن کے نام اِلداد اور میداد تھے۔
اُنہیں چنا تو گیا تھا لیکن وہ ملاقات کے خیمے کے پاس
نہیں آئے تھے۔ اِس کے باوجود روح اُن پر بھی نازل ہوا
اور وہ خیمہ گاہ میں نبوّت کرنے لگے۔ 27 ایک نوجوان
بھاگ کر موسیٰ کے پاس آیا اور کہا، ”اِلداد اور میداد خیمہ
گاہ میں ہی نبوّت کر رہے ہیں۔“
28 یشوع بن نون جو جوانی سے موسیٰ کا مددگار تھا
بول اُٹھا، ”موسیٰ میرے آقا، اُنہیں روک دیں!“ 29 لیکن
موسیٰ نے جواب دیا، ”کیا تُو میری خاطر غیرت کھا رہا
ہے؟ کاش رب کے تمام لوگ نبی ہوتے اور وہ اُن
سب پر اپنا روح نازل کرتا!“ 30 پھر موسیٰ اور اسرائیل
کے بزرگ خیمہ گاہ میں واپس آئے۔
31 تب رب کی طرف سے زور دار ہَوا چلنے لگی جس
نے سمندر کو پار کرنے والے بٹیروں کے غول دھکیل
کر خیمہ گاہ کے اردگرد زمین پر پھینک دیئے۔ اُن کے
غول تین فٹ اونچے اور خیمہ گاہ کے چاروں طرف
30 کلو میٹر تک پڑے رہے۔ 32 اُس پورے دن اور
رات اور اگلے پورے دن لوگ نکل کر بٹیریں جمع
کرتے رہے۔ ہر ایک نے کم از کم دس بڑی ٹوکریاں
بھر لیں۔ پھر اُنہوں نے اُن کا گوشت خیمے کے اردگرد
زمین پر پھیلا دیا تاکہ وہ خشک ہو جائے۔
33 لیکن گوشت کے پہلے ٹکڑے ابھی منہ میں تھے
کہ رب کا غضب اُن پر آن پڑا، اور اُس نے اُن میں
سخت وبا پھیلنے دی۔ 34 چنانچہ مقام کا نام قبروت ہتاوہ
یعنی 'لالچ کی قبریں' رکھا گیا، کیونکہ وہاں اُنہوں نے اُن
لوگوں کو دفن کیا جو گوشت کے لالچ میں آ گئے تھے۔
35 اِس کے بعد اسرائیلی قبروت ہتاوہ سے روانہ ہو کر
حصیرات پہنچ گئے۔ وہاں وہ خیمہ زن ہوئے۔

مریم اور ہارون کی مخالفت

12 ایک دن مریم اور ہارون موسیٰ کے خلاف
باتیں کرنے لگے۔ وجہ یہ تھی کہ اُس نے
کوش کی ایک عورت سے شادی کی تھی۔ 2 اُنہوں نے
پوچھا، ”کیا رب صرف موسیٰ کی معرفت بات کرتا ہے؟
کیا اُس نے ہم سے بھی بات نہیں کی؟“ رب نے اُن
کی یہ باتیں سنیں۔
3 لیکن موسیٰ نہایت حلیم تھا۔ دنیا میں اُس جیسا حلیم
کوئی نہیں تھا۔ 4 اچانک رب موسیٰ، ہارون اور مریم سے
مخاطب ہوا، ”تم تینوں باہر نکل کر ملاقات کے خیمے کے
پاس آؤ۔“
تینوں وہاں پہنچے۔ 5 تب رب بادل کے ستون میں
اُتر کر ملاقات کے خیمے کے دروازے پر کھڑا ہوا۔ اُس
نے ہارون اور مریم کو بُلایا تو دونوں آئے۔ 6 اُس نے کہا،
”میری بات سنو۔ جب تمہارے درمیان نبی ہوتا ہے
تو مَیں اپنے آپ کو رویا میں اُس پر ظاہر کرتا ہوں یا
خواب میں اُس سے مخاطب ہوتا ہوں۔ 7 لیکن میرے
خادم موسیٰ کی اَور بات ہے۔ اُسے مَیں نے اپنے پورے
گھرانے پر مقرر کیا ہے۔ 8 اُس سے مَیں رُوبرُو ہم کلام

ہوتا ہوں۔ اُس سے مَیں معموں کے ذریعے نہیں بلکہ
صاف صاف بات کرتا ہوں۔ وہ رب کی صورت دیکھتا
ہے۔ تو پھر تم میرے خادم کے خلاف باتیں کرنے سے
کیوں نہ ڈرے؟“

9 رب کا غضب اُن پر آن پڑا، اور وہ چلا گیا۔ 10 جب
بادل کا ستون خیمے سے دُور ہوا تو مریم کی جِلد برف کی
مانند سفید تھی۔ وہ کوڑھ کا شکار ہو گئی تھی۔ ہارون اُس
کی طرف مُڑا تو اُس کی حالت دیکھی 11 اور موسیٰ سے
کہا، ”میرے آقا، مہربانی کر کے ہمیں اِس گناہ کی سزا نہ
دیں جو ہماری حماقت کے باعث سرزد ہوا ہے۔ 12 مریم
کو اِس حالت میں نہ چھوڑیں۔ وہ تو ایسے بچے کی مانند
ہے جو مُردہ پیدا ہوا ہو، جس کے جسم کا آدھا حصہ گل
چکا ہو۔“

13 تب موسیٰ نے پکار کر رب سے کہا، ”اے اللہ،
مہربانی کر کے اُسے شفا دے۔“ 14 رب نے جواب میں
موسیٰ سے کہا، ”اگر مریم کا باپ اُس کے منہ پر تھوکتا تو
کیا وہ پورے ہفتے تک شرم محسوس نہ کرتی؟ اُسے ایک
ہفتے کے لئے خیمہ گاہ کے باہر بند رکھ۔ اِس کے بعد
اُسے واپس لایا جا سکتا ہے۔“

15 چنانچہ مریم کو ایک ہفتے کے لئے خیمہ گاہ کے
باہر بند رکھا گیا۔ لوگ اُس وقت تک سفر کے لئے روانہ
نہ ہوئے جب تک اُسے واپس نہ لایا گیا۔ 16 جب وہ
واپس آئی تو اسرائیلی حصیرات سے روانہ ہو کر فاران کے
ریگستان میں خیمہ زن ہوئے۔

ملکِ کنعان میں اسرائیلی جاسوس

13 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”کچھ آدمی
ملکِ کنعان کا جائزہ لینے کے لئے بھیج
دے، کیونکہ مَیں اُسے اسرائیلیوں کو دینے کو ہوں۔ ہر
قبیلے میں سے ایک راہنما کو چن کر بھیج دے۔“

3 موسیٰ نے رب کے کہنے پر اُنہیں دشتِ فاران سے
بھیجا۔ سب اسرائیلی راہنما تھے۔ 4 اُن کے نام یہ ہیں:

روبن کے قبیلے سے سموع بن زکور،
5 شمعون کے قبیلے سے سافط بن حوری،
6 یہوداہ کے قبیلے سے کالب بن یفُنّہ،
7 اِشکار کے قبیلے سے اِجال بن یوسف،
8 افرائیم کے قبیلے سے ہوسیع بن نون،
9 بن یمین کے قبیلے سے فلطی بن رفُو،
10 زبولون کے قبیلے سے جدی ایل بن سودی،
11 یوسف کے بیٹے منسّی کے قبیلے سے جدی
بن سُوسی،
12 دان کے قبیلے سے عمی ایل بن جملّی،
13 آشر کے قبیلے سے ستور بن میکائیل،
14 نفتالی کے قبیلے سے نخبی بن وُفسی،
15 جد کے قبیلے سے جیُوایل بن ماکی۔

16 موسیٰ نے اِن ہی بارہ آدمیوں کو ملک کا جائزہ لینے
کے لئے بھیجا۔ اُس نے ہوسیع کا نام یشوع یعنی ’رب
نجات ہے‘ میں بدل دیا۔

17 اُنہیں رُخصت کرنے سے پہلے اُس نے کہا،
”دشتِ نجب سے گزر کر پہاڑی علاقے تک پہنچو۔
18 معلوم کرو کہ یہ کس طرح کا ملک ہے اور اُس کے
باشندے کیسے ہیں۔ کیا وہ طاقت ور ہیں یا کمزور، تعداد
میں کم ہیں یا زیادہ؟ 19 جس ملک میں وہ بستے ہیں کیا
وہ اچھا ہے کہ نہیں؟ وہ کس قسم کے شہروں میں رہتے
ہیں؟ کیا اُن کی چاردیواریاں ہیں کہ نہیں؟ 20 ملک کی
زمین زرخیز ہے یا بنجر؟ اُس میں درخت ہیں کہ نہیں؟

اور جرأت کر کے ملک کا کچھ پھل چن کر لے آؤ۔“
اُس وقت پہلے انگور پک گئے تھے۔
21 چنانچہ اِن آدمیوں نے سفر کر کے دشتِ صین
سے رحوب تک ملک کا جائزہ لیا۔ رحوب لبو حمات کے
قریب ہے۔ 22 وہ دشتِ نجب سے گزر کر حبرون پہنچے
جہاں عناق کے بیٹے اخی مان، سیسی اور تلمی رہتے تھے۔
(حبرون کو مصر کے شہر ضُعن سے سات سال پہلے تعمیر
کیا گیا تھا)۔ 23 جب وہ وادیٔ اِسکال تک پہنچے تو اُنہوں
نے ایک ڈالی کاٹ لی جس پر انگور کا گُچھا لگا ہوا تھا۔ دو
آدمیوں نے یہ انگور، کچھ انار اور کچھ انجیر لاٹھی پر لٹکائے
اور اُسے اُٹھا کر چل پڑے۔ 24 اُس جگہ کا نام اُس
گُچھے کے سبب سے جو اسرائیلیوں نے وہاں سے کاٹ لیا
اِسکال یعنی گُچھا رکھا گیا۔

25 چالیس دن تک ملک کا کھوج لگاتے لگاتے وہ
لوٹ آئے۔ 26 وہ موسیٰ، ہارون اور اسرائیل کی پوری
جماعت کے پاس آئے جو دشتِ فاران میں قادس کی
جگہ پر انتظار کر رہے تھے۔ وہاں اُنہوں نے سب کچھ
بتایا جو اُنہوں نے معلوم کیا تھا اور اُنہیں وہ پھل دکھائے
جو لے کر آئے تھے۔ 27 اُنہوں نے موسیٰ کو رپورٹ
دی، ”ہم اُس ملک میں گئے جہاں آپ نے ہمیں بھیجا
تھا۔ واقعی اُس ملک میں دودھ اور شہد کی کثرت ہے۔
یہاں ہمارے پاس اُس کے کچھ پھل بھی ہیں۔ 28 لیکن
اُس کے باشندے طاقت ور ہیں۔ اُن کے شہروں کی
فصیلیں ہیں، اور وہ نہایت بڑے ہیں۔ ہم نے وہاں
عناق کی اولاد بھی دیکھی۔ 29 عمالیقی دشتِ نجب میں
رہتے ہیں جبکہ حِتّی، یبوسی اور اموری پہاڑی علاقے میں
آباد ہیں۔ کنعانی ساحلی علاقے اور دریائے یردن کے
کنارے کنارے بستے ہیں۔“

30 کالب نے موسیٰ کے سامنے جمع شدہ لوگوں کو
اشارہ کیا کہ وہ خاموش ہو جائیں۔ پھر اُس نے کہا،
”آئیں، ہم ملک میں داخل ہو جائیں اور اُس پر قبضہ
کر لیں، کیونکہ ہم یقیناً یہ کرنے کے قابل ہیں۔“
31 لیکن دوسرے آدمیوں نے جو اُس کے ساتھ ملک
کو دیکھنے گئے تھے کہا، ”ہم اُن لوگوں پر حملہ نہیں کر
سکتے، کیونکہ وہ ہم سے طاقت ور ہیں۔“ 32 اُنہوں
نے اسرائیلیوں کے درمیان اُس ملک کے بارے میں
غلط افواہیں پھیلائیں جس کی تفتیش اُنہوں نے کی تھی۔
اُنہوں نے کہا، ”جس ملک میں سے ہم گزرے تاکہ
اُس کا جائزہ لیں وہ اپنے باشندوں کو ہڑپ کر لیتا ہے۔
جو بھی اُس میں رہتا ہے نہایت دراز قد ہے۔ 33 ہم
نے وہاں دیو قامت افراد بھی دیکھے۔ (عناق کے بیٹے
دیو قامت افراد کی اولاد تھے)۔ اُن کے سامنے ہم اپنے
آپ کو ٹڈی جیسا محسوس کر رہے تھے، اور ہم اُن کی نظر
میں ایسے تھے بھی۔“

لوگ کنعان میں داخل نہیں ہونا چاہتے

14 اُس رات تمام لوگ چیخیں مار مار کر روتے
رہے۔ 2 سب موسیٰ اور ہارون کے خلاف
بڑبڑانے لگے۔ پوری جماعت نے اُن سے کہا، ”کاش
ہم مصر یا اِس ریگستان میں مر گئے ہوتے! 3 رب ہمیں
کیوں اُس ملک میں لے جا رہا ہے؟ کیا اِس لئے کہ دشمن
ہمیں تلوار سے قتل کرے اور ہمارے بال بچوں کو لُوٹ
لے؟ کیا بہتر نہیں ہو گا کہ ہم مصر واپس جائیں؟“
4 اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا، ”آؤ، ہم راہنما چن
کر مصر واپس چلے جائیں۔“
5 تب موسیٰ اور ہارون پوری جماعت کے سامنے منہ

کے بل گرے۔ 6لیکن یشوع بن نون اور کالب بن
یفُنّہ باقی دس جاسوسوں سے فرق تھے۔ پریشانی کے عالم
میں اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑ کر 7پوری جماعت سے
کہا، ”جس ملک میں سے ہم گزرے اور جس کی تفتیش
ہم نے کی وہ نہایت ہی اچھا ہے۔ 8اگر رب ہم سے
خوش ہے تو وہ ضرور ہمیں اُس ملک میں لے جائے گا
جس میں دودھ اور شہد کی کثرت ہے۔ وہ ہمیں ضرور یہ
ملک دے گا۔ 9رب سے بغاوت مت کرنا۔ اُس ملک
کے رہنے والوں سے نہ ڈریں۔ ہم اُنہیں ہڑپ کر جائیں
گے۔ اُن کی پناہ اُن سے جاتی رہی ہے جبکہ رب ہمارے
ساتھ ہے۔ چنانچہ اُن سے مت ڈریں۔“

10یہ سن کر پوری جماعت اُنہیں سنگسار کرنے کے
لئے تیار ہوئی۔ لیکن اچانک رب کا جلال ملاقات کے
خیمے پر ظاہر ہوا، اور تمام اسرائیلیوں نے اُسے دیکھا۔
11رب نے موسیٰ سے کہا، ”یہ لوگ مجھے کب تک حقیر
جانیں گے؟ وہ کب تک مجھ پر ایمان رکھنے سے انکار
کریں گے اگرچہ مَیں نے اُن کے درمیان اِتنے معجزے
کئے ہیں؟ 12مَیں اُنہیں وبا سے مار ڈالوں گا اور اُنہیں
رُوئے زمین پر سے مٹا دوں گا۔ اُن کی جگہ مَیں تجھ
سے ایک قوم بناؤں گا جو اُن سے بڑی اور طاقت ور
ہو گی۔“

13لیکن موسیٰ نے رب سے کہا، ”پھر مصری یہ سن
لیں گے! کیونکہ تُو نے اپنی قدرت سے اِن لوگوں کو
مصر سے نکال کر یہاں تک پہنچایا ہے۔ 14مصری یہ
بات کنعان کے باشندوں کو بتائیں گے۔ یہ لوگ پہلے
سے سن چکے ہیں کہ رب اِس قوم کے ساتھ ہے، کہ
تجھے رُوبرُو دیکھا جاتا ہے، کہ تیرا بادل اُن کے اوپر ٹھہرا
رہتا ہے، اور کہ تُو دن کے وقت بادل کے ستون میں
اور رات کو آگ کے ستون میں اِن کے آگے آگے چلتا
ہے۔ 15اگر تُو ایک دم اِس پوری قوم کو تباہ کر ڈالے
تو باقی قومیں یہ سن کر کہیں گی، 16’رب اِن لوگوں کو
اُس ملک میں لے جانے کے قابل نہیں تھا جس کا وعدہ
اُس نے اُن سے قسم کھا کر کیا تھا۔ اِسی لئے اُس نے
اُنہیں ریگستان میں ہلاک کر دیا۔‘ 17اے رب، اب
اپنی قدرت یوں ظاہر کر جس طرح تُو نے فرمایا ہے۔
کیونکہ تُو نے کہا، 18’رب تحمل اور شفقت سے بھرپور
ہے۔ وہ گناہ اور نافرمانی معاف کرتا ہے، لیکن ہر ایک
کو اُس کی مناسب سزا بھی دیتا ہے۔ جب والدین گناہ
کریں تو اُن کی اولاد کو بھی تیسری اور چوتھی پشت تک سزا
کے نتائج بھگتنے پڑیں گے۔‘ 19اِن لوگوں کا قصور اپنی
عظیم شفقت کے مطابق معاف کر۔ اُنہیں اُس طرح
معاف کر جس طرح تُو اُنہیں مصر سے نکلتے وقت اب
تک معاف کرتا رہا ہے۔“

20رب نے جواب دیا، ”تیرے کہنے پر مَیں نے
اُنہیں معاف کر دیا ہے۔ 21اِس کے باوجود میری
حیات کی قسم اور میرے جلال کی قسم جو پوری دنیا کو
معمور کرتا ہے، 22اِن لوگوں میں سے کوئی بھی اُس ملک
میں داخل نہیں ہو گا۔ اُنہوں نے میرا جلال اور میرے
معجزے دیکھے ہیں جو مَیں نے مصر اور ریگستان میں کر
دکھائے ہیں۔ تو بھی اُنہوں نے دس دفعہ مجھے آزمایا اور
میری نہ سنی۔ 23اُن میں سے ایک بھی اُس ملک کو نہیں
دیکھے گا جس کا وعدہ مَیں نے قسم کھا کر اُن کے باپ
دادا سے کیا تھا۔ جس نے بھی مجھے حقیر جانا ہے وہ کبھی
اُسے نہیں دیکھے گا۔ 24صرف میرا خادم کالب مختلف
ہے۔ اُس کی روح فرق ہے۔ وہ پورے دل سے میری
پیروی کرتا ہے، اِس لئے مَیں اُسے اُس ملک میں لے

جاؤں گا جس میں اُس نے سفر کیا ہے۔ اُس کی اولاد
ملک میراث میں پائے گی۔ 25 لیکن فی الحال عمالیقی اور
کنعانی اُس کی وادیوں میں آباد رہیں گے۔ چنانچہ کل
مُڑ کر واپس چلو۔ ریگستان میں بحرِ قُلزم کی طرف روانہ
ہو جاؤ۔"

26 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 27 "یہ شریر
جماعت کب تک میرے خلاف بڑبڑاتی رہے گی؟ اُن
کے گلے شکوے مجھ تک پہنچ گئے ہیں۔ 28 اِس لئے
اُنہیں بتاؤ، 'رب فرماتا ہے کہ میری حیات کی قسم،
مَیں تمہارے ساتھ وہی کچھ کروں گا جو تم نے میرے
سامنے کہا ہے۔ 29 تم اِس ریگستان میں مر کر یہیں
پڑے رہو گے، ہر ایک جو 20 سال یا اِس سے زائد
کا ہے، جو مردم شماری میں گنا گیا اور جو میرے خلاف
بڑبڑایا۔ 30 گو مَیں نے ہاتھ اُٹھا کر قسم کھائی تھی
کہ مَیں تجھے اُس میں بساؤں گا تم میں سے کوئی بھی
اُس ملک میں داخل نہیں ہو گا۔ صرف کالب بن یفُنّہ
اور یشوع بن نون داخل ہوں گے۔ 31 تم نے کہا تھا
کہ دشمن ہمارے بچوں کو لُوٹ لیں گے۔ لیکن اُن
ہی کو مَیں اُس ملک میں لے جاؤں گا جسے تم نے رد
کیا ہے۔ 32 لیکن تم خود داخل نہیں ہو گے۔ تمہاری
لاشیں اِس ریگستان میں پڑی رہیں گی۔ 33 تمہارے بچے
40 سال تک یہاں ریگستان میں گلہ بان ہوں گے۔
اُنہیں تمہاری بےوفائی کے سبب سے اُس وقت تک
تکلیف اُٹھانی پڑے گی جب تک تم میں سے آخری شخص
مر نہ گیا ہو۔ 34 تم نے چالیس دن کے دوران اُس ملک
کا جائزہ لیا۔ اب تمہیں چالیس سال تک اپنے گناہوں کا
نتیجہ بُھگتنا پڑے گا۔ تب تمہیں پتا چلے گا کہ اِس کا کیا
مطلب ہے کہ مَیں تمہاری مخالفت کرتا ہوں۔ 35 مَیں،
رب نے یہ بات فرمائی ہے۔ مَیں یقیناً یہ سب کچھ اُس
ساری شریر جماعت کے ساتھ کروں گا جس نے مل کر
میری مخالفت کی ہے۔ اِسی ریگستان میں وہ ختم ہو جائیں
گے، یہیں مر جائیں گے'۔"

36-37 جن آدمیوں کو موسیٰ نے ملک کا جائزہ لینے کے
لئے بھیجا تھا، رب نے اُنہیں فوراً مہلک وبا سے مار ڈالا،
کیونکہ اُن کے غلط افواہیں پھیلانے سے پوری جماعت
بڑبڑانے لگی تھی۔ 38 صرف یشوع بن نون اور کالب بن
یفُنّہ زندہ رہے۔

39 جب موسیٰ نے رب کی یہ باتیں اسرائیلیوں کو
بتائیں تو وہ خوب ماتم کرنے لگے۔ 40 اگلی صبح سویرے
وہ اُٹھے اور یہ کہتے ہوئے اونچے پہاڑی علاقے کے لئے
روانہ ہوئے کہ ہم سے غلطی ہوئی ہے، لیکن اب ہم
حاضر ہیں اور اُس جگہ کی طرف جا رہے ہیں جس کا ذکر
رب نے کیا ہے۔

41 لیکن موسیٰ نے کہا، "تم کیوں رب کی خلاف
ورزی کر رہے ہو؟ تم کامیاب نہیں ہو گے۔ 42 وہاں
نہ جاؤ، کیونکہ رب تمہارے ساتھ نہیں ہے۔ تم دشمنوں
کے ہاتھوں شکست کھاؤ گے، 43 کیونکہ وہاں عمالیقی اور
کنعانی تمہارا سامنا کریں گے۔ چونکہ تم نے اپنا منہ رب
سے پھیر لیا ہے اِس لئے وہ تمہارے ساتھ نہیں ہو گا،
اور دشمن تمہیں تلوار سے مار ڈالے گا۔"

44 تو بھی وہ اپنے غرور میں جرأت کر کے اونچے
پہاڑی علاقے کی طرف بڑھے، حالانکہ نہ موسیٰ اور نہ
عہد کے صندوق ہی نے خیمہ گاہ کو چھوڑا۔ 45 پھر اُس
پہاڑی علاقے میں رہنے والے عمالیقی اور کنعانی اُن پر آن
پڑے اور اُنہیں مارتے مارتے حُرمہ تک تتر بتر کر دیا۔

کنعان میں قربانیاں پیش کرنے کا طریقہ

15 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کو
بتانا کہ جب تم اُس ملک میں داخل ہو
گے جو مَیں تمہیں دوں گا 3-4 تو جلنے والی قربانیاں یوں
پیش کرنا:
اگر تم اپنے گائے بَیلوں یا بھیڑ بکریوں میں سے ایسی
قربانی پیش کرنا چاہو جس کی خوشبو رب کو پسند ہو تو
ساتھ ساتھ ڈیڑھ کلو گرام بہترین میدہ بھی پیش کرو جو
ایک لٹر زیتون کے تیل کے ساتھ ملایا گیا ہو۔ اِس میں
کوئی فرق نہیں کہ یہ بھسم ہونے والی قربانی، منّت کی
قربانی، دلی خوشی کی قربانی یا کسی عید کی قربانی ہو۔
5 ہر بھیڑ کو پیش کرتے وقت ایک لٹر مَے بھی مَے
کی نذر کے طور پر پیش کرنا۔ 6 جب مینڈھا قربان کیا
جائے تو 3 کلو گرام بہترین میدہ بھی ساتھ پیش کرنا جو
سوا لٹر تیل کے ساتھ ملایا گیا ہو۔ 7 سوا لٹر مَے بھی مَے
کی نذر کے طور پر پیش کی جائے۔ ایسی قربانی کی خوشبو
رب کو پسند آئے گی۔
8 اگر تُو رب کو بھسم ہونے والی قربانی، منّت کی
قربانی یا سلامتی کی قربانی کے طور پر جوان بَیل پیش کرنا
چاہے 9 تو اُس کے ساتھ ساڑھے 4 کلو گرام بہترین
میدہ بھی پیش کرنا جو دو لٹر تیل کے ساتھ ملایا گیا
ہو۔ 10 دو لٹر مَے بھی مَے کی نذر کے طور پر پیش کی
جائے۔ ایسی قربانی کی خوشبو رب کو پسند ہے۔ 11 لازم
ہے کہ جب بھی کسی گائے، بَیل، بھیڑ، مینڈھے، بکری
یا بکرے کو چڑھایا جائے تو ایسا ہی کیا جائے۔
12 اگر ایک سے زائد جانوروں کو قربان کرنا ہے تو ہر
ایک کے لئے مقررہ غلہ اور مَے کی نذریں بھی ساتھ ہی
پیش کی جائیں۔
13 لازم ہے کہ ہر دیسی اسرائیلی جلنے والی قربانیاں
پیش کرتے وقت ایسا ہی کرے۔ پھر اُن کی خوشبو رب
کو پسند آئے گی۔ 14 یہ بھی لازم ہے کہ اسرائیل میں
عارضی یا مستقل طور پر رہنے والے پردیسی اِن اصولوں
کے مطابق اپنی قربانیاں چڑھائیں۔ پھر اُن کی خوشبو رب
کو پسند آئے گی۔ 15 ملکِ کنعان میں رہنے والے تمام
لوگوں کے لئے پابندیاں ایک جیسی ہیں، خواہ وہ دیسی
ہوں یا پردیسی، کیونکہ رب کی نظر میں پردیسی تمہارے
برابر ہے۔ یہ تمہارے اور تمہاری اولاد کے لئے دائمی
اصول ہے۔ 16 تمہارے اور تمہارے ساتھ رہنے والے
پردیسی کے لئے ایک ہی شریعت ہے۔“

فصل کے لئے شکرگزاری کی قربانی

17 رب نے موسیٰ سے کہا، 18 ”اسرائیلیوں کو بتانا
کہ جب تم اُس ملک میں داخل ہو گے جس میں مَیں
تمہیں لے جا رہا ہوں 19 اور وہاں کی پیداوار کھاؤ
گے تو پہلے اُس کا ایک حصہ اُٹھانے والی قربانی کے
طور پر رب کو پیش کرنا۔ 20 فصل کے پہلے خالص آٹے
میں سے میرے لئے ایک روٹی بنا کر اُٹھانے والی قربانی
کے طور پر پیش کرو۔ وہ گاہنے کی جگہ کی طرف سے
رب کے لئے اُٹھانے والی قربانی ہو گی۔ 21 اپنی فصل
کے پہلے خالص آٹے میں سے یہ قربانی پیش کیا کرو۔ یہ
اصول ہمیشہ تک لاگو رہے۔

نادانستہ گناہوں کے لئے قربانیاں

22 ہو سکتا ہے کہ غیرارادی طور پر تم سے غلطی ہوئی
ہے اور تم نے اُن احکام پر پورے طور پر عمل نہیں کیا جو
رب موسیٰ کو دے چکا ہے 23 یا جو وہ آنے والی نسلوں کو

دے گا۔ 24 اگر جماعت اِس بات سے ناواقف تھی اور
غیرارادی طور پر اُس سے غلطی ہوئی تو پھر پوری جماعت
ایک جوان بَیل بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر پیش
کرے۔ ساتھ ہی وہ مقررہ غلہ اور مَے کی نذریں بھی
پیش کرے۔ اِس کی خوشبو رب کو پسند ہو گی۔ اِس
کے علاوہ جماعت گناہ کی قربانی کے لئے ایک بکرا پیش
کرے۔ 25 امام اسرائیل کی پوری جماعت کا کفارہ دے
تو اُنہیں معافی ملے گی، کیونکہ اُن کا گناہ غیر ارادی تھا
اور اُنہوں نے رب کو بھسم ہونے والی قربانی اور گناہ کی
قربانی پیش کی ہے۔ 26 اسرائیلیوں کی پوری جماعت کو
پردیسیوں سمیت معافی ملے گی، کیونکہ گناہ غیرارادی تھا۔
27 اگر صرف ایک شخص سے غیر ارادی طور پر گناہ
ہوا ہو تو گناہ کی قربانی کے لئے وہ ایک یک سالہ بکری
پیش کرے۔ 28 امام رب کے سامنے اُس شخص کا کفارہ
دے۔ جب کفارہ دے دیا گیا تو اُسے معافی حاصل ہو
گی۔ 29 یہی اصول پردیسی پر بھی لاگو ہے۔ اگر اُس سے
غیرارادی طور پر گناہ ہوا ہو تو وہ معافی حاصل کرنے کے
لئے وہی کچھ کرے جو اسرائیلی کو کرنا ہوتا ہے۔

دانستہ گناہوں کے لئے سزائے موت

30 لیکن اگر کوئی دیسی یا پردیسی جان بوجھ کر گناہ کرتا
ہے تو ایسا شخص رب کی اہانت کرتا ہے، اِس لئے لازم
ہے کہ اُسے اُس کی قوم میں سے مٹایا جائے۔ 31 اُس
نے رب کا کلام حقیر جان کر اُس کے احکام توڑ ڈالے
ہیں، اِس لئے اُسے ضرور قوم میں سے مٹایا جائے۔ وہ
اپنے گناہ کا ذمہ دار ہے۔“
32 جب اسرائیلی ریگستان میں سے گزر رہے تھے تو
ایک آدمی کو پکڑا گیا جو ہفتے کے دن لکڑیاں جمع کر رہا
تھا۔ 33 جنہوں نے اُسے پکڑا تھا وہ اُسے موسیٰ، ہارون
اور پوری جماعت کے پاس لے آئے۔ 34 چونکہ صاف
معلوم نہیں تھا کہ اُس کے ساتھ کیا کِیا جائے اِس لئے
اُنہوں نے اُسے گرفتار کر لیا۔
35 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”اِس آدمی کو ضرور
سزائے موت دی جائے۔ پوری جماعت اُسے خیمہ گاہ
کے باہر لے جا کر سنگسار کرے۔“ 36 چنانچہ جماعت
نے اُسے خیمہ گاہ کے باہر لے جا کر سنگسار کیا، جس
طرح رب نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔

احکام کی یاد دلانے والے پُھندنے

37 رب نے موسیٰ سے کہا، 38 ”اسرائیلیوں کو بتانا
کہ تم اور تمہارے بعد کی نسلیں اپنے لباس کے
کناروں پر پُھندنے لگائیں۔ ہر پُھندنا ایک قرمزی ڈوری
سے لباس کے ساتھ لگا ہو۔ 39 اِن پُھندنوں کو دیکھ
کر تمہیں رب کے تمام احکام یاد رہیں گے اور تم
اُن پر عمل کرو گے۔ پھر تم اپنے دلوں اور آنکھوں کی
غلط خواہشوں کے پیچھے نہیں پڑو گے بلکہ زناکاری سے
دُور رہو گے۔ 40 پھر تم میرے احکام کو یاد کر کے
اُن پر عمل کرو گے اور اپنے خدا کے سامنے مخصوص و
مقدّس رہو گے۔ 41 مَیں رب تمہارا خدا ہوں جو تمہیں
مصر سے نکال لایا تاکہ تمہارا خدا ہوں۔ مَیں رب تمہارا
خدا ہوں۔“

قورح، داتن اور ابیرام کی سرکشی

16 1-2 ایک دن قورح بن اِضہار موسیٰ کے
خلاف اُٹھا۔ وہ لاوی کے قبیلے کا قہاتی تھا۔
اُس کے ساتھ روبن کے قبیلے کے تین آدمی تھے،

اِلیاب کے بیٹے داتن اور ابیرام اور اون بن پلت۔ اُن
کے ساتھ 250 اَور آدمی بھی تھے جو جماعت کے سردار
اور اثر و رسوخ والے تھے اور جو کونسل کے لئے چنے
گئے تھے۔ 3 وہ مل کر موسیٰ اور ہارون کے پاس آ کر
کہنے لگے، ”آپ ہم سے زیادتی کر رہے ہیں۔ پوری
جماعت مخصوص و مقدّس ہے، اور رب اُس کے درمیان
ہے۔ تو پھر آپ اپنے آپ کو کیوں رب کی جماعت سے
بڑھ کر سمجھتے ہیں؟“

4 یہ سن کر موسیٰ منہ کے بل گرا۔ 5 پھر اُس نے
قورح اور اُس کے تمام ساتھیوں سے کہا، ”کل صبح
رب ظاہر کرے گا کہ کون اُس کا بندہ اور کون مخصوص و
مقدّس ہے۔ اُسی کو وہ اپنے پاس آنے دے گا۔ 6 اے
قورح، کل اپنے تمام ساتھیوں کے ساتھ بخور دان لے
کر 7 رب کے سامنے اُن میں انگارے اور بخور ڈالو۔
جس آدمی کو رب چنے گا وہ مخصوص و مقدّس ہو گا۔ اب
تم لاوی خود زیادتی کر رہے ہو۔“

8 موسیٰ نے قورح سے بات جاری رکھی، ”اے لاوی
کی اولاد، سنو! 9 کیا تمہاری نظر میں یہ کوئی چھوٹی بات
ہے کہ رب تمہیں اسرائیلی جماعت کے باقی لوگوں سے
الگ کر کے اپنے قریب لے آیا تاکہ تم رب کے مقدِس
میں اور جماعت کے سامنے کھڑے ہو کر اُن کی خدمت
کرو؟ 10 وہ تجھے اور تیرے ساتھی لاویوں کو اپنے قریب
لایا ہے۔ لیکن اب تم امام کا عُہدہ بھی اپنانا چاہتے ہو۔
11 اپنے ساتھیوں سے مل کر تُو نے ہارون کی نہیں بلکہ
رب کی مخالفت کی ہے۔ کیونکہ ہارون کون ہے کہ تم
اُس کے خلاف بڑبڑاؤ؟“

12 پھر موسیٰ نے اِلیاب کے بیٹوں داتن اور ابیرام
کو بُلایا۔ لیکن اُنہوں نے کہا، ”ہم نہیں آئیں گے۔
13 آپ ہمیں ایک ایسے ملک سے نکال لائے ہیں
جہاں دودھ اور شہد کی کثرت ہے تاکہ ہم ریگستان میں
ہلاک ہو جائیں۔ کیا یہ کافی نہیں ہے؟ کیا اب آپ
ہم پر حکومت بھی کرنا چاہتے ہیں؟ 14 نہ آپ نے ہمیں
ایسے ملک میں پہنچایا جس میں دودھ اور شہد کی کثرت
ہے، نہ ہمیں کھیتوں اور انگور کے باغوں کے وارث بنایا
ہے۔ کیا آپ اِن آدمیوں کی آنکھیں نکال ڈالیں گے؟
نہیں، ہم ہرگز نہیں آئیں گے۔“

15 تب موسیٰ نہایت غصے ہوا۔ اُس نے رب سے کہا،
”اُن کی قربانی کو قبول نہ کر۔ مَیں نے ایک گدھا تک
اُن سے نہیں لیا، نہ مَیں نے اُن میں سے کسی سے بُرا
سلوک کیا ہے۔“

16 قورح سے اُس نے کہا، ”کل تم اور تمہارے
ساتھی رب کے سامنے حاضر ہو جاؤ۔ ہارون بھی آئے
گا۔ 17 ہر ایک اپنا بخور دان لے کر اُسے رب کو پیش
کرے۔“ 18 چنانچہ ہر آدمی نے اپنا بخور دان لے کر اُس
میں انگارے اور بخور ڈال دیا۔ پھر سب موسیٰ اور ہارون
کے ساتھ ملاقات کے خیمے کے دروازے پر کھڑے
ہوئے۔ 19 قورح نے پوری جماعت کو دروازے پر موسیٰ
اور ہارون کے مقابلے میں جمع کیا تھا۔

اچانک پوری جماعت پر رب کا جلال ظاہر ہوا۔
20 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 21 ”اِس
جماعت سے الگ ہو جاؤ تاکہ مَیں اِسے فوراً ہلاک کر
دوں۔“ 22 موسیٰ اور ہارون منہ کے بل گرے اور
بول اُٹھے، ”اے اللہ، تُو تمام جانوں کا خدا ہے۔ کیا
تیرا غضب ایک ہی آدمی کے گناہ کے سبب سے پوری
جماعت پر آن پڑے گا؟“

23 تب رب نے موسیٰ سے کہا، 24 ”جماعت کو

بتا دے کہ قورح، داتن اور ابیرام کے ڈیروں سے دُور
ہو جاؤ۔" 25 موسیٰ اُٹھ کر داتن اور ابیرام کے پاس گیا،
اور اسرائیل کے بزرگ اُس کے پیچھے چلے۔ 26 اُس نے
جماعت کو آگاہ کیا، "اِن شریروں کے خیموں سے دُور
ہو جاؤ! جو کچھ بھی اُن کے پاس ہے اُسے نہ چھوؤ، ورنہ
تم بھی اُن کے ساتھ تباہ ہو جاؤ گے جب وہ اپنے گناہوں
کے باعث ہلاک ہوں گے۔" 27 تب باقی لوگ قورح،
داتن اور ابیرام کے ڈیروں سے دُور ہو گئے۔

داتن اور ابیرام اپنے بال بچوں سمیت اپنے خیموں
سے نکل کر باہر کھڑے تھے۔ 28 موسیٰ نے کہا، "اب
تمہیں پتا چلے گا کہ رب نے مجھے یہ سب کچھ کرنے
کے لئے بھیجا ہے۔ مَیں اپنی نہیں بلکہ اُس کی مرضی
پوری کر رہا ہوں۔ 29 اگر یہ لوگ دوسروں کی طرح طبعی
موت مریں تو پھر رب نے مجھے نہیں بھیجا۔ 30 لیکن اگر
رب ایسا کام کرے جو پہلے کبھی نہیں ہوا اور زمین اپنا
منہ کھول کر اُنہیں اور اُن کا پورا مال ہڑپ کر لے اور
اُنہیں جیتے جی دفنا دے تو اِس کا مطلب ہو گا کہ اِن
آدمیوں نے رب کو حقیر جانا ہے۔"

31 یہ بات کہتے ہی اُن کے نیچے کی زمین پھٹ گئی۔
32 اُس نے اپنا منہ کھول کر اُنہیں، اُن کے خاندانوں
کو، قورح کے تمام لوگوں کو اور اُن کا سارا سامان ہڑپ کر
لیا۔ 33 وہ اپنی پوری ملکیت سمیت جیتے جی دفن ہو گئے۔
زمین اُن کے اوپر واپس آ گئی۔ یوں اُنہیں جماعت سے
نکالا گیا اور وہ ہلاک ہو گئے۔ 34 اُن کی چیخیں سن کر اُن
کے اردگرد کھڑے تمام اسرائیلی بھاگ اُٹھے، کیونکہ اُنہوں
نے سوچا، "ایسا نہ ہو کہ زمین ہمیں بھی نگل لے۔"

35 اُسی لمحے رب کی طرف سے آگ اُتر آئی اور اُن
250 آدمیوں کو بھسم کر دیا جو بخور پیش کر رہے تھے۔

36 رب نے موسیٰ سے کہا، 37 "ہارون امام کے بیٹے
اِلی عزر کو اطلاع دے کہ وہ بخور دانوں کو راکھ میں سے
نکال کر رکھے۔ اُن کے انگارے وہ دُور پھینکے۔ بخور
دانوں کو رکھنے کا سبب یہ ہے کہ اب وہ مخصوص و مقدّس
ہیں۔ 38 لوگ اُن آدمیوں کے یہ بخور دان لے لیں جو
اپنے گناہ کے باعث جاں بحق ہو گئے۔ وہ اُنہیں کوٹ
کر اُن سے چادریں بنائیں اور اُنہیں جلنے والی قربانیوں
کی قربان گاہ پر چڑھائیں۔ کیونکہ وہ رب کو پیش کئے
گئے ہیں، اِس لئے وہ مخصوص و مقدّس ہیں۔ یوں وہ
اسرائیلیوں کے لئے ایک نشان رہیں گے۔"

39 چنانچہ اِلی عزر امام نے پیتل کے یہ بخور دان جمع
کئے جو بھسم کئے ہوئے آدمیوں نے رب کو پیش کئے
تھے۔ پھر لوگوں نے اُنہیں کوٹ کر اُن سے چادریں
بنائیں اور اُنہیں قربان گاہ پر چڑھا دیا۔ 40 ہارون نے
سب کچھ ویسا ہی کیا جیسا رب نے موسیٰ کی معرفت بتایا
تھا۔ مقصد یہ تھا کہ بخور دان اسرائیلیوں کو یاد دلاتے
رہیں کہ صرف ہارون کی اولاد ہی کو رب کے سامنے آ
کر بخور جلانے کی اجازت ہے۔ اگر کوئی اَور ایسا کرے تو
اُس کا حال قورح اور اُس کے ساتھیوں کا سا ہو گا۔

41 اگلے دن اسرائیل کی پوری جماعت موسیٰ اور ہارون
کے خلاف بڑبڑانے لگی۔ اُنہوں نے کہا، "آپ نے
رب کی قوم کو مار ڈالا ہے۔" 42 لیکن جب وہ موسیٰ اور
ہارون کے مقابلے میں جمع ہوئے اور ملاقات کے خیمے کا
رُخ کیا تو اچانک اُس پر بادل چھا گیا اور رب کا جلال ظاہر
ہوا۔ 43 پھر موسیٰ اور ہارون ملاقات کے خیمے کے سامنے
آئے، 44 اور رب نے موسیٰ سے کہا، 45 "اِس جماعت
سے نکل جاؤ تاکہ مَیں اِسے فوراً ہلاک کر دوں۔" یہ
سن کر دونوں منہ کے بل گرے۔ 46 موسیٰ نے ہارون

سے کہا، ''اپنا بخور دان لے کر اُس میں قربان گاہ کے
انگارے اور بخور ڈالیں۔ پھر بھاگ کر جماعت کے پاس
چلے جائیں تاکہ اُن کا کفارہ دیں۔ جلدی کریں، کیونکہ
رب کا غضب اُن پر ٹوٹ پڑا ہے۔ وبا پھیلنے لگی ہے۔''
47 ہارون نے ایسا ہی کیا۔ وہ دوڑ کر جماعت کے بیچ
میں گیا۔ لوگوں میں وبا شروع ہو چکی تھی، لیکن ہارون
نے رب کو بخور پیش کر کے اُن کا کفارہ دیا۔ 48 وہ
زندوں اور مُردوں کے بیچ میں کھڑا ہوا تو وبا رُک گئی۔
49 تو بھی 14,700 افراد وبا سے مر گئے۔ اِس میں وہ
شامل نہیں ہیں جو قورح کے سبب سے مر گئے تھے۔
50 جب وبا رُک گئی تو ہارون موسیٰ کے پاس واپس آیا
جو اب تک ملاقات کے خیمے کے دروازے پر کھڑا تھا۔

ہارون کی لاٹھی سے کونپلیں نکلتی ہیں

17 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ''اسرائیلیوں
سے بات کر کے اُن سے 12 لاٹھیاں
منگوا لے، ہر قبیلے کے سردار سے ایک لاٹھی۔ ہر لاٹھی
پر اُس کے مالک کا نام لکھنا۔ 3 لاوی کی لاٹھی پر ہارون کا
نام لکھنا، کیونکہ ہر قبیلے کے سردار کے لئے ایک لاٹھی
ہو گی۔ 4 پھر اُن کو ملاقات کے خیمے میں عہد کے
صندوق کے سامنے رکھ جہاں میری تم سے ملاقات ہوتی
ہے۔ 5 جس آدمی کو مَیں نے چن لیا ہے اُس کی لاٹھی
سے کونپلیں پھوٹ نکلیں گی۔ اِس طرح مَیں تمہارے
خلاف اسرائیلیوں کی بڑبڑاہٹ ختم کر دوں گا۔''
6 چنانچہ موسیٰ نے اسرائیلیوں سے بات کی، اور قبیلوں
کے ہر سردار نے اُسے اپنی لاٹھی دی۔ اِن 12 لاٹھیوں
میں ہارون کی لاٹھی بھی شامل تھی۔ 7 موسیٰ نے اُنہیں
ملاقات کے خیمے میں عہد کے صندوق کے سامنے رکھا۔
8 اگلے دن جب وہ ملاقات کے خیمے میں داخل ہوا تو
اُس نے دیکھا کہ لاوی کے قبیلے کے سردار ہارون کی لاٹھی
سے نہ صرف کونپلیں پھوٹ نکلی ہیں بلکہ پھول اور پکے
ہوئے بادام بھی لگے ہیں۔
9 موسیٰ تمام لاٹھیاں رب کے سامنے سے باہر لا
کر اسرائیلیوں کے پاس لے آیا، اور اُنہوں نے اُن کا
معائنہ کیا۔ پھر ہر ایک نے اپنی اپنی لاٹھی واپس لے
لی۔ 10 رب نے موسیٰ سے کہا، ''ہارون کی لاٹھی عہد
کے صندوق کے سامنے رکھ دے۔ یہ باغی اسرائیلیوں کو
یاد دلائے گی کہ وہ اپنا بڑبڑانا بند کریں، ورنہ ہلاک ہو
جائیں گے۔''
11 موسیٰ نے ایسا ہی کیا۔ 12 لیکن اسرائیلیوں نے موسیٰ
سے کہا، ''ہائے، ہم مر جائیں گے۔ ہائے، ہم ہلاک ہو
جائیں گے، ہم سب ہلاک ہو جائیں گے۔ 13 جو بھی
رب کے مقدِس کے قریب آئے وہ مر جائے گا۔ کیا ہم
سب ہی ہلاک ہو جائیں گے؟''

اماموں اور لاویوں کی ذمہ داریاں

18 رب نے ہارون سے کہا، ''مقدِس تیری،
تیرے بیٹوں اور لاوی کے قبیلے کی ذمہ
داری ہے۔ اگر اِس میں کوئی غلطی ہو جائے تو تم قصور
وار ٹھہرو گے۔ اِسی طرح اماموں کی خدمت صرف تیری
اور تیرے بیٹوں کی ذمہ داری ہے۔ اگر اِس میں کوئی
غلطی ہو جائے تو تُو اور تیرے بیٹے قصور وار ٹھہریں
گے۔ 2 اپنے قبیلے لاوی کے باقی آدمیوں کو بھی میرے
قریب آنے دے۔ وہ تیرے ساتھ مل کر یوں حصہ
لیں کہ وہ تیری اور تیرے بیٹوں کی خدمت کریں جب
تم خیمے کے سامنے اپنی ذمہ داریاں نبھاؤ گے۔ 3 تیری

خدمت اور خیمے میں خدمت اُن کی ذمہ داری ہے۔ لیکن
وہ خیمے کے مخصوص و مقدّس سامان اور قربان گاہ کے
قریب نہ جائیں، ورنہ نہ صرف وہ بلکہ تُو بھی ہلاک ہو
جائے گا۔ 4 یوں وہ تیرے ساتھ مل کر ملاقات کے
خیمے کے پورے کام میں حصہ لیں۔ لیکن کسی اَور کو ایسا
کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ 5 صرف تُو اور تیرے بیٹے
مقدِس اور قربان گاہ کی دیکھ بھال کریں تاکہ میرا غضب
دوبارہ اسرائیلیوں پر نہ بھڑکے۔ 6 مَیں ہی نے اسرائیلیوں
میں سے تیرے بھائیوں یعنی لاویوں کو چن کر تجھے تحفے
کے طور پر دیا ہے۔ وہ رب کے لئے مخصوص ہیں تاکہ
خیمے میں خدمت کریں۔ 7 لیکن صرف تُو اور تیرے
بیٹے امام کی خدمت سرانجام دیں۔ مَیں تمہیں امام کا عُہدہ
تحفے کے طور پر دیتا ہوں۔ کوئی اَور قربان گاہ اور مقدّس
چیزوں کے نزدیک نہ آئے، ورنہ اُسے سزائے موت
دی جائے۔“

اماموں کا حصہ

8 رب نے ہارون سے کہا، ”مَیں نے خود مقرر کیا
ہے کہ تمام اُٹھانے والی قربانیاں تیرا حصہ ہوں۔ یہ
ہمیشہ تک قربانیوں میں سے تیرا اور تیری اولاد کا حصہ
ہیں۔ 9 تمہیں مقدّس ترین قربانیوں کا وہ حصہ ملنا
ہے جو جلایا نہیں جاتا۔ ہاں، تجھے اور تیرے بیٹوں کو
وہی حصہ ملنا ہے، خواہ وہ مجھے غلہ کی نذریں، گناہ کی
قربانیاں یا قصور کی قربانیاں پیش کریں۔ 10 اُسے مقدّس
جگہ پر کھانا۔ ہر مرد اُسے کھا سکتا ہے۔ خیال رکھ کہ وہ
مخصوص و مقدّس ہے۔

11 مَیں نے مقرر کیا ہے کہ تمام ہلانے والی قربانیوں
کا اُٹھایا ہوا حصہ تیرا ہے۔ یہ ہمیشہ کے لئے تیرے
اور تیرے بیٹے بیٹیوں کا حصہ ہے۔ تیرے گھرانے کا
ہر فرد اُسے کھا سکتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ وہ پاک ہو۔
12 جب لوگ رب کو اپنی فصلوں کا پہلا پھل پیش کریں
گے تو وہ تیرا ہی حصہ ہو گا۔ مَیں تجھے زیتون کے تیل،
نئی مَے اور اناج کا بہترین حصہ دیتا ہوں۔ 13 فصلوں
کا جو بھی پہلا پھل وہ رب کو پیش کریں گے وہ تیرا
ہی ہو گا۔ تیرے گھرانے کا ہر پاک فرد اُسے کھا سکتا
ہے۔ 14 اسرائیل میں جو بھی چیز رب کے لئے مخصوص
و مقدّس کی گئی ہے وہ تیری ہو گی۔ 15 ہر انسان اور ہر
حیوان کا جو پہلوٹھا رب کو پیش کیا جاتا ہے وہ تیرا ہی
ہے۔ لیکن لازم ہے کہ تُو ہر انسان اور ہر ناپاک جانور
کے پہلوٹھے کا فدیہ دے کر اُسے چھڑائے۔

16 جب وہ ایک ماہ کے ہیں تو اُن کے عوض چاندی
کے پانچ سِکے دینا۔ (ہر سِکے کا وزن مقدِس کے باٹوں
کے مطابق 11 گرام ہو)۔ 17 لیکن گائے بَیلوں اور
بھیڑ بکریوں کے پہلے بچوں کا فدیہ یعنی معاوضہ نہ دینا۔
وہ مخصوص و مقدّس ہیں۔ اُن کا خون قربان گاہ پر چھڑک
دینا اور اُن کی چربی جلا دینا۔ ایسی قربانی رب کو پسند ہو
گی۔ 18 اُن کا گوشت ویسے ہی تمہارے لئے ہو، جیسے
ہلانے والی قربانی کا سینہ اور دہنی ران بھی تمہارے
لئے ہیں۔

19 مقدّس قربانیوں میں سے تمام اُٹھانے والی
قربانیاں تیرا اور تیرے بیٹے بیٹیوں کا حصہ ہیں۔ مَیں نے
اُسے ہمیشہ کے لئے تجھے دیا ہے۔ یہ نمک کا دائمی عہد
ہے جو مَیں نے تیرے اور تیری اولاد کے ساتھ قائم
کیا ہے۔“

لاویوں کا حصہ

20 رب نے ہارون سے کہا، ”تُو میراث میں زمین
نہیں پائے گا۔ اسرائیل میں تجھے کوئی حصہ نہیں دیا
جائے گا، کیونکہ اسرائیلیوں کے درمیان مَیں ہی تیرا حصہ
اور تیری میراث ہوں۔ 21 اپنی پیداوار کا جو دسواں حصہ
اسرائیلی مجھے دیتے ہیں وہ مَیں لاویوں کو دیتا ہوں۔ یہ
اُن کی وراثت ہے، جو اُنہیں ملاقات کے خیمے میں
خدمت کرنے کے بدلے میں ملتی ہے۔ 22 اب سے
اسرائیلی ملاقات کے خیمے کے قریب نہ آئیں، ورنہ اُنہیں
اپنی خطا کا نتیجہ برداشت کرنا پڑے گا اور وہ ہلاک
ہو جائیں گے۔ 23 صرف لاوی ملاقات کے خیمے میں
خدمت کریں۔ اگر اِس میں کوئی غلطی ہو جائے تو وہی
قصوروار ٹھہریں گے۔ یہ ایک دائمی اصول ہے۔ اُنہیں
اسرائیل میں میراث میں زمین نہیں ملے گی۔ 24 کیونکہ
مَیں نے اُنہیں وہی دسواں حصہ میراث کے طور پر دیا
ہے جو اسرائیلی مجھے اُٹھانے والی قربانی کے طور پر پیش
کرتے ہیں۔ اِس وجہ سے مَیں نے اُن کے بارے میں
کہا کہ اُنہیں باقی اسرائیلیوں کے ساتھ میراث میں زمین
نہیں ملے گی۔“

لاویوں کا دسواں حصہ

25 رب نے موسیٰ سے کہا، 26 ”لاویوں کو بتانا کہ
تمہیں اسرائیلیوں کی پیداوار کا دسواں حصہ ملے گا۔ یہ
رب کی طرف سے تمہاری وراثت ہو گی۔ لازم ہے
کہ تم اِس کا دسواں حصہ رب کو اُٹھانے والی قربانی کے
طور پر پیش کرو۔ 27 تمہاری یہ قربانی نئے اناج یا نئے
انگور کے رس کی قربانی کے برابر قرار دی جائے گی۔
28 اِس طرح تم بھی رب کو اسرائیلیوں کی پیداوار کے
دسویں حصے میں سے اُٹھانے والی قربانی پیش کرو گے۔
رب کے لئے یہ قربانی ہارون امام کو دینا۔ 29 جو بھی
تمہیں ملا ہے اُس میں سے سب سے اچھا اور مقدّس
حصہ رب کو دینا۔ 30 جب تم اِس کا سب سے اچھا حصہ
پیش کرو گے تو اُسے نئے اناج یا نئے انگور کے رس کی
قربانی کے برابر قرار دیا جائے گا۔ 31 تم اپنے گھرانوں
سمیت اِس کا باقی حصہ کہیں بھی کھا سکتے ہو، کیونکہ یہ
ملاقات کے خیمے میں تمہاری خدمت کا اجر ہے۔ 32 اگر
تم نے پہلے اِس کا بہترین حصہ پیش کیا ہو تو پھر اِسے
کھانے میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہو گا۔ پھر اسرائیلیوں
کی مخصوص و مقدّس قربانیاں تم سے ناپاک نہیں ہو
جائیں گی اور تم نہیں مرو گے۔“

سرخ گائے کی راکھ

19 رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا،
2 ”اسرائیلیوں کو بتانا کہ وہ تمہارے پاس
سرخ رنگ کی جوان گائے لے کر آئیں۔ اُس میں نقص
نہ ہو اور اُس پر کبھی جوا نہ رکھا گیا ہو۔ 3 تم اُسے اِلی عزر
امام کو دینا جو اُسے خیمے کے باہر لے جائے۔ وہاں اُسے
اُس کی موجودگی میں ذبح کیا جائے۔ 4 پھر اِلی عزر امام
اپنی اُنگلی سے اُس کے خون سے کچھ لے کر ملاقات کے
خیمے کے سامنے والے حصے کی طرف چھڑکے۔ 5 اُس
کی موجودگی میں پوری کی پوری گائے کو جلایا جائے۔
اُس کی کھال، گوشت، خون اور انتڑیوں کا گوبر بھی جلایا
جائے۔ 6 پھر وہ دیودار کی لکڑی، زوفا اور قرمزی رنگ کا
دھاگا لے کر اُسے جلتی ہوئی گائے پر پھینکے۔ 7 اِس کے
بعد وہ اپنے کپڑوں کو دھو کر نہا لے۔ پھر وہ خیمہ گاہ
میں آ سکتا ہے لیکن شام تک ناپاک رہے گا۔

8 جس آدمی نے گائے کو جلایا وہ بھی اپنے کپڑوں کو
دھو کر نہا لے۔ وہ بھی شام تک ناپاک رہے گا۔
9 ایک دوسرا آدمی جو پاک ہے گائے کی راکھ اکٹھی
کر کے خیمہ گاہ کے باہر کسی پاک جگہ پر ڈال دے۔
وہاں اسرائیل کی جماعت اُسے ناپاکی دُور کرنے کا پانی
تیار کرنے کے لئے محفوظ رکھے۔ یہ گناہ سے پاک کرنے
کے لئے استعمال ہو گا۔ 10 جس آدمی نے راکھ اکٹھی
کی ہے وہ بھی اپنے کپڑوں کو دھو لے۔ وہ بھی شام تک
ناپاک رہے گا۔ یہ اسرائیلیوں اور اُن کے درمیان رہنے
والے پردیسیوں کے لئے دائمی اصول ہو۔

لاش چھونے سے پاک ہو جانے کا طریقہ

11 جو بھی لاش چھوئے وہ سات دن تک ناپاک رہے
گا۔ 12 تیسرے اور ساتویں دن وہ اپنے آپ پر ناپاکی
دُور کرنے کا پانی چھڑک کر پاک صاف ہو جائے۔ اِس
کے بعد ہی وہ پاک ہو گا۔ لیکن اگر وہ اِن دونوں دنوں
میں اپنے آپ کو یوں پاک نہ کرے تو ناپاک رہے گا۔
13 جو بھی لاش چھو کر اپنے آپ کو یوں پاک نہیں کرتا وہ
رب کے مقدِس کو ناپاک کرتا ہے۔ لازم ہے کہ اُسے
اسرائیل میں سے مٹایا جائے۔ چونکہ ناپاکی دُور کرنے کا
پانی اُس پر چھڑکا نہیں گیا اِس لئے وہ ناپاک رہے گا۔
14 اگر کوئی ڈیرے میں مر جائے تو جو بھی اُس وقت
اُس میں موجود ہو یا داخل ہو جائے وہ سات دن تک
ناپاک رہے گا۔ 15 ہر کھلا برتن جو ڈھکنے سے بند نہ کیا
گیا ہو وہ بھی ناپاک ہو گا۔ 16 اِسی طرح جو کھلے میدان
میں لاش چھوئے وہ بھی سات دن تک ناپاک رہے گا،
خواہ وہ تلوار سے یا طبعی موت مرا ہو۔ جو انسان کی کوئی
ہڈی یا قبر چھوئے وہ بھی سات دن تک ناپاک رہے گا۔
17 ناپاکی دُور کرنے کے لئے اُس سرخ رنگ کی گائے
کی راکھ میں سے کچھ لینا جو گناہ دُور کرنے کے لئے
جلائی گئی تھی۔ اُسے برتن میں ڈال کر تازہ پانی میں ملانا۔
18 پھر کوئی پاک آدمی کچھ زوفا لے اور اُسے اِس پانی
میں ڈبو کر مرے ہوئے شخص کے خیمے، اُس کے سامان
اور اُن لوگوں پر چھڑکے جو اُس کے مرتے وقت وہاں
تھے۔ اِسی طرح وہ پانی اُس شخص پر بھی چھڑکے جس
نے طبعی یا غیر طبعی موت مرے ہوئے شخص کو، کسی
انسان کی ہڈی کو یا کوئی قبر چھوئی ہو۔ 19 پاک آدمی
یہ پانی تیسرے اور ساتویں دن ناپاک شخص پر چھڑکے۔
ساتویں دن وہ اُسے پاک کرے۔ جسے پاک کیا جا رہا ہے
وہ اپنے کپڑے دھو کر نہا لے تو وہ اُسی شام پاک ہو گا۔
20 لیکن جو ناپاک شخص اپنے آپ کو پاک نہیں کرتا
اُسے جماعت میں سے مٹانا ہے، کیونکہ اُس نے رب
کا مقدِس ناپاک کر دیا ہے۔ ناپاکی دُور کرنے کا پانی
اُس پر نہیں چھڑکا گیا، اِس لئے وہ ناپاک رہا ہے۔ 21 یہ
اُن کے لئے دائمی اصول ہے۔ جس آدمی نے ناپاکی دُور
کرنے کا پانی چھڑکا ہے وہ بھی اپنے کپڑے دھوئے۔ بلکہ
جس نے بھی یہ پانی چھوا ہے شام تک ناپاک رہے گا۔
22 اور ناپاک شخص جو بھی چیز چھوئے وہ ناپاک ہو جاتی
ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ جو بعد میں یہ ناپاک چیز چھوئے
وہ بھی شام تک ناپاک رہے گا۔“

چٹان سے پانی

20 پہلے مہینے میں اسرائیل کی پوری جماعت
دشتِ صین میں پہنچ کر قادس میں رہنے
لگی۔ وہاں مریم نے وفات پائی اور وہیں اُسے دفنایا گیا۔
2 قادس میں پانی دست یاب نہیں تھا، اِس لئے

لوگ موسیٰ اور ہارون کے مقابلے میں جمع ہوئے۔ 3 وہ
موسیٰ سے یہ کہہ کر جھگڑنے لگے، ”کاش ہم اپنے
بھائیوں کے ساتھ رب کے سامنے مر گئے ہوتے!
4 آپ رب کی جماعت کو کیوں اِس ریگستان میں لے
آئے؟ کیا اِس لئے کہ ہم یہاں اپنے مویشیوں سمیت
مر جائیں؟ 5 آپ ہمیں مصر سے نکال کر اِس ناخوش
گوار جگہ پر کیوں لے آئے ہیں؟ یہاں نہ تو اناج، نہ
انجیر، انگور یا انار دست یاب ہیں۔ پانی بھی نہیں ہے!“
6 موسیٰ اور ہارون لوگوں کو چھوڑ کر ملاقات کے خیمے
کے دروازے پر گئے اور منہ کے بل گرے۔ تب رب
کا جلال اُن پر ظاہر ہوا۔ 7 رب نے موسیٰ سے کہا،
8 ”عہد کے صندوق کے سامنے پڑی لاٹھی پکڑ کر ہارون
کے ساتھ جماعت کو اکٹھا کر۔ اُن کے سامنے چٹان سے
بات کرو تو وہ اپنا پانی دے گی۔ یوں تُو چٹان میں سے
جماعت کے لئے پانی نکال کر اُنہیں اُن کے مویشیوں
سمیت پانی پلائے گا۔“
9 موسیٰ نے ایسا ہی کیا۔ اُس نے عہد کے صندوق
کے سامنے پڑی لاٹھی اُٹھائی 10 اور ہارون کے ساتھ
جماعت کو چٹان کے سامنے اکٹھا کیا۔ موسیٰ نے اُن سے
کہا، ”اے بغاوت کرنے والو، سنو! کیا ہم اِس چٹان
میں سے تمہارے لئے پانی نکالیں؟“ 11 اُس نے لاٹھی
کو اُٹھا کر چٹان کو دو مرتبہ مارا تو بہت سا پانی پھوٹ نکلا۔
جماعت اور اُن کے مویشیوں نے خوب پانی پیا۔
12 لیکن رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، ”تمہارا
مجھ پر اِتنا ایمان نہیں تھا کہ میری قدوسیت کو اسرائیلیوں
کے سامنے قائم رکھتے۔ اِس لئے تم اِس جماعت کو اُس
ملک میں نہیں لے جاؤ گے جو مَیں اُنہیں دوں گا۔“
13 یہ واقعہ مریبہ یعنی ’جھگڑنا‘ کے پانی پر ہوا۔ وہاں
اسرائیلیوں نے رب سے جھگڑا کیا، اور وہاں اُس نے
اُن پر ظاہر کیا کہ وہ قدوس ہے۔

ادوم اسرائیل کو گزرنے نہیں دیتا

14 قادس سے موسیٰ نے ادوم کے بادشاہ کو اطلاع
بھیجی، ”آپ کے بھائی اسرائیل کی طرف سے ایک
گزارش ہے۔ آپ کو اُن تمام مصیبتوں کے بارے میں
علم ہے جو ہم پر آن پڑی ہیں۔ 15 ہمارے باپ دادا مصر
گئے تھے اور وہاں ہم بہت عرصے تک رہے۔ مصریوں
نے ہمارے باپ دادا اور ہم سے بُرا سلوک کیا۔ 16 لیکن
جب ہم نے چلّا کر رب سے منت کی تو اُس نے ہماری
سنی اور فرشتہ بھیج کر ہمیں مصر سے نکال لایا۔ اب
ہم یہاں قادس شہر میں ہیں جو آپ کی سرحد پر ہے۔
17 مہربانی کر کے ہمیں اپنے ملک میں سے گزرنے
دیں۔ ہم کسی کھیت یا انگور کے باغ میں نہیں جائیں
گے، نہ کسی کنوئیں کا پانی پئیں گے۔ ہم شاہراہ پر ہی
رہیں گے۔ آپ کے ملک میں سے گزرتے ہوئے ہم
اُس سے نہ دائیں اور نہ بائیں طرف ہٹیں گے۔“
18 لیکن ادومیوں نے جواب دیا، ”یہاں سے
نہ گزرنا، ورنہ ہم نکل کر آپ سے لڑیں گے۔“
19 اسرائیل نے دوبارہ خبر بھیجی، ”ہم شاہراہ پر رہتے
ہوئے گزریں گے۔ اگر ہمیں یا ہمارے جانوروں کو پانی
کی ضرورت ہوئی تو پیسے دے کر خرید لیں گے۔ ہم
پیدل ہی گزرنا چاہتے ہیں، اَور کچھ نہیں چاہتے۔“
20 لیکن ادومیوں نے دوبارہ انکار کیا۔ ساتھ ہی اُنہوں
نے اُن کے ساتھ لڑنے کے لئے ایک بڑی اور طاقت
ور فوج بھیجی۔
21 چونکہ ادوم نے اُنہیں گزرنے کی اجازت نہ دی

اِس لئے اسرائیلی مُڑ کر دوسرے راستے سے چلے گئے۔

ہارون کی وفات

22 اسرائیل کی پوری جماعت قادِس سے روانہ ہو کر
ہور پہاڑ کے پاس پہنچی۔ 23 یہ پہاڑ ادوم کی سرحد پر واقع
تھا۔ وہاں رب نے موسیٰ اور ہارون سے کہا، 24 ”ہارون
اب کوچ کر کے اپنے باپ دادا سے جا ملے گا۔ وہ اُس
ملک میں داخل نہیں ہو گا جو مَیں اسرائیلیوں کو دوں گا،
کیونکہ تم دونوں نے مریبہ کے پانی پر میرے حکم کی
خلاف ورزی کی۔ 25 ہارون اور اُس کے بیٹے اِلی عزر کو
لے کر ہور پہاڑ پر چڑھ جا۔ 26 ہارون کے کپڑے اُتار
کر اُس کے بیٹے اِلی عزر کو پہنا دینا۔ پھر ہارون کوچ کر
کے اپنے باپ دادا سے جا ملے گا۔“
27 موسیٰ نے ایسا ہی کیا جیسا رب نے کہا۔ تینوں پوری
جماعت کے دیکھتے دیکھتے ہور پہاڑ پر چڑھ گئے۔ 28 موسیٰ
نے ہارون کے کپڑے اُتروا کر اُس کے بیٹے اِلی عزر کو
پہنا دیئے۔ پھر ہارون وہاں پہاڑ کی چوٹی پر فوت ہوا، اور
موسیٰ اور اِلی عزر نیچے اُتر گئے۔ 29 جب پوری جماعت کو
معلوم ہوا کہ ہارون انتقال کر گیا ہے تو سب نے 30
دن تک اُس کے لئے ماتم کیا۔

کنعانی ملکِ عراد پر فتح

21 دشتِ نجب کے کنعانی ملک عراد کے بادشاہ
کو خبر ملی کہ اسرائیلی اتھارِم کی طرف بڑھ
رہے ہیں۔ اُس نے اُن پر حملہ کیا اور کئی ایک کو پکڑ کر
قید کر لیا۔ 2 تب اسرائیلیوں نے رب کے سامنے مَنّت
مان کر کہا، ”اگر تُو ہمیں اُن پر فتح دے گا تو ہم اُنہیں
اُن کے شہروں سمیت تباہ کر دیں گے۔“ 3 رب نے اُن
کی سنی اور کنعانیوں پر فتح بخشی۔ اسرائیلیوں نے اُنہیں اُن
کے شہروں سمیت پوری طرح تباہ کر دیا۔ اِس لئے اُس
جگہ کا نام حُرمہ یعنی تباہی پڑ گیا۔

پیتل کا سانپ

4 ہور پہاڑ سے روانہ ہو کر وہ بحرِ قُلزم کی طرف چل
دیئے تاکہ ادوم کے ملک میں سے گزرنا نہ پڑے۔ لیکن
چلتے چلتے لوگ بے صبر ہو گئے۔ 5 وہ رب اور موسیٰ کے
خلاف باتیں کرنے لگے، ”آپ ہمیں مصر سے نکال کر
ریگستان میں مرنے کے لئے کیوں لے آئے ہیں؟ یہاں
نہ روٹی دست یاب ہے نہ پانی۔ ہمیں اِس گھٹیا قسم کی
خوراک سے گھن آتی ہے۔“
6 تب رب نے اُن کے درمیان زہریلے سانپ بھیج
دیئے جن کے کاٹنے سے بہت سے لوگ مر گئے۔ 7 پھر
لوگ موسیٰ کے پاس آئے۔ اُنہوں نے کہا، ”ہم نے رب
اور آپ کے خلاف باتیں کرتے ہوئے گناہ کیا۔ ہماری
سفارش کریں کہ رب ہم سے سانپ دُور کر دے۔“
موسیٰ نے اُن کے لئے دعا کی 8 تو رب نے موسیٰ
سے کہا، ”ایک سانپ بنا کر اُسے کھمبے سے لٹکا دے۔
جو بھی ڈسا گیا ہو وہ اُسے دیکھ کر بچ جائے گا۔“ 9 چنانچہ
موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بنایا اور کھمبا کھڑا کر کے
سانپ کو اُس سے لٹکا دیا۔ اور ایسا ہوا کہ جسے بھی ڈسا
گیا تھا وہ پیتل کے سانپ پر نظر کر کے بچ گیا۔

موآب کی طرف سفر

10 اسرائیلی روانہ ہوئے اور اوبوت میں اپنے خیمے
لگائے۔ 11 پھر وہاں سے کوچ کر کے عِیّے عباریم میں
ڈیرے ڈالے، اُس ریگستان میں جو مشرق کی طرف

موآب کے سامنے ہے۔ 12وہاں سے روانہ ہو کر وہ
وادیٔ زِرد میں خیمہ زن ہوئے۔ 13جب وادیٔ زِرد
سے روانہ ہوئے تو دریائے ارنون کے پرلے یعنی جنوبی
کنارے پر خیمہ زن ہوئے۔ یہ دریا ریگستان میں ہے
اور اموریوں کے علاقے سے نکلتا ہے۔ یہ اموریوں اور
موآبیوں کے درمیان کی سرحد ہے۔ 14اِس کا ذکر کتاب
'رب کی جنگیں' میں بھی ہے،

''واہیب جو سُوفہ میں ہے، دریائے ارنون کی وادیاں
15اور وادیوں کا وہ ڈھلان جو عار شہر تک جاتا ہے اور
موآب کی سرحد پر واقع ہے۔''

16وہاں سے وہ بیر یعنی 'کنواں' پہنچے۔ یہ وہی بیر
ہے جہاں رب نے موسیٰ سے کہا، ''لوگوں کو اکٹھا کر تو
مَیں اُنہیں پانی دوں گا۔'' 17اُس وقت اسرائیلیوں نے
یہ گیت گایا،

''اے کنوئیں، پھوٹ نکل! اُس کے بارے میں
گیت گاؤ،
18اُس کنوئیں کے بارے میں جسے سرداروں نے
کھودا، جسے قوم کے راہنماؤں نے عصائے شاہی اور اپنی
لاٹھیوں سے کھودا۔''

پھر وہ ریگستان سے متّنہ کو گئے، 19متّنہ سے نحلی ایل
کو اور نحلی ایل سے بامات کو۔ 20بامات سے وہ موآبیوں
کے علاقے کی اُس وادی میں پہنچے جو پِسگہ پہاڑ کے
دامن میں ہے۔ اِس پہاڑ کی چوٹی سے وادیٔ یردن کا
جنوبی حصہ یشیمون خوب نظر آتا ہے۔

سیحون اور عوج کی شکست

21اسرائیل نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو اطلاع
بھیجی، 22''ہمیں اپنے ملک میں سے گزرنے دیں۔
ہم سیدھے سیدھے گزر جائیں گے۔ نہ ہم کوئی کھیت
یا انگور کا باغ چھیڑیں گے، نہ کسی کنوئیں کا پانی پئیں
گے۔ ہم آپ کے ملک میں سے سیدھے گزرتے ہوئے
شاہراہ پر ہی رہیں گے۔'' 23لیکن سیحون نے اُنہیں
گزرنے نہ دیا بلکہ اپنی فوج جمع کر کے اسرائیل سے
لڑنے کے لئے ریگستان میں چل پڑا۔ یہض پہنچ کر اُس
نے اسرائیلیوں سے جنگ کی۔ 24لیکن اسرائیلیوں نے
اُسے قتل کیا اور دریائے ارنون سے لے کر دریائے یبوق
تک یعنی عمونیوں کی سرحد تک اُس کے ملک پر قبضہ
کر لیا۔ وہ اِس سے آگے نہ جا سکے کیونکہ عمونیوں نے
اپنی سرحد کی حصار بندی کر رکھی تھی۔ 25اسرائیلی تمام
اموری شہروں پر قبضہ کر کے اُن میں رہنے لگے۔ اُن
میں حسبون اور اُس کے اردگرد کی آبادیاں شامل تھیں۔
26حسبون اموری بادشاہ سیحون کا دار الحکومت تھا۔
اُس نے موآب کے پچھلے بادشاہ سے لڑ کر اُس سے یہ
علاقہ دریائے ارنون تک چھین لیا تھا۔ 27اِس واقعے کا
ذکر شاعری میں یوں کیا گیا ہے،

''حسبون کے پاس آ کر اُسے از سرِ نو تعمیر کرو،
سیحون کے شہر کو از سرِ نو قائم کرو۔
28حسبون سے آگ نکلی، سیحون کے شہر سے شعلہ
بھڑکا۔ اُس نے موآب کے شہر عار کو جلا دیا، ارنون کی
بلندیوں کے مالکوں کو بھسم کیا۔
29اے موآب، تجھ پر افسوس! اے کموس دیوتا کی
قوم، تُو ہلاک ہوئی ہے۔ کموس نے اپنے بیٹوں کو مفرور
اور اپنی بیٹیوں کو اموری بادشاہ سیحون کی قیدی بنا
دیا ہے۔
30لیکن جب ہم نے اموریوں پر تیر چلائے تو
حسبون کا علاقہ دیبون تک برباد ہوا۔ ہم نے نُفح تک

سب کچھ تباہ کیا، وہ نُفح جس کا علاقہ میدبا تک ہے۔“
31 یوں اسرائیل اموریوں کے ملک میں آباد ہوا۔
32 وہاں سے موسیٰ نے اپنے جاسوس یعزیر شہر بھیجے۔
وہاں بھی اموری رہتے تھے۔ اسرائیلیوں نے یعزیر اور
اُس کے اردگرد کے شہروں پر بھی قبضہ کیا اور وہاں کے
اموریوں کو نکال دیا۔
33 اِس کے بعد وہ مُڑ کر بسن کی طرف بڑھے۔
تب بسن کا بادشاہ عوج اپنی تمام فوج لے کر اُن سے
لڑنے کے لئے شہر اِدرعی آیا۔ 34 اُس وقت رب نے
موسیٰ سے کہا، ”عوج سے نہ ڈرنا۔ مَیں اُسے، اُس کی
تمام فوج اور اُس کا ملک تیرے حوالے کر چکا ہوں۔
اُس کے ساتھ وہی سلوک کر جو تُو نے اموریوں کے
بادشاہ سیحون کے ساتھ کیا، جس کا دار الحکومت حسبون
تھا۔“ 35 اسرائیلیوں نے عوج، اُس کے بیٹوں اور تمام
فوج کو ہلاک کر دیا۔ کوئی بھی نہ بچا۔ پھر اُنہوں نے بسن
کے ملک پر قبضہ کر لیا۔

بلق بلعام کو اسرائیل پر لعنت بھیجنے کے لئے بُلاتا ہے

22 اِس کے بعد اسرائیلی موآب کے میدانوں
میں پہنچ کر دریائے یردن کے مشرقی
کنارے پر یریحو کے آمنے سامنے خیمہ زن ہوئے۔
2 موآب کے بادشاہ بلق بن صفور کو معلوم ہوا کہ
اسرائیلیوں نے اموریوں کے ساتھ کیا کچھ کیا ہے۔
3 موآبیوں نے یہ بھی دیکھا کہ اسرائیلی بہت زیادہ
ہیں، اِس لئے اُن پر دہشت چھا گئی۔ 4 اُنہوں نے
مِدیانیوں کے بزرگوں سے بات کی، ”اب یہ ہجوم اِس
طرح ہمارے اردگرد کا علاقہ چٹ کر جائے گا جس طرح
بَیل میدان کی گھاس چٹ کر جاتا ہے۔“
5 تب بلق نے اپنے قاصد فتور شہر کو بھیجے جو
دریائے فرات پر واقع تھا اور جہاں بلعام بن بعور اپنے
وطن میں رہتا تھا۔ قاصد اُسے بُلانے کے لئے اُس کے
پاس پہنچے اور اُسے بلق کا پیغام سنایا، ”ایک قوم مصر سے
نکل آئی ہے جو رُوئے زمین پر چھا کر میرے قریب ہی
آباد ہوئی ہے۔ 6 اِس لئے آئیں اور اِن لوگوں پر لعنت
بھیجیں، کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ طاقت ور ہیں۔ پھر
شاید مَیں اُنہیں شکست دے کر ملک سے بھگا سکوں۔
کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ جنہیں آپ برکت دیتے ہیں
اُنہیں برکت ملتی ہے اور جن پر آپ لعنت بھیجتے ہیں
اُن پر لعنت آتی ہے۔“
7 یہ پیغام لے کر موآب اور مِدیان کے بزرگ روانہ
ہوئے۔ اُن کے پاس انعام کے پیسے تھے۔ بلعام کے
پاس پہنچ کر اُنہوں نے اُسے بلق کا پیغام سنایا۔ 8 بلعام
نے کہا، ”رات یہاں گزاریں۔ کل مَیں آپ کو بتا دوں
گا کہ رب اِس کے بارے میں کیا فرماتا ہے۔“ چنانچہ
موآبی سردار اُس کے پاس ٹھہر گئے۔
9 رات کے وقت اللہ بلعام پر ظاہر ہوا۔ اُس نے
پوچھا، ”یہ آدمی کون ہیں جو تیرے پاس آئے ہیں؟“
10 بلعام نے جواب دیا، ”موآب کے بادشاہ بلق بن
صفور نے مجھے پیغام بھیجا ہے، 11 ’جو قوم مصر سے نکل
آئی ہے وہ رُوئے زمین پر چھا گئی ہے۔ اِس لئے آئیں
اور میرے لئے اُن پر لعنت بھیجیں۔ پھر شاید مَیں اُن
سے لڑ کر اُنہیں بھگا دینے میں کامیاب ہو جاؤں۔‘“
12 رب نے بلعام سے کہا، ”اُن کے ساتھ نہ جانا۔
تجھے اُن پر لعنت بھیجنے کی اجازت نہیں ہے، کیونکہ
اُن پر میری برکت ہے۔“
13 اگلی صبح بلعام جاگ اُٹھا تو اُس نے بلق کے

سرداروں سے کہا، ”اپنے وطن واپس چلے جائیں، کیونکہ
رب نے مجھے آپ کے ساتھ جانے کی اجازت نہیں
دی۔“ 14 چنانچہ موآبی سردار خالی ہاتھ بلق کے پاس
واپس آئے۔ اُنہوں نے کہا، ”بلعام ہمارے ساتھ آنے
سے انکار کرتا ہے۔“ 15 تب بلق نے اَور سردار بھیجے
جو پہلے والوں کی نسبت تعداد اور عُہدے کے لحاظ سے
زیادہ تھے۔ 16 وہ بلعام کے پاس جا کر کہنے لگے، ”بلق
بن صفور کہتے ہیں کہ کوئی بھی بات آپ کو میرے پاس
آنے سے نہ روکے، 17 کیونکہ مَیں آپ کو بڑا انعام
دوں گا۔ آپ جو بھی کہیں گے مَیں کرنے کے لئے
تیار ہوں۔ آئیں تو سہی اور میرے لئے اُن لوگوں پر
لعنت بھیجیں۔“

18 لیکن بلعام نے جواب دیا، ”اگر بلق اپنے محل
کو چاندی اور سونے سے بھر کر بھی مجھے دے تو
بھی مَیں رب اپنے خدا کے فرمان کی خلاف ورزی
نہیں کر سکتا، خواہ بات چھوٹی ہو یا بڑی۔ 19 آپ
دوسرے سرداروں کی طرح رات یہاں گزاریں۔ اِتنے
میں مَیں معلوم کروں گا کہ رب مجھے مزید کیا کچھ
بتاتا ہے۔“

20 اُس رات اللہ بلعام پر ظاہر ہوا اور کہا، ”چونکہ یہ
آدمی تجھے بُلانے آئے ہیں اِس لئے اُن کے ساتھ چلا جا۔
لیکن صرف وہی کچھ کرنا جو مَیں تجھے بتاؤں گا۔“

بلعام کی گدھی

21 صبح کو بلعام نے اُٹھ کر اپنی گدھی پر زِین کسا اور
موآبی سرداروں کے ساتھ چل پڑا۔ 22 لیکن اللہ نہایت
غصے ہوا کہ وہ جا رہا ہے، اِس لئے اُس کا فرشتہ اُس کا
مقابلہ کرنے کے لئے راستے میں کھڑا ہو گیا۔ بلعام اپنی
گدھی پر سوار تھا اور اُس کے دو نوکر اُس کے ساتھ چل
رہے تھے۔ 23 جب گدھی نے دیکھا کہ رب کا فرشتہ
اپنے ہاتھ میں تلوار تھامے ہوئے راستے میں کھڑا ہے تو
وہ راستے سے ہٹ کر کھیت میں چلنے لگی۔ بلعام اُسے
مارتے مارتے راستے پر واپس لے آیا۔

24 پھر وہ انگور کے دو باغوں کے درمیان سے
گزرنے لگے۔ راستہ تنگ تھا، کیونکہ وہ دونوں طرف
باغوں کی چاردیواری سے بند تھا۔ اب رب کا فرشتہ
وہاں کھڑا ہوا۔ 25 گدھی یہ دیکھ کر چاردیواری کے ساتھ
ساتھ چلنے لگی، اور بلعام کا پاؤں کچلا گیا۔ اُس نے اُسے
دوبارہ مارا۔

26 رب کا فرشتہ آگے نکلا اور تیسری مرتبہ راستے میں
کھڑا ہو گیا۔ اب راستے سے ہٹ جانے کی کوئی گنجائش
نہیں تھی، نہ دائیں طرف اور نہ بائیں طرف۔ 27 جب
گدھی نے رب کا فرشتہ دیکھا تو وہ لیٹ گئی۔ بلعام کو غصہ
آ گیا، اور اُس نے اُسے اپنی لاٹھی سے خوب مارا۔

28 تب رب نے گدھی کو بولنے دیا، اور اُس نے
بلعام سے کہا، ”مَیں نے آپ سے کیا غلط سلوک کیا
ہے کہ آپ مجھے اب تیسری دفعہ پیٹ رہے ہیں؟“
29 بلعام نے جواب دیا، ”تُو نے مجھے بےوقوف بنایا
ہے! کاش میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو مَیں ابھی تجھے
ذبح کر دیتا!“ 30 گدھی نے بلعام سے کہا، ”کیا مَیں آپ
کی گدھی نہیں ہوں جس پر آپ آج تک سوار ہوتے
رہے ہیں؟ کیا مجھے کبھی ایسا کرنے کی عادت تھی؟“ اُس
نے کہا، ”نہیں۔“

31 پھر رب نے بلعام کی آنکھیں کھولیں اور اُس
نے رب کے فرشتے کو دیکھا جو اب تک ہاتھ میں تلوار
تھامے ہوئے راستے میں کھڑا تھا۔ بلعام نے منہ کے بل

گر کر سجدہ کیا۔ 32 رب کے فرشتے نے پوچھا، ”تُو نے
تین بار اپنی گدھی کو کیوں پیٹا؟ مَیں تیرے مقابلے میں
آیا ہوں، کیونکہ جس طرف تُو بڑھ رہا ہے اُس کا انجام بُرا
ہے۔ 33 گدھی تین مرتبہ مجھے دیکھ کر میری طرف سے
ہٹ گئی۔ اگر وہ نہ ہٹتی تو تُو اِس وقت ہلاک ہو گیا ہوتا
اگرچہ مَیں گدھی کو چھوڑ دیتا۔“

34 بلعام نے رب کے فرشتے سے کہا، ”مَیں نے گناہ
کیا ہے۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ تُو میرے مقابلے میں
راستے میں کھڑا ہے۔ لیکن اگر میرا سفر تجھے بُرا لگے تو
مَیں اب واپس چلا جاؤں گا۔“ 35 رب کے فرشتے نے
کہا، ”اِن آدمیوں کے ساتھ اپنا سفر جاری رکھ۔ لیکن
صرف وہی کچھ کہنا جو مَیں تجھے بتاؤں گا۔“ چنانچہ بلعام
نے بلق کے سرداروں کے ساتھ اپنا سفر جاری رکھا۔

36 جب بلق کو خبر ملی کہ بلعام آ رہا ہے تو وہ اُس
سے ملنے کے لئے موآب کے اُس شہر تک گیا جو موآب
کی سرحد دریائے ارنون پر واقع ہے۔ 37 اُس نے بلعام
سے کہا، ”کیا مَیں نے آپ کو اطلاع نہیں بھیجی تھی
کہ آپ ضرور آئیں؟ آپ کیوں نہیں آئے؟ کیا آپ
نے سوچا کہ مَیں آپ کو مناسب انعام نہیں دے پاؤں
گا؟“ 38 بلعام نے جواب دیا، ”بہر حال اب مَیں پہنچ
گیا ہوں۔ لیکن مَیں صرف وہی کچھ کہہ سکتا ہوں جو
اللہ نے پہلے ہی میرے منہ میں ڈال دیا ہے۔“

39 پھر بلعام بلق کے ساتھ قِریَت حصات گیا۔
40 وہاں بلق نے گائے بَیل اور بھیڑ بکریاں قربان
کر کے اُن کے گوشت میں سے بلعام اور اُس
کے ساتھ والے سرداروں کو دے دیا۔ 41 اگلی صبح
بلق بلعام کو ساتھ لے کر ایک اونچی جگہ پر چڑھ
گیا جس کا نام باموت بعل تھا۔ وہاں سے اسرائیلی
خیمہ گاہ کا کنارہ نظر آتا تھا۔

بلعام کی پہلی برکت

23 بلعام نے کہا، ”یہاں میرے لئے سات
قربان گاہیں بنائیں۔ ساتھ ساتھ میرے
لئے سات بَیل اور سات مینڈھے تیار کر رکھیں۔“
2 بلق نے ایسا ہی کیا، اور دونوں نے مل کر ہر قربان
گاہ پر ایک بَیل اور ایک مینڈھا چڑھایا۔ 3 پھر بلعام
نے بلق سے کہا، ”یہاں اپنی قربانی کے پاس کھڑے
رہیں۔ مَیں کچھ فاصلے پر جاتا ہوں، شاید رب مجھ سے
ملنے آئے۔ جو کچھ وہ مجھ پر ظاہر کرے مَیں آپ کو بتا
دوں گا۔“

یہ کہہ کر وہ ایک اونچے مقام پر چلا گیا جو ہریالی سے
بالکل محروم تھا۔ 4 وہاں اللہ بلعام سے ملا۔ بلعام نے
کہا، ”مَیں نے سات قربان گاہیں تیار کر کے ہر قربان
گاہ پر ایک بَیل اور ایک مینڈھا قربان کیا ہے۔“ 5 تب
رب نے اُسے بلق کے لئے پیغام دیا اور کہا، ”بلق کے
پاس واپس جا اور اُسے یہ پیغام سنا۔“ 6 بلعام بلق کے
پاس واپس آیا جو اب تک موآبی سرداروں کے ساتھ اپنی
قربانی کے پاس کھڑا تھا۔ 7 بلعام بول اُٹھا،

”بلق مجھے اَرام سے یہاں لایا ہے، موآبی بادشاہ نے
مجھے مشرقی پہاڑوں سے بُلا کر کہا، ’آؤ، یعقوب پر میرے
لئے لعنت بھیجو۔ آؤ، اسرائیل کو بد دعا دو۔‘

8 مَیں کس طرح اُن پر لعنت بھیجوں جن پر اللہ نے
لعنت نہیں بھیجی؟ مَیں کس طرح اُنہیں بد دعا دوں
جنہیں رب نے بد دعا نہیں دی؟

9 مَیں اُنہیں چٹانوں کی چوٹی سے دیکھتا ہوں،
پہاڑیوں سے اُن کا مشاہدہ کرتا ہوں۔ واقعی یہ ایک ایسی

قوم ہے جو دوسروں سے الگ رہتی ہے۔ یہ اپنے آپ کو
دوسری قوموں سے ممتاز سمجھتی ہے۔
10 کون یعقوب کی اولاد کو گن سکتا ہے جو گرد کی
مانند بے شمار ہے۔ کون اسرائیلیوں کا چوتھا حصہ بھی گن
سکتا ہے؟ رب کرے کہ مَیں راست بازوں کی موت
مروں، کہ میرا انجام اُن کے انجام جیسا اچھا ہو۔“
11 بلق نے بلعام سے کہا، ”آپ نے میرے ساتھ
کیا کِیا ہے؟ مَیں آپ کو اپنے دشمنوں پر لعنت بھیجنے کے
لئے لایا اور آپ نے اُنہیں اچھی خاصی برکت دی ہے۔“
12 بلعام نے جواب دیا، ”کیا لازم نہیں کہ مَیں وہی
کچھ بولوں جو رب نے بتانے کو کہا ہے؟“

بلعام کی دوسری برکت

13 پھر بلق نے اُس سے کہا، ”آئیں، ہم ایک اَور
جگہ جائیں جہاں سے آپ اسرائیلی قوم کو دیکھ سکیں گے،
گو اُن کی خیمہ گاہ کا صرف کنارہ ہی نظر آئے گا۔ آپ
سب کو نہیں دیکھ سکیں گے۔ وہیں سے اُن پر میرے
لئے لعنت بھیجیں۔“ 14 یہ کہہ کر وہ اُس کے ساتھ
پِسگہ کی چوٹی پر چڑھ کر پہرے داروں کے میدان تک
پہنچ گیا۔ وہاں بھی اُس نے سات قربان گاہیں بنا کر ہر
ایک پر ایک بَیل اور ایک مینڈھا قربان کیا۔ 15 بلعام
نے بلق سے کہا، ”یہاں اپنی قربان گاہ کے پاس
کھڑے رہیں۔ مَیں کچھ فاصلے پر جا کر رب سے
ملوں گا۔“
16 رب بلعام سے ملا۔ اُس نے اُسے بلق کے لئے
پیغام دیا اور کہا، ”بلق کے پاس واپس جا اور اُسے یہ
پیغام سنا دے۔“ 17 وہ واپس چلا گیا۔ بلق اب تک
اپنے سرداروں کے ساتھ اپنی قربانی کے پاس کھڑا تھا۔
اُس نے اُس سے پوچھا، ”رب نے کیا کہا؟“ 18 بلعام
نے کہا، ”اے بلق، اُٹھو اور سنو۔ اے صفور کے بیٹے،
میری بات پر غور کرو۔
19 اللہ آدمی نہیں جو جھوٹ بولتا ہے۔ وہ انسان نہیں
جو کوئی فیصلہ کر کے بعد میں پچھتائے۔ کیا وہ کبھی
اپنی بات پر عمل نہیں کرتا؟ کیا وہ کبھی اپنی بات پوری
نہیں کرتا؟
20 مجھے برکت دینے کو کہا گیا ہے۔ اُس نے برکت
دی ہے اور مَیں یہ برکت روک نہیں سکتا۔
21 یعقوب کے گھرانے میں خرابی نظر نہیں آتی،
اسرائیل میں دُکھ دکھائی نہیں دیتا۔ رب اُس کا خدا اُس
کے ساتھ ہے، اور قوم بادشاہ کی خوشی میں نعرے
لگاتی ہے۔
22 اللہ اُنہیں مصر سے نکال لایا، اور اُنہیں جنگلی بَیل
کی طاقت حاصل ہے۔
23 یعقوب کے گھرانے کے خلاف جادوگری ناکام
ہے، اسرائیل کے خلاف غیب دانی بے فائدہ ہے۔ اب
یعقوب کے گھرانے سے کہا جائے گا، ’اللہ نے کیسا کام
کیا ہے!‘
24 اسرائیلی قوم شیرنی کی طرح اُٹھتی اور شیر ببر کی
طرح کھڑی ہو جاتی ہے۔ جب تک وہ اپنا شکار نہ کھا
لے وہ آرام نہیں کرتا، جب تک وہ مارے ہوئے لوگوں
کا خون نہ پی لے وہ نہیں لیٹتا۔“
25 یہ سن کر بلق نے کہا، ”اگر آپ اُن پر لعنت
بھیجنے سے انکار کریں، کم از کم اُنہیں برکت تو نہ دیں۔“
26 بلعام نے جواب دیا، ”کیا مَیں نے آپ کو نہیں بتایا
تھا کہ جو کچھ بھی رب کہے گا مَیں وہی کروں گا؟“

بلعام کی تیسری برکت

27 تب بلق نے بلعام سے کہا، ”آئیں، مَیں آپ
کو ایک اَور جگہ لے جاؤں۔ شاید اللہ راضی ہو جائے
کہ آپ میرے لئے وہاں سے اُن پر لعنت بھیجیں۔“
28 وہ اُس کے ساتھ فغور پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اُس کی چوٹی
سے یردن کی وادی کا جنوبی حصہ یشیمون دکھائی دیا۔
29 بلعام نے اُس سے کہا، ”میرے لئے یہاں سات
قربان گاہیں بنا کر سات بَیل اور سات مینڈھے تیار کر
رکھیں۔“ 30 بلق نے ایسا ہی کیا۔ اُس نے ہر ایک قربان
گاہ پر ایک بَیل اور ایک مینڈھا قربان کیا۔

24 اب بلعام کو اِس بات کا پورا یقین ہو گیا
کہ رب کو پسند ہے کہ مَیں اسرائیلیوں
کو برکت دوں۔ اِس لئے اُس نے اِس مرتبہ پہلے کی
طرح جادوگری کا طریقہ استعمال نہ کیا بلکہ سیدھا ریگستان
کی طرف رُخ کیا 2 جہاں اسرائیل اپنے اپنے قبیلوں
کی ترتیب سے خیمہ زن تھا۔ یہ دیکھ کر اللہ کا روح
اُس پر نازل ہوا، 3 اور وہ بول اُٹھا،

”بلعام بن بعور کا پیغام سنو، اُس کے پیغام پر غور کرو
جو صاف صاف دیکھتا ہے،

4 اُس کا پیغام جو اللہ کی باتیں سن لیتا ہے، قادرِ مطلق
کی رویا کو دیکھ لیتا ہے اور زمین پر گر کر پوشیدہ باتیں
دیکھتا ہے۔

5 اے یعقوب، تیرے خیمے کتنے شاندار ہیں! اے
اسرائیل، تیرے گھر کتنے اچھے ہیں!

6 وہ دُور تک پھیلی ہوئی وادیوں کی مانند، نہر کے
کنارے لگے باغوں کی مانند، رب کے لگائے ہوئے عود
کے درختوں کی مانند، پانی کے کنارے لگے دیودار کے
درختوں کی مانند ہیں۔

7 اُن کی بالٹیوں سے پانی چھلکتا رہے گا، اُن کے
بیج کو کثرت کا پانی ملے گا۔ اُن کا بادشاہ اجاج سے زیادہ
طاقت ور ہو گا، اور اُن کی سلطنت سرفراز ہو گی۔

8 اللہ اُنہیں مصر سے نکال لایا، اور اُنہیں جنگلی بَیل
کی سی طاقت حاصل ہے۔ وہ مخالف قوموں کو ہڑپ کر
کے اُن کی ہڈیاں چُور چُور کر دیتے ہیں، وہ اپنے تیر چلا
کر اُنہیں مار ڈالتے ہیں۔

9 اسرائیل شیر ببر یا شیرنی کی مانند ہے۔ جب وہ
دبک کر بیٹھ جائے تو کوئی بھی اُسے چھیڑنے کی جرأت
نہیں کرتا۔ جو تجھے برکت دے اُسے برکت ملے، اور جو
تجھ پر لعنت بھیجے اُس پر لعنت آئے۔“

10 یہ سن کر بلق آپے سے باہر ہوا۔ اُس نے تالی بجا
کر اپنی حقارت کا اظہار کیا اور کہا، ”مَیں نے تجھے اِس
لئے بُلایا تھا کہ تُو میرے دشمنوں پر لعنت بھیجے۔ اب تُو
نے اُنہیں تینوں بار برکت ہی دی ہے۔ 11 اب دفع ہو
جا! اپنے گھر واپس بھاگ جا! مَیں نے کہا تھا کہ بڑا
انعام دوں گا۔ لیکن رب نے تجھے انعام پانے سے روک
دیا ہے۔“

12 بلعام نے جواب دیا، ”کیا مَیں نے اُن لوگوں کو
جنہیں آپ نے مجھے بُلانے کے لئے بھیجا تھا نہیں بتایا
تھا 13 کہ اگر بلق اپنے محل کو چاندی اور سونے سے
بھر کر بھی مجھے دے دے تو بھی مَیں رب کی کسی بات
کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا، خواہ میری نیت اچھی ہو یا
بُری۔ مَیں صرف وہ کچھ کر سکتا ہوں جو اللہ فرماتا ہے۔
14 اب مَیں اپنے وطن واپس چلا جاتا ہوں۔ لیکن پہلے
مَیں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ آخرکار یہ قوم آپ کی قوم
کے ساتھ کیا کچھ کرے گی۔“

بلعام کی چوتھی برکت

15 وہ بول اُٹھا،
’’بلعام بن بعور کا پیغام سنو، اُس کا پیغام جو صاف
صاف دیکھتا ہے،
16 اُس کا پیغام جو اللہ کی باتیں سن لیتا اور اللہ تعالیٰ
کی مرضی کو جانتا ہے، جو قادرِ مطلق کی رویا کو دیکھ لیتا
اور زمین پر گر کر پوشیدہ باتیں دیکھتا ہے۔
17 جسے مَیں دیکھ رہا ہوں وہ اِس وقت نہیں ہے۔
جو مجھے نظر آ رہا ہے وہ قریب نہیں ہے۔ یعقوب کے
گھرانے سے ستارہ نکلے گا، اور اسرائیل سے عصائے شاہی
اُٹھے گا جو موآب کے ماتھوں اور سیت کے تمام بیٹوں کی
کھوپڑیوں کو پاش پاش کرے گا۔
18 ادوم اُس کے قبضے میں آئے گا، اُس کا دشمن
سعیر اُس کی ملکیت بنے گا جبکہ اسرائیل کی طاقت بڑھتی
جائے گی۔
19 یعقوب کے گھرانے سے ایک حکمران نکلے گا جو
شہر کے بچے ہوؤں کو ہلاک کر دے گا۔‘‘

بلعام کے آخری پیغام

20 پھر بلعام نے عمالیق کو دیکھا اور کہا،
’’عمالیق قوموں میں اوّل تھا، لیکن آخرکار وہ ختم ہو
جائے گا۔‘‘
21 پھر اُس نے قینیوں کو دیکھا اور کہا،
’’تیری سکونت گاہ مستحکم ہے، تیرا چٹان میں بنا
گھونسلا مضبوط ہے۔
22 لیکن تُو تباہ ہو جائے گا جب اسور تجھے گرفتار
کرے گا۔‘‘
23 ایک اَور دفعہ اُس نے بات کی،
’’ہائے، کون زندہ رہ سکتا ہے جب اللہ یوں
کرے گا؟
24 کِتّیم کے ساحل سے بحری جہاز آئیں گے جو اسور
اور عِبر کو ذلیل کریں گے، لیکن وہ خود بھی ہلاک ہو
جائیں گے۔‘‘
25 پھر بلعام اُٹھ کر اپنے گھر واپس چلا گیا۔ بلق بھی
وہاں سے چلا گیا۔

موآب اسرائیلیوں کی آزمائش کرتا ہے

25 جب اسرائیلی شِطّیم میں رہ رہے تھے تو
اسرائیلی مرد موآبی عورتوں سے زناکاری
کرنے لگے۔ 2 یہ ایسا ہوا کہ موآبی عورتیں اپنے
دیوتاؤں کو قربانیاں پیش کرتے وقت اسرائیلیوں کو شریک
ہونے کی دعوت دینے لگیں۔ اسرائیلی دعوت قبول کر کے
قربانیوں سے کھانے اور دیوتاؤں کو سجدہ کرنے لگے۔
3 اِس طریقے سے اسرائیلی موآبی دیوتا بنام بعل فغور
کی پوجا کرنے لگے، اور رب کا غضب اُن پر آن پڑا۔
4 اُس نے موسیٰ سے کہا، ’’اِس قوم کے تمام راہنماؤں
کو سزائے موت دے کر سورج کی روشنی میں رب کے
سامنے لٹکا، ورنہ رب کا اسرائیلیوں پر سے غضب نہیں
ٹلے گا۔‘‘ 5 چنانچہ موسیٰ نے اسرائیل کے قاضیوں سے
کہا، ’’لازم ہے کہ تم میں سے ہر ایک اپنے اُن آدمیوں
کو جان سے مار دے جو بعل فغور دیوتا کی پوجا میں
شریک ہوئے ہیں۔‘‘
6 موسیٰ اور اسرائیل کی پوری جماعت ملاقات کے خیمے
کے دروازے پر جمع ہو کر رونے لگے۔ اتفاق سے اُسی

وقت ایک آدمی وہاں سے گزرا جو ایک مِدیانی عورت
کو اپنے گھر لے جا رہا تھا۔ 7 یہ دیکھ کر ہارون کا پوتا
فینحاس بن اِلی عزر جماعت سے نکلا اور نیزہ پکڑ کر 8 اُس
اسرائیلی کے پیچھے چل پڑا۔ وہ عورت سمیت اپنے خیمے
میں داخل ہوا تو فینحاس نے اُن کے پیچھے پیچھے جا کر نیزہ
اِتنے زور سے مارا کہ وہ دونوں میں سے گزر گیا۔ اُس
وقت وبا پھیلنے لگی تھی، لیکن فینحاس کے اِس عمل سے
وہ رُک گئی۔ 9 تو بھی 24,000 افراد مر چکے تھے۔
10 رب نے موسیٰ سے کہا، 11 ”ہارون کے پوتے
فینحاس بن اِلی عزر نے اسرائیلیوں پر میرا غصہ ٹھنڈا
کر دیا ہے۔ میری غیرت اپنا کر وہ اسرائیل میں دیگر
معبودوں کی پوجا کو برداشت نہ کر سکا۔ اِس لئے میری
غیرت نے اسرائیلیوں کو نیست و نابود نہیں کیا۔ 12 لہٰذا
اُسے بتا دینا کہ مَیں اُس کے ساتھ سلامتی کا عہد قائم کرتا
ہوں۔ 13 اِس عہد کے تحت اُسے اور اُس کی اولاد کو ابد
تک امام کا عُہدہ حاصل رہے گا، کیونکہ اپنے خدا کی خاطر
غیرت کھا کر اُس نے اسرائیلیوں کا کفارہ دیا۔“
14 جس آدمی کو مِدیانی عورت کے ساتھ مار دیا گیا اُس
کا نام زِمری بن سلو تھا، اور وہ شمعون کے قبیلے کے ایک
آبائی گھرانے کا سرپرست تھا۔ 15 مِدیانی عورت کا نام کزبی
تھا، اور وہ صور کی بیٹی تھی جو مِدیانیوں کے ایک آبائی
گھرانے کا سرپرست تھا۔
16 رب نے موسیٰ سے کہا، 17 ”مِدیانیوں کو دشمن
قرار دے کر اُنہیں مار ڈالنا۔ 18 کیونکہ اُنہوں نے اپنی
چالاکیوں سے تمہارے ساتھ دشمن کا سا سلوک کیا،
اُنہوں نے تمہیں بعل فغور کی پوجا کرنے پر اُکسایا اور
تمہیں اپنی بہن مِدیانی سردار کی بیٹی کزبی کے ذریعے جسے
وبا پھیلتے وقت مار دیا گیا بہکایا۔“

دوسری مردم شماری

26 وبا کے بعد رب نے موسیٰ اور ہارون کے
بیٹے اِلی عزر سے کہا،
2 ”پوری اسرائیلی جماعت کی مردم شماری اُن کے آبائی
گھرانوں کے مطابق کرنا۔ اُن تمام مردوں کو گننا جو 20
سال یا اِس سے زائد کے ہیں اور جو جنگ لڑنے کے
قابل ہیں۔“
3-4 موسیٰ اور اِلی عزر نے اسرائیلیوں کو بتایا کہ رب
نے اُنہیں کیا حکم دیا ہے۔ چنانچہ اُنہوں نے موآب کے
میدانی علاقے میں یریحو کے سامنے، لیکن دریائے یردن
کے مشرقی کنارے پر مردم شماری کی۔ یہ وہ اسرائیلی آدمی
تھے جو مصر سے نکلے تھے۔
5-7 اسرائیل کے پہلوٹھے روبن کے قبیلے کے
43,730 مرد تھے۔ قبیلے کے چار کنبے حنوکی، فلّوی،
حصرونی اور کرمی روبن کے بیٹوں حنوک، فلّو، حصرون اور
کرمی سے نکلے ہوئے تھے۔ 8 روبن کا بیٹا فلّو اِلیاب کا
باپ تھا 9 جس کے بیٹے نموایل، داتن اور ابیرام تھے۔
داتن اور ابیرام وہی لوگ تھے جنہیں جماعت نے
چنا تھا اور جنہوں نے قورح کے گروہ سمیت موسیٰ
اور ہارون سے جھگڑتے ہوئے خود رب سے جھگڑا کیا۔
10 اُس وقت زمین نے اپنا منہ کھول کر اُنہیں قورح
سمیت ہڑپ کر لیا تھا۔ اُس کے 250 ساتھی بھی مر
گئے تھے جب آگ نے اُنہیں بھسم کر دیا۔ یوں وہ
سب اسرائیل کے لئے عبرت انگیز مثال بن گئے تھے۔
11 لیکن قورح کی پوری نسل مٹائی نہیں گئی تھی۔
12-14 شمعون کے قبیلے کے 22,200 مرد تھے۔
قبیلے کے پانچ کنبے نُموایلی، یمینی، یکینی، زارحی
اور ساؤلی شمعون کے بیٹوں نموایل، یمین، یکین،

زارح اور ساؤل سے نکلے ہوئے تھے۔
18-15 جد کے قبیلے کے 40,500 مرد تھے۔ قبیلے
کے سات کنبے صفونی، حجی، سُونی، اُزنی، عیری، ارودی
اور اریلی جد کے بیٹوں صفون، حجی، سُونی، اُزنی، عیری،
ارود اور اریلی سے نکلے ہوئے تھے۔
22-19 یہوداہ کے قبیلے کے 76,500 مرد تھے۔
یہوداہ کے دو بیٹے عیر اور اونان مصر آنے سے پہلے کنعان
میں مر گئے تھے۔ قبیلے کے تین کنبے سیلانی، فارصی اور
زارحی یہوداہ کے بیٹوں سیلہ، فارص اور زارح سے نکلے
ہوئے تھے۔

فارص کے دو بیٹوں حصرون اور حمول سے دو کنبے
حصرونی اور حمولی نکلے ہوئے تھے۔
25-23 اِشکار کے قبیلے کے 64,300 مرد تھے۔
قبیلے کے چار کنبے تولعی، فُوّی، یسوبی اور سِمرونی اِشکار کے
بیٹوں تولع، فُوّہ، یسوب اور سِمرون سے نکلے ہوئے تھے۔
27-26 زبولون کے قبیلے کے 60,500 مرد تھے۔
قبیلے کے تین کنبے سردی، ایلونی اور یہلی ایلی زبولون کے
بیٹوں سرد، ایلون اور یحلی ایل سے نکلے ہوئے تھے۔
28 یوسف کے دو بیٹوں منسّی اور افرائیم کے الگ الگ
قبیلے بنے۔
34-29 منسّی کے قبیلے کے 52,700 مرد تھے۔
قبیلے کے آٹھ کنبے مکیری، جِلعادی، اِیعزری، خلقی، اسری
ایلی، سِکمی، سمیدعی اور حِفری تھے۔ مکیری منسّی کے بیٹے
مکیر سے جبکہ جِلعادی مکیر کے بیٹے جِلعاد سے نکلے
ہوئے تھے۔ باقی کنبے جِلعاد کے چھ بیٹوں اِیعزر، خلق،
اسری ایل، سِکم، سمیدع اور حِفر سے نکلے ہوئے تھے۔
حِفر صِلافحاد کا باپ تھا۔ صِلافحاد کا کوئی بیٹا نہیں بلکہ
پانچ بیٹیاں محلاہ، نوعاہ، حُجلاہ، مِلکاہ اور تِرضہ تھیں۔

37-35 افرائیم کے قبیلے کے 32,500 مرد تھے۔
قبیلے کے چار کنبے سوتلحی، بکری، تحنی اور عیرانی تھے۔
پہلے تین کنبے افرائیم کے بیٹوں سوتلح، بکر اور تحن سے
جبکہ عیرانی سوتلح کے بیٹے عیران سے نکلے ہوئے تھے۔
41-38 بن یمین کے قبیلے کے 45,600 مرد تھے۔
قبیلے کے سات کنبے بالعی، اشبیلی، اخیرامی، سُوفامی،
حوفامی، اردی اور نعمانی تھے۔ پہلے پانچ کنبے بن یمین
کے بیٹوں بالع، اشبیل، اخیرام، سُوفام اور حوفام سے جبکہ
اردی اور نعمانی بالع کے بیٹوں سے نکلے ہوئے تھے۔
43-42 دان کے قبیلے کے 64,400 مرد تھے۔
سب دان کے بیٹے سُوحام سے نکلے ہوئے تھے، اِس
لئے سُوحامی کہلاتے تھے۔
47-44 آشر کے قبیلے کے 53,400 مرد تھے۔
قبیلے کے پانچ کنبے یِمنی، اِسوی، بریعی، حِبری اور ملکی ایلی
تھے۔ پہلے تین کنبے آشر کے بیٹوں یِمنہ، اِسوی اور بریعہ
سے جبکہ باقی بریعہ کے بیٹوں حِبر اور ملکی ایل سے نکلے
ہوئے تھے۔ آشر کی ایک بیٹی بنام سِرح بھی تھی۔
50-48 نفتالی کے قبیلے کے 45,400 مرد تھے۔
قبیلے کے چار کنبے یحصی ایلی، جونی، یصری اور سِلیمی نفتالی
کے بیٹوں یحصی ایل، جونی، یصر اور سِلیم سے نکلے
ہوئے تھے۔
51 اسرائیلی مردوں کی کُل تعداد 6,01,730 تھی۔
52 رب نے موسیٰ سے کہا، 53 ”جب ملکِ کنعان کو
تقسیم کیا جائے گا تو زمین اِن کی تعداد کے مطابق دینا
ہے۔ 54 بڑے قبیلوں کو چھوٹے کی نسبت زیادہ زمین
دی جائے۔ ہر قبیلے کا علاقہ اُس کی تعداد سے مطابقت
رکھے۔ 56-55 قرعہ ڈالنے سے فیصلہ کیا جائے کہ ہر
قبیلے کو کہاں زمین ملے گی۔ لیکن ہر قبیلے کے علاقے کا

رقبہ اِس پر مبنی ہو کہ قبیلے کے کتنے افراد ہیں۔“

57 لاوی کے قبیلے کے تین کنبے جَیرسونی، قِہاتی اور مِراری لاوی کے بیٹوں جَیرسون، قِہات اور مِراری سے نکلے ہوئے تھے۔ 58 اِس کے علاوہ لِبنی، حبرونی، محلی، مُوشی اور قورحی بھی لاوی کے کنبے تھے۔ قِہات عمرام کا باپ تھا۔ 59 عمرام نے لاوی عورت یوکبد سے شادی کی جو مصر میں پیدا ہوئی تھی۔ اُن کے دو بیٹے ہارون اور موسیٰ اور ایک بیٹی مریم پیدا ہوئے۔ 60 ہارون کے بیٹے ندب، ابیہو، اِلی عزر اور اِتمر تھے۔ 61 لیکن ندب اور ابیہو رب کو بخور کی ناجائز قربانی پیش کرنے کے باعث مر گئے۔ 62 لاویوں کے مردوں کی کُل تعداد 23,000 تھی۔ اِن میں وہ سب شامل تھے جو ایک ماہ یا اِس سے زائد کے تھے۔ اُنہیں دوسرے اسرائیلیوں سے الگ گنا گیا، کیونکہ اُنہیں اسرائیل میں میراث میں زمین نہیں ملنی تھی۔

63 یوں موسیٰ اور اِلی عزر نے موآب کے میدانی علاقے میں یریحو کے سامنے لیکن دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر اسرائیلیوں کی مردم شماری کی۔ 64 لوگوں کو گنتے گنتے اُنہیں معلوم ہوا کہ جو لوگ دشتِ صین میں موسیٰ اور ہارون کی پہلی مردم شماری میں گنے گئے تھے وہ سب مر چکے ہیں۔ 65 رب نے کہا تھا کہ وہ سب کے سب ریگستان میں مر جائیں گے، اور ایسا ہی ہوا تھا۔ صرف کالب بن یفُنّہ اور یشوع بن نون زندہ رہے۔

صِلافحاد کی بیٹیاں

27 صِلافحاد کی پانچ بیٹیاں محلاہ، نوعاہ، حُجلاہ، مِلکاہ اور تِرضہ تھیں۔ صِلافحاد یوسف کے بیٹے منسّی کے کنبے کا تھا۔ اُس کا پورا نام صِلافحاد بن حِفر بن جِلعاد بن مکیر بن منسّی بن یوسف تھا۔ 2 صِلافحاد کی بیٹیاں ملاقات کے خیمے کے دروازے پر آ کر موسیٰ، اِلی عزر امام اور پوری جماعت کے سامنے کھڑی ہوئیں۔ اُنہوں نے کہا، 3 ”ہمارا باپ ریگستان میں فوت ہوا۔ لیکن وہ قورح کے اُن ساتھیوں میں سے نہیں تھا جو رب کے خلاف متحد ہوئے تھے۔ وہ اِس سبب سے نہ مرا بلکہ اپنے ذاتی گناہ کے باعث۔ جب وہ مر گیا تو اُس کا کوئی بیٹا نہیں تھا۔ 4 کیا یہ ٹھیک ہے کہ ہمارے خاندان میں بیٹا نہ ہونے کے باعث ہمیں زمین نہ ملے اور ہمارے باپ کا نام و نشان مٹ جائے؟ ہمیں بھی ہمارے باپ کے دیگر رشتے داروں کے ساتھ زمین دیں۔“

5 موسیٰ نے اُن کا معاملہ رب کے سامنے پیش کیا 6 تو رب نے اُس سے کہا، 7 ”جو بات صِلافحاد کی بیٹیاں کر رہی ہیں وہ درست ہے۔ اُنہیں ضرور اُن کے باپ کے رشتے داروں کے ساتھ زمین ملنی چاہئے۔ اُنہیں باپ کا ورثہ مل جائے۔ 8 اسرائیلیوں کو بھی بتانا کہ جب بھی کوئی آدمی مر جائے جس کا بیٹا نہ ہو تو اُس کی بیٹی کو اُس کی میراث مل جائے۔ 9 اگر اُس کی بیٹی بھی نہ ہو تو اُس کے بھائیوں کو اُس کی میراث مل جائے۔ 10 اگر اُس کے بھائی بھی نہ ہوں تو اُس کے باپ کے بھائیوں کو اُس کی میراث مل جائے۔ 11 اگر یہ بھی نہ ہوں تو اُس کے سب سے قریبی رشتے دار کو اُس کی میراث مل جائے۔ وہ اُس کی ذاتی ملکیت ہو گی۔ یہ اصول اسرائیلیوں کے لئے قانونی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ اِسے ویسا مانیں جیسا رب نے موسیٰ کو حکم دیا ہے۔“

یشوع کو موسیٰ کا جانشین مقرر کیا جاتا ہے

12 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، ”عباریم کے پہاڑی
سلسلے کے اِس پہاڑ پر چڑھ کر اُس ملک پر نگاہ ڈال جو
مَیں اسرائیلیوں کو دوں گا۔ 13 اُسے دیکھنے کے بعد تُو بھی
اپنے بھائی ہارون کی طرح کوچ کر کے اپنے باپ دادا
سے جا ملے گا، 14 کیونکہ تم دونوں نے دشتِ صین میں
میرے حکم کی خلاف ورزی کی۔ اُس وقت جب پوری
جماعت نے مریبہ میں میرے خلاف گلہ شکوہ کیا تو تُو
نے چٹان سے پانی نکالتے وقت لوگوں کے سامنے میری
قدوسیت قائم نہ رکھی۔“ (مریبہ دشتِ صین کے قادس
میں چشمہ ہے۔)

15 موسیٰ نے رب سے کہا، 16 ”اے رب، تمام
جانوں کے خدا، جماعت پر کسی آدمی کو مقرر کر 17 جو
اُن کے آگے آگے جنگ کے لئے نکلے اور اُن کے آگے
آگے واپس آ جائے، جو اُنہیں باہر لے جائے اور واپس
لے آئے۔ ورنہ رب کی جماعت اُن بھیڑوں کی مانند ہو
گی جن کا کوئی چرواہا نہ ہو۔“

18 جواب میں رب نے موسیٰ سے کہا، ”یشوع بن
نون کو چن لے جس میں میرا روح ہے، اور اپنا ہاتھ
اُس پر رکھ۔ 19 اُسے اِلی عزر امام اور پوری جماعت
کے سامنے کھڑا کر کے اُن کے رُوبرُو ہی اُسے راہنمائی
کی ذمہ داری دے۔ 20 اپنے اختیار میں سے کچھ اُسے
دے تاکہ اسرائیل کی پوری جماعت اُس کی اطاعت
کرے۔ 21 رب کی مرضی جاننے کے لئے وہ اِلی عزر امام
کے سامنے کھڑا ہو گا تو اِلی عزر رب کے سامنے اُوریم اور
تُمیم استعمال کر کے اُس کی مرضی دریافت کرے گا۔ اُسی
کے حکم پر یشوع اور اسرائیل کی پوری جماعت خیمہ گاہ
سے نکلیں گے اور واپس آئیں گے۔“

22 موسیٰ نے ایسا ہی کیا۔ اُس نے یشوع کو چن کر اِلی
عزر اور پوری جماعت کے سامنے کھڑا کیا۔ 23 پھر اُس
نے اُس پر اپنے ہاتھ رکھ کر اُسے راہنمائی کی ذمہ داری
سونپی جس طرح رب نے اُسے بتایا تھا۔

روزمرہ کی قربانیاں

28 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کو
بتانا، خیال رکھو کہ تم مقررہ اوقات پر مجھے
جلنے والی قربانیاں پیش کرو۔ یہ میری روٹی ہیں اور اِن
کی خوشبو مجھے پسند ہے۔ 3 رب کو جلنے والی یہ قربانی
پیش کرنا:

روزانہ بھیڑ کے دو یکسالہ بچے جو بے عیب ہوں
پورے طور پر جلا دینا۔ 4 ایک کو صبح کے وقت پیش کرنا
اور دوسرے کو سورج کے ڈوبنے کے عین بعد۔ 5 بھیڑ
کے بچے کے ساتھ غلہ کی نذر بھی پیش کی جائے یعنی
ڈیڑھ کلوگرام بہترین میدہ جو ایک لٹر زیتون کے کوٹ
کر نکالے ہوئے تیل کے ساتھ ملایا گیا ہو۔ 6 یہ روزمرہ
کی قربانی ہے جو پورے طور پر جلائی جاتی ہے اور پہلی
دفعہ سینا پہاڑ پر چڑھائی گئی۔ اِس جلنے والی قربانی کی خوشبو
رب کو پسند ہے۔ 7-8 ساتھ ہی ایک لٹر شراب بھی نذر
کے طور پر قربان گاہ پر ڈالی جائے۔ صبح اور شام کی یہ
قربانیاں دونوں ہی اِس طریقے سے پیش کی جائیں۔

سبت یعنی ہفتے کی قربانی

9 سبت کے دن بھیڑ کے دو اَور بچے چڑھانا۔ وہ بھی
بے عیب اور ایک سال کے ہوں۔ ساتھ ہی مَے اور
غلہ کی نذریں بھی پیش کی جائیں۔ غلہ کی نذر کے لئے 3
کلوگرام بہترین میدہ تیل کے ساتھ ملایا جائے۔ 10 بھسم

ہونے والی یہ قربانی ہر ہفتے کے دن پیش کرنی ہے۔ یہ
روزمرہ کی قربانیوں کے علاوہ ہے۔

ہر ماہ کے پہلے دن کی قربانی

11 ہر ماہ کے شروع میں رب کو بھسم ہونے والی قربانی
کے طور پر دو جوان بَیل، ایک مینڈھا اور بھیڑ کے سات
یک سالہ بچے پیش کرنا۔ سب بغیر نقص کے ہوں۔
12 ہر جانور کے ساتھ غلہ کی نذر پیش کرنا جس کے لئے
تیل میں ملایا گیا بہترین میدہ استعمال کیا جائے۔ ہر بَیل
کے ساتھ ساڑھے 4 کلوگرام، ہر مینڈھے کے ساتھ 3
کلوگرام 13 اور بھیڑ کے ہر بچے کے ساتھ ڈیڑھ کلوگرام
میدہ پیش کرنا۔ بھسم ہونے والی یہ قربانیاں رب کو پسند
ہیں۔ 14 اِن قربانیوں کے ساتھ مَے کی نذر بھی قربان
گاہ پر ڈالنا یعنی ہر بَیل کے ساتھ دو لٹر، ہر مینڈھے کے
ساتھ سوا لٹر اور بھیڑ کے ہر بچے کے ساتھ ایک لٹر مَے
پیش کرنا۔ یہ قربانی سال میں ہر مہینے کے پہلے دن کے
موقع پر پیش کرنی ہے۔ 15 اِس قربانی اور روزمرہ کی
قربانیوں کے علاوہ رب کو ایک بکرا گناہ کی قربانی کے
طور پر پیش کرنا۔

فسح کی قربانیاں

16 پہلے مہینے کے چودھویں دن فسح کی عید منائی
جائے۔ 17 اگلے دن پورے ہفتے کی وہ عید شروع ہوتی
ہے جس کے دوران تمہیں صرف بےخمیری روٹی کھانی
ہے۔ 18 پہلے دن کام نہ کرنا بلکہ مقدّس اجتماع کے لئے
اکٹھے ہونا۔ 19 رب کے حضور بھسم ہونے والی قربانی
کے طور پر دو جوان بَیل، ایک مینڈھا اور بھیڑ کے سات
یکسالہ بچے پیش کرنا۔ سب بغیر نقص کے ہوں۔ 20 ہر
جانور کے ساتھ غلہ کی نذر بھی پیش کرنا جس کے لئے
تیل کے ساتھ ملایا گیا بہترین میدہ استعمال کیا جائے۔
ہر بَیل کے ساتھ ساڑھے 4 کلوگرام، ہر مینڈھے کے
ساتھ 3 کلوگرام 21 اور بھیڑ کے ہر بچے کے ساتھ ڈیڑھ
کلوگرام میدہ پیش کرنا۔ 22 گناہ کی قربانی کے طور پر
ایک بکرا بھی پیش کرنا تاکہ تمہارا کفارہ دیا جائے۔
23-24 اِن تمام قربانیوں کو عید کے دوران ہر روز پیش
کرنا۔ یہ روزمرہ کی بھسم ہونے والی قربانیوں کے علاوہ
ہیں۔ اِس خوراک کی خوشبو رب کو پسند ہے۔ 25 ساتویں
دن کام نہ کرنا بلکہ مقدّس اجتماع کے لئے اکٹھے ہونا۔

فصل کی کٹائی کی عید کی قربانیاں

26 فصل کی کٹائی کے پہلے دن کی عید پر جب تم رب
کو اپنی فصل کی پہلی پیداوار پیش کرتے ہو تو کام نہ کرنا
بلکہ مقدّس اجتماع کے لئے اکٹھے ہونا۔ 27-29 اُس دن دو
جوان بَیل، ایک مینڈھا اور بھیڑ کے سات یکسالہ بچے
قربان گاہ پر پورے طور پر جلا دینا۔ اِس کے ساتھ غلہ
اور مَے کی وہی نذریں پیش کرنا جو فسح کی عید پر بھی پیش
کی جاتی ہیں۔ 30 اِس کے علاوہ رب کو ایک بکرا گناہ کی
قربانی کے طور پر چڑھانا۔
31 یہ تمام قربانیاں روزمرہ کی بھسم ہونے والی
قربانیوں اور اُن کے ساتھ والی غلہ اور مَے کی نذروں
کے علاوہ ہیں۔ وہ بے عیب ہوں۔

نئے سال کی عید کی قربانیاں

29 ساتویں ماہ کے پندرھویں دن بھی کام نہ
کرنا بلکہ مقدّس اجتماع کے لئے اکٹھے
ہونا۔ اِس دن نرسنگے پھونکے جائیں۔ 2 رب کو بھسم

ہونے والی قربانی پیش کی جائے جس کی خوشبو اُسے پسند
ہو یعنی ایک جوان بَیل، ایک مینڈھا اور بھیڑ کے سات
یکسالہ بچے۔ سب نقص کے بغیر ہوں۔ 3 ہر جانور کے
ساتھ غلہ کی نذر بھی پیش کرنا جس کے لئے تیل کے
ساتھ ملایا گیا بہترین میدہ استعمال کیا جائے۔ بَیل کے
ساتھ ساڑھے 4 کلوگرام، مینڈھے کے ساتھ 3 کلوگرام
4 اور بھیڑ کے ہر بچے کے ساتھ ڈیڑھ کلوگرام میدہ
پیش کرنا۔ 5 ایک بکرا بھی گناہ کی قربانی کے طور پر پیش
کرنا تاکہ تمہارا کفارہ دیا جائے۔ 6 یہ قربانیاں روزانہ اور
ہر ماہ کے پہلے دن کی قربانیوں اور اُن کے ساتھ کی غلہ
اور مَے کی نذروں کے علاوہ ہیں۔ اِن کی خوشبو رب کو
پسند ہے۔

کفارہ کے دن کی قربانیاں

7 ساتویں مہینے کے دسویں دن مقدّس اجتماع کے لئے
اکٹھے ہونا۔ اِس دن کام نہ کرنا اور اپنی جان کو دُکھ دینا۔
8-11 رب کو وہی قربانیاں پیش کرنا جو اِسی مہینے کے پہلے
دن پیش کی جاتی ہیں۔ صرف ایک فرق ہے، اِس دن
ایک نہیں بلکہ دو بکرے گناہ کی قربانی کے طور پر پیش
کئے جائیں تاکہ تمہارا کفارہ دیا جائے۔ ایسی قربانیاں
رب کو پسند ہیں۔

جھونپڑیوں کی عید کی قربانیاں

12 ساتویں مہینے کے پندرھویں دن بھی کام نہ کرنا بلکہ
مقدّس اجتماع کے لئے اکٹھے ہونا۔ سات دن تک رب
کی تعظیم میں عید منانا۔ 13 عید کے پہلے دن رب کو
13 جوان بَیل، 2 مینڈھے اور 14 بھیڑ کے یکسالہ
بچے بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر پیش کرنا۔ اِن کی
خوشبو اُسے پسند ہے۔ سب نقص کے بغیر ہوں۔ 14 ہر
جانور کے ساتھ غلہ کی نذر بھی پیش کرنا جس کے لئے
تیل سے ملایا گیا بہترین میدہ استعمال کیا جائے۔ ہر بَیل
کے ساتھ ساڑھے 4 کلوگرام، ہر مینڈھے کے ساتھ 3
کلوگرام 15 اور بھیڑ کے ہر بچے کے ساتھ ڈیڑھ کلوگرام
میدہ پیش کرنا۔ 16 اِس کے علاوہ ایک بکرا بھی گناہ کی
قربانی کے طور پر پیش کرنا۔ یہ قربانیاں روزانہ کی بھسم
ہونے والی قربانیوں اور اُن کے ساتھ والی غلہ اور مَے
کی نذروں کے علاوہ ہیں۔ 17-34 عید کے باقی چھ دن
یہی قربانیاں پیش کرنی ہیں۔ لیکن ہر دن ایک بَیل کم
ہو یعنی دوسرے دن 12، تیسرے دن 11، چوتھے دن
10، پانچویں دن 9، چھٹے دن 8 اور ساتویں دن 7 بَیل۔
ہر دن گناہ کی قربانی کے لئے بکرا اور معمول کی روزانہ
کی قربانیاں بھی پیش کرنا۔ 35 عید کے آٹھویں دن کام
نہ کرنا بلکہ مقدّس اجتماع کے لئے اکٹھے ہونا۔ 36 رب کو
ایک جوان بَیل، ایک مینڈھا اور بھیڑ کے سات یکسالہ
بچے بھسم ہونے والی قربانی کے طور پر پیش کرنا۔ اِن
کی خوشبو رب کو پسند ہے۔ سب نقص کے بغیر ہوں۔
37-38 ساتھ ہی وہ تمام قربانیاں بھی پیش کرنا جو پہلے
دن پیش کی جاتی ہیں۔ 39 یہ سب وہی قربانیاں ہیں جو
تمہیں رب کو اپنی عیدوں پر پیش کرنی ہیں۔ یہ اُن تمام
قربانیوں کے علاوہ ہیں جو تم دلی خوشی سے یا مَنّت مان
کر دیتے ہو، چاہے وہ بھسم ہونے والی، غلہ کی، مَے کی
یا سلامتی کی قربانیاں کیوں نہ ہوں۔“
40 موسیٰ نے رب کی یہ تمام ہدایات اسرائیلیوں کو
بتا دیں۔

مَنّت ماننے کے قواعد

30 پھر موسیٰ نے قبیلوں کے سرداروں سے کہا،
”رب فرماتا ہے،
2 اگر کوئی آدمی رب کو کچھ دینے کی مَنّت مانے
یا کسی چیز سے پرہیز کرنے کی قَسم کھائے تو وہ اپنی
بات پر قائم رہ کر اُسے پورا کرے۔
3 اگر کوئی جوان عورت جو اب تک اپنے باپ کے
گھر میں رہتی ہے رب کو کچھ دینے کی مَنّت مانے یا کسی
چیز سے پرہیز کرنے کی قَسم کھائے 4 تو لازم ہے کہ
وہ اپنی مَنّت یا قَسم کی ہر بات پوری کرے۔ شرط یہ
ہے کہ اُس کا باپ اِس کے بارے میں سن کر اعتراض
نہ کرے۔ 5 لیکن اگر اُس کا باپ یہ سن کر اُسے ایسا
کرنے سے منع کرے تو اُس کی مَنّت یا قَسم منسوخ
ہے، اور وہ اُسے پورا کرنے سے بَری ہے۔ رب اُسے
معاف کرے گا، کیونکہ اُس کے باپ نے اُسے منع
کیا ہے۔
6 ہو سکتا ہے کہ کسی غیر شادی شدہ عورت نے مَنّت
مانی یا کسی چیز سے پرہیز کرنے کی قَسم کھائی، چاہے
اُس نے دانستہ طور پر یا بے سوچے سمجھے ایسا کیا۔ اِس
کے بعد اُس عورت نے شادی کر لی۔ 7 شادی شدہ
حالت میں بھی لازم ہے کہ وہ اپنی مَنّت یا قَسم کی ہر
بات پوری کرے۔ شرط یہ ہے کہ اُس کا شوہر اِس کے
بارے میں سن کر اعتراض نہ کرے۔ 8 لیکن اگر اُس کا
شوہر یہ سن کر اُسے ایسا کرنے سے منع کرے تو
اُس کی مَنّت یا قَسم منسوخ ہے، اور وہ اُسے پورا
کرنے سے بَری ہے۔ رب اُسے معاف کرے گا۔
9 اگر کسی بیوہ یا طلاق شدہ عورت نے مَنّت مانی
یا کسی چیز سے پرہیز کرنے کی قَسم کھائی تو لازم
ہے کہ وہ اپنی ہر بات پوری کرے۔
10 اگر کسی شادی شدہ عورت نے مَنّت مانی یا کسی چیز
سے پرہیز کرنے کی قَسم کھائی 11 تو لازم ہے کہ وہ اپنی
ہر بات پوری کرے۔ شرط یہ ہے کہ اُس کا شوہر اِس
کے بارے میں سن کر اعتراض نہ کرے۔ 12 لیکن اگر
اُس کا شوہر اُسے ایسا کرنے سے منع کرے تو اُس کی
مَنّت یا قَسم منسوخ ہے۔ وہ اُسے پورا کرنے سے بَری
ہے۔ رب اُسے معاف کرے گا، کیونکہ اُس کے شوہر
نے اُسے منع کیا ہے۔ 13 چاہے بیوی نے کچھ دینے کی
مَنّت مانی ہو یا کسی چیز سے پرہیز کرنے کی قَسم کھائی ہو،
اُس کے شوہر کو اُس کی تصدیق یا اُسے منسوخ کرنے کا
اختیار ہے۔ 14 اگر اُس نے اپنی بیوی کی مَنّت یا قَسم کے
بارے میں سن لیا اور اگلے دن تک اعتراض نہ کیا تو لازم
ہے کہ اُس کی بیوی اپنی ہر بات پوری کرے۔ شوہر نے
اگلے دن تک اعتراض نہ کرنے سے اپنی بیوی کی بات
کی تصدیق کی ہے۔ 15 اگر وہ اِس کے بعد یہ مَنّت یا
قَسم منسوخ کرے تو اُسے اِس قصور کے نتائج بُھگتنے
پڑیں گے۔“
16 رب نے موسیٰ کو یہ ہدایات دیں۔ یہ ایسی عورتوں
کی مَنّتوں یا قَسموں کے اصول ہیں جو غیر شادی شدہ
حالت میں اپنے باپ کے گھر میں رہتی ہیں یا جو شادی
شدہ ہیں۔

مِدیانیوں سے جنگ

31 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”مِدیانیوں سے
اسرائیلیوں کا بدلہ لے۔ اِس کے بعد تُو
کوچ کر کے اپنے باپ دادا سے جا ملے گا۔“
3 چنانچہ موسیٰ نے اسرائیلیوں سے کہا، ”ہتھیاروں

سے اپنے کچھ آدمیوں کو لیس کرو تاکہ وہ مِدیان سے
جنگ کر کے رب کا بدلہ لیں۔ 4 ہر قبیلے کے 1,000
مرد جنگ لڑنے کے لئے بھیجو۔“
5 چنانچہ ہر قبیلے کے 1,000 مسلح مرد یعنی کُل
12,000 آدمی چنے گئے۔ 6 تب موسیٰ نے اُنہیں
جنگ لڑنے کے لئے بھیج دیا۔ اُس نے اِلی عزر امام کے
بیٹے فینحاس کو بھی اُن کے ساتھ بھیجا جس کے پاس
مقدِس کی کچھ چیزیں اور اعلان کرنے کے بِگل تھے۔
7 اُنہوں نے رب کے حکم کے مطابق مِدیانیوں سے
جنگ کی اور تمام آدمیوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا۔
8 اِن میں مِدیانیوں کے پانچ بادشاہ اِوی، رقم، صور، حور
اور ربع تھے۔ بلعام بن بعور کو بھی جان سے مار دیا گیا۔
9 اسرائیلیوں نے مِدیانی عورتوں اور بچوں کو گرفتار کر
کے اُن کے تمام گائے بَیل، بھیڑ بکریاں اور مال لُوٹ
لیا۔ 10 اُنہوں نے اُن کی تمام آبادیوں کو خیمہ گاہوں
سمیت جلا کر راکھ کر دیا۔ 11-12 پھر وہ تمام لُوٹا ہوا
مال قیدیوں اور جانوروں سمیت موسیٰ، اِلی عزر امام اور
اسرائیل کی پوری جماعت کے پاس لے آئے جو خیمہ گاہ
میں انتظار کر رہے تھے۔ ابھی تک وہ موآب کے میدانی
علاقے میں دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر یریحو
کے سامنے ٹھہرے ہوئے تھے۔ 13 موسیٰ، اِلی عزر اور
جماعت کے تمام سردار اُن کا استقبال کرنے کے لئے
خیمہ گاہ سے نکلے۔
14 اُنہیں دیکھ کر موسیٰ کو ہزار ہزار اور سَو سَو افراد پر
مقرر افسران پر غصہ آیا۔ 15 اُس نے کہا، ”آپ نے تمام
عورتوں کو کیوں بچائے رکھا؟ 16 اُن ہی نے بلعام کے
مشورے پر فغور میں اسرائیلیوں کو رب سے دُور کر دیا
تھا۔ اُن ہی کے سبب سے رب کی وبا اُس کے لوگوں
میں پھیل گئی۔ 17 چنانچہ اب تمام لڑکوں کو جان سے
مار دو۔ اُن تمام عورتوں کو بھی موت کے گھاٹ اُتارنا
جو کنواریاں نہیں ہیں۔ 18 لیکن تمام کنواریوں کو بچائے
رکھنا۔ 19 جس نے بھی کسی کو مار دیا یا کسی لاش کو چھوا
ہے وہ سات دن تک خیمہ گاہ کے باہر رہے۔ تیسرے
اور ساتویں دن اپنے آپ کو اپنے قیدیوں سمیت گناہ سے
پاک صاف کرنا۔ 20 ہر لباس اور ہر چیز کو پاک صاف
کرنا جو چمڑے، بکریوں کے بالوں یا لکڑی کی ہو۔“
21 پھر اِلی عزر امام نے جنگ سے واپس آنے والے
مردوں سے کہا، ”جو شریعت رب نے موسیٰ کو دی اُس
کے مطابق 22-23 جو بھی چیز جل نہیں جاتی اُسے آگ
میں سے گزار دینا تاکہ پاک صاف ہو جائے۔ اِس میں
سونا، چاندی، پیتل، لوہا، ٹین اور سیسہ شامل ہے۔ پھر
اُس پر ناپاکی دُور کرنے کا پانی چھڑکنا۔ باقی تمام چیزیں
پانی میں سے گزار دینا تاکہ وہ پاک صاف ہو جائیں۔
24 ساتویں دن اپنے لباس کو دھونا تو تم پاک صاف ہو
کر خیمہ گاہ میں داخل ہو سکتے ہو۔“

لوٹے ہوئے مال کی تقسیم

25 رب نے موسیٰ سے کہا، 26 ”تمام قیدیوں اور
لُوٹے ہوئے جانوروں کو گن۔ اِس میں اِلی عزر امام اور
قبائلی کنبوں کے سرپرست تیری مدد کریں۔ 27 سارا مال
دو برابر کے حصوں میں تقسیم کرنا، ایک حصہ فوجیوں
کے لئے اور دوسرا باقی جماعت کے لئے ہو۔ 28 فوجیوں
کے حصے کے پانچ پانچ سَو قیدیوں میں سے ایک ایک
نکال کر رب کو دینا۔ اِسی طرح پانچ پانچ سَو بَیلوں،
گدھوں، بھیڑوں اور بکریوں میں سے ایک ایک نکال
کر رب کو دینا۔ 29 اُنہیں اِلی عزر امام کو دینا تاکہ وہ

اُنہیں رب کو اُٹھانے والی قربانی کے طور پر پیش کرے۔
30 باقی جماعت کے حصے کے پچاس پچاس قیدیوں میں
سے ایک ایک نکال کر رب کو دینا۔ اِسی طرح پچاس
پچاس بَیلوں، گدھوں، بھیڑوں اور بکریوں یا دوسرے
جانوروں میں سے بھی ایک ایک نکال کر رب کو
دینا۔ اُنہیں اُن لاویوں کو دینا جو رب کے مقدِس کو
سنبھالتے ہیں۔“

31 موسیٰ اور اِلی عزر نے ایسا ہی کیا۔ 32-34 اُنہوں
نے 6,75,000 بھیڑ بکریاں، 72,000 گائے
بَیل اور 61,000 گدھے گنے۔ 35 اِن کے علاوہ
32,000 قیدی کنواریاں بھی تھیں۔ 36-40 فوجیوں کو
تمام چیزوں کا آدھا حصہ مل گیا یعنی 3,37,500 بھیڑ
بکریاں، 36,000 گائے بَیل، 30,500 گدھے
اور 16,000 قیدی کنواریاں۔ اِن میں سے اُنہوں نے
675 بھیڑ بکریاں، 72 گائے بَیل، 61 گدھے اور
32 لڑکیاں رب کو دیں۔ 41 موسیٰ نے رب کا یہ حصہ
اِلی عزر امام کو اُٹھانے والی قربانی کے طور پر دے دیا،
جس طرح رب نے حکم دیا تھا۔ 42-47 باقی جماعت
کو بھی لُوٹے ہوئے مال کا آدھا حصہ مل گیا۔ موسیٰ
نے پچاس پچاس قیدیوں اور جانوروں میں سے ایک
ایک نکال کر اُن لاویوں کو دے دیا جو رب کا مقدِس
سنبھالتے تھے۔ اُس نے ویسا ہی کیا جیسا رب نے
حکم دیا تھا۔

48 پھر وہ افسر موسیٰ کے پاس آئے جو لشکر کے ہزار
ہزار اور سَو سَو آدمیوں پر مقرر تھے۔ 49 اُنہوں نے اُس
سے کہا، ”آپ کے خادموں نے اُن فوجیوں کو گن لیا
ہے جن پر وہ مقرر ہیں، اور ہمیں پتا چل گیا کہ ایک بھی
کم نہیں ہوا۔ 50 اِس لئے ہم رب کو سونے کا تمام
زیور قربان کرنا چاہتے ہیں جو ہمیں فتح پانے پر ملا تھا
مثلاً سونے کے بازو بند، کنگن، مُہر لگانے کی انگوٹھیاں،
بالیاں اور ہار۔ یہ سب کچھ ہم رب کو پیش کرنا چاہتے
ہیں تاکہ رب کے سامنے ہمارا کفارہ ہو جائے۔“

51 موسیٰ اور اِلی عزر امام نے سونے کی تمام چیزیں
اُن سے لے لیں۔ 52 جو چیزیں اُنہوں نے افسران کے
لُوٹے ہوئے مال میں سے رب کو اُٹھانے والی قربانی کے
طور پر پیش کیں اُن کا پورا وزن تقریباً 190 کلو گرام
تھا۔ 53 صرف افسران نے ایسا کیا۔ باقی فوجیوں نے
اپنا لُوٹ کا مال اپنے لئے رکھ لیا۔ 54 موسیٰ اور اِلی عزر
افسران کا یہ سونا ملاقات کے خیمے میں لے آئے تاکہ وہ
رب کو اُس کی قوم کی یاد دلاتا رہے۔

دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر آباد قبیلے

32 روبن اور جد کے قبیلوں کے پاس بہت
سے مویشی تھے۔ جب اُنہوں نے دیکھا
کہ یعزیر اور جِلعاد کا علاقہ مویشی پالنے کے لئے اچھا
ہے 2 تو اُنہوں نے موسیٰ، اِلی عزر امام اور جماعت کے
راہنماؤں کے پاس آ کر کہا، 3-4 ”جس علاقے کو رب
نے اسرائیل کی جماعت کے آگے آگے شکست دی ہے
وہ مویشی پالنے کے لئے اچھا ہے۔ عطارات، دیبون،
یعزیر، نِمرہ، حسبون، اِلی عالی، سبام، نبو اور بعون جو اِس
میں شامل ہیں ہمارے کام آئیں گے، کیونکہ آپ کے
خادموں کے پاس مویشی ہیں۔ 5 اگر آپ کی نظرِ کرم
ہم پر ہو تو ہمیں یہ علاقہ دیا جائے۔ یہ ہماری ملکیت
بن جائے اور ہمیں دریائے یردن کو پار کرنے پر مجبور نہ
کیا جائے۔“

6 موسیٰ نے جد اور روبن کے افراد سے کہا، ”کیا

تم یہاں پیچھے رہ کر اپنے بھائیوں کو چھوڑنا چاہتے ہو
جب وہ جنگ لڑنے کے لئے آگے نکلیں گے؟ 7 اِس
وقت جب اسرائیلی دریائے یردن کو پار کر کے اُس ملک
میں داخل ہونے والے ہیں جو رب نے اُنہیں دیا ہے
تو تم کیوں اُن کی حوصلہ شکنی کر رہے ہو؟ 8 تمہارے
باپ دادا نے بھی یہی کچھ کیا جب مَیں نے اُنہیں قادس
برنیع سے ملک کے بارے میں معلومات حاصل کرنے
کے لئے بھیجا۔ 9 اِسکال کی وادی میں پہنچ کر ملک کی
تفتیش کرنے کے بعد اُنہوں نے اسرائیلیوں کی حوصلہ
شکنی کی تاکہ وہ اُس ملک میں داخل نہ ہوں جو رب نے
اُنہیں دیا تھا۔ 10 اُس دن رب نے غصے میں آ کر قسم
کھائی، 11 'اُن آدمیوں میں سے جو مصر سے نکل آئے
ہیں کوئی اُس ملک کو نہیں دیکھے گا جس کا وعدہ مَیں نے
قسم کھا کر ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے کیا تھا۔ کیونکہ
اُنہوں نے پوری وفاداری سے میری پیروی نہ کی۔ صرف
وہ جن کی عمر اِس وقت 20 سال سے کم ہے داخل
ہوں گے۔ 12 بزرگوں میں سے صرف کالب بن یفُنّہ
قنِزی اور یشوع بن نون ملک میں داخل ہوں گے، اِس
لئے کہ اُنہوں نے پوری وفاداری سے میری پیروی کی۔'
13 اُس وقت رب کا غضب اُن پر آن پڑا، اور اُنہیں 40
سال تک ریگستان میں مارے مارے پھرنا پڑا، جب تک
کہ وہ تمام نسل ختم نہ ہو گئی جس نے اُس کے نزدیک
غلط کام کیا تھا۔ 14 اب تم گناہ گاروں کی اولاد اپنے باپ
دادا کی جگہ کھڑے ہو کر رب کا اسرائیل پر غصہ مزید
بڑھا رہے ہو۔ 15 اگر تم اُس کی پیروی سے ہٹو گے تو وہ
دوبارہ اِن لوگوں کو ریگستان میں رہنے دے گا، اور تم اِن
کی ہلاکت کا باعث بنو گے۔"

16 اِس کے بعد روبن اور جد کے افراد دوبارہ موسیٰ
کے پاس آئے اور کہا، "ہم یہاں فی الحال اپنے مویشی
کے لئے باڑے اور اپنے بال بچوں کے لئے شہر بنانا
چاہتے ہیں۔ 17 اِس کے بعد ہم مسلح ہو کر اسرائیلیوں
کے آگے آگے چلیں گے اور ہر ایک کو اُس کی اپنی جگہ
تک پہنچائیں گے۔ اِتنے میں ہمارے بال بچے ہمارے
شہروں کی فصیلوں کے اندر ملک کے مخالف باشندوں
سے محفوظ رہیں گے۔ 18 ہم اُس وقت تک اپنے گھروں
کو نہیں لوٹیں گے جب تک ہر اسرائیلی کو اُس کی موروثی
زمین نہ مل جائے۔ 19 دوسرے، ہم خود اُن کے ساتھ
دریائے یردن کے مغرب میں میراث میں کچھ نہیں
پائیں گے، کیونکہ ہمیں اپنی موروثی زمین دریائے یردن
کے مشرقی کنارے پر مل چکی ہے۔"

20 یہ سن کر موسیٰ نے کہا، "اگر تم ایسا ہی کرو گے
تو ٹھیک ہے۔ پھر رب کے سامنے جنگ کے لئے تیار
ہو جاؤ 21 اور سب ہتھیار باندھ کر رب کے سامنے
دریائے یردن کو پار کرو۔ اُس وقت تک نہ لوٹو جب تک
رب نے اپنے تمام دشمنوں کو اپنے آگے سے نکال نہ
دیا ہو۔ 22 پھر جب ملک پر رب کا قبضہ ہو گیا ہو گا
تو تم لوٹ سکو گے۔ تب تم نے رب اور اپنے ہم وطن
بھائیوں کے لئے اپنے فرائض ادا کر دیئے ہوں گے،
اور یہ علاقہ رب کے سامنے تمہارا موروثی حق ہو گا۔
23 لیکن اگر تم ایسا نہ کرو تو پھر تم رب ہی کا گناہ کرو
گے۔ یقین جانو تمہیں اپنے گناہ کی سزا ملے گی۔ 24 اب
اپنے بال بچوں کے لئے شہر اور اپنے مویشیوں کے لئے
باڑے بنا لو۔ لیکن اپنے وعدے کو ضرور پورا کرنا۔"

25 جد اور روبن کے افراد نے موسیٰ سے کہا، "ہم
آپ کے خادم ہیں، ہم اپنے آقا کے حکم کے مطابق ہی
کریں گے۔ 26 ہمارے بال بچے اور مویشی یہیں جِلعاد

کے شہروں میں رہیں گے۔ 27 لیکن آپ کے خادم مسلح
ہو کر دریا کو پار کریں گے اور رب کے سامنے جنگ
کریں گے۔ ہم سب کچھ ویسا ہی کریں گے جیسا ہمارے
آقا نے ہمیں حکم دیا ہے۔"
28 تب موسیٰ نے اِلی عزر امام، یشوع بن نون اور
قبائلی کنبوں کے سرپرستوں کو ہدایت دی، 29 "لازم
ہے کہ جد اور روبن کے مرد مسلح ہو کر تمہارے
ساتھ ہی رب کے سامنے دریائے یردن کو پار کریں اور
ملک پر قبضہ کریں۔ اگر وہ ایسا کریں تو اُنہیں میراث میں
جِلعاد کا علاقہ دو۔ 30 لیکن اگر وہ ایسا نہ کریں تو پھر اُنہیں
ملکِ کنعان ہی میں تمہارے ساتھ موروثی زمین ملے۔"
31 جد اور روبن کے افراد نے اصرار کیا، "آپ کے
خادم سب کچھ کریں گے جو رب نے کہا ہے۔ 32 ہم
مسلح ہو کر رب کے سامنے دریائے یردن کو پار کریں
گے اور کنعان کے ملک میں داخل ہوں گے، اگرچہ
ہماری موروثی زمین یردن کے مشرقی کنارے پر ہو گی۔"
33 تب موسیٰ نے جد، روبن اور منسّی کے آدھے
قبیلے کو یہ علاقہ دیا۔ اُس میں وہ پورا ملک شامل تھا
جس پر پہلے اموریوں کا بادشاہ سیحون اور بسن کا بادشاہ
عوج حکومت کرتے تھے۔ اِن شکست خوردہ ممالک کے
دیہاتوں سمیت تمام شہر اُن کے حوالے کئے گئے۔
34 جد کے قبیلے نے دیبون، عطارات، عروعیر،
35 عطرات شوفان، یعزیر، یُگبہا، 36 بیت نِمرہ اور بیت
ہاران کے شہروں کو دوبارہ تعمیر کیا۔ اُنہوں نے اُن کی
فصیلیں بنائیں اور اپنے مویشیوں کے لئے باڑے بھی۔
37 روبن کے قبیلے نے حسبون، اِلی عالی، قِریتائم، 38 نبو،
بعل معون اور سِبماہ دوبارہ تعمیر کئے۔ نبو اور بعل
معون کے نام بدل گئے، کیونکہ اُنہوں نے اُن شہروں کو
نئے نام دیئے جو اُنہوں نے دوبارہ تعمیر کئے۔
39 منسّی کے بیٹے مکیر کی اولاد نے جِلعاد جا کر
اُس پر قبضہ کر لیا اور اُس کے تمام اموری باشندوں
کو نکال دیا۔ 40 چنانچہ موسیٰ نے مکیریوں کو جِلعاد کی
سرزمین دے دی، اور وہ وہاں آباد ہوئے۔ 41 منسّی
کے ایک آدمی بنام یائیر نے اِس علاقے میں کچھ
بستیوں پر قبضہ کر کے اُنہیں 'حووت یائیر' یعنی 'یائیر
کی بستیاں' کا نام دیا۔ 42 اِسی طرح اُس قبیلے کے
ایک اَور آدمی بنام نوبح نے جا کر قنات اور اُس کے
دیہاتوں پر قبضہ کر لیا۔ اُس نے شہر کا نام نوبح رکھا۔

اسرائیل کے سفر کے مرحلے

33 ذیل میں اُن جگہوں کے نام ہیں جہاں
جہاں اسرائیلی قبیلے اپنے دستوں کے
مطابق موسیٰ اور ہارون کی راہنمائی میں مصر سے نکل
کر خیمہ زن ہوئے تھے۔ 2 رب کے حکم پر موسیٰ نے ہر
جگہ کا نام قلم بند کیا جہاں اُنہوں نے اپنے خیمے لگائے
تھے۔ اُن جگہوں کے نام یہ ہیں:
3 پہلے مہینے کے پندرھویں دن اسرائیلی رعمسیس سے
روانہ ہوئے۔ یعنی فسح کے دن کے بعد کے دن وہ
بڑے اختیار کے ساتھ تمام مصریوں کے دیکھتے دیکھتے چلے
گئے۔ 4 مصری اُس وقت اپنے پہلوٹھوں کو دفن کر رہے
تھے، کیونکہ رب نے پہلوٹھوں کو مار کر اُن کے دیوتاؤں
کی عدالت کی تھی۔
5 رعمسیس سے اسرائیلی سُکات پہنچ گئے جہاں اُنہوں
نے پہلی مرتبہ اپنے ڈیرے لگائے۔ 6 وہاں سے وہ ایتام
پہنچے جو ریگستان کے کنارے پر واقع ہے۔ 7 ایتام سے وہ
واپس مُڑ کر فی ہخیروت کی طرف بڑھے جو بعل صفون

کے مشرق میں ہے۔ وہ مجدال کے قریب خیمہ زن
ہوئے۔ 8 پھر وہ فی ہخیروت سے کوچ کر کے سمندر
میں سے گزر گئے۔ اِس کے بعد وہ تین دن ایتام کے
ریگستان میں سفر کرتے کرتے مارہ پہنچ گئے اور وہاں
اپنے خیمے لگائے۔ 9 مارہ سے وہ ایلیم چلے گئے جہاں 12
چشمے اور کھجور کے 70 درخت تھے۔ وہاں ٹھہرنے کے
بعد 10 وہ بحرِ قُلزم کے ساحل پر خیمہ زن ہوئے، 11 پھر
دشتِ صین میں پہنچ گئے۔
12 اُن کے اگلے مرحلے یہ تھے: دُفقہ، 13-37 الوس،
رفیدیم جہاں پینے کا پانی دست یاب نہ تھا، دشتِ سینا،
قبروت ہتاوہ، حصیرات، رِتمہ، رِمّون فارص، لِبناہ، رِسّہ،
قہیلاتہ، سافر پہاڑ، حرادہ، مقہیلوت، تحت، تارح، مِتقہ،
حشمونہ، موسیروت، بنی یعقان، حور ہجِدجاد، یُطباتہ،
عبرونہ، عصیون جابر، دشتِ صین میں واقع قادس اور
ہور پہاڑ جو ادوم کی سرحد پر واقع ہے۔
38 وہاں رب نے ہارون امام کو حکم دیا کہ وہ ہور
پہاڑ پر چڑھ جائے۔ وہیں وہ پانچویں ماہ کے پہلے دن فوت
ہوا۔ اسرائیلیوں کو مصر سے نکلے 40 سال گزر چکے تھے۔
39 اُس وقت ہارون 123 سال کا تھا۔
40 اُن دنوں میں عراد کے کنعانی بادشاہ نے سنا کہ
اسرائیلی میرے ملک کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ وہ کنعان
کے جنوب میں حکومت کرتا تھا۔
41-47 ہور پہاڑ سے روانہ ہو کر اسرائیلی ذیل کی
جگہوں پر ٹھہرے: ضلمونہ، فونون، اوبوت، عیے عباریم
جو موآب کے علاقے میں تھا، دیبون جد، علمون دِبلاتائم
اور نبو کے قریب واقع عباریم کا پہاڑی علاقہ۔ 48 وہاں
سے اُنہوں نے یردن کی وادی میں اُتر کر موآب کے
میدانی علاقے میں اپنے ڈیرے لگائے۔ اب وہ دریائے
یردن کے مشرقی کنارے پر یریحو شہر کے سامنے تھے۔
49 اُن کے خیمے بیت یسیموت سے لے کر ابیل شِطّیم
تک لگے تھے۔

تمام کنعانی باشندوں کو نکالنے کا حکم

50 وہاں رب نے موسیٰ سے کہا، 51 ”اسرائیلیوں
کو بتانا کہ جب تم دریائے یردن کو پار کر کے ملکِ
کنعان میں داخل ہو گے 52 تو لازم ہے کہ تم تمام
باشندوں کو نکال دو۔ اُن کے تراشے اور ڈھالے ہوئے
بُتوں کو توڑ ڈالو اور اُن کی اونچی جگہوں کے مندروں
کو تباہ کرو۔ 53 ملک پر قبضہ کر کے اُس میں آباد ہو
جاؤ، کیونکہ مَیں نے یہ ملک تمہیں دے دیا ہے۔ یہ
میری طرف سے تمہاری موروثی ملکیت ہے۔ 54 ملک کو
مختلف قبیلوں اور خاندانوں میں قرعہ ڈال کر تقسیم کرنا۔
ہر خاندان کے افراد کی تعداد کا لحاظ رکھنا۔ بڑے خاندان
کو نسبتاً زیادہ زمین دینا اور چھوٹے خاندان کو نسبتاً کم
زمین۔ 55 لیکن اگر تم ملک کے باشندوں کو نہیں نکالو
گے تو بچے ہوئے تمہاری آنکھوں میں خار اور تمہارے
پہلوؤں میں کانٹے بن کر تمہیں اُس ملک میں تنگ کریں
گے جس میں تم آباد ہو گے۔ 56 پھر مَیں تمہارے ساتھ
وہ کچھ کروں گا جو اُن کے ساتھ کرنا چاہتا ہوں۔“

ملکِ کنعان کی سرحدیں

34 رب نے موسیٰ سے کہا، 2 ”اسرائیلیوں کو
بتانا کہ جب تم اُس ملک میں داخل ہو گے
جو مَیں تمہیں میراث میں دوں گا تو اُس کی سرحدیں یہ
ہوں گی:
3 اُس کی جنوبی سرحد دشتِ صین میں ادوم کی سرحد

کے ساتھ ساتھ چلے گی۔ مشرق میں وہ بحیرۂ مُردار کے
جنوبی ساحل سے شروع ہو گی، پھر اِن جگہوں سے ہو کر
مغرب کی طرف گزرے گی: 4 درۂ عقربیم کے جنوب
میں سے، دشتِ صین میں سے، قادس برنیع کے جنوب
میں سے حصر ادّار اور عضمون میں سے۔ 5 وہاں سے
وہ مُڑ کر مصر کی سرحد پر واقع وادیٔ مصر کے ساتھ ساتھ
بحیرۂ روم تک پہنچے گی۔ 6 اُس کی مغربی سرحد بحیرۂ روم
کا ساحل ہو گا۔ 7 اُس کی شمالی سرحد بحیرۂ روم سے لے
کر اِن جگہوں سے ہو کر مشرق کی طرف گزرے گی:
ہور پہاڑ، 8 لبو حمات، صداد، 9 زِفرون اور حصر عینان۔
حصر عینان شمالی سرحد کا سب سے مشرقی مقام ہو گا۔
10 اُس کی مشرقی سرحد شمال میں حصر عینان سے شروع
ہو گی۔ پھر وہ اِن جگہوں سے ہو کر جنوب کی طرف
گزرے گی: سِفام، 11 رِبلہ جو عین کے مشرق میں
ہے اور کنّرت یعنی گلیل کی جھیل کے مشرق میں واقع
پہاڑی علاقہ۔ 12 اِس کے بعد وہ دریائے یردن کے
کنارے کنارے گزرتی ہوئی بحیرۂ مُردار تک پہنچے گی۔ یہ
تمہارے ملک کی سرحدیں ہوں گی۔“
13 موسیٰ نے اسرائیلیوں سے کہا، ”یہ وہی ملک ہے
جسے تمہیں قرعہ ڈال کر تقسیم کرنا ہے۔ رب نے حکم
دیا ہے کہ اُسے باقی ساڑھے نو قبیلوں کو دینا ہے۔
14 کیونکہ اڑھائی قبیلوں کے خاندانوں کو اُن کی میراث
مل چکی ہے یعنی روبن اور جد کے پورے قبیلے اور منسّی
کے آدھے قبیلے کو۔ 15 اُنہیں یہاں، دریائے یردن کے
مشرق میں یریحو کے سامنے زمین مل چکی ہے۔“

ملک تقسیم کرنے کے ذمہ دار آدمی

16 رب نے موسیٰ سے کہا، 17 ”اِلی عزر امام اور یشوع
بن نون لوگوں کے لئے ملک تقسیم کریں۔ 18 ہر قبیلے
کے ایک ایک راہنما کو بھی چننا تاکہ وہ تقسیم کرنے میں
مدد کرے۔ جن کو تمہیں چننا ہے اُن کے نام یہ ہیں:
19 یہوداہ کے قبیلے کا کالب بن یفُنّہ،
20 شمعون کے قبیلے کا سموایل بن عمی ہود،
21 بن یمین کے قبیلے کا اِلیداد بن کِسلون،
22 دان کے قبیلے کا بُقی بن یُگلی،
23 منسّی کے قبیلے کا حنی ایل بن افُود،
24 افرائیم کے قبیلے کا قموایل بن سِفتان،
25 زبولون کے قبیلے کا اِلی صفن بن فرناک،
26 اِشکار کے قبیلے کا فلطی ایل بن عزان،
27 آشر کے قبیلے کا اخی ہود بن شلومی،
28 نفتالی کے قبیلے کا فداہیل بن عمی ہود۔“
29 رب نے اِن ہی آدمیوں کو ملک کو اسرائیلیوں میں
تقسیم کرنے کی ذمہ داری دی۔

لاویوں کے لئے شہر

35 اسرائیلی اب تک موآب کے میدانی علاقے
میں دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر
یریحو کے سامنے تھے۔ وہاں رب نے موسیٰ سے کہا،
2 ”اسرائیلیوں کو بتا دے کہ وہ لاویوں کو اپنی ملی ہوئی
زمینوں میں سے رہنے کے لئے شہر دیں۔ اُنہیں شہروں
کے اردگرد مویشی چَرانے کی زمین بھی ملے۔ 3 پھر لاویوں
کے پاس رہنے کے لئے شہر اور اپنے جانور چَرانے کے
لئے زمین ہو گی۔ 4 چَرانے کے لئے زمین شہر کے
اردگرد ہو گی، اور چاروں طرف کا فاصلہ فصیلوں سے
1,500 فٹ ہو۔ 5 چَرانے کی یہ زمین مربع شکل کی
ہو گی جس کے ہر پہلو کا فاصلہ 3,000 فٹ ہو۔

شہر اِس مربع شکل کے بیچ میں ہو۔ یہ رقبہ شہر کے
باشندوں کے لئے ہو تاکہ وہ اپنے مویشی چَرا سکیں۔

غیرارادی خوں ریزی کے لئے پناہ کے شہر

7-6 لاویوں کو کُل 48 شہر دینا۔ اِن میں سے چھ پناہ
کے شہر مقرر کرنا۔ اُن میں ایسے لوگ پناہ لے سکیں گے
جن کے ہاتھوں غیرارادی طور پر کوئی ہلاک ہوا ہو۔ 8 ہر
قبیلہ لاویوں کو اپنے علاقے کے رقبے کے مطابق شہر
دے۔ جس قبیلے کا علاقہ بڑا ہے اُسے لاویوں کو زیادہ شہر
دینے ہیں جبکہ جس قبیلے کا علاقہ چھوٹا ہے وہ لاویوں کو کم
شہر دے۔"

9 پھر رب نے موسیٰ سے کہا، 10 "اسرائیلیوں کو بتانا
کہ دریائے یردن کو پار کرنے کے بعد 11 کچھ پناہ کے
شہر مقرر کرنا۔ اُن میں وہ شخص پناہ لے سکے گا جس
کے ہاتھوں غیرارادی طور پر کوئی ہلاک ہوا ہو۔ 12 وہاں
وہ انتقام لینے والے سے پناہ لے سکے گا اور جماعت کی
عدالت کے سامنے کھڑے ہونے سے پہلے مارا نہیں
جا سکے گا۔ 13 اِس کے لئے چھ شہر چن لو۔ 14 تین
دریائے یردن کے مشرق میں اور تین ملکِ کنعان میں
ہوں۔ 15 یہ چھ شہر ہر کسی کو پناہ دیں گے، چاہے وہ
اسرائیلی، پردیسی یا اُن کے درمیان رہنے والا غیرشہری ہو۔
جس سے بھی غیرارادی طور پر کوئی ہلاک ہوا ہو وہ وہاں
پناہ لے سکتا ہے۔

18-16 اگر کسی نے کسی کو جان بوجھ کر لوہے، پتھر یا
لکڑی کی کسی چیز سے مار ڈالا ہو وہ قاتل ہے اور اُسے
سزائے موت دینی ہے۔ 19 مقتول کا سب سے قریبی
رشتے دار اُسے تلاش کر کے مار دے۔ 21-20 کیونکہ جو
نفرت یا دشمنی کے باعث جان بوجھ کر کسی کو یوں دھکا
دے، اُس پر کوئی چیز پھینک دے یا اُسے مُکا مارے
کہ وہ مر جائے وہ قاتل ہے اور اُسے سزائے موت
دینی ہے۔

22 لیکن وہ قاتل نہیں ہے جس سے دشمنی کے باعث
نہیں بلکہ اتفاق سے اور غیرارادی طور پر کوئی ہلاک ہوا
ہو، چاہے اُس نے اُسے دھکا دیا، کوئی چیز اُس پر پھینک
دی 23 یا کوئی پتھر اُس پر گرنے دیا۔ 24 اگر ایسا ہوا تو
لازم ہے کہ جماعت اِن ہدایات کے مطابق اُس کے اور
انتقام لینے والے کے درمیان فیصلہ کرے۔ 25 اگر ملزم
بےقصور ہے تو جماعت اُس کی حفاظت کر کے اُسے
پناہ کے اُس شہر میں واپس لے جائے جس میں اُس نے
پناہ لی ہے۔ وہاں وہ مقدّس تیل سے مسح کئے گئے امامِ
اعظم کی موت تک رہے۔ 26 لیکن اگر یہ شخص اِس سے
پہلے پناہ کے شہر سے نکلے تو وہ محفوظ نہیں ہو گا۔ 27 اگر
اُس کا انتقام لینے والے سے سامنا ہو جائے تو انتقام
لینے والے کو اُسے مار ڈالنے کی اجازت ہو گی۔ اگر وہ ایسا
کرے تو بےقصور رہے گا۔ 28 پناہ لینے والا امامِ اعظم
کی وفات تک پناہ کے شہر میں رہے۔ اِس کے بعد ہی
وہ اپنے گھر واپس جا سکتا ہے۔ 29 یہ اصول دائمی ہیں۔
جہاں بھی تم رہتے ہو تمہیں ہمیشہ اِن پر عمل کرنا ہے۔

30 جس پر قتل کا الزام لگایا گیا ہو اُسے صرف اِس
صورت میں سزائے موت دی جا سکتی ہے کہ کم از کم
دو گواہ ہوں۔ ایک گواہ کافی نہیں ہے۔

31 قاتل کو ضرور سزائے موت دینا۔ خواہ وہ اِس سے
بچنے کے لئے کوئی بھی معاوضہ دے اُسے آزاد نہ چھوڑنا
بلکہ سزائے موت دینا۔ 32 اُس شخص سے بھی پیسے قبول
نہ کرنا جس سے غیرارادی طور پر کوئی ہلاک ہوا ہو اور
جو اِس سبب سے پناہ کے شہر میں رہ رہا ہے۔ اُسے

اجازت نہیں کہ وہ پیسے دے کر پناہ کا شہر چھوڑے اور
اپنے گھر واپس چلا جائے۔ لازم ہے کہ وہ اِس کے لئے
امامِ اعظم کی وفات کا انتظار کرے۔
33 جس ملک میں تم رہتے ہو اُس کی مقدّس حالت
کو ناپاک نہ کرنا۔ جب کسی کو اُس میں قتل کیا جائے تو
وہ ناپاک ہو جاتا ہے۔ جب اِس طرح خون بہتا ہے تو
ملک کی مقدّس حالت صرف اُس شخص کے خون بہنے
سے بحال ہو جاتی ہے جس نے یہ خون بہایا ہے۔ یعنی
ملک کا صرف قاتل کی موت سے ہی کفارہ دیا جا سکتا
ہے۔ 34 اُس ملک کو ناپاک نہ کرنا جس میں تم آباد
ہو اور جس میں مَیں سکونت کرتا ہوں۔ کیونکہ مَیں رب
ہوں جو اسرائیلیوں کے درمیان سکونت کرتا ہوں۔“

ایک قبیلے کی موروثی زمین شادی سے دوسرے قبیلے میں منتقل نہیں ہو سکتی

36 ایک دن جِلعاد بن مکیر بن منسّی بن یوسف
کے کنبے سے نکلے ہوئے آبائی گھرانوں
کے سرپرست موسیٰ اور اُن سرداروں کے پاس آئے
جو دیگر آبائی گھرانوں کے سرپرست تھے۔ 2 اُنہوں نے
کہا، ”رب نے آپ کو حکم دیا تھا کہ آپ قرعہ ڈال کر
ملک کو اسرائیلیوں میں تقسیم کریں۔ اُس وقت اُس نے
یہ بھی کہا تھا کہ ہمارے بھائی صِلافحاد کی بیٹیوں کو اُس کی
موروثی زمین ملنی ہے۔ 3 اگر وہ اسرائیل کے کسی اَور قبیلے
کے مردوں سے شادی کریں تو پھر یہ زمین جو ہمارے
قبیلے کا موروثی حصہ ہے اُس قبیلے کا موروثی حصہ بنے
گی اور ہم اُس سے محروم ہو جائیں گے۔ پھر ہمارا قبائلی
علاقہ چھوٹا ہو جائے گا۔ 4 اور اگر ہم یہ زمین واپس بھی
خریدیں تو بھی وہ اگلے بحالی کے سال میں دوسرے قبیلے
کو واپس چلی جائے گی جس میں اِن عورتوں نے شادی
کی ہے۔ اِس طرح وہ ہمیشہ کے لئے ہمارے ہاتھ سے
نکل جائے گی۔“
5 موسیٰ نے رب کے حکم پر اسرائیلیوں کو بتایا، ”جِلعاد
کے مرد حق بجانب ہیں۔ 6 اِس لئے رب کی ہدایت
یہ ہے کہ صِلافحاد کی بیٹیوں کو ہر آدمی سے شادی کرنے
کی اجازت ہے، لیکن صرف اِس صورت میں کہ وہ اُن
کے اپنے قبیلے کا ہو۔ 7 اِس طرح ایک قبیلے کی موروثی
زمین کسی دوسرے قبیلے میں منتقل نہیں ہو گی۔ لازم ہے
کہ ہر قبیلے کا پورا علاقہ اُسی کے پاس رہے۔
8 جو بھی بیٹی میراث میں زمین پاتی ہے اُس کے لئے
لازم ہے کہ وہ اپنے ہی قبیلے کے کسی مرد سے شادی
کرے تاکہ اُس کی زمین قبیلے کے پاس ہی رہے۔ 9 ایک
قبیلے کی موروثی زمین کسی دوسرے قبیلے کو منتقل کرنے
کی اجازت نہیں ہے۔ لازم ہے کہ ہر قبیلے کا پورا موروثی
علاقہ اُسی کے پاس رہے۔“
10-11 صِلافحاد کی بیٹیوں محلاہ، تِرضہ، حُجلاہ، مِلکاہ اور
نوعاہ نے ویسا ہی کیا جیسا رب نے موسیٰ کو بتایا تھا۔
اُنہوں نے اپنے چچازاد بھائیوں سے شادی کی۔ 12 چونکہ
وہ بھی منسّی کے قبیلے کے تھے اِس لئے یہ موروثی زمین
صِلافحاد کے قبیلے کے پاس رہی۔
13 رب نے یہ احکام اور ہدایات اسرائیلیوں کو موسیٰ
کی معرفت دیں جب وہ موآب کے میدانی علاقے میں
دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر یریحو کے سامنے
خیمہ زن تھے۔

اِستثنا

موسیٰ اسرائیلیوں سے مخاطب ہوتا ہے

1 اِس کتاب میں وہ باتیں درج ہیں جو موسیٰ نے
تمام اسرائیلیوں سے کہیں جب وہ دریائے یردن
کے مشرقی کنارے پر بیابان میں تھے۔ وہ یردن کی وادی
میں سوف کے قریب تھے۔ ایک طرف فاران شہر تھا
اور دوسری طرف توفل، لابن، حصیرات اور دِیزہب
کے شہر تھے۔ 2 اگر ادوم کے پہاڑی علاقے سے ہو کر
جائیں تو حورب یعنی سینا پہاڑ سے قادس برنیع تک کا سفر
11 دن میں طے کیا جا سکتا ہے۔
3 اسرائیلیوں کو مصر سے نکلے 40 سال ہو گئے
تھے۔ اِس سال کے گیارھویں ماہ کے پہلے دن موسیٰ نے
اُنہیں سب کچھ بتایا جو رب نے اُسے اُنہیں بتانے کو
کہا تھا۔ 4 اُس وقت وہ اموریوں کے بادشاہ سیحون کو
شکست دے چکا تھا جس کا دار الحکومت حسبون تھا۔
بسن کے بادشاہ عوج پر بھی فتح حاصل ہو چکی تھی جس
کی حکومت کے مرکز عستارات اور اِدرعی تھے۔
5 وہاں، دریائے یردن کے مشرقی کنارے پر جو
موآب کے علاقے میں تھا موسیٰ اللہ کی شریعت کی تشریح
کرنے لگا۔ اُس نے کہا،
6 جب تم حورب یعنی سینا پہاڑ کے پاس تھے تو رب
ہمارے خدا نے ہم سے کہا، ”تم کافی دیر سے یہاں
ٹھہرے ہوئے ہو۔ 7 اب اِس جگہ کو چھوڑ کر آگے
ملکِ کنعان کی طرف بڑھو۔ اموریوں کے پہاڑی علاقے
اور اُن کے پڑوس کی قوموں کے پاس جاؤ جو یردن کے
میدانی علاقے میں آباد ہیں۔ پہاڑی علاقے میں، مغرب
کے نشیبی پہاڑی علاقے میں، جنوب کے دشتِ نجب
میں، ساحلی علاقے میں، ملکِ کنعان میں اور لبنان میں
دریائے فرات تک چلے جاؤ۔ 8 مَیں نے تمہیں یہ ملک
دے دیا ہے۔ اب جا کر اُس پر قبضہ کر لو۔ کیونکہ رب
نے قسم کھا کر تمہارے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور
یعقوب سے وعدہ کیا تھا کہ مَیں یہ ملک تمہیں اور تمہاری
اولاد کو دوں گا۔“

راہنما مقرر کئے گئے

9 اُس وقت مَیں نے تم سے کہا، ”مَیں اکیلا تمہاری
راہنمائی کرنے کی ذمہ داری نہیں اُٹھا سکتا۔ 10 رب
تمہارے خدا نے تمہاری تعداد اِتنی بڑھا دی ہے کہ آج
تم آسمان کے ستاروں کی مانند بے شمار ہو۔ 11 اور رب

تمہارے باپ دادا کا خدا کرے کہ تمہاری تعداد مزید
ہزار گُنا بڑھ جائے۔ وہ تمہیں وہ برکت دے جس کا
وعدہ اُس نے کیا ہے۔ 12 لیکن مَیں اکیلا ہی تمہارا بوجھ
اُٹھانے اور جھگڑوں کو نپٹانے کی ذمہ داری نہیں اُٹھا سکتا۔
13 اِس لئے اپنے ہر قبیلے میں سے کچھ ایسے دانش مند
اور سمجھ دار آدمی چن لو جن کی لیاقت کو لوگ مانتے
ہیں۔ پھر مَیں اُنہیں تم پر مقرر کروں گا۔“

14 یہ بات تمہیں پسند آئی۔ 15 تم نے اپنے میں
سے ایسے راہنما چن لئے جو دانش مند تھے اور جن
کی لیاقت کو لوگ مانتے تھے۔ پھر مَیں نے اُنہیں ہزار
ہزار، سَو سَو اور پچاس پچاس مردوں پر مقرر کیا۔ یوں
وہ قبیلوں کے نگہبان بن گئے۔ 16 اُس وقت مَیں نے
اُن قاضیوں سے کہا، ”عدالت کرتے وقت ہر ایک کی
بات غور سے سن کر غیر جانب دار فیصلے کرنا، چاہے
دو اسرائیلی فریق ایک دوسرے سے جھگڑا کر رہے ہوں یا
معاملہ کسی اسرائیلی اور پردیسی کے درمیان ہو۔ 17 عدالت
کرتے وقت جانب داری نہ کرنا۔ چھوٹے اور بڑے
کی بات سن کر دونوں کے ساتھ ایک جیسا سلوک
کرنا۔ کسی سے مت ڈرنا، کیونکہ اللہ ہی نے تمہیں عدالت
کرنے کی ذمہ داری دی ہے۔ اگر کسی معاملے میں فیصلہ
کرنا تمہارے لئے مشکل ہو تو اُسے مجھے پیش کرو۔ پھر
مَیں ہی اُس کا فیصلہ کروں گا۔“ 18 اُس وقت مَیں نے
تمہیں سب کچھ بتایا جو تمہیں کرنا تھا۔

ملکِ کنعان میں جاسوس

19 ہم نے ویسا ہی کیا جیسا رب نے ہمیں کہا تھا۔ ہم
حورب سے روانہ ہو کر اموریوں کے پہاڑی علاقے کی
طرف بڑھے۔ سفر کرتے کرتے ہم اُس وسیع اور ہول
ناک ریگستان میں سے گزر گئے جسے تم نے دیکھ لیا ہے۔
آخرکار ہم قادس برنیع پہنچ گئے۔ 20 وہاں مَیں نے تم
سے کہا، ”تم اموریوں کے پہاڑی علاقے تک پہنچ گئے
ہو جو رب ہمارا خدا ہمیں دینے والا ہے۔ 21 دیکھ، رب
تیرے خدا نے تجھے یہ ملک دے دیا ہے۔ اب جا کر
اُس پر قبضہ کر لے جس طرح رب تیرے باپ دادا کے
خدا نے تجھے بتایا ہے۔ مت ڈرنا اور بے دل نہ ہو جانا!“

22 لیکن تم سب میرے پاس آئے اور کہا، ”کیوں نہ
ہم جانے سے پہلے کچھ آدمی بھیجیں جو ملک کے حالات
دریافت کریں اور واپس آ کر ہمیں اُس راستے کے بارے
میں بتائیں جس پر ہمیں جانا ہے اور اُن شہروں کے
بارے میں اطلاع دیں جن کے پاس ہم پہنچیں گے۔“
23 یہ بات مجھے پسند آئی۔ مَیں نے اِس کام کے لئے ہر
قبیلے کے ایک آدمی کو چن کر بھیج دیا۔ 24 جب یہ بارہ
آدمی پہاڑی علاقے میں جا کر وادیِ اِسکال میں پہنچے تو
اُس کی تفتیش کی۔ 25 پھر وہ ملک کا کچھ پھل لے کر
لوٹ آئے اور ہمیں ملک کے بارے میں اطلاع دے
کر کہا، ”جو ملک رب ہمارا خدا ہمیں دینے والا ہے وہ
اچھا ہے۔“

26 لیکن تم جانا نہیں چاہتے تھے بلکہ سرکشی کر
کے رب اپنے خدا کا حکم نہ مانا۔ 27 تم نے اپنے
خیموں میں بڑبڑاتے ہوئے کہا، ”رب ہم سے نفرت
رکھتا ہے۔ وہ ہمیں مصر سے نکال لایا ہے تاکہ ہمیں
اموریوں کے ہاتھوں ہلاک کروائے۔ 28 ہم کہاں
جائیں؟ ہمارے بھائیوں نے ہمیں بے دل کر دیا
ہے۔ وہ کہتے ہیں، ’وہاں کے لوگ ہم سے طاقت
ور اور دراز قد ہیں۔ اُن کے بڑے بڑے شہروں کی
فصیلیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔ وہاں ہم نے

عناق کی اولاد بھی دیکھی جو دیو قامت ہیں‘۔“
29 مَیں نے کہا، ”نہ گھبراؤ اور نہ اُن سے خوف کھاؤ۔
30 رب تمہارا خدا تمہارے آگے آگے چلتا ہوا تمہارے
لئے لڑے گا۔ تم خود دیکھ چکے ہو کہ وہ کس طرح مصر
31 اور ریگستان میں تمہارے لئے لڑا۔ یہاں بھی وہ ایسا
ہی کرے گا۔ تُو خود گواہ ہے کہ بیابان میں پورے سفر
کے دوران رب تجھے یوں اُٹھائے پھرا جس طرح باپ
اپنے بیٹے کو اُٹھائے پھرتا ہے۔ اِس طرح چلتے چلتے تم
یہاں تک پہنچ گئے۔“ 32 اِس کے باوجود تم نے رب
اپنے خدا پر بھروسا نہ رکھا۔ 33 تم نے یہ بات نظرانداز
کی کہ وہ سفر کے دوران رات کے وقت آگ اور دن
کے وقت بادل کی صورت میں تمہارے آگے آگے
چلتا رہا تاکہ تمہارے لئے خیمے لگانے کی جگہیں معلوم
کرے اور تمہیں راستہ دکھائے۔

34 جب رب نے تمہاری یہ باتیں سنیں تو اُسے
غصہ آیا اور اُس نے قسم کھا کر کہا، 35 ”اِس شریر نسل
کا ایک مرد بھی اُس اچھے ملک کو نہیں دیکھے گا اگرچہ
مَیں نے قسم کھا کر تمہارے باپ دادا سے وعدہ کیا تھا
کہ مَیں اُسے اُنہیں دوں گا۔ 36 صرف کالب بن یفُنّہ
اُسے دیکھے گا۔ مَیں اُسے اور اُس کی اولاد کو وہ ملک دوں
گا جس میں اُس نے سفر کیا ہے، کیونکہ اُس نے پورے
طور پر رب کی پیروی کی۔“

37 تمہاری وجہ سے رب مجھ سے بھی ناراض ہوا اور
کہا، ’تُو بھی اُس میں داخل نہیں ہو گا۔ 38 لیکن تیرا
مددگار یشوع بن نون داخل ہو گا۔ اُس کی حوصلہ افزائی
کر، کیونکہ وہ ملک پر قبضہ کرنے میں اسرائیل کی راہنمائی
کرے گا۔‘ 39 تم سے رب نے کہا، ”تمہارے بچے جو
ابھی اچھے اور بُرے میں امتیاز نہیں کر سکتے، وہی ملک
میں داخل ہوں گے، وہی بچے جن کے بارے میں تم
نے کہا کہ دشمن اُنہیں ملکِ کنعان میں چھین لیں گے۔
اُنہیں مَیں ملک دوں گا، اور وہ اُس پر قبضہ کریں گے۔
40 لیکن تم خود آگے نہ بڑھو۔ پیچھے مُڑ کر دوبارہ ریگستان
میں بحرِ قُلزم کی طرف سفر کرو۔“

41 تب تم نے کہا، ”ہم نے رب کا گناہ کیا ہے۔ اب
ہم ملک میں جا کر لڑیں گے، جس طرح رب ہمارے
خدا نے ہمیں حکم دیا ہے۔“ چنانچہ یہ سوچتے ہوئے کہ
اُس پہاڑی علاقے پر حملہ کرنا آسان ہو گا، ہر ایک مسلح
ہوا۔ 42 لیکن رب نے مجھ سے کہا، ”اُنہیں بتانا کہ
وہاں جنگ کرنے کے لئے نہ جاؤ، کیونکہ مَیں تمہارے
ساتھ نہیں ہوں گا۔ تم اپنے دشمنوں کے ہاتھوں شکست
کھاؤ گے۔“

43 مَیں نے تمہیں یہ بتایا، لیکن تم نے میری نہ سنی۔
تم نے سرکشی کر کے رب کا حکم نہ مانا بلکہ مغرور ہو کر
پہاڑی علاقے میں داخل ہوئے۔ 44 وہاں کے اموری
باشندے تمہارا سامنا کرنے نکلے۔ وہ شہد کی مکھیوں کے
غول کی طرح تم پر ٹوٹ پڑے اور تمہارا تعاقب کر کے
تمہیں سعیر سے حُرمہ تک مارتے گئے۔
45 تب تم واپس آ کر رب کے سامنے زار و قطار
رونے لگے۔ لیکن اُس نے توجہ نہ دی بلکہ تمہیں
نظرانداز کیا۔ 46 اِس کے بعد تم بہت دنوں تک قادس
برنیع میں رہے۔

ریگستان میں دوبارہ سفر

2 پھر جس طرح رب نے مجھے حکم دیا تھا ہم
پیچھے مُڑ کر ریگستان میں بحرِ قُلزم کی طرف سفر
کرنے لگے۔ کافی دیر تک ہم سعیر یعنی ادوم کے پہاڑی

علاقے کے کنارے کنارے پھرتے رہے۔
2 ایک دن رب نے مجھ سے کہا، 3 ''تم بہت دیر
سے اِس پہاڑی علاقے کے کنارے کنارے پھر رہے
ہو۔ اب شمال کی طرف سفر کرو۔ 4 قوم کو بتانا، 'اگلے
دنوں میں تم سعیر کے ملک میں سے گزرو گے جہاں
تمہارے بھائی عیسَو کی اولاد آباد ہے۔ وہ تم سے ڈریں
گے۔ تو بھی بڑی احتیاط سے گزرنا۔ 5 اُن کے ساتھ
جنگ نہ چھیڑنا، کیونکہ مَیں تمہیں اُن کے ملک کا ایک
مربع فٹ بھی نہیں دوں گا۔ مَیں نے سعیر کا پہاڑی علاقہ
عیسَو اور اُس کی اولاد کو دیا ہے۔ 6 لازم ہے کہ تم
کھانے اور پینے کی تمام ضروریات پیسے دے کر خریدو۔''
7 جو بھی کام تُو نے کیا ہے رب نے اُس پر برکت دی
ہے۔ اِس وسیع ریگستان میں پورے سفر کے دوران اُس
نے تیری نگہبانی کی۔ اِن 40 سالوں کے دوران رب
تیرا خدا تیرے ساتھ تھا، اور تیری تمام ضروریات پوری
ہوتی رہیں۔
8 چنانچہ ہم سعیر کو چھوڑ کر جہاں ہمارے بھائی عیسَو
کی اولاد آباد تھی دوسرے راستے سے آگے نکلے۔ ہم نے
وہ راستہ چھوڑ دیا جو ایلات اور عصیون جابر کے شہروں
سے بحیرۂ مُردار تک پہنچاتا ہے اور موآب کے بیابان
کی طرف بڑھنے لگے۔ 9 وہاں رب نے مجھ سے کہا،
''موآب کے باشندوں کی مخالفت نہ کرنا اور نہ اُن کے
ساتھ جنگ چھیڑنا، کیونکہ مَیں اُن کے ملک کا کوئی بھی
حصہ تجھے نہیں دوں گا۔ مَیں نے عار شہر کو لوط کی اولاد
کو دیا ہے۔''
10 پہلے ایمی وہاں رہتے تھے جو عناق کی اولاد کی طرح
طاقت ور، دراز قد اور تعداد میں زیادہ تھے۔ 11 عناق
کی اولاد کی طرح وہ رفائیوں میں شمار کئے جاتے
تھے، لیکن موآبی اُنہیں ایمی کہتے تھے۔
12 اِسی طرح قدیم زمانے میں حوری سعیر میں آباد
تھے، لیکن عیسَو کی اولاد نے اُنہیں وہاں سے نکال دیا
تھا۔ جس طرح اسرائیلیوں نے بعد میں اُس ملک میں کیا
جو رب نے اُنہیں دیا تھا اُسی طرح عیسَو کی اولاد بڑھتے
بڑھتے حوریوں کو تباہ کر کے اُن کی جگہ آباد ہوئے تھے۔
13 رب نے کہا، ''اب جا کر وادیٔ زِرد کو عبور
کرو۔'' ہم نے ایسا ہی کیا۔ 14 ہمیں قادس برنیع سے
روانہ ہوئے 38 سال ہو گئے تھے۔ اب وہ تمام آدمی
مر چکے تھے جو اُس وقت جنگ کرنے کے قابل تھے۔
ویسا ہی ہوا تھا جیسا رب نے قسم کھا کر کہا تھا۔ 15 رب
کی مخالفت کے باعث آخرکار خیمہ گاہ میں اُس نسل کا
ایک مرد بھی نہ رہا۔ 16 جب وہ سب مر گئے تھے
17 تب رب نے مجھ سے کہا، 18 ''آج تمہیں عار
شہر سے ہو کر موآب کے علاقے میں سے گزرنا ہے۔
19 پھر تم عمونیوں کے علاقے تک پہنچو گے۔ اُن کی بھی
مخالفت نہ کرنا، اور نہ اُن کے ساتھ جنگ چھیڑنا، کیونکہ
مَیں اُن کے ملک کا کوئی بھی حصہ تمہیں نہیں دوں گا۔
مَیں نے یہ ملک لوط کی اولاد کو دیا ہے۔''
20 حقیقت میں عمونیوں کا ملک بھی رفائیوں کا ملک
سمجھا جاتا تھا جو قدیم زمانے میں وہاں آباد تھے۔ عمونی
اُنہیں زمزمی کہتے تھے، 21 اور وہ دیو قامت تھے، طاقت
ور اور تعداد میں زیادہ۔ وہ عناق کی اولاد جیسے دراز قد
تھے۔ جب عمونی ملک میں آئے تو رب نے رفائیوں کو
اُن کے آگے آگے تباہ کر دیا۔ چنانچہ عمونی بڑھتے بڑھتے
اُنہیں نکالتے گئے اور اُن کی جگہ آباد ہوئے، 22 بالکل
اُسی طرح جس طرح رب نے عیسَو کی اولاد کے آگے
آگے حوریوں کو تباہ کر دیا تھا جب وہ سعیر کے ملک میں

آئے تھے۔ وہاں بھی وہ بڑھتے بڑھتے حوریوں کو نکالتے
گئے اور اُن کی جگہ آباد ہوئے۔ 23 اِسی طرح ایک اَور
قدیم قوم بنام عوی کو بھی اُس کے ملک سے نکالا گیا۔
عوی غزہ تک آباد تھے، لیکن جب کفتوری کفتور یعنی
کریتے سے آئے تو اُنہوں نے اُنہیں تباہ کر دیا اور اُن
کی جگہ آباد ہو گئے۔

سیحون بادشاہ سے جنگ

24 رب نے موسیٰ سے کہا، ”اب جا کر وادیٔ ارنون
کو عبور کرو۔ یوں سمجھو کہ مَیں حسبون کے اموری
بادشاہ سیحون کو اُس کے ملک سمیت تمہارے حوالے
کر چکا ہوں۔ اُس پر قبضہ کرنا شروع کرو اور اُس کے
ساتھ جنگ کرنے کا موقع ڈھونڈو۔ 25 اِسی دن سے
مَیں تمام قوموں میں تمہارے بارے میں دہشت اور
خوف پیدا کروں گا۔ وہ تمہاری خبر سن کر خوف کے
مارے تھرتھرائیں گی اور کانپیں گی۔“
26 مَیں نے دشتِ قدیمات سے حسبون کے بادشاہ
سیحون کے پاس قاصد بھیجے۔ میرا پیغام نفرت اور
مخالفت سے خالی تھا۔ وہ یہ تھا، 27 ”ہمیں اپنے ملک
میں سے گزرنے دیں۔ ہم شاہراہ پر ہی رہیں گے اور
اُس سے نہ بائیں، نہ دائیں طرف ہٹیں گے۔ 28 ہم
کھانے اور پینے کی تمام ضروریات کے لئے مناسب پیسے
دیں گے۔ ہمیں پیدل اپنے ملک میں سے گزرنے دیں،
29 جس طرح سعیر کے باشندوں عیسَو کی اولاد اور عار
کے رہنے والے موآبیوں نے ہمیں گزرنے دیا۔ کیونکہ
ہماری منزل دریائے یردن کے مغرب میں ہے، وہ ملک
جو رب ہمارا خدا ہمیں دینے والا ہے۔“
30 لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہمیں گزرنے
نہ دیا، کیونکہ رب تمہارے خدا نے اُسے بےلچک
اور ہماری بات سے انکار کرنے پر آمادہ کر دیا تھا تاکہ
سیحون ہمارے قابو میں آ جائے۔ اور بعد میں ایسا ہی
ہوا۔ 31 رب نے مجھ سے کہا، ”یوں سمجھ لے کہ
مَیں سیحون اور اُس کے ملک کو تیرے حوالے کرنے لگا
ہوں۔ اب نکل کر اُس پر قبضہ کرنا شروع کرو۔“
32 جب سیحون اپنی ساری فوج لے کر ہمارا مقابلہ
کرنے کے لئے یہض آیا 33 تو رب ہمارے خدا نے
ہمیں پوری فتح بخشی۔ ہم نے سیحون، اُس کے بیٹوں
اور پوری قوم کو شکست دی۔ 34 اُس وقت ہم نے اُس
کے تمام شہروں پر قبضہ کر لیا اور اُن کے تمام مردوں،
عورتوں اور بچوں کو مار ڈالا۔ کوئی بھی نہ بچا۔ 35 ہم
نے صرف مویشی اور شہروں کا لُوٹا ہوا مال اپنے لئے
بچائے رکھا۔
36 وادیٔ ارنون کے کنارے پر واقع عروعیر سے لے
کر جِلعاد تک ہر شہر کو شکست ماننی پڑی۔ اِس میں وہ
شہر بھی شامل تھا جو وادیٔ ارنون میں تھا۔ رب ہمارے
خدا نے اُن سب کو ہمارے حوالے کر دیا۔ 37 لیکن تم
نے عمونیوں کا ملک چھوڑ دیا اور نہ دریائے یبوق کے
اردگرد کے علاقے، نہ اُس کے پہاڑی علاقے کے شہروں
کو چھیڑا، کیونکہ رب ہمارے خدا نے ایسا کرنے سے
تمہیں منع کیا تھا۔

بسن کے بادشاہ عوج کی شکست

3 اِس کے بعد ہم شمال میں بسن کی طرف بڑھ
گئے۔ بسن کا بادشاہ عوج اپنی تمام فوج کے
ساتھ نکل کر ہمارا مقابلہ کرنے کے لئے اِدرعی آیا۔
2 رب نے مجھ سے کہا، ”اُس سے مت ڈر۔ مَیں اُسے،

اُس کی پوری فوج اور اُس کا ملک تیرے حوالے کر چکا ہوں۔ اُس کے ساتھ وہ کچھ کر جو تُو نے اموری بادشاہ سیحون کے ساتھ کیا جو حسبون میں حکومت کرتا تھا۔“
3 ایسا ہی ہوا۔ رب ہمارے خدا کی مدد سے ہم نے بسن کے بادشاہ عوج اور اُس کی تمام قوم کو شکست دی۔ ہم نے سب کو ہلاک کر دیا۔ کوئی بھی نہ بچا۔
4 اُسی وقت ہم نے اُس کے تمام شہروں پر قبضہ کر لیا۔ ہم نے کُل 60 شہروں پر یعنی ارجوب کے سارے علاقے پر قبضہ کیا جس پر عوج کی حکومت تھی۔ 5 اِن تمام شہروں کی حفاظت اونچی اونچی فصیلوں اور کُنڈے والے دروازوں سے کی گئی تھی۔ دیہات میں بہت سی ایسی آبادیاں بھی مل گئیں جن کی فصیلیں نہیں تھیں۔
6 ہم نے اُن کے ساتھ وہ کچھ کیا جو ہم نے حسبون کے بادشاہ سیحون کے علاقے کے ساتھ کیا تھا۔ ہم نے سب کچھ رب کے حوالے کر کے ہر شہر کو اور تمام مردوں، عورتوں اور بچوں کو ہلاک کر ڈالا۔ 7 ہم نے صرف تمام مویشی اور شہروں کا لُوٹا ہوا مال اپنے لئے بچائے رکھا۔

8 یوں ہم نے اُس وقت اموریوں کے اِن دو بادشاہوں سے دریائے یردن کا مشرقی علاقہ وادیٔ ارنون سے لے کر حرمون پہاڑ تک چھین لیا۔ 9 (صیدا کے باشندے حرمون کو سِریون کہتے ہیں جبکہ اموریوں نے اُس کا نام سنیر رکھا)۔ 10 ہم نے عوج بادشاہ کے پورے علاقے پر قبضہ کر لیا۔ اِس میں میدانِ مرتفع کے تمام شہر شامل تھے، نیز سلکہ اور اِدرعی تک جِلعاد اور بسن کے پورے علاقے۔

11 بادشاہ عوج دیو قامت قبیلے رفائی کا آخری مرد تھا۔ اُس کا لوہے کا تابوت 13 سے زائد فٹ لمبا اور چھ فٹ چوڑا تھا اور آج تک عمونیوں کے شہر ربّہ میں دیکھا جا سکتا ہے۔

یردن کے مشرق میں ملک کی تقسیم

12 جب ہم نے دریائے یردن کے مشرقی علاقے پر قبضہ کیا تو مَیں نے روبن اور جد کے قبیلوں کو اُس کا جنوبی حصہ شہروں سمیت دیا۔ اِس علاقے کی جنوبی سرحد دریائے ارنون پر واقع شہر عروعیر ہے جبکہ شمال میں اِس میں جِلعاد کے پہاڑی علاقے کا آدھا حصہ بھی شامل ہے۔ 13 جِلعاد کا شمالی حصہ اور بسن کا ملک مَیں نے منسّی کے آدھے قبیلے کو دیا۔
(بسن میں ارجوب کا علاقہ ہے جہاں پہلے عوج بادشاہ کی حکومت تھی اور جو رفائیوں یعنی دیو قامت افراد کا ملک کہلاتا تھا۔ 14 منسّی کے قبیلے کے ایک آدمی بنام یائیر نے ارجوب پر جسوریوں اور معکاتیوں کی سرحد تک قبضہ کر لیا تھا۔ اُس نے اِس علاقے کی بستیوں کو اپنا نام دیا۔ آج تک یہی نام حووت یائیر یعنی یائیر کی بستیاں چلتا ہے۔)
15 مَیں نے جِلعاد کا شمالی حصہ منسّی کے کنبے مکیر کو دیا 16 لیکن جِلعاد کا جنوبی حصہ روبن اور جد کے قبیلوں کو دیا۔ اِس حصے کی ایک سرحد جنوب میں وادیٔ ارنون کے بیچ میں سے گزرتی ہے جبکہ دوسری سرحد دریائے یبوق ہے جس کے پار عمونیوں کی حکومت ہے۔ 17 اُس کی مغربی سرحد دریائے یردن ہے یعنی کِنّرت (گلیل) کی جھیل سے لے کر بحیرۂ مُردار تک جو پِسگہ کے پہاڑی سلسلے کے دامن میں ہے۔
18 اُس وقت مَیں نے روبن، جد اور منسّی کے قبیلوں سے کہا، ”رب تمہارے خدا نے تمہیں میراث میں یہ ملک دے دیا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ تمہارے

تمام جنگ کرنے کے قابل مرد مسلح ہو کر تمہارے
اسرائیلی بھائیوں کے آگے آگے دریائے یردن کو پار
کریں۔ 19 صرف تمہاری عورتیں اور بچے پیچھے رہ کر
اُن شہروں میں انتظار کر سکتے ہیں جو مَیں نے تمہارے
لئے مقرر کئے ہیں۔ تم اپنے مویشیوں کو بھی پیچھے چھوڑ
سکتے ہو، کیونکہ مجھے پتا ہے کہ تمہارے بہت زیادہ جانور
ہیں۔ 20 اپنے بھائیوں کے ساتھ چلتے ہوئے اُن کی مدد
کرتے رہو۔ جب رب تمہارا خدا اُنہیں دریائے یردن
کے مغرب میں واقع ملک دے گا اور وہ تمہاری طرح
آرام اور سکون سے وہاں آباد ہو جائیں گے تب تم اپنے
ملک میں واپس جا سکتے ہو۔“

موسیٰ کو یردن پار کرنے کی اجازت نہیں ملتی

21 ساتھ ساتھ مَیں نے یشوع سے کہا، ”تُو نے
اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ لیا ہے جو رب تمہارے
خدا نے اِن دونوں بادشاہوں سیحون اور عوج سے کیا۔
وہ یہی کچھ ہر اُس بادشاہ کے ساتھ کرے گا جس کے
ملک پر تُو دریا کو پار کر کے حملہ کرے گا۔ 22 اُن سے
نہ ڈرو۔ تمہارا خدا خود تمہارے لئے جنگ کرے گا۔“
23 اُس وقت مَیں نے رب سے التجا کر کے کہا،
24 ”اے رب قادرِ مطلق، تُو اپنے خادم کو اپنی عظمت
اور قدرت دکھانے لگا ہے۔ کیا آسمان یا زمین پر کوئی اَور
خدا ہے جو تیری طرح کے عظیم کام کر سکتا ہے؟ ہرگز
نہیں! 25 مہربانی کر کے مجھے بھی دریائے یردن کو پار
کر کے اُس اچھے ملک یعنی اُس بہترین پہاڑی علاقے کو
لبنان تک دیکھنے کی اجازت دے۔“
26 لیکن تمہارے سبب سے رب مجھ سے ناراض
تھا۔ اُس نے میری نہ سنی بلکہ کہا، ”بس کر! آئندہ
میرے ساتھ اِس کا ذکر نہ کرنا۔ 27 پِسگہ کی چوٹی پر چڑھ
کر چاروں طرف نظر دوڑا۔ وہاں سے غور سے دیکھ،
کیونکہ تُو خود دریائے یردن کو عبور نہیں کرے گا۔
28 اپنی جگہ یشوع کو مقرر کر۔ اُس کی حوصلہ افزائی کر
اور اُسے مضبوط کر، کیونکہ وہی اِس قوم کو دریائے یردن
کے مغرب میں لے جائے گا اور قبیلوں میں اُس ملک کو
تقسیم کرے گا جسے تُو پہاڑ سے دیکھے گا۔“
29 چنانچہ ہم بیت فغور کے قریب وادی میں
ٹھہرے۔

فرماں برداری کی اشد ضرورت

4 اے اسرائیل، اب وہ تمام احکام دھیان سے
سن لے جو مَیں تمہیں سکھاتا ہوں۔ اُن پر عمل
کرو تاکہ تم زندہ رہو اور جا کر اُس ملک پر قبضہ کرو جو
رب تمہارے باپ دادا کا خدا تمہیں دینے والا ہے۔ 2 جو
احکام مَیں تمہیں سکھاتا ہوں اُن میں نہ کسی بات کا
اضافہ کرو اور نہ اُن سے کوئی بات نکالو۔ رب اپنے خدا
کے تمام احکام پر عمل کرو جو مَیں نے تمہیں دیئے ہیں۔
3 تم نے خود دیکھا ہے کہ رب نے بعل فغور سے کیا
کچھ کیا۔ وہاں رب تیرے خدا نے ہر ایک کو ہلاک کر
ڈالا جس نے فغور کے بعل دیوتا کی پوجا کی۔ 4 لیکن تم
میں سے جتنے رب اپنے خدا کے ساتھ لپٹے رہے وہ سب
آج تک زندہ ہیں۔
5 مَیں نے تمہیں تمام احکام یوں سکھا دیئے ہیں
جس طرح رب میرے خدا نے مجھے بتایا۔ کیونکہ لازم
ہے کہ تم اُس ملک میں اِن کے تابع رہو جس پر تم
قبضہ کرنے والے ہو۔ 6 اِنہیں مانو اور اِن پر عمل کرو تو
دوسری قوموں کو تمہاری دانش مندی اور سمجھ نظر آئے

گی۔ پھر وہ اِن تمام احکام کے بارے میں سن کر کہیں
گی، ”واہ، یہ عظیم قوم کیسی دانش مند اور سمجھ دار ہے!“
7 کون سی عظیم قوم کے معبود اِتنے قریب ہیں جتنا
ہمارا خدا ہمارے قریب ہے؟ جب بھی ہم مدد کے لئے
پکارتے ہیں تو رب ہمارا خدا موجود ہوتا ہے۔ 8 کون
سی عظیم قوم کے پاس ایسے منصفانہ احکام اور ہدایات
ہیں جیسے مَیں آج تمہیں پوری شریعت سنا کر پیش کر
رہا ہوں؟

9 لیکن خبردار، احتیاط کرنا اور وہ تمام باتیں نہ بھولنا
جو تیری آنکھوں نے دیکھی ہیں۔ وہ عمر بھر تیرے دل
میں سے مٹ نہ جائیں بلکہ اُنہیں اپنے بچوں اور پوتے
پوتیوں کو بھی بتاتے رہنا۔ 10 وہ دن یاد کر جب تُو
حورب یعنی سینا پہاڑ پر رب اپنے خدا کے سامنے حاضر
تھا اور اُس نے مجھے بتایا، ”قوم کو یہاں میرے پاس جمع
کر تاکہ مَیں اُن سے بات کروں اور وہ عمر بھر میرا خوف
مانیں اور اپنے بچوں کو میری باتیں سکھاتے رہیں۔“

11 اُس وقت تم قریب آ کر پہاڑ کے دامن میں
کھڑے ہوئے۔ وہ جل رہا تھا، اور اُس کی آگ آسمان
تک بھڑک رہی تھی جبکہ کالے بادلوں اور گہرے
اندھیرے نے اُسے نظروں سے چھپا دیا۔ 12 پھر رب
آگ میں سے تم سے ہم کلام ہوا۔ تم نے اُس کی باتیں
سنیں لیکن اُس کی کوئی شکل نہ دیکھی۔ صرف اُس کی
آواز سنائی دی۔ 13 اُس نے تمہارے لئے اپنے عہد یعنی
اُن 10 احکام کا اعلان کیا اور حکم دیا کہ اِن پر عمل کرو۔
پھر اُس نے اُنہیں پتھر کی دو تختیوں پر لکھ دیا۔ 14 رب
نے مجھے ہدایت کی، ”اُنہیں وہ تمام احکام سکھا جن کے
مطابق اُنہیں چلنا ہو گا جب وہ دریائے یردن کو پار کر
کے کنعان پر قبضہ کریں گے۔“

بُت پرستی کے بارے میں آگاہی

15 جب رب حورب یعنی سینا پہاڑ پر تم سے ہم کلام
ہوا تو تم نے اُس کی کوئی شکل نہ دیکھی۔ چنانچہ خبردار
رہو 16 کہ تم غلط کام کر کے اپنے لئے کسی بھی شکل
کا بُت نہ بناؤ۔ نہ مرد، عورت، 17 زمین پر چلنے والے
جانور، پرندے، 18 رینگنے والے جانور یا مچھلی کا بُت بناؤ۔
19 جب تُو آسمان کی طرف نظر اُٹھا کر آسمان کا پورا
لشکر دیکھے تو سورج، چاند اور ستاروں کی پرستش اور خدمت
کرنے کی آزمائش میں نہ پڑنا۔ رب تیرے خدا نے اِن
چیزوں کو باقی تمام قوموں کو عطا کیا ہے، 20 لیکن تمہیں
اُس نے مصر کے بھڑکتے بھٹے سے نکالا ہے تاکہ تم اُس
کی اپنی قوم اور اُس کی میراث بن جاؤ۔ اور آج ایسا ہی
ہوا ہے۔

21 تمہارے سبب سے رب نے مجھ سے ناراض ہو
کر قسم کھائی کہ تُو دریائے یردن کو پار کر کے اُس اچھے
ملک میں داخل نہیں ہو گا جو رب تیرا خدا تجھے میراث
میں دینے والا ہے۔ 22 مَیں یہیں اِسی ملک میں مر جاؤں
گا اور دریائے یردن کو پار نہیں کروں گا۔ لیکن تم دریا
کو پار کر کے اُس بہترین ملک پر قبضہ کرو گے۔ 23 ہر
صورت میں وہ عہد یاد رکھنا جو رب تمہارے خدا نے
تمہارے ساتھ باندھا ہے۔ اپنے لئے کسی بھی چیز کی
مورت نہ بنانا۔ یہ رب کا حکم ہے، 24 کیونکہ رب تیرا
خدا بھسم کر دینے والی آگ ہے، وہ غیور خدا ہے۔

25 تم ملک میں جا کر وہاں رہو گے۔ تمہارے بچے
اور پوتے نواسے اُس میں پیدا ہو جائیں گے۔ جب اِس
طرح بہت وقت گزر جائے گا تو خطرہ ہے کہ تم غلط کام
کر کے کسی چیز کی مورت بناؤ۔ ایسا کبھی نہ کرنا۔ یہ رب
تمہارے خدا کی نظر میں بُرا ہے اور اُسے غصہ دلائے

گا۔ 26آج آسمان اور زمین میرے گواہ ہیں کہ اگر تم
ایسا کرو تو جلدی سے اُس ملک میں سے مٹ جاؤ گے
جس پر تم دریائے یردن کو پار کر کے قبضہ کرو گے۔ تم
دیر تک وہاں جیتے نہیں رہو گے بلکہ پورے طور پر ہلاک
ہو جاؤ گے۔ 27رب تمہیں ملک سے نکال کر مختلف
قوموں میں منتشر کر دے گا، اور وہاں صرف تھوڑے
ہی افراد بچے رہیں گے۔ 28وہاں تم انسان کے ہاتھوں
سے بنے ہوئے لکڑی اور پتھر کے بُتوں کی خدمت کرو
گے، جو نہ دیکھ سکتے، نہ سن سکتے، نہ کھا سکتے اور نہ سونگھ
سکتے ہیں۔

29وہیں تُو رب اپنے خدا کو تلاش کرے گا، اور اگر
اُسے پورے دل و جان سے ڈھونڈے تو وہ تجھے مل بھی
جائے گا۔ 30جب تُو اِس تکلیف میں مبتلا ہو گا اور یہ
سارا کچھ تجھ پر سے گزرے گا پھر آخرکار رب اپنے خدا
کی طرف رجوع کر کے اُس کی سنے گا۔ 31کیونکہ رب
تیرا خدا رحیم خدا ہے۔ وہ تجھے نہ ترک کرے گا اور نہ
برباد کرے گا۔ وہ اُس عہد کو نہیں بھولے گا جو اُس نے
قسم کھا کر تیرے باپ دادا سے باندھا تھا۔

رب ہی ہمارا خدا ہے

32دنیا میں انسان کی تخلیق سے لے کر آج تک
ماضی کی تفتیش کر۔ آسمان کے ایک سرے سے دوسرے
سرے تک کھوج لگا۔ کیا اِس سے پہلے کبھی اِس طرح
کا معجزانہ کام ہوا ہے؟ کیا کسی نے اِس سے پہلے اِس
قسم کے عظیم کام کی خبر سنی ہے؟ 33تُو نے آگ میں
سے بولتی ہوئی اللہ کی آواز سنی تو بھی جیتا بچا! کیا کسی
اَور قوم کے ساتھ ایسا ہوا ہے؟ 34کیا کسی اَور معبود
نے کبھی جرأت کی ہے کہ رب کی طرح پوری قوم کو
ایک ملک سے نکال کر اپنی ملکیت بنایا ہو؟ اُس نے ایسا
ہی تمہارے ساتھ کیا۔ اُس نے تمہارے دیکھتے دیکھتے
مصریوں کو آزمایا، اُنہیں بڑے معجزے دکھائے، اُن کے
ساتھ جنگ کی، اپنی بڑی قدرت اور اختیار کا اظہار کیا اور
ہول ناک کاموں سے اُن پر غالب آ گیا۔

35تجھے یہ سب کچھ دکھایا گیا تاکہ تُو جان لے کہ
رب خدا ہے۔ اُس کے سوا کوئی اَور نہیں ہے۔ 36اُس
نے تجھے نصیحت دینے کے لئے آسمان سے اپنی آواز
سنائی۔ زمین پر اُس نے تجھے اپنی عظیم آگ دکھائی جس
میں سے تُو نے اُس کی باتیں سنیں۔ 37اُسے تیرے
باپ دادا سے پیار تھا، اور اُس نے تجھے جو اُن کی اولاد
ہیں چن لیا۔ اِس لئے وہ خود حاضر ہو کر اپنی عظیم
قدرت سے تجھے مصر سے نکال لایا۔ 38اُس نے تیرے
آگے سے تجھ سے زیادہ بڑی اور طاقت ور قومیں نکال
دیں تاکہ تجھے اُن کا ملک میراث میں مل جائے۔ آج ایسا
ہی ہو رہا ہے۔

39چنانچہ آج جان لے اور ذہن میں رکھ کہ رب
آسمان اور زمین کا خدا ہے۔ کوئی اَور معبود نہیں ہے۔
40اُس کے احکام پر عمل کر جو مَیں تجھے آج سنا رہا ہوں۔
پھر تُو اور تیری اولاد کامیاب ہوں گے، اور تُو دیر تک اُس
ملک میں جیتا رہے گا جو رب تجھے ہمیشہ کے لئے دے
رہا ہے۔

یردن کے مشرق میں پناہ کے شہر

41یہ کہہ کر موسیٰ نے دریائے یردن کے مشرق میں
پناہ کے تین شہر چن لئے۔ 42اُن میں وہ شخص پناہ
لے سکتا تھا جس نے دشمنی کی بنا پر نہیں بلکہ غیرارادی
طور پر کسی کو جان سے مار دیا تھا۔ ایسے شہر میں پناہ لینے

کے سبب سے اُسے بدلے میں قتل نہیں کیا جا سکتا تھا۔
43 اِس کے لئے روبن کے قبیلے کے لئے میدانِ مرتفع
کا شہر بصر، جد کے قبیلے کے لئے جِلعاد کا شہر رامات اور
منسّی کے قبیلے کے لئے بسن کا شہر جولان چنا گیا۔

شریعت کا پیش لفظ

44 درجِ ذیل وہ شریعت ہے جو موسیٰ نے اسرائیلیوں
کو پیش کی۔ 45 موسیٰ نے یہ احکام اور ہدایات اُس وقت
پیش کیں جب وہ مصر سے نکل کر 46 دریائے یردن
کے مشرقی کنارے پر تھے۔ بیت فغور اُن کے مقابل
تھا، اور وہ اموری بادشاہ سیحون کے ملک میں خیمہ
زن تھے۔ سیحون کی رہائش حسبون میں تھی اور اُسے
اسرائیلیوں سے شکست ہوئی تھی جب وہ موسیٰ کی راہنمائی
میں مصر سے نکل آئے تھے۔ 47 اُس کے ملک پر قبضہ
کر کے اُنہوں نے بسن کے ملک پر بھی فتح پائی تھی جس
کا بادشاہ عوج تھا۔ اِن دونوں اموری بادشاہوں کا یہ پورا
علاقہ اُن کے ہاتھ میں آ گیا تھا۔ یہ علاقہ دریائے یردن
کے مشرق میں تھا۔ 48 اُس کی جنوبی سرحد دریائے ارنون
کے کنارے پر واقع شہر عروعیر تھی جبکہ اُس کی شمالی
سرحد سِیُون یعنی حرمون پہاڑ تھی۔ 49 دریائے یردن کا
پورا مشرقی کنارہ پِسگہ کے پہاڑی سلسلے کے دامن میں
واقع بحیرۂ مُردار تک اُس میں شامل تھا۔

دس احکام

5 موسیٰ نے تمام اسرائیلیوں کو جمع کر کے کہا،
اے اسرائیل، دھیان سے وہ ہدایات اور احکام
سن جو مَیں تمہیں آج پیش کر رہا ہوں۔ اُنہیں سیکھو
اور بڑی احتیاط سے اُن پر عمل کرو۔ 2 رب ہمارے خدا
نے حورب یعنی سینا پہاڑ پر ہمارے ساتھ عہد باندھا۔
3 اُس نے یہ عہد ہمارے باپ دادا کے ساتھ نہیں بلکہ
ہمارے ہی ساتھ باندھا ہے، جو آج اِس جگہ پر زندہ ہیں۔
4 رب پہاڑ پر آگ میں سے رُوبرُو ہو کر تم سے ہم کلام
ہوا۔ 5 اُس وقت مَیں تمہارے اور رب کے درمیان کھڑا
ہوا تاکہ تمہیں رب کی باتیں سناؤں۔ کیونکہ تم آگ سے
ڈرتے تھے اور اِس لئے پہاڑ پر نہ چڑھے۔ اُس وقت
رب نے کہا،

6 "مَیں رب تیرا خدا ہوں جو تجھے ملکِ مصر کی غلامی
سے نکال لایا۔ 7 میرے سوا کسی اَور معبود کی پرستش
نہ کرنا۔

8 اپنے لئے بُت نہ بنانا۔ کسی بھی چیز کی مورت نہ
بنانا، چاہے وہ آسمان میں، زمین پر یا سمندر میں ہو۔ 9 نہ
بُتوں کی پرستش، نہ اُن کی خدمت کرنا، کیونکہ مَیں تیرا
رب غیور خدا ہوں۔ جو مجھ سے نفرت کرتے ہیں اُنہیں
مَیں تیسری اور چوتھی پشت تک سزا دوں گا۔ 10 لیکن جو
مجھ سے محبت رکھتے اور میرے احکام پورے کرتے ہیں
اُن پر مَیں ہزار پُشتوں تک مہربانی کروں گا۔

11 رب اپنے خدا کا نام بے مقصد یا غلط مقصد کے
لئے استعمال نہ کرنا۔ جو بھی ایسا کرتا ہے اُسے رب سزا
دیئے بغیر نہیں چھوڑے گا۔

12 سبت کے دن کا خیال رکھنا۔ اُسے اِس طرح منانا
کہ وہ مخصوص و مقدّس ہو، اُسی طرح جس طرح رب
تیرے خدا نے تجھے حکم دیا ہے۔ 13 ہفتے کے پہلے چھ
دن اپنا کام کاج کر، 14 لیکن ساتواں دن رب تیرے خدا
کا آرام کا دن ہے۔ اُس دن کسی طرح کا کام نہ کرنا۔ نہ
تُو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیری بیٹی، نہ تیرا نوکر، نہ تیری نوکرانی، نہ
تیرا بَیل، نہ تیرا گدھا، نہ تیرا کوئی اَور مویشی۔ جو پردیسی

تیرے درمیان رہتا ہے وہ بھی کام نہ کرے۔ تیرے نوکر
اور تیری نوکرانی کو تیری طرح آرام کا موقع ملنا ہے۔ 15 یاد
رکھنا کہ تُو مصر میں غلام تھا اور کہ رب تیرا خدا ہی تجھے
بڑی قدرت اور اختیار سے وہاں سے نکال لایا۔ اِس لئے
اُس نے تجھے حکم دیا ہے کہ سبت کا دن منانا۔

16 اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا جس طرح
رب تیرے خدا نے تجھے حکم دیا ہے۔ پھر تُو اُس ملک
میں جو رب تیرا خدا تجھے دینے والا ہے خوش حال ہو گا
اور دیر تک جیتا رہے گا۔

17 قتل نہ کرنا۔

18 زنا نہ کرنا۔

19 چوری نہ کرنا۔

20 اپنے پڑوسی کے بارے میں جھوٹی گواہی نہ دینا۔

21 اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا۔ نہ اُس کے
گھر کا، نہ اُس کی زمین کا، نہ اُس کے نوکر کا، نہ اُس کی
نوکرانی کا، نہ اُس کے بَیل اور نہ اُس کے گدھے کا بلکہ
اُس کی کسی بھی چیز کا لالچ نہ کرنا۔"

22 رب نے تم سب کو یہ احکام دیئے جب تم سینا
پہاڑ کے دامن میں جمع تھے۔ وہاں تم نے آگ، بادل
اور گہرے اندھیرے میں سے اُس کی زور دار آواز سنی۔
یہی کچھ اُس نے کہا اور بس۔ پھر اُس نے اُنہیں پتھر
کی دو تختیوں پر لکھ کر مجھے دے دیا۔

لوگ رب سے ڈرتے ہیں

23 جب تم نے تاریکی سے یہ آواز سنی اور پہاڑ کی
جلتی ہوئی حالت دیکھی تو تمہارے قبیلوں کے راہنما
اور بزرگ میرے پاس آئے۔ 24 اُنہوں نے کہا، "رب
ہمارے خدا نے ہم پر اپنا جلال اور عظمت ظاہر کی ہے۔
آج ہم نے آگ میں سے اُس کی آواز سنی ہے۔ ہم نے
دیکھ لیا ہے کہ جب اللہ انسان سے ہم کلام ہوتا ہے تو
ضروری نہیں کہ وہ مر جائے۔ 25 لیکن اب ہم کیوں
اپنی جان خطرے میں ڈالیں؟ اگر ہم مزید رب اپنے خدا
کی آواز سنیں تو یہ بڑی آگ ہمیں بھسم کر دے گی اور
ہم اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ 26 کیونکہ فانی
انسانوں میں سے کون ہماری طرح زندہ خدا کو آگ میں
سے باتیں کرتے ہوئے سن کر زندہ رہا ہے؟ کوئی بھی
نہیں! 27 آپ ہی قریب جا کر اُن تمام باتوں کو سنیں
جو رب ہمارا خدا ہمیں بتانا چاہتا ہے۔ پھر لوٹ کر ہمیں
وہ باتیں سنائیں۔ ہم اُنہیں سنیں گے اور اُن پر عمل
کریں گے۔"

28 جب رب نے یہ سنا تو اُس نے مجھ سے کہا،
"مَیں نے اِن لوگوں کی یہ باتیں سن لی ہیں۔ وہ ٹھیک
کہتے ہیں۔ 29 کاش اُن کی سوچ ہمیشہ ایسی ہی ہو! کاش
وہ ہمیشہ اِسی طرح میرا خوف مانیں اور میرے احکام پر عمل
کریں! اگر وہ ایسا کریں گے تو وہ اور اُن کی اولاد ہمیشہ
کامیاب رہیں گے۔ 30 جا، اُنہیں بتا دے کہ اپنے خیموں
میں لوٹ جاؤ۔ 31 لیکن تُو یہاں میرے پاس رہ تاکہ
مَیں تجھے تمام قوانین اور احکام دے دوں۔ اُن کو لوگوں
کو سکھانا تاکہ وہ اُس ملک میں اُن کے مطابق چلیں جو
مَیں اُنہیں دوں گا۔"

32 چنانچہ احتیاط سے اُن احکام پر عمل کرو جو رب
تمہارے خدا نے تمہیں دیئے ہیں۔ اُن سے نہ دائیں
طرف ہٹو نہ بائیں طرف۔ 33 ہمیشہ اُس راہ پر چلتے
رہو جو رب تمہارے خدا نے تمہیں بتائی ہے۔ پھر تم
کامیاب ہو گے اور اُس ملک میں دیر تک جیتے رہو گے
جس پر تم قبضہ کرو گے۔

سب سے بڑا حکم

6 یہ وہ تمام احکام ہیں جو رب تمہارے خدا نے
مجھے تمہیں سکھانے کے لئے کہا۔ اُس ملک
میں اِن پر عمل کرنا جس میں تم جانے والے ہو تاکہ
اُس پر قبضہ کرو۔ 2 عمر بھر تُو، تیرے بچے اور پوتے
نواسے رب اپنے خدا کا خوف مانیں اور اُس کے اُن تمام
احکام پر چلیں جو مَیں تجھے دے رہا ہوں۔ تب تُو دیر
تک جیتا رہے گا۔ 3 اے اسرائیل، یہ میری باتیں سن اور
بڑی احتیاط سے اِن پر عمل کر! پھر رب تیرے خدا کا
وعدہ پورا ہو جائے گا کہ تُو کامیاب رہے گا اور تیری تعداد
اُس ملک میں خوب بڑھتی جائے گی جس میں دودھ اور
شہد کی کثرت ہے۔

4 سن اے اسرائیل! رب ہمارا خدا ایک ہی رب
ہے۔ 5 رب اپنے خدا سے اپنے پورے دل، اپنی پوری
جان اور اپنی پوری طاقت سے پیار کرنا۔ 6 جو احکام
مَیں تجھے آج بتا رہا ہوں اُنہیں اپنے دل پر نقش کر۔
7 اُنہیں اپنے بچوں کے ذہن نشین کرا۔ یہی باتیں ہر
وقت اور ہر جگہ تیرے لبوں پر ہوں خواہ تُو گھر میں
بیٹھا یا راستے پر چلتا ہو، لیٹا ہو یا کھڑا ہو۔ 8 اُنہیں
نشان کے طور پر اور یاد دہانی کے لئے اپنے بازوؤں اور
ماتھے پر لگا۔ 9 اُنہیں اپنے گھروں کی چوکھٹوں اور اپنے
شہروں کے دروازوں پر لکھ۔

10 رب تیرے خدا کا وعدہ پورا ہو گا جو اُس نے قسم
کھا کر تیرے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے
ساتھ کیا کہ مَیں تجھے کنعان میں لے جاؤں گا۔ جو بڑے
اور شاندار شہر اُس میں ہیں وہ تُو نے خود نہیں بنائے۔
11 جو مکان اُس میں ہیں وہ ایسی اچھی چیزوں سے بھرے
ہوئے ہیں جو تُو نے اُن میں نہیں رکھیں۔ جو کنوئیں اُس
میں ہیں اُن کو تُو نے نہیں کھودا۔ جو انگور اور زیتون کے
باغ اُس میں ہیں اُنہیں تُو نے نہیں لگایا۔ یہ حقیقت
یاد رکھ۔ جب تُو اُس ملک میں کثرت کا کھانا کھا کر سیر
ہو جائے گا 12 تو خبردار! رب کو نہ بھولنا جو تجھے مصر
کی غلامی سے نکال لایا۔

13 رب اپنے خدا کا خوف ماننا۔ صرف اُسی کی عبادت
کرنا اور اُسی کا نام لے کر قسم کھانا۔ 14 دیگر معبودوں
کی پیروی نہ کرنا۔ اِس میں تمام پڑوسی اقوام کے دیوتا
بھی شامل ہیں۔ 15 ورنہ رب تیرے خدا کا غضب
تجھ پر نازل ہو کر تجھے ملک میں سے مٹا ڈالے گا۔ کیونکہ
وہ غیور خدا ہے اور تیرے درمیان ہی رہتا ہے۔

16 رب اپنے خدا کو اُس طرح نہ آزمانا جس طرح تم
نے مسّہ میں کیا تھا۔ 17 دھیان سے رب اپنے خدا کے
احکام کے مطابق چلو، اُن تمام ہدایات اور قوانین پر
جو اُس نے تجھے دیئے ہیں۔ 18 جو کچھ رب کی نظر میں
درست اور اچھا ہے وہ کر۔ پھر تُو کامیاب رہے گا، تُو جا
کر اُس اچھے ملک پر قبضہ کرے گا جس کا وعدہ رب نے
تیرے باپ دادا سے قسم کھا کر کیا تھا۔ 19 تب رب کی
بات پوری ہو جائے گی کہ تُو اپنے دشمنوں کو اپنے آگے
آگے نکال دے گا۔

20 آنے والے دنوں میں تیرے بچے پوچھیں گے،
”رب ہمارے خدا نے آپ کو اِن تمام احکام پر عمل
کرنے کو کیوں کہا؟“ 21 پھر اُنہیں جواب دینا، ”ہم مصر
کے بادشاہ فرعون کے غلام تھے، لیکن رب ہمیں بڑی
قدرت کا اظہار کر کے مصر سے نکال لایا۔ 22 ہمارے
دیکھتے دیکھتے اُس نے بڑے بڑے نشان اور معجزے کئے
اور مصر، فرعون اور اُس کے پورے گھرانے پر ہول ناک
مصیبتیں بھیجیں۔ 23 اُس وقت وہ ہمیں وہاں سے نکال

لایا تاکہ ہمیں لے کر وہ ملک دے جس کا وعدہ اُس نے
قسم کھا کر ہمارے باپ دادا کے ساتھ کیا تھا۔ 24 رب
ہمارے خدا ہی نے ہمیں کہا کہ اِن تمام احکام کے
مطابق چلو اور رب اپنے خدا کا خوف مانو۔ کیونکہ اگر ہم
ایسا کریں تو پھر ہم ہمیشہ کامیاب اور زندہ رہیں گے۔ اور
آج تک ایسا ہی رہا ہے۔ 25 اگر ہم رب اپنے خدا کے
حضور رہ کر احتیاط سے اُن تمام باتوں پر عمل کریں گے
جو اُس نے ہمیں کرنے کو کہی ہیں تو وہ ہمیں راست باز
قرار دے گا۔‘‘

دوسری کنعانی قوموں کو نکالنا ہے

7 رب تیرا خدا تجھے اُس ملک میں لے جائے
گا جس پر تُو جا کر قبضہ کرے گا۔ وہ تیرے
سامنے سے بہت سی قومیں بھگا دے گا۔ گو یہ سات
قومیں یعنی حِتّی، جرجاسی، اموری، کنعانی، فرِزّی، حِوّی اور
یبوسی تعداد اور طاقت کے لحاظ سے تجھ سے بڑی ہوں
گی 2 تو بھی رب تیرا خدا اُنہیں تیرے حوالے کرے گا۔
جب تُو اُنہیں شکست دے گا تو اُن سب کو اُس کے
لئے مخصوص کر کے ہلاک کر دینا ہے۔ نہ اُن کے ساتھ
عہد باندھنا اور نہ اُن پر رحم کرنا۔ 3 اُن میں سے کسی سے
شادی نہ کرنا۔ نہ اپنی بیٹیوں کا رشتہ اُن کے بیٹوں کو دینا،
نہ اپنے بیٹوں کا رشتہ اُن کی بیٹیوں سے کرنا۔ 4 ورنہ وہ
تمہارے بچوں کو میری پیروی سے دُور کریں گے اور
وہ میری نہیں بلکہ اُن کے دیوتاؤں کی خدمت کریں
گے۔ تب رب کا غضب تم پر نازل ہو کر جلدی
سے تمہیں ہلاک کر دے گا۔ 5 اِس لئے اُن کی
قربان گاہیں ڈھا دینا۔ جن پتھروں کی وہ پوجا کرتے
ہیں اُنہیں چکنا چُور کر دینا، اُن کے یسیرت دیوی کے
کھمبے کاٹ ڈالنا اور اُن کے بُت جلا دینا۔
6 کیونکہ تُو رب اپنے خدا کے لئے مخصوص و مقدّس
ہے۔ اُس نے دنیا کی تمام قوموں میں سے تجھے چن
کر اپنی قوم اور خاص ملکیت بنایا۔ 7 رب نے کیوں
تمہارے ساتھ تعلق قائم کیا اور تمہیں چن لیا؟ کیا اِس
وجہ سے کہ تم تعداد میں دیگر قوموں کی نسبت زیادہ
تھے؟ ہرگز نہیں! تم تو بہت کم تھے۔ 8 بلکہ وجہ یہ تھی
کہ رب نے تمہیں پیار کیا اور وہ وعدہ پورا کیا جو اُس
نے قسم کھا کر تمہارے باپ دادا کے ساتھ کیا تھا۔
اِسی لئے وہ فدیہ دے کر تمہیں بڑی قدرت سے مصر
کی غلامی اور اُس ملک کے بادشاہ کے ہاتھ سے بچا لایا۔
9 چنانچہ جان لے کہ صرف رب تیرا خدا ہی خدا ہے۔
وہ وفادار خدا ہے۔ جو اُس سے محبت رکھتے اور اُس کے
احکام پر عمل کرتے ہیں اُن کے ساتھ وہ اپنا عہد قائم
رکھے گا اور اُن پر ہزار پُشتوں تک مہربانی کرے گا۔
10 لیکن اُس سے نفرت کرنے والوں کو وہ اُن کے رُوبرُو
مناسب سزا دے کر برباد کرے گا۔ ہاں، جو اُس سے
نفرت کرتے ہیں، اُن کے رُوبرُو وہ مناسب سزا دے گا
اور جھجکے گا نہیں۔

11 چنانچہ دھیان سے اُن تمام احکام پر عمل کر جو
مَیں آج تجھے دے رہا ہوں تاکہ تُو اُن کے مطابق
زندگی گزارے۔ 12 اگر تُو اُن پر توجہ دے اور احتیاط سے
اُن پر چلے تو پھر رب تیرا خدا تیرے ساتھ اپنا عہد قائم
رکھے گا اور تجھ پر مہربانی کرے گا، بالکل اُس وعدے
کے مطابق جو اُس نے قسم کھا کر تیرے باپ دادا سے
کیا تھا۔ 13 وہ تجھے پیار کرے گا اور تجھے اُس ملک میں
برکت دے گا جو تجھے دینے کا وعدہ اُس نے قسم کھا
کر تیرے باپ دادا سے کیا تھا۔ تجھے بہت اولاد بخشنے

کے علاوہ وہ تیرے کھیتوں کو برکت دے گا، اور تجھے
کثرت کا اناج، انگور اور زیتون حاصل ہو گا۔ وہ تیرے
ریوڑوں کو بھی برکت دے گا، اور تیرے گائے بَیلوں
اور بھیڑ بکریوں کی تعداد بڑھتی جائے گی۔ 14 تجھے دیگر
تمام قوموں کی نسبت کہیں زیادہ برکت ملے گی۔ نہ تجھ
میں اور نہ تیرے مویشیوں میں بانجھ پن پایا جائے گا۔
15 رب ہر بیماری کو تجھ سے دُور رکھے گا۔ وہ تجھ میں
وہ خطرناک وبائیں پھیلنے نہیں دے گا جن سے تُو مصر
میں واقف ہوا بلکہ اُنہیں اُن میں پھیلائے گا جو تجھ
سے نفرت رکھتے ہیں۔
16 جو بھی قومیں رب تیرا خدا تیرے ہاتھ میں کر
دے گا اُنہیں تباہ کرنا لازم ہے۔ اُن پر رحم کی نگاہ سے
نہ دیکھنا، نہ اُن کے دیوتاؤں کی خدمت کرنا، ورنہ تُو
پھنس جائے گا۔
17 گو تیرا دل کہے، ”یہ قومیں ہم سے طاقت ور
ہیں۔ ہم کس طرح اِنہیں نکال سکتے ہیں؟“ 18 تو بھی
اُن سے نہ ڈر۔ وہی کچھ ذہن میں رکھ جو رب تیرے
خدا نے فرعون اور پورے مصر کے ساتھ کیا۔ 19 کیونکہ
تُو نے اپنی آنکھوں سے رب اپنے خدا کی وہ بڑی آزمانے
والی مصیبتیں اور معجزے، اُس کا وہ عظیم اختیار اور قدرت
دیکھی جس سے وہ تجھے وہاں سے نکال لایا۔ وہی کچھ رب
تیرا خدا اُن قوموں کے ساتھ بھی کرے گا جن سے
تُو اِس وقت ڈرتا ہے۔ 20 نہ صرف یہ بلکہ رب تیرا خدا
اُن کے درمیان زنبور بھی بھیجے گا تاکہ وہ بھی تباہ ہو جائیں
جو پہلے حملوں سے بچ کر چھپ گئے ہیں۔ 21 اُن سے
دہشت نہ کھا، کیونکہ رب تیرا خدا تیرے درمیان ہے۔
وہ عظیم خدا ہے جس سے سب خوف کھاتے ہیں۔ 22 وہ
رفتہ رفتہ اُن قوموں کو تیرے آگے سے بھگا دے گا۔ تُو
اُنہیں ایک دم ختم نہیں کر سکے گا، ورنہ جنگلی جانور تیزی
سے بڑھ کر تجھے نقصان پہنچائیں گے۔
23 رب تیرا خدا اُنہیں تیرے حوالے کر دے گا۔ وہ
اُن میں اِتنی سخت افرا تفری پیدا کرے گا کہ وہ برباد ہو
جائیں گے۔ 24 وہ اُن کے بادشاہوں کو بھی تیرے قابو
میں کر دے گا، اور تُو اُن کا نام و نشان مٹا دے گا۔
کوئی بھی تیرا سامنا نہیں کر سکے گا بلکہ تُو اُن سب کو
برباد کر دے گا۔
25 اُن کے دیوتاؤں کے مجسّمے جلا دینا۔ جو چاندی اور
سونا اُن پر چڑھایا ہوا ہے اُس کا لالچ نہ کرنا۔ اُسے نہ
لینا ورنہ تُو پھنس جائے گا۔ کیونکہ اِن چیزوں سے رب
تیرے خدا کو گھن آتی ہے۔ 26 اِس طرح کی مکروہ چیز
اپنے گھر میں نہ لانا، ورنہ تجھے بھی اُس کے ساتھ الگ
کر کے برباد کیا جائے گا۔ تیرے دل میں اُس سے شدید
نفرت اور گھن ہو، کیونکہ اُسے پورے طور پر برباد کرنے
کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔

رب کو نہ بھولنا

8 احتیاط سے اُن تمام احکام پر عمل کرو جو مَیں آج
تجھے دے رہا ہوں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے
تم جیتے رہو گے، تعداد میں بڑھو گے اور جا کر اُس
ملک پر قبضہ کرو گے جس کا وعدہ رب نے تمہارے
باپ دادا سے قسم کھا کر کیا تھا۔
2 وہ پورا وقت یاد رکھ جب رب تیرا خدا ریگستان میں
40 سال تک تیری راہنمائی کرتا رہا تاکہ تجھے عاجز کر کے
آزمائے اور معلوم کرے کہ کیا تُو اُس کے احکام پر چلے
گا کہ نہیں۔ 3 اُس نے تجھے عاجز کر کے بھوکے ہونے
دیا، پھر تجھے مَن کھلایا جس سے نہ تُو اور نہ تیرے

باپ دادا واقف تھے۔ کیونکہ وہ تجھے سکھانا چاہتا تھا کہ
انسان کی زندگی صرف روٹی پر منحصر نہیں ہوتی بلکہ ہر اُس
بات پر جو رب کے منہ سے نکلتی ہے۔
4 اِن 40 سالوں کے دوران تیرے کپڑے نہ گھِسے
نہ پھٹے، نہ تیرے پاؤں سوجے۔ 5 چنانچہ دل میں جان
لے کہ جس طرح باپ اپنے بیٹے کی تربیت کرتا ہے اُسی
طرح رب ہمارا خدا ہماری تربیت کرتا ہے۔
6 رب اپنے خدا کے احکام پر عمل کر کے اُس کی
راہوں پر چل اور اُس کا خوف مان۔ 7 کیونکہ وہ تجھے ایک
بہترین ملک میں لے جا رہا ہے جس میں نہریں اور ایسے
چشمے ہیں جو پہاڑیوں اور وادیوں کی زمین سے پھوٹ نکلتے
ہیں۔ 8 اُس کی پیداوار اناج، جَو، انگور، انجیر، انار، زیتون
اور شہد ہے۔ 9 اُس میں روٹی کی کمی نہیں ہو گی، اور
تُو کسی چیز سے محروم نہیں رہے گا۔ اُس کے پتھروں میں
لوہا پایا جاتا ہے، اور کھدائی سے تُو اُس کی پہاڑیوں سے
تانبا حاصل کر سکے گا۔
10 جب تُو کثرت کا کھانا کھا کر سیر ہو جائے گا تو پھر
رب اپنے خدا کی تمجید کرنا جس نے تجھے یہ شاندار ملک
دیا ہے۔ 11 خبردار، رب اپنے خدا کو نہ بھول اور اُس
کے اُن احکام پر عمل کرنے سے گریز نہ کر جو مَیں آج
تجھے دے رہا ہوں۔ 12 کیونکہ جب تُو کثرت کا کھانا کھا
کر سیر ہو جائے گا، تُو شاندار گھر بنا کر اُن میں رہے
گا 13 اور تیرے ریوڑ، سونے چاندی اور باقی تمام مال
میں اضافہ ہو گا 14 تو کہیں تُو مغرور ہو کر رب اپنے
خدا کو بھول نہ جائے جو تجھے مصر کی غلامی سے نکال
لایا۔ 15 جب تُو اُس وسیع اور ہول ناک ریگستان میں
سفر کر رہا تھا جس میں زہریلے سانپ اور بچھو تھے تو
وہی تیری راہنمائی کرتا رہا۔ پانی سے محروم اُس علاقے میں
وہی سخت پتھر میں سے پانی نکال لایا۔ 16 ریگستان میں
وہی تجھے مَن کھلاتا رہا، جس سے تیرے باپ دادا واقف
نہ تھے۔ اِن مشکلات سے وہ تجھے عاجز کر کے آزماتا
رہا تاکہ آخرکار تُو کامیاب ہو جائے۔
17 جب تجھے کامیابی حاصل ہو گی تو یہ نہ کہنا کہ
مَیں نے اپنی ہی قوت اور طاقت سے یہ سب کچھ
حاصل کیا ہے۔ 18 بلکہ رب اپنے خدا کو یاد کرنا جس
نے تجھے دولت حاصل کرنے کی قابلیت دی ہے۔
کیونکہ وہ آج بھی اُسی عہد پر قائم ہے جو اُس نے تیرے
باپ دادا سے کیا تھا۔
19 رب اپنے خدا کو نہ بھولنا، اور نہ دیگر معبودوں
کے پیچھے پڑ کر اُنہیں سجدہ اور اُن کی خدمت کرنا۔ ورنہ
مَیں خود گواہ ہوں کہ تم یقیناً ہلاک ہو جاؤ گے۔ 20 اگر
تم رب اپنے خدا کی اطاعت نہیں کرو گے تو پھر وہ تمہیں
اُن قوموں کی طرح تباہ کر دے گا جو تم سے پہلے اِس
ملک میں رہتی تھیں۔

ملک ملنے کا سبب اسرائیل کی راستی نہیں ہے

9 سن اے اسرائیل! آج تُو دریائے یردن کو پار
کرنے والا ہے۔ دوسری طرف تُو ایسی قوموں
کو بھگا دے گا جو تجھ سے بڑی اور طاقت ور ہیں اور
جن کے شاندار شہروں کی فصیلیں آسمان سے باتیں کرتی
ہیں۔ 2 وہاں عناقی بستے ہیں جو طاقت ور اور دراز قد
ہیں۔ تُو خود جانتا ہے کہ اُن کے بارے میں کہا جاتا
ہے، ”کون عناقیوں کا سامنا کر سکتا ہے؟“ 3 لیکن آج
جان لے کہ رب تیرا خدا تیرے آگے آگے چلتے ہوئے
اُنہیں بھسم کر دینے والی آگ کی طرح ہلاک کرے گا۔
وہ تیرے آگے آگے اُن پر قابو پائے گا، اور تُو اُنہیں

نکال کر جلدی مٹا دے گا، جس طرح رب نے وعدہ
کیا ہے۔

4 جب رب تیرا خدا اُنہیں تیرے سامنے سے نکال
دے گا تو تُو یہ نہ کہنا، ”مَیں راست باز ہوں، اِسی
لئے رب مجھے لائق سمجھ کر یہاں لایا اور یہ ملک میراث
میں دے دیا ہے۔“ یہ بات ہرگز درست نہیں ہے۔
رب اُن قوموں کو اُن کی غلط حرکتوں کی وجہ سے تیرے
سامنے سے نکال دے گا۔ 5 تُو اپنی راست بازی اور
دیانت داری کی بنا پر اُس ملک پر قبضہ نہیں کرے گا بلکہ
رب اُنہیں اُن کی شریر حرکتوں کے باعث تیرے سامنے
سے نکال دے گا۔ دوسرے، جو وعدہ اُس نے تیرے
باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے ساتھ قسم کھا کر
کیا تھا اُسے پورا ہونا ہے۔

6 چنانچہ جان لے کہ رب تیرا خدا تجھے تیری راستی کے
باعث یہ اچھا ملک نہیں دے رہا۔ حقیقت تو یہ ہے کہ
تُو ہٹ دھرم قوم ہے۔

سونے کا بچھڑا

7 یاد رکھ اور کبھی نہ بھول کہ تُو نے ریگستان میں رب
اپنے خدا کو کس طرح ناراض کیا۔ مصر سے نکلتے وقت
سے لے کر یہاں پہنچنے تک تم رب سے سرکش رہے
ہو۔ 8 خاص کر حورب یعنی سینا کے دامن میں تم نے
رب کو اِتنا غصہ دلایا کہ وہ تمہیں ہلاک کرنے کو تھا۔
9 اُس وقت مَیں پہاڑ پر چڑھ گیا تھا تاکہ پتھر کی تختیاں
یعنی اُس عہد کی تختیاں مل جائیں جو رب نے تمہارے
ساتھ باندھا تھا۔ کچھ کھائے پیئے بغیر مَیں 40 دن اور
رات وہاں رہا۔

10-11 جو کچھ رب نے آگ میں سے کہا تھا جب تم
پہاڑ کے دامن میں جمع تھے وہی کچھ اُس نے اپنی اُنگلی
سے دونوں تختیوں پر لکھ کر مجھے دیا۔ 12 اُس نے مجھ
سے کہا، ”فوراً یہاں سے اُتر جا۔ تیری قوم جسے تُو مصر
سے نکال لایا بگڑ گئی ہے۔ وہ کتنی جلدی سے میرے
احکام سے ہٹ گئے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے لئے بُت
ڈھال لیا ہے۔ 13 مَیں نے جان لیا ہے کہ یہ قوم کتنی
ضدی ہے۔ 14 اب مجھے چھوڑ دے تاکہ مَیں اُنہیں تباہ
کر کے اُن کا نام و نشان دنیا میں سے مٹا ڈالوں۔ اُن کی
جگہ مَیں تجھ سے ایک قوم بنا لوں گا جو اُن سے بڑی اور
طاقت ور ہو گی۔“

15 مَیں مُڑ کر پہاڑ سے اُترا جو اب تک بھڑک رہا
تھا۔ میرے ہاتھوں میں عہد کی دونوں تختیاں تھیں۔
16 تمہیں دیکھتے ہی مجھے معلوم ہوا کہ تم نے رب اپنے
خدا کا گناہ کیا ہے۔ تم نے اپنے لئے بچھڑے کا بُت
ڈھال لیا تھا۔ تم کتنی جلدی سے رب کی مقررہ راہ سے
ہٹ گئے تھے۔

17 تب مَیں نے تمہارے دیکھتے دیکھتے دونوں تختیوں
کو زمین پر پٹخ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ 18 ایک اَور
بار مَیں رب کے سامنے منہ کے بل گرا۔ مَیں نے نہ
کچھ کھایا، نہ کچھ پیا۔ 40 دن اور رات مَیں تمہارے
تمام گناہوں کے باعث اِسی حالت میں رہا۔ کیونکہ جو
کچھ تم نے کیا تھا وہ رب کو نہایت بُرا لگا، اِس لئے وہ
غضب ناک ہو گیا تھا۔ 19 وہ تم سے اِتنا ناراض تھا کہ
مَیں بہت ڈر گیا۔ یوں لگ رہا تھا کہ وہ تمہیں ہلاک
کر دے گا۔ لیکن اِس بار بھی اُس نے میری سن لی۔
20 مَیں نے ہارون کے لئے بھی دعا کی، کیونکہ رب اُس

سے بھی نہایت ناراض تھا اور اُسے ہلاک کر دینا چاہتا تھا۔
21 جو بچھڑا تم نے گناہ کر کے بنایا تھا اُسے مَیں نے
جلا دیا، پھر جو کچھ باقی رہ گیا اُسے کچل دیا اور پیس پیس
کر پاؤڈر بنا دیا۔ یہ پاؤڈر مَیں نے اُس چشمے میں پھینک
دیا جو پہاڑ پر سے بہہ رہا تھا۔
22 تم نے رب کو تبعیرہ، مسّہ اور قبروت ہتاوہ میں بھی
غصہ دلایا۔ 23 قادس برنیع میں بھی ایسا ہی ہوا۔ وہاں سے
رب نے تمہیں بھیج کر کہا تھا، ”جاؤ، اُس ملک پر قبضہ
کرو جو مَیں نے تمہیں دے دیا ہے۔“ لیکن تم نے
سرکش ہو کر رب اپنے خدا کے حکم کی خلاف ورزی کی۔
تم نے اُس پر اعتماد نہ کیا، نہ اُس کی سنی۔ 24 جب سے
مَیں تمہیں جانتا ہوں تمہارا رب کے ساتھ رویہ باغیانہ
ہی رہا ہے۔
25 مَیں 40 دن اور رات رب کے سامنے زمین پر
منہ کے بل رہا، کیونکہ رب نے کہا تھا کہ وہ تمہیں
ہلاک کر دے گا۔ 26 مَیں نے اُس سے منت کر کے
کہا، ”اے رب قادرِ مطلق، اپنی قوم کو تباہ نہ کر۔ وہ تو
تیری ہی ملکیت ہے جسے تُو نے فدیہ دے کر اپنی عظیم
قدرت سے بچایا اور بڑے اختیار کے ساتھ مصر سے
نکال لایا۔ 27 اپنے خادموں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو
یاد کر، اور اِس قوم کی ضد، شریر حرکتوں اور گناہ پر توجہ
نہ دے۔ 28 ورنہ مصری کہیں گے، ’رب اُنہیں اُس
ملک میں لانے کے قابل نہیں تھا جس کا وعدہ اُس نے
کیا تھا، بلکہ وہ اُن سے نفرت کرتا تھا۔ ہاں، وہ اُنہیں
ہلاک کرنے کے لئے ریگستان میں لے آیا۔‘ 29 وہ تو
تیری قوم ہیں، تیری ملکیت جسے تُو اپنی عظیم قدرت اور
اختیار سے مصر سے نکال لایا۔“

موسیٰ کو نئی تختیاں ملتی ہیں

10 اُس وقت رب نے مجھ سے کہا، ”پتھر
کی دو اَور تختیاں تراشنا جو پہلی تختیوں کی
مانند ہوں۔ اُنہیں لے کر میرے پاس پہاڑ پر چڑھ آ۔
لکڑی کا صندوق بھی بنانا۔ 2 پھر مَیں اِن تختیوں پر دوبارہ
وہی باتیں لکھوں گا جو مَیں اُن تختیوں پر لکھ چکا تھا
جو تُو نے توڑ ڈالیں۔ تمہیں اُنہیں صندوق میں محفوظ
رکھنا ہے۔“
3 مَیں نے کیکر کی لکڑی کا صندوق بنوایا اور دو تختیاں
تراشیں جو پہلی تختیوں کی مانند تھیں۔ پھر مَیں دونوں
تختیاں لے کر پہاڑ پر چڑھ گیا۔ 4 رب نے اُن تختیوں
پر دوبارہ وہ دس احکام لکھ دیئے جو وہ پہلی تختیوں پر لکھ
چکا تھا۔ (اُن ہی احکام کا اعلان اُس نے پہاڑ پر آگ میں
سے کیا تھا جب تم اُس کے دامن میں جمع تھے۔) پھر
اُس نے یہ تختیاں میرے سپرد کیں۔ 5 مَیں لوٹ کر اُترا
اور تختیوں کو اُس صندوق میں رکھا جو مَیں نے بنایا تھا۔
وہاں وہ اب تک ہیں۔ سب کچھ ویسا ہی ہوا جیسا رب
نے حکم دیا تھا۔

اماموں اور لاویوں کی خدمت

6 (اِس کے بعد اسرائیلی بنی یعقان کے کنوؤں سے
روانہ ہو کر موسیرہ پہنچے۔ وہاں ہارون فوت ہوا۔ اُسے
دفن کرنے کے بعد اُس کا بیٹا اِلی عزر اُس کی جگہ امام
بنا۔ 7 پھر وہ آگے سفر کرتے کرتے جُدجودہ، پھر یُطباتہ
پہنچے جہاں نہریں ہیں۔
8 اُن دنوں میں رب نے لاوی کے قبیلے کو الگ
کر کے اُسے رب کے عہد کے صندوق کو اُٹھا کر لے
جانے، رب کے حضور خدمت کرنے اور اُس کے نام

سے برکت دینے کی ذمہ داری دی۔ آج تک یہ اُن کی
ذمہ داری رہی ہے۔ 9 اِس وجہ سے لاویوں کو دیگر قبیلوں
کی طرح نہ حصہ نہ میراث ملی۔ رب تیرا خدا خود اُن کی
میراث ہے۔ اُس نے خود اُنہیں یہ فرمایا ہے۔)
10 جب مَیں نے دوسری مرتبہ 40 دن اور رات
پہاڑ پر گزارے تو رب نے اِس دفعہ بھی میری سنی اور
تجھے ہلاک نہ کرنے پر آمادہ ہوا۔ 11 اُس نے کہا، ”جا،
قوم کی راہنمائی کر تاکہ وہ جا کر اُس ملک پر قبضہ کریں
جس کا وعدہ مَیں نے قسم کھا کر اُن کے باپ دادا
سے کیا تھا۔“

نہیں لیتا۔ 18 وہ یتیموں اور بیواؤں کا انصاف کرتا ہے۔
وہ پردیسی سے پیار کرتا اور اُسے خوراک اور پوشاک مہیا
کرتا ہے۔ 19 تم بھی اُن کے ساتھ محبت سے پیش آؤ،
کیونکہ تم بھی مصر میں پردیسی تھے۔
20 رب اپنے خدا کا خوف مان اور اُس کی خدمت کر۔
اُس سے لپٹا رہ اور اُسی کے نام کی قسم کھا۔ 21 وہی
تیرا فخر ہے۔ وہ تیرا خدا ہے جس نے وہ تمام عظیم اور
ڈراؤنے کام کئے جو تُو نے خود دیکھے۔ 22 جب تیرے
باپ دادا مصر گئے تھے تو 70 افراد تھے۔ اور اب رب
تیرے خدا نے تجھے ستاروں کی مانند بے شمار بنا دیا ہے۔

رب کا خوف

12 اے اسرائیل، اب میری بات سن! رب تیرا خدا
تجھ سے کیا تقاضا کرتا ہے؟ صرف یہ کہ تُو اُس کا خوف
مانے، اُس کی تمام راہوں پر چلے، اُسے پیار کرے، اپنے
پورے دل و جان سے اُس کی خدمت کرے 13 اور اُس
کے تمام احکام پر عمل کرے۔ آج مَیں اُنہیں تجھے تیری
بہتری کے لئے دے رہا ہوں۔
14 پورا آسمان، زمین اور جو کچھ اُس پر ہے، سب
کا مالک رب تیرا خدا ہے۔ 15 تو بھی اُس نے تیرے
باپ دادا پر ہی اپنی خاص شفقت کا اظہار کر کے اُن
سے محبت کی۔ اور اُس نے تمہیں چن کر دوسری تمام
قوموں پر ترجیح دی جیسا کہ آج ظاہر ہے۔ 16 ختنہ اُس
کی قوم کا نشان ہے، لیکن دھیان رکھو کہ وہ نہ صرف
ظاہری بلکہ باطنی بھی ہو۔ آئندہ اَڑ نہ جاؤ۔
17 کیونکہ رب تمہارا خدا خداؤں کا خدا اور ربوں کا
رب ہے۔ وہ عظیم اور زور آور خدا ہے جس سے سب
خوف کھاتے ہیں۔ وہ جانب داری نہیں کرتا اور رشوت

رب سے محبت رکھ اور اُس کی سن

11 رب اپنے خدا سے پیار کر اور ہمیشہ اُس
کے احکام کے مطابق زندگی گزار۔ 2 آج
جان لو کہ تمہارے بچوں نے نہیں بلکہ تم ہی نے رب
اپنے خدا سے تربیت پائی۔ تم نے اُس کی عظمت، بڑے
اختیار اور قدرت کو دیکھا، 3 اور تم اُن معجزوں کے گواہ
ہو جو اُس نے مصر کے بادشاہ فرعون اور اُس کے پورے
ملک کے سامنے کئے۔ 4 تم نے دیکھا کہ رب نے کس
طرح مصری فوج کو اُس کے گھوڑوں اور رتھوں سمیت
بحرِ قُلزم میں غرق کر دیا جب وہ تمہارا تعاقب کر رہے
تھے۔ اُس نے اُنہیں یوں تباہ کیا کہ وہ آج تک بحال
نہیں ہوئے۔
5 تمہارے بچے نہیں بلکہ تم ہی گواہ ہو کہ یہاں
پہنچنے سے پہلے رب نے ریگستان میں تمہاری کس طرح
دیکھ بھال کی۔ 6 تم نے اُس کا اِلیاب کے بیٹوں داتن
اور ابیرام کے ساتھ سلوک دیکھا جو روبن کے قبیلے کے
تھے۔ اُس دن زمین نے خیمہ گاہ کے اندر منہ کھول

کر اُنہیں اُن کے گھرانوں،، ڈیروں اور تمام جانداروں
سمیت ہڑپ کر لیا۔
7 تم نے اپنی ہی آنکھوں سے رب کے یہ تمام عظیم
کام دیکھے ہیں۔ 8 چنانچہ اُن تمام احکام پر عمل کرتے رہو
جو مَیں آج تمہیں دے رہا ہوں تاکہ تمہیں وہ طاقت
حاصل ہو جو درکار ہو گی جب تم دریائے یردن کو پار کر
کے ملک پر قبضہ کرو گے۔ 9 اگر تم فرماں بردار رہو تو دیر
تک اُس ملک میں جیتے رہو گے جس کا وعدہ رب نے
قسم کھا کر تمہارے باپ دادا سے کیا تھا اور جس میں
دودھ اور شہد کی کثرت ہے۔
10 کیونکہ یہ ملک مصر کی مانند نہیں ہے جہاں سے تم
نکل آئے ہو۔ وہاں کے کھیتوں میں تجھے بیج بو کر بڑی
محنت سے اُس کی آب پاشی کرنی پڑتی تھی 11 جبکہ جس
ملک پر تم قبضہ کرو گے اُس میں پہاڑ اور وادیاں ہیں
جنہیں صرف بارش کا پانی سیراب کرتا ہے۔ 12 رب تیرا
خدا خود اُس ملک کا خیال رکھتا ہے۔ رب تیرے خدا کی
آنکھیں سال کے پہلے دن سے لے کر آخر تک متواتر
اُس پر لگی رہتی ہیں۔
13 چنانچہ اُن احکام کے تابع رہو جو مَیں آج تمہیں
دے رہا ہوں۔ رب اپنے خدا سے پیار کرو اور اپنے
پورے دل و جان سے اُس کی خدمت کرو۔ 14 پھر وہ
خریف اور بہار کی سالانہ بارش وقت پر بھیجے گا۔ اناج،
انگور اور زیتون کی فصلیں پکیں گی، اور تُو اُنہیں جمع کر
لے گا۔ 15 نیز، اللہ تیری چراگاہوں میں تیرے ریوڑوں
کے لئے گھاس مہیا کرے گا، اور تُو کھا کر سیر ہو
جائے گا۔
16 لیکن خبردار، کہیں تمہیں ورغلایا نہ جائے۔ ایسا نہ
ہو کہ تم رب کی راہ سے ہٹ جاؤ اور دیگر معبودوں کو
سجدہ کر کے اُن کی خدمت کرو۔ 17 ورنہ رب کا غضب
تم پر آن پڑے گا، اور وہ ملک میں بارش ہونے نہیں
دے گا۔ تمہاری فصلیں نہیں پکیں گی، اور تمہیں جلد
ہی اُس اچھے ملک میں سے مٹا دیا جائے گا جو رب تمہیں
دے رہا ہے۔
18 چنانچہ میری یہ باتیں اپنے دلوں پر نقش کر لو۔
اُنہیں نشان کے طور پر اور یاد دہانی کے لئے اپنے
ہاتھوں اور ماتھوں پر لگاؤ۔ 19 اُنہیں اپنے بچوں کو سکھاؤ۔
ہر جگہ اور ہمیشہ اُن کے بارے میں بات کرو، خواہ تُو
گھر میں بیٹھا یا راستے پر چلتا ہو، لیٹا ہو یا کھڑا ہو۔
20 اُنہیں اپنے گھروں کی چوکھٹوں اور اپنے شہروں کے
دروازوں پر لکھ 21 تاکہ جب تک زمین پر آسمان قائم ہے
تم اور تمہاری اولاد اُس ملک میں جیتے رہیں جس کا وعدہ
رب نے قسم کھا کر تمہارے باپ دادا سے کیا تھا۔
22 احتیاط سے اُن احکام کی پیروی کرو جو مَیں تمہیں
دے رہا ہوں۔ رب اپنے خدا سے پیار کرو، اُس کے
تمام احکام پر عمل کرو اور اُس کے ساتھ لپٹے رہو۔
23 پھر وہ تمہارے آگے آگے یہ تمام قومیں نکال دے
گا اور تم ایسی قوموں کی زمینوں پر قبضہ کرو گے جو تم
سے بڑی اور طاقت ور ہیں۔ 24 تم جہاں بھی قدم رکھو
گے وہ تمہارا ہی ہو گا، جنوبی ریگستان سے لے کر لبنان
تک، دریائے فرات سے بحیرۂ روم تک۔ 25 کوئی بھی
تمہارا سامنا نہیں کر سکے گا۔ تم اُس ملک میں جہاں بھی
جاؤ گے وہاں رب تمہارا خدا اپنے وعدے کے مطابق
تمہاری دہشت اور خوف پیدا کر دے گا۔
26 آج تم خود فیصلہ کرو۔ کیا تم رب کی برکت یا
اُس کی لعنت پانا چاہتے ہو؟ 27 اگر تم رب اپنے خدا کے
اُن احکام پر عمل کرو جو مَیں آج تمہیں دے رہا ہوں تو

وہ تمہیں برکت دے گا۔ 28 لیکن اگر تم اُن کے تابع نہ
رہو بلکہ میری پیش کردہ راہ سے ہٹ کر دیگر معبودوں
کی پیروی کرو تو وہ تم پر لعنت بھیجے گا۔
29 جب رب تیرا خدا تجھے اُس ملک میں لے جائے
گا جس پر تُو قبضہ کرے گا تو لازم ہے کہ گرزیم
پہاڑ پر چڑھ کر برکت کا اعلان کرے اور عیبال
پہاڑ پر لعنت کا۔ 30 یہ دو پہاڑ دریائے یردن کے مغرب
میں اُن کنعانیوں کے علاقے میں واقع ہیں جو وادیِ
یردن میں آباد ہیں۔ وہ مغرب کی طرف جِلجال شہر کے
سامنے مورِہ کے بلوط کے درختوں کے نزدیک ہیں۔
31 اب تم دریائے یردن کو پار کر کے اُس ملک پر قبضہ
کرنے والے ہو جو رب تمہارا خدا تمہیں دے رہا ہے۔
جب تم اُسے اپنا کر اُس میں آباد ہو جاؤ گے 32 تو احتیاط
سے اُن تمام احکام پر عمل کرتے رہو جو مَیں آج تمہیں
دے رہا ہوں۔

ملک میں رب کے احکام

12 ذیل میں وہ احکام اور قوانین ہیں جن پر
تمہیں دھیان سے عمل کرنا ہو گا جب تم
اُس ملک میں آباد ہو گے جو رب تیرے باپ دادا کا خدا
تجھے دے رہا ہے تاکہ تُو اُس پر قبضہ کرے۔ ملک میں
رہتے ہوئے عمر بھر اُن کے تابع رہو۔

ملک میں ایک ہی جگہ پر مقدِس ہو

2 اُن تمام جگہوں کو برباد کرو جہاں وہ قومیں جنہیں
تمہیں نکالنا ہے اپنے دیوتاؤں کی پوجا کرتی ہیں، خواہ وہ
اونچے پہاڑوں، پہاڑیوں یا گھنے درختوں کے سائے میں
کیوں نہ ہوں۔ 3 اُن کی قربان گاہوں کو ڈھا دینا۔ جن
پتھروں کی پوجا وہ کرتے ہیں اُنہیں چکنا چُور کر دینا۔
یسیرت دیوی کے کھمبے جلا دینا۔ اُن کے دیوتاؤں کے
مجسمے کاٹ ڈالنا۔ غرض اِن جگہوں سے اُن کا نام و نشان
مٹ جائے۔
4 رب اپنے خدا کی پرستش کرنے کے لئے اُن کے
طریقے نہ اپنانا۔ 5 رب تمہارا خدا قبیلوں میں سے اپنے
نام کی سکونت کے لئے ایک جگہ چن لے گا۔ عبادت
کے لئے وہاں جایا کرو، 6 اور وہاں اپنی تمام قربانیاں
لا کر پیش کرو، خواہ وہ بھسم ہونے والی قربانیاں، ذبح
کی قربانیاں، پیداوار کا دسواں حصہ، اُٹھانے والی قربانیاں،
مَنّت کے ہدیئے، خوشی سے پیش کی گئی قربانیاں یا
مویشیوں کے پہلوٹھے کیوں نہ ہوں۔ 7 وہاں رب
اپنے خدا کے حضور اپنے گھرانوں سمیت کھانا کھا کر اُن
کامیابیوں کی خوشی مناؤ جو تجھے رب تیرے خدا کی برکت
کے باعث حاصل ہوئی ہیں۔
8 اُس وقت تمہیں وہ نہیں کرنا جو ہم کرتے آئے
ہیں۔ آج تک ہر کوئی اپنی مرضی کے مطابق عبادت کرتا
ہے، 9 کیونکہ اب تک تم آرام کی اُس جگہ نہیں پہنچے جو
تجھے رب تیرے خدا سے میراث میں ملنی ہے۔ 10 لیکن
جلد ہی تم دریائے یردن کو پار کر کے اُس ملک میں آباد
ہو جاؤ گے جو رب تمہارا خدا تمہیں میراث میں دے رہا
ہے۔ اُس وقت وہ تمہیں اردگرد کے دشمنوں سے بچائے
رکھے گا، اور تم آرام اور سکون سے زندگی گزار سکو گے۔
11 تب رب تمہارا خدا اپنے نام کی سکونت کے لئے
ایک جگہ چن لے گا، اور تمہیں سب کچھ جو مَیں بتاؤں
گا وہاں لا کر پیش کرنا ہے، خواہ وہ بھسم ہونے والی
قربانیاں، ذبح کی قربانیاں، پیداوار کا دسواں حصہ، اُٹھانے
والی قربانیاں یا مَنّت کے خاص ہدیئے کیوں نہ ہوں۔

12 وہاں رب کے سامنے تم، تمہارے بیٹے بیٹیاں،
تمہارے غلام اور لونڈیاں خوشی منائیں۔ اپنے شہروں
میں آباد لاویوں کو بھی اپنی خوشی میں شریک کرو، کیونکہ
اُن کے پاس موروثی زمین نہیں ہو گی۔
13 خبردار، اپنی بھسم ہونے والی قربانیاں ہر جگہ پر
پیش نہ کرنا 14 بلکہ صرف اُس جگہ پر جو رب قبیلوں میں
سے چنے گا۔ وہیں سب کچھ یوں منا جس طرح مَیں تجھے
بتاتا ہوں۔
15 لیکن وہ جانور اِس میں شامل نہیں ہیں جو تُو قربانی
کے طور پر پیش نہیں کرنا چاہتا بلکہ صرف کھانا چاہتا
ہے۔ ایسے جانور تُو آزادی سے اپنے تمام شہروں میں
ذبح کر کے اُس برکت کے مطابق کھا سکتا ہے جو رب
تیرے خدا نے تجھے دی ہے۔ ایسا گوشت ہرن اور غزال
کے گوشت کی مانند ہے یعنی پاک اور ناپاک دونوں ہی
اُسے کھا سکتے ہیں۔ 16 لیکن خون نہ کھانا۔ اُسے پانی کی
طرح زمین پر اُنڈیل کر ضائع کر دینا۔
17 جو بھی چیزیں رب کے لئے مخصوص کی گئی ہیں
اُنہیں اپنے شہروں میں نہ کھانا مثلاً اناج، انگور کے
رس اور زیتون کے تیل کا دسواں حصہ، مویشیوں کے
پہلوٹھے، مَنت کے ہدیئے، خوشی سے پیش کی گئی
قربانیاں اور اُٹھانے والی قربانیاں۔ 18 یہ چیزیں صرف
رب کے حضور کھانا یعنی اُس جگہ پر جسے وہ مقدِس کے
لئے چنے گا۔ وہیں تُو اپنے بیٹے بیٹیوں، غلاموں، لونڈیوں
اور اپنے قبائلی علاقے کے لاویوں کے ساتھ جمع ہو کر
خوشی منا کہ رب نے ہماری محنت کو برکت دی ہے۔
19 اپنے ملک میں لاویوں کی ضروریات عمر بھر پوری
کرنے کی فکر رکھ۔
20 جب رب تیرا خدا اپنے وعدے کے مطابق تیری
سرحدیں بڑھا دے گا اور تُو گوشت کھانے کی خواہش
رکھے گا تو جس طرح جی چاہے گوشت کھا سکے گا۔
21 اگر تیرا گھر اُس مقدِس سے دُور ہو جسے رب تیرا
خدا اپنے نام کی سکونت کے لئے چنے گا تو تُو جس
طرح جی چاہے اپنے شہروں میں رب سے ملے ہوئے
مویشیوں کو ذبح کر کے کھا سکتا ہے۔ لیکن ایسا ہی کرنا
جیسا مَیں نے حکم دیا ہے۔ 22 ایسا گوشت ہرن اور غزال
کے گوشت کی مانند ہے یعنی پاک اور ناپاک دونوں ہی
اُسے کھا سکتے ہیں۔ 23 البتہ گوشت کے ساتھ خون
نہ کھانا، کیونکہ خون جاندار کی جان ہے۔ اُس کی جان
گوشت کے ساتھ نہ کھانا۔ 24 خون نہ کھانا بلکہ اُسے
زمین پر اُنڈیل کر ضائع کر دینا۔ 25 اُسے نہ کھانا تاکہ تجھے
اور تیری اولاد کو کامیابی حاصل ہو، کیونکہ ایسا کرنے سے
تُو رب کی نظر میں صحیح کام کرے گا۔
26 لیکن جو چیزیں رب کے لئے مخصوص و مقدّس
ہیں یا جو تُو نے مَنت مان کر اُس کے لئے مخصوص
کی ہیں لازم ہے کہ تُو اُنہیں اُس جگہ لے جائے جسے
رب مقدِس کے لئے چنے گا۔ 27 وہیں، رب اپنے خدا
کی قربان گاہ پر اپنی بھسم ہونے والی قربانیاں گوشت
اور خون سمیت چڑھا۔ ذبح کی قربانیوں کا خون قربان
گاہ پر اُنڈیل دینا، لیکن اُن کا گوشت تُو کھا سکتا ہے۔
28 جو بھی ہدایات مَیں تجھے دے رہا ہوں اُنہیں
احتیاط سے پورا کر۔ پھر تُو اور تیری اولاد خوش حال رہیں
گے، کیونکہ تُو وہ کچھ کرے گا جو رب تیرے خدا کی نظر
میں اچھا اور درست ہے۔
29 رب تیرا خدا اُن قوموں کو مٹا دے گا جن کی
طرف تُو بڑھ رہا ہے۔ تُو اُنہیں اُن کے ملک سے نکالتا
جائے گا اور خود اُس میں آباد ہو جائے گا۔ 30 لیکن

خبردار ، اُن کے ختم ہونے کے بعد بھی اُن کے دیوتاؤں
کے بارے میں معلومات حاصل نہ کر، ورنہ تُو پھنس
جائے گا۔ مت کہنا کہ یہ قومیں کس طریقے سے اپنے
دیوتاؤں کی پوجا کرتی ہیں؟ ہم بھی ایسا ہی کریں۔ 31 ایسا
مت کر! یہ قومیں ایسے گھنونے طریقے سے پوجا کرتی
ہیں جن سے رب نفرت کرتا ہے۔ وہ اپنے بچوں کو بھی
جلا کر اپنے دیوتاؤں کو پیش کرتے ہیں۔
32 کلام کی جو بھی بات مَیں تمہیں پیش کرتا ہوں اُس
کے تابع رہ کر اُس پر عمل کرو۔ نہ کسی بات کا اضافہ کرنا،
نہ کوئی بات نکالنا۔

دیوتاؤں کی طرف لے جانے والوں سے سلوک

13 تیرے درمیان ایسے لوگ اُٹھ کھڑے ہوں
گے جو اپنے آپ کو نبی یا خواب دیکھنے
والے کہیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ کسی الٰہی نشان یا
معجزے کا اعلان کریں 2 جو واقعی وجود میں آئے۔ ساتھ
ساتھ وہ کہیں، ”آ، ہم دیگر معبودوں کی پوجا کریں، ہم
اُن کی خدمت کریں جن سے تُو اب تک واقف نہیں
ہے۔“ 3 ایسے لوگوں کی نہ سن۔ اِس سے رب تمہارا
خدا تمہیں آزما کر معلوم کر رہا ہے کہ کیا تم واقعی اپنے
پورے دل و جان سے اُس سے پیار کرتے ہو۔ 4 تمہیں
رب اپنے خدا کی پیروی کرنا اور اُسی کا خوف ماننا ہے۔
اُس کے احکام کے مطابق زندگی گزارو، اُس کی سنو، اُس
کی خدمت کرو، اُس کے ساتھ لپٹے رہو۔ 5 ایسے نبیوں
یا خواب دیکھنے والوں کو سزائے موت دینا، کیونکہ وہ تجھے
رب تمہارے خدا سے بغاوت کرنے پر اُکسانا چاہتے
ہیں، اُسی سے جس نے فدیہ دے کر تمہیں مصر کی غلامی
سے بچایا اور وہاں سے نکال لایا۔ چونکہ وہ تجھے اُس راہ
سے ہٹانا چاہتے ہیں جسے رب تیرے خدا نے تیرے
لئے مقرر کیا ہے اِس لئے لازم ہے کہ اُنہیں سزائے
موت دی جائے۔ ایسی بُرائی اپنے درمیان سے مٹا دینا۔
6 ہو سکتا ہے کہ تیرا سگا بھائی، تیرا بیٹا یا بیٹی، تیری
بیوی یا تیرا قریبی دوست تجھے چپکے سے ورغلانے کی
کوشش کرے کہ آ، ہم جا کر دیگر معبودوں کی پوجا کریں،
ایسے دیوتاؤں کی جن سے نہ تُو اور نہ تیرے باپ دادا
واقف تھے۔ 7 خواہ اردگرد کی یا دُور دراز کی قوموں
کے دیوتا ہوں، خواہ دنیا کے ایک سرے کے یا دوسرے
سرے کے معبود ہوں، 8 کسی صورت میں اپنی رضا
مندی کا اظہار نہ کر، نہ اُس کی سن۔ اُس پر رحم نہ کر۔
نہ اُسے بچائے رکھ، نہ اُسے پناہ دے 9 بلکہ اُسے سزائے
موت دے۔ اور اُسے سنگسار کرتے وقت پہلے تیرا ہاتھ
اُس پر پتھر پھینکے، پھر ہی باقی تمام لوگ حصہ لیں۔
10 اُسے ضرور پتھروں سے سزائے موت دینا، کیونکہ اُس
نے تجھے رب تیرے خدا سے دُور کرنے کی کوشش کی،
اُسی سے جو تجھے مصر کی غلامی سے نکال لایا۔ 11 پھر تمام
اسرائیل یہ سن کر ڈر جائے گا اور آئندہ تیرے درمیان
ایسی شریر حرکت کرنے کی جرأت نہیں کرے گا۔
12 جب تُو اُن شہروں میں رہنے لگے گا جو رب تیرا
خدا تجھے دے رہا ہے تو شاید تجھے خبر مل جائے 13 کہ
شریر لوگ تیرے درمیان سے اُبھر آئے ہیں جو اپنے شہر
کے باشندوں کو یہ کہہ کر غلط راہ پر لائے ہیں کہ آؤ،
ہم دیگر معبودوں کی پوجا کریں، ایسے معبودوں کی جن
سے تم واقف نہیں ہو۔ 14 لازم ہے کہ تُو دریافت کر
کے اِس کی تفتیش کرے اور خوب معلوم کرے کہ کیا
ہوا ہے۔ اگر ثابت ہو جائے کہ یہ گھنونی بات واقعی ہوئی
ہے 15 تو پھر لازم ہے کہ تُو شہر کے تمام باشندوں کو

ہلاک کرے۔ اُسے رب کے سپرد کر کے سراسر تباہ کرنا،
نہ صرف اُس کے لوگ بلکہ اُس کے مویشی بھی۔ 16 شہر
کا پورا مالِ غنیمت چوک میں اکٹھا کر۔ پھر پورے شہر
کو اُس کے مال سمیت رب کے لئے مخصوص کر کے
جلا دینا۔ اُسے دوبارہ کبھی نہ تعمیر کیا جائے بلکہ اُس کے
کھنڈرات ہمیشہ تک رہیں۔

17 پورا شہر رب کے لئے مخصوص کیا گیا ہے، اِس
لئے اُس کی کوئی بھی چیز تیرے پاس نہ پائی جائے۔
صرف اِس صورت میں رب کا غضب ٹھنڈا ہو جائے
گا، اور وہ تجھ پر رحم کر کے اپنی مہربانی کا اظہار کرے گا
اور تیری تعداد بڑھائے گا، جس طرح اُس نے قسم کھا
کر تیرے باپ دادا سے وعدہ کیا ہے۔ 18 لیکن یہ سب
کچھ اِس پر مبنی ہے کہ تُو رب اپنے خدا کی سنے اور اُس
کے اُن تمام احکام پر عمل کرے جو مَیں تجھے آج دے
رہا ہوں۔ وہی کچھ کر جو اُس کی نظر میں درست ہے۔

پاک اور ناپاک جانور

14 تم رب اپنے خدا کے فرزند ہو۔ اپنے آپ
کو مُردوں کے سبب سے نہ زخمی کرو، نہ
اپنے سر کے سامنے والے بال مُنڈواؤ۔ 2 کیونکہ تُو رب
اپنے خدا کے لئے مخصوص و مقدّس قوم ہے۔ دنیا کی تمام
قوموں میں سے رب نے تجھے ہی چن کر اپنی ملکیت بنا
لیا ہے۔

3 کوئی بھی مکروہ چیز نہ کھانا۔

4 تم بَیل، بھیڑ بکری، 5 ہرن، غزال، مِرگ،[a] پہاڑی
بکری، مہات،[b] غزالِ افریقہ[c] اور پہاڑی بکری کھا سکتے
ہو۔ 6 جن کے کُھر یا پاؤں بالکل چِرے ہوئے ہیں
اور جو جگالی کرتے ہیں اُنہیں کھانے کی اجازت ہے۔
7 اونٹ، بِجُو یا خرگوش کھانا منع ہے۔ وہ تمہارے
لئے ناپاک ہیں، کیونکہ وہ جگالی تو کرتے ہیں لیکن اُن
کے کُھر یا پاؤں چِرے ہوئے نہیں ہیں۔ 8 سؤر نہ
کھانا۔ وہ تمہارے لئے ناپاک ہے، کیونکہ اُس کے کُھر
تو چِرے ہوئے ہیں لیکن وہ جگالی نہیں کرتا۔ نہ اُن کا
گوشت کھانا، نہ اُن کی لاشوں کو چھونا۔

9 پانی میں رہنے والے جانور کھانے کے لئے جائز ہیں
اگر اُن کے پَر اور چھلکے ہوں۔ 10 لیکن جن کے پَر یا
چھلکے نہیں ہیں وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔

11 تم ہر پاک پرندہ کھا سکتے ہو۔ 12 لیکن ذیل کے
پرندے کھانا منع ہے: عقاب، دڑھیَل گِدھ، کالا گِدھ،
13 لال چیل، کالی چیل، ہر قسم کا گِدھ، 14 ہر قسم کا
کوّا، 15 عقابی اُلّو، چھوٹے کان والا اُلّو، بڑے کان والا
اُلّو، ہر قسم کا باز، 16 چھوٹا اُلّو، چنگھاڑنے والا اُلّو، سفید
اُلّو، 17 دشتی اُلّو، مصری گِدھ، قوق، 18 لق لق، ہر قسم کا
بُوتیمار، ہُدہُد اور چمگادڑ۔

19 تمام پَر رکھنے والے کیڑے تمہارے لئے ناپاک
ہیں۔ اُنہیں کھانا منع ہے۔ 20 لیکن تم ہر پاک پرندہ کھا
سکتے ہو۔

21 جو جانور خود بخود مر جائے اُسے نہ کھانا۔ تُو اُسے

---

[a] antelope جو ہرن کے مشابہ لیکن فطرتاً مختلف ہوتا ہے۔ اِس کے سینگ کھوکھلے، بے شاخ اور اَن جھڑ ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ قدیم زمانے کے اِن جانوروں کے اکثر نام متروک ہیں یا اُن کا مطلب بدل گیا ہے، اِس لئے اُن کا مختلف ترجمہ ہو سکتا ہے۔

[b] addax یعنی دراز قد ہرنوں کی ایک نوع جس کے سینگ چکر دار ہوتے ہیں۔

[c] oryx یعنی غزالِ افریقہ۔ چکاروں کی تین اقسام میں سے کوئی جو اپنے لمبے اور حلقہ دار سینگوں کی وجہ سے ممتاز ہے۔

اپنی آبادی میں رہنے والے کسی پردیسی کو دے یا کسی اجنبی
کو بیچ سکتا ہے اور وہ اُسے کھا سکتا ہے۔ لیکن تُو اُسے
مت کھانا، کیونکہ تُو رب اپنے خدا کے لئے مخصوص و
مقدّس قوم ہے۔
بکری کے بچے کو اُس کی ماں کے دودھ میں پکانا
منع ہے۔

اپنی پیداوار کا دسواں حصہ مخصوص کرنا

22 لازم ہے کہ تُو ہر سال اپنے کھیتوں کی پیداوار
کا دسواں حصہ رب کے لئے الگ کرے۔ 23 اِس کے
لئے اپنا اناج، انگور کا رس، زیتون کا تیل اور مویشی کے
پہلوٹھے رب اپنے خدا کے حضور لے آنا یعنی اُس جگہ جو
وہ اپنے نام کی سکونت کے لئے چنے گا۔ وہاں یہ چیزیں
قربان کر کے کھا تاکہ تُو عمر بھر رب اپنے خدا کا خوف
ماننا سیکھے۔
24 لیکن ہو سکتا ہے کہ جو جگہ رب تیرا خدا اپنے
نام کی سکونت کے لئے چنے گا وہ تیرے گھر سے حد
سے زیادہ دُور ہو اور رب تیرے خدا کی برکت کے باعث
مذکورہ دسواں حصہ اِتنا زیادہ ہو کہ تُو اُسے مقدِس تک
نہیں پہنچا سکتا۔ 25 اِس صورت میں اُسے بیچ کر اُس
کے پیسے اُس جگہ لے جا جو رب تیرا خدا اپنے نام کی
سکونت کے لئے چنے گا۔ 26 وہاں پہنچ کر اُن پیسوں سے
جو جی چاہے خریدنا، خواہ گائے بَیل، بھیڑ بکری، مَے یا
مَے جیسی کوئی اَور چیز کیوں نہ ہو۔ پھر اپنے گھرانے کے
ساتھ مل کر رب اپنے خدا کے حضور یہ چیزیں کھانا اور
خوشی منانا۔ 27 ایسے موقعوں پر اُن لاویوں کا خیال رکھنا جو
تیرے قبائلی علاقے میں رہتے ہیں، کیونکہ اُنہیں میراث
میں زمین نہیں ملے گی۔

28 ہر تیسرے سال اپنی پیداوار کا دسواں حصہ اپنے
شہروں میں جمع کرنا۔ 29 اُسے لاویوں کو دینا جن کے
پاس موروثی زمین نہیں ہے، نیز اپنے شہروں میں آباد
پردیسیوں، یتیموں اور بیواؤں کو دینا۔ وہ آئیں اور کھانا کھا
کر سیر ہو جائیں تاکہ رب تیرا خدا تیرے ہر کام میں
برکت دے۔

قرض داروں کی بحالی کا سال

15 ہر سات سال کے بعد ایک دوسرے کے
قرضے معاف کر دینا۔ 2 اُس وقت جس
نے بھی کسی اسرائیلی بھائی کو قرض دیا ہے وہ اُسے منسوخ
کرے۔ وہ اپنے پڑوسی یا بھائی کو پیسے واپس کرنے پر مجبور
نہ کرے، کیونکہ رب کی تعظیم میں قرض معاف کرنے
کے سال کا اعلان کیا گیا ہے۔ 3 اِس سال میں تُو صرف
غیر ملکی قرض داروں کو پیسے واپس کرنے پر مجبور کر سکتا
ہے۔ اپنے اسرائیلی بھائی کے تمام قرض معاف کر دینا۔
4 تیرے درمیان کوئی بھی غریب نہیں ہونا چاہئے،
کیونکہ جب تُو اُس ملک میں رہے گا جو رب تیرا خدا تجھے
میراث میں دینے والا ہے تو وہ تجھے بہت برکت دے
گا۔ 5 لیکن شرط یہ ہے کہ تُو پورے طور پر اُس کی سنے
اور احتیاط سے اُس کے اُن تمام احکام پر عمل کرے جو
مَیں تجھے آج دے رہا ہوں۔ 6 پھر رب تمہارا خدا تجھے
اپنے وعدے کے مطابق برکت دے گا۔ تُو کسی بھی قوم
سے اُدھار نہیں لے گا بلکہ بہت سی قوموں کو اُدھار
دے گا۔ کوئی بھی قوم تجھ پر حکومت نہیں کرے گی بلکہ
تُو بہت سی قوموں پر حکومت کرے گا۔
7 جب تُو اُس ملک میں آباد ہو گا جو رب تیرا خدا
تجھے دینے والا ہے تو اپنے درمیان رہنے والے غریب

بھائی سے سخت سلوک نہ کرنا، نہ کنجوس ہونا۔ 8 کھلے دل
سے اُس کی مدد کر۔ جتنی اُسے ضرورت ہے اُسے اُدھار
کے طور پر دے۔ 9 خبردار، ایسا مت سوچ کہ قرض
معاف کرنے کا سال قریب ہے، اِس لئے مَیں اُسے
کچھ نہیں دوں گا۔ اگر تُو ایسی شریر بات اپنے دل میں
سوچتے ہوئے ضرورت مند بھائی کو قرض دینے سے انکار
کرے اور وہ رب کے سامنے تیری شکایت کرے تو تُو
قصوروار ٹھہرے گا۔ 10 اُسے ضرور کچھ دے بلکہ خوشی
سے دے۔ پھر رب تیرا خدا تیرے ہر کام میں برکت
دے گا۔ 11 ملک میں ہمیشہ غریب اور ضرورت مند
لوگ پائے جائیں گے، اِس لئے مَیں تجھے حکم دیتا ہوں
کہ کھلے دل سے اپنے غریب اور ضرورت مند بھائیوں
کی مدد کر۔

غلاموں کو آزاد کرنے کا فرض

12 اگر کوئی اسرائیلی بھائی یا بہن اپنے آپ کو بیچ کر
تیرا غلام بن جائے تو وہ چھ سال تیری خدمت کرے۔
لیکن لازم ہے کہ ساتویں سال اُسے آزاد کر دیا جائے۔
13 آزاد کرتے وقت اُسے خالی ہاتھ فارغ نہ کرنا 14 بلکہ
اپنی بھیڑبکریوں، اناج، تیل اور مَے سے اُسے فیاضی
سے کچھ دے، یعنی اُن چیزوں میں سے جن سے رب
تیرے خدا نے تجھے برکت دی ہے۔ 15 یاد رکھ کہ تُو بھی
مصر میں غلام تھا اور کہ رب تیرے خدا نے فدیہ دے
کر تجھے چھڑایا۔ اِسی لئے مَیں آج تجھے یہ حکم دیتا ہوں۔
16 لیکن ممکن ہے کہ تیرا غلام تجھے چھوڑنا نہ چاہے،
کیونکہ وہ تجھ سے اور تیرے خاندان سے محبت رکھتا
ہے، اور وہ تیرے پاس رہ کر خوش حال ہے۔ 17 اِس
صورت میں اُسے دروازے کے پاس لے جا اور اُس
کے کان کی لَو چوکھٹ کے ساتھ لگا کر اُسے سُتالی یعنی
تیز اوزار سے چھید دے۔ تب وہ زندگی بھر تیرا غلام بنا
رہے گا۔ اپنی لونڈی کے ساتھ بھی ایسا ہی کرنا۔
18 اگر غلام تجھے چھ سال کے بعد چھوڑنا چاہے تو بُرا
نہ ماننا۔ آخر اگر اُس کی جگہ کوئی اَور وہی کام تنخواہ کے
لئے کرتا تو تیرے اخراجات دُگنے ہوتے۔ اُسے آزاد کرنا
تو رب تیرا خدا تیرے ہر کام میں برکت دے گا۔

جانوروں کے پہلوٹھے مخصوص ہیں

19 اپنی گائیوں اور بھیڑبکریوں کے نر پہلوٹھے رب
اپنے خدا کے لئے مخصوص کرنا۔ نہ گائے کے پہلوٹھے کو
کام کے لئے استعمال کرنا، نہ بھیڑ کے پہلوٹھے کے بال
کترنا۔ 20 ہر سال ایسے بچے اُس جگہ لے جا جو رب اپنے
مقدِس کے لئے چنے گا۔ وہاں اُنہیں رب اپنے خدا کے
حضور اپنے پورے خاندان سمیت کھانا۔
21 اگر ایسے جانور میں کوئی خرابی ہو، وہ اندھا یا لنگڑا
ہو یا اُس میں کوئی اَور نقص ہو تو اُسے رب اپنے خدا
کے لئے قربان نہ کرنا۔ 22 ایسے جانور تُو گھر میں ذبح کر
کے کھا سکتا ہے۔ وہ ہرن اور غزال کی مانند ہیں جنہیں
تُو کھا تو سکتا ہے لیکن قربانی کے طور پر پیش نہیں کر
سکتا۔ پاک اور ناپاک شخص دونوں اُسے کھا سکتے ہیں۔
23 لیکن خون نہ کھانا۔ اُسے پانی کی طرح زمین پر اُنڈیل
کر ضائع کر دینا۔

فسح کی عید

16 ابیب کے مہینے[a] میں رب اپنے خدا کی
تعظیم میں فسح کی عید منانا، کیونکہ اِس
مہینے میں وہ تجھے رات کے وقت مصر سے نکال لایا۔
2 اُس جگہ جمع ہو جا جو رب اپنے نام کی سکونت کے
لئے چنے گا۔ اُسے قربانی کے لئے بھیڑ بکریاں یا گائے
بَیل پیش کرنا۔ 3 گوشت کے ساتھ بےخمیری روٹی کھانا۔
سات دن تک یہی روٹی کھا، بالکل اُسی طرح جس طرح
تُو نے کیا جب جلدی جلدی مصر سے نکلا۔ مصیبت کی
یہ روٹی اِس لئے کھا تاکہ وہ دن تیرے جیتے جی یاد رہے
جب تُو مصر سے روانہ ہوا۔ 4 لازم ہے کہ عید کے ہفتے
کے دوران تیرے پورے ملک میں خمیر نہ پایا جائے۔

جو قربانی تُو عید کے پہلے دن کی شام کو پیش کرے
اُس کا گوشت اُسی وقت کھا لے۔ اگلی صبح تک کچھ باقی
نہ رہ جائے۔ 5 فسح کی قربانی کسی بھی شہر میں جو رب
تیرا خدا تجھے دے گا نہ چڑھانا 6 بلکہ صرف اُس جگہ جو وہ
اپنے نام کی سکونت کے لئے چنے گا۔ مصر سے نکلتے وقت
کی طرح قربانی کے جانور کو سورج ڈوبتے وقت ذبح کر۔
7 پھر اُسے بھون کر اُس جگہ کھانا جو رب تیرا خدا چنے
گا۔ اگلی صبح اپنے گھر واپس چلا جا۔ 8 عید کے پہلے چھ
دن بےخمیری روٹی کھاتا رہ۔ ساتویں دن کام نہ کرنا بلکہ
رب اپنے خدا کی عبادت کے لئے جمع ہو جانا۔

فصل کی کٹائی کی عید

9 جب اناج کی فصل کی کٹائی شروع ہو گی تو پہلے دن
کے سات ہفتے بعد 10 فصل کی کٹائی کی عید منانا۔ رب
اپنے خدا کو اُتنا پیش کر جتنا جی چاہے۔ وہ اُس برکت
کے مطابق ہو جو اُس نے تجھے دی ہے۔ 11 اِس کے
لئے بھی اُس جگہ جمع ہو جا جو رب اپنے نام کی سکونت
کے لئے چنے گا۔ وہاں اُس کے حضور خوشی منا۔ تیرے
بال بچے، تیرے غلام اور لونڈیاں اور تیرے شہروں
میں رہنے والے لاوی، پردیسی، یتیم اور بیوائیں سب تیری
خوشی میں شریک ہوں۔ 12 اِن احکام پر ضرور عمل کرنا اور
مت بھولنا کہ تُو مصر میں غلام تھا۔

جھونپڑیوں کی عید

13 اناج گاہنے اور انگور کا رس نکالنے کے بعد
جھونپڑیوں کی عید منانا جس کا دورانیہ سات دن ہو۔
14 عید کے موقع پر خوشی منانا۔ تیرے بال بچے، تیرے
غلام اور لونڈیاں اور تیرے شہروں میں بسنے والے لاوی،
پردیسی، یتیم اور بیوائیں سب تیری خوشی میں شریک
ہوں۔ 15 جو جگہ رب تیرا خدا مقدِس کے لئے چنے
گا وہاں اُس کی تعظیم میں سات دن تک یہ عید منانا۔
کیونکہ رب تیرا خدا تیری تمام فصلوں اور محنت کو برکت
دے گا، اِس لئے خوب خوشی منانا۔
16 اسرائیل کے تمام مرد سال میں تین مرتبہ اُس
مقدِس پر حاضر ہو جائیں جو رب تیرا خدا چنے گا یعنی
بےخمیری روٹی کی عید، فصل کی کٹائی کی عید اور
جھونپڑیوں کی عید پر۔ کوئی بھی رب کے حضور خالی ہاتھ
نہ آئے۔ 17 ہر کوئی اُس برکت کے مطابق دے جو رب
تیرے خدا نے اُسے دی ہے۔

قاضی مقرر کرنا

18 اپنے اپنے قبائلی علاقے میں قاضی اور نگہبان

[a] مارچ تا اپریل۔

مقرر کر۔ وہ ہر اُس شہر میں ہوں جو رب تیرا خدا
تجھے دے گا۔ وہ انصاف سے لوگوں کی عدالت کریں۔
19 نہ کسی کے حقوق مارنا، نہ جانب داری دکھانا۔ رشوت
قبول نہ کرنا، کیونکہ رشوت دانش مندوں کو اندھا کر دیتی
اور راست باز کی باتیں پلٹ دیتی ہے۔ 20 صرف اور
صرف انصاف کے مطابق چل تاکہ تُو جیتا رہے اور اُس
ملک پر قبضہ کرے جو رب تیرا خدا تجھے دے گا۔

بُت پرستی کی سزا

21 جہاں تُو رب اپنے خدا کے لئے قربان گاہ بنائے
گا وہاں نہ یسیرت دیوی کی پوجا کے لئے لکڑی کا کھمبا
22 اور نہ کوئی ایسا پتھر کھڑا کرنا جس کی پوجا لوگ کرتے
ہیں۔ رب تیرا خدا اِن چیزوں سے نفرت رکھتا ہے۔

17 رب اپنے خدا کو ناقص گائے بَیل یا بھیڑ
بکری پیش نہ کرنا، کیونکہ وہ ایسی قربانی
سے نفرت رکھتا ہے۔

2 جب تُو اُن شہروں میں آباد ہو جائے گا جو رب تیرا
خدا تجھے دے گا تو ہو سکتا ہے کہ تیرے درمیان کوئی
مرد یا عورت رب تیرے خدا کا عہد توڑ کر وہ کچھ کرے
جو اُسے بُرا لگے۔ 3 مثلاً وہ دیگر معبودوں کو یا سورج،
چاند یا ستاروں کے پورے لشکر کو سجدہ کرے، حالانکہ
مَیں نے یہ منع کیا ہے۔ 4 جب بھی تجھے اِس قسم کی
خبر ملے تو اِس کا پورا کھوج لگا۔ اگر بات درست نکلے اور
ایسی گھنونی حرکت واقعی اسرائیل میں کی گئی ہو 5 تو قصور
وار کو شہر کے باہر لے جا کر سنگسار کر دینا۔ 6 لیکن
لازم ہے کہ پہلے کم از کم دو یا تین لوگ گواہی دیں
کہ اُس نے ایسا ہی کیا ہے۔ اُسے سزائے موت دینے
کے لئے ایک گواہ کافی نہیں۔ 7 پہلے گواہ اُس پر پتھر
پھینکیں، اِس کے بعد باقی تمام لوگ اُسے سنگسار کریں۔
یوں تُو اپنے درمیان سے بُرائی مٹا دے گا۔

مقدِس میں اعلیٰ ترین عدالت

8 اگر تیرے شہر کے قاضیوں کے لئے کسی مقدمے
کا فیصلہ کرنا مشکل ہو تو اُس مقدِس میں آ کر اپنا معاملہ
پیش کر جو رب تیرا خدا چنے گا، خواہ کسی کو قتل کیا
گیا ہو، اُسے زخمی کر دیا گیا ہو یا کوئی اَور مسئلہ ہو۔
9 لاوی کے قبیلے کے اماموں اور مقدِس میں خدمت
کرنے والے قاضی کو اپنا مقدمہ پیش کر، اور وہ فیصلہ
کریں۔ 10 جو فیصلہ وہ اُس مقدِس میں کریں گے جو
رب چنے گا اُسے ماننا پڑے گا۔ جو بھی ہدایت وہ دیں
اُس پر احتیاط سے عمل کر۔ 11 شریعت کی جو بھی بات
وہ تجھے سکھائیں اور جو بھی فیصلہ وہ دیں اُس پر عمل کر۔
جو کچھ بھی وہ تجھے بتائیں اُس سے نہ دائیں اور نہ بائیں
طرف مُڑنا۔

12 جو مقدِس میں رب تیرے خدا کی خدمت کرنے
والے قاضی یا امام کو حقیر جان کر اُن کی نہیں سنتا اُسے
سزائے موت دی جائے۔ یوں تُو اسرائیل سے بُرائی مٹا
دے گا۔ 13 پھر تمام لوگ یہ سن کر ڈر جائیں گے اور
آئندہ ایسی گستاخی کرنے کی جرأت نہیں کریں گے۔

بادشاہ کے بارے میں اصول

14 تُو جلد ہی اُس ملک میں داخل ہو گا جو رب تیرا
خدا تجھے دینے والا ہے۔ جب تُو اُس پر قبضہ کر کے
اُس میں آباد ہو جائے گا تو ہو سکتا ہے کہ تُو ایک دن
کہے، ”آؤ ہم اردگرد کی تمام قوموں کی طرح بادشاہ مقرر
کریں جو ہم پر حکومت کرے۔“ 15 اگر تُو ایسا کرے

تو صرف وہ شخص مقرر کر جسے رب تیرا خدا چُنے گا۔ وہ
پردیسی نہ ہو بلکہ تیرا اپنا اسرائیلی بھائی ہو۔ 16 بادشاہ بہت
زیادہ گھوڑے نہ رکھے، نہ اپنے لوگوں کو اُنہیں خریدنے
کے لئے مصر بھیجے۔ کیونکہ رب نے تجھ سے کہا ہے
کہ کبھی وہاں واپس نہ جانا۔ 17 تیرا بادشاہ زیادہ بیویاں
بھی نہ رکھے، ورنہ اُس کا دل رب سے دُور ہو جائے گا۔
اور وہ حد سے زیادہ سونا چاندی جمع نہ کرے۔
18 تخت نشین ہوتے وقت وہ لاوی کے قبیلے کے
اماموں کے پاس پڑی اِس شریعت کی نقل لکھوائے۔
19 یہ کتاب اُس کے پاس محفوظ رہے، اور وہ عمر بھر
روزانہ اِسے پڑھتا رہے تاکہ رب اپنے خدا کا خوف ماننا
سیکھے۔ تب وہ شریعت کی تمام باتوں کی پیروی کرے گا،
20 اپنے آپ کو اپنے اسرائیلی بھائیوں سے زیادہ اہم نہیں
سمجھے گا اور کسی طرح بھی شریعت سے ہٹ کر کام نہیں
کرے گا۔ نتیجے میں وہ اور اُس کی اولاد بہت عرصے تک
اسرائیل پر حکومت کریں گے۔

اماموں اور لاویوں کا حصہ

18 اسرائیل کے ہر قبیلے کو میراث میں اُس
کا اپنا علاقہ ملے گا سوائے لاوی کے قبیلے
کے جس میں امام بھی شامل ہیں۔ وہ جلنے والی اور دیگر
قربانیوں میں سے اپنا حصہ لے کر گزارہ کریں۔ 2 اُن
کے پاس دوسروں کی طرح موروثی زمین نہیں ہو گی بلکہ
رب خود اُن کا موروثی حصہ ہو گا۔ یہ اُس نے وعدہ کر
کے کہا ہے۔
3 جب بھی کسی بَیل یا بھیڑ کو قربان کیا جائے تو
اماموں کو اُس کا شانہ، جبڑے اور اوجھڑی ملنے کا حق
ہے۔ 4 اپنی فصلوں کا پہلا پھل بھی اُنہیں دینا یعنی اناج،
مَے، زیتون کا تیل اور بھیڑوں کی پہلی کتری ہوئی اُون۔
5 کیونکہ رب نے تیرے تمام قبیلوں میں سے لاوی کے
قبیلے کو ہی مقدِس میں رب کے نام میں خدمت کرنے
کے لئے چنا ہے۔ یہ ہمیشہ کے لئے اُن کی اور اُن کی
اولاد کی ذمہ داری رہے گی۔
6 کچھ لاوی مقدِس کے پاس نہیں بلکہ اسرائیل کے
مختلف شہروں میں رہیں گے۔ اگر اُن میں سے کوئی اُس
جگہ آنا چاہے جو رب مقدِس کے لئے چنے گا 7 تو وہ
وہاں کے خدمت کرنے والے لاویوں کی طرح مقدِس
میں رب اپنے خدا کے نام میں خدمت کر سکتا ہے۔
8 اُسے قربانیوں میں سے دوسروں کے برابر لاویوں کا
حصہ ملنا ہے، خواہ اُسے خاندانی ملکیت بیچنے سے پیسے مل
گئے ہوں یا نہیں۔

جادوگری منع ہے

9 جب تُو اُس ملک میں داخل ہو گا جو رب تیرا
خدا تجھے دے رہا ہے تو وہاں کی رہنے والی قوموں
کے گھنونے دستور نہ اپنانا۔ 10 تیرے درمیان کوئی بھی
اپنے بیٹے یا بیٹی کو قربانی کے طور پر نہ جلائے۔ نہ کوئی
غیب دانی کرے، نہ فال یا شگون نکالے یا جادوگری
کرے۔ 11 اِسی طرح منتر پڑھنا، حاضِرات کرنا، قسمت
کا حال بتانا یا مُردوں کی روحوں سے رابطہ کرنا سخت
منع ہے۔ 12 جو بھی ایسا کرے وہ رب کی نظر میں
قابلِ گھن ہے۔ اِن ہی مکروہ دستوروں کی وجہ سے رب
تیرا خدا تیرے آگے سے اُن قوموں کو نکال دے گا۔
13 اِس لئے لازم ہے کہ تُو رب اپنے خدا کے سامنے
بے قصور رہے۔

نبی کا وعدہ

14 جن قوموں کو تُو نکالنے والا ہے وہ اُن کی سنتی
ہیں جو فال نکالتے اور غیب دانی کرتے ہیں۔ لیکن رب
تیرے خدا نے تجھے ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی۔
15 رب تیرا خدا تیرے واسطے تیرے بھائیوں میں
سے مجھ جیسے نبی کو برپا کرے گا۔ اُس کی سننا۔
16 کیونکہ حورب یعنی سینا پہاڑ پر جمع ہوتے وقت تُو نے
خود رب اپنے خدا سے درخواست کی، ”نہ مَیں مزید رب
اپنے خدا کی آواز سننا چاہتا، نہ یہ بھڑکتی ہوئی آگ دیکھنا
چاہتا ہوں، ورنہ مر جاؤں گا۔“ 17 تب رب نے مجھ
سے کہا، ”جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ ٹھیک ہے۔ 18 آئندہ
مَیں اُن میں سے تجھ جیسا نبی کھڑا کروں گا۔ مَیں اپنے
الفاظ اُس کے منہ میں ڈال دوں گا، اور وہ میری ہر بات
اُن تک پہنچائے گا۔ 19 جب وہ نبی میرے نام میں کچھ
کہے تو لازم ہے کہ تُو اُس کی سن۔ جو نہیں سنے گا اُس
سے مَیں خود جواب طلب کروں گا۔ 20 لیکن اگر کوئی نبی
گستاخ ہو کر میرے نام میں کوئی بات کہے جو مَیں نے
اُسے بتانے کو نہیں کہا تھا تو اُسے سزائے موت دینی
ہے۔ اِسی طرح اُس نبی کو بھی ہلاک کر دینا ہے جو دیگر
معبودوں کے نام میں بات کرے۔“
21 شاید تیرے ذہن میں سوال اُبھر آئے کہ ہم
کس طرح معلوم کر سکتے ہیں کہ کوئی کلام واقعی رب
کی طرف سے ہے یا نہیں۔ 22 جواب یہ ہے کہ اگر
نبی رب کے نام میں کچھ کہے اور وہ پورا نہ ہو جائے تو
مطلب ہے کہ نبی کی بات رب کی طرف سے نہیں
ہے بلکہ اُس نے گستاخی کر کے بات کی ہے۔ اِس
صورت میں اُس سے مت ڈرنا۔

پناہ کے شہر

19 رب تیرا خدا اُس ملک میں آباد قوموں کو
تباہ کرے گا جو وہ تجھے دے رہا ہے۔ جب
تُو اُنہیں بھگا کر اُن کے شہروں اور گھروں میں آباد ہو
جائے گا 2-3 تو پورے ملک کو تین حصوں میں تقسیم کر۔
ہر حصے میں ایک مرکزی شہر مقرر کر۔ اُن تک پہنچانے
والے راستے صاف سُتھرے رکھنا۔ اِن شہروں میں ہر
وہ شخص پناہ لے سکتا ہے جس کے ہاتھ سے کوئی غیر
ارادی طور پر ہلاک ہوا ہے۔ 4 وہ ایسے شہر میں جا کر
انتقام لینے والوں سے محفوظ رہے گا۔ شرط یہ ہے کہ اُس
نے نہ قصداً اور نہ دشمنی کے باعث کسی کو مار دیا ہو۔
5 مثلاً دو آدمی جنگل میں درخت کاٹ رہے ہیں۔
کلہاڑی چلاتے وقت ایک کی کلہاڑی دستے سے نکل کر
اُس کے ساتھی کو لگ جائے اور وہ مر جائے۔ ایسا شخص
فرار ہو کر ایسے شہر میں پناہ لے سکتا ہے تاکہ بچا رہے۔
6 اِس لئے ضروری ہے کہ ایسے شہروں کا فاصلہ زیادہ نہ
ہو۔ کیونکہ جب انتقام لینے والا اُس کا تعاقب کرے گا
تو خطرہ ہے کہ وہ طیش میں اُسے پکڑ کر مار ڈالے، اگرچہ
بھاگنے والا بے قصور ہے۔ جو کچھ اُس نے کیا وہ دشمنی
کے سبب سے نہیں بلکہ غیر ارادی طور پر ہوا۔ 7 اِس
لئے لازم ہے کہ تُو پناہ کے تین شہر الگ کر لے۔
8 بعد میں رب تیرا خدا تیری سرحدیں مزید بڑھا دے
گا، کیونکہ یہی وعدہ اُس نے قسم کھا کر تیرے باپ دادا
سے کیا ہے۔ اپنے وعدے کے مطابق وہ تجھے پورا ملک
دے گا، 9 البتہ شرط یہ ہے کہ تُو احتیاط سے اُن تمام
احکام کی پیروی کرے جو مَیں تجھے آج دے رہا ہوں۔
دوسرے الفاظ میں شرط یہ ہے کہ تُو رب اپنے خدا کو پیار
کرے اور ہمیشہ اُس کی راہوں میں چلتا رہے۔ اگر تُو ایسا

ہی کرے اور نتیجتاً رب کا وعدہ پورا ہو جائے تو لازم ہے
کہ تُو پناہ کے تین اَور شہر الگ کر لے۔ 10 ورنہ تیرے
ملک میں جو رب تیرا خدا تجھے میراث میں دے رہا ہے
بے قصور لوگوں کو جان سے مارا جائے گا اور تُو خود ذمہ
دار ٹھہرے گا۔
11 لیکن ہو سکتا ہے کوئی دشمنی کے باعث کسی کی
تاک میں بیٹھ جائے اور اُس پر حملہ کر کے اُسے مار
ڈالے۔ اگر قاتل پناہ کے کسی شہر میں بھاگ کر پناہ
لے 12 تو اُس کے شہر کے بزرگ اطلاع دیں کہ اُسے
واپس لایا جائے۔ اُسے انتقام لینے والے کے حوالے
کیا جائے تاکہ اُسے سزائے موت ملے۔ 13 اُس پر رحم
مت کرنا۔ لازم ہے کہ تُو اسرائیل میں سے بے قصور کی
موت کا داغ مٹائے تاکہ تُو خوش حال رہے۔

زمینوں کی حدیں

14 جب تُو اُس ملک میں رہے گا جو رب تیرا خدا تجھے
میراث میں دے گا تاکہ تُو اُس پر قبضہ کرے تو زمین
کی وہ حدیں آگے پیچھے نہ کرنا جو تیرے باپ دادا نے
مقرر کیں۔

عدالت میں گواہ

15 تُو کسی کو ایک ہی گواہ کے کہنے پر قصور وار نہیں
ٹھہرا سکتا۔ جو بھی جرم سرزد ہوا ہے، کم از کم دو یا تین
گواہوں کی ضرورت ہے۔ ورنہ تُو اُسے قصور وار نہیں
ٹھہرا سکتا۔
16 اگر جس پر الزام لگایا گیا ہے انکار کر کے دعویٰ
کرے کہ گواہ جھوٹ بول رہا ہے 17 تو دونوں مقدِس
میں رب کے حضور آ کر خدمت کرنے والے اماموں
اور قاضیوں کو اپنا معاملہ پیش کریں۔ 18 قاضی اِس کا
خوب کھوج لگائیں۔ اگر بات درست نکلے کہ گواہ نے
جھوٹ بول کر اپنے بھائی پر غلط الزام لگایا ہے 19 تو
اُس کے ساتھ وہ کچھ کیا جائے جو وہ اپنے بھائی کے لئے
چاہ رہا تھا۔ یوں تُو اپنے درمیان سے بُرائی مٹا دے
گا۔ 20 پھر تمام باقی لوگ یہ سن کر ڈر جائیں گے اور
آئندہ تیرے درمیان ایسی غلط حرکت کرنے کی جرأت
نہیں کریں گے۔ 21 قصور وار پر رحم نہ کرنا۔ اصول یہ
ہو کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ،
دانت کے بدلے دانت، ہاتھ کے بدلے ہاتھ، پاؤں کے
بدلے پاؤں۔

جنگ کے اصول

20 جب تُو جنگ کے لئے نکل کر دیکھتا ہے
کہ دشمن تعداد میں زیادہ ہیں اور اُن کے
پاس گھوڑے اور رتھ بھی ہیں تو مت ڈرنا۔ رب تیرا خدا
جو تجھے مصر سے نکال لایا اب بھی تیرے ساتھ ہے۔
2 جنگ کے لئے نکلنے سے پہلے امام سامنے آئے اور فوج
سے مخاطب ہو کر 3 کہے، ”سن اے اسرائیل! آج تم
اپنے دشمن سے لڑنے جا رہے ہو۔ اُن کے سبب سے
پریشان نہ ہو۔ اُن سے نہ خوف کھاؤ، نہ گھبراؤ، 4 کیونکہ
رب تمہارا خدا خود تمہارے ساتھ جا کر دشمن سے لڑے
گا۔ وہی تمہیں فتح بخشے گا۔“
5 پھر نگہبان فوج سے مخاطب ہوں، ”کیا یہاں
کوئی ہے جس نے حال میں اپنا نیا گھر مکمل کیا لیکن
اُسے مخصوص کرنے کا موقع نہ ملا؟ وہ اپنے گھر واپس
چلا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ جنگ کے دوران مارا جائے
اور کوئی اَور گھر کو مخصوص کر کے اُس میں بسنے لگے۔

6 کیا کوئی ہے جس نے انگور کا باغ لگا کر اِس وقت اُس
کی پہلی فصل کے انتظار میں ہے؟ وہ اپنے گھر واپس چلا
جائے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا جائے اور کوئی اَور
باغ کا فائدہ اُٹھائے۔ 7 کیا کوئی ہے جس کی منگنی ہوئی
ہے اور جو اِس وقت شادی کے انتظار میں ہے؟ وہ
اپنے گھر واپس چلا جائے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا
جائے اور کوئی اَور اُس کی منگیتر سے شادی کرے۔"
8 نگہبان کہیں، "کیا کوئی خوف زدہ یا پریشان ہے؟
وہ اپنے گھر واپس چلا جائے تاکہ اپنے ساتھیوں کو
پریشان نہ کرے۔" 9 اِس کے بعد فوجیوں پر افسر مقرر
کئے جائیں۔
10 کسی شہر پر حملہ کرنے سے پہلے اُس کے باشندوں
کو ہتھیار ڈال دینے کا موقع دینا۔ 11 اگر وہ مان جائیں اور
اپنے دروازے کھول دیں تو وہ تیرے لئے بے گار میں
کام کر کے تیری خدمت کریں۔ 12 لیکن اگر وہ ہتھیار
ڈالنے سے انکار کریں اور جنگ چھڑ جائے تو شہر کا محاصرہ
کر۔ 13 جب رب تیرا خدا تجھے شہر پر فتح دے گا تو اُس
کے تمام مردوں کو ہلاک کر دینا۔ 14 تُو تمام مالِ غنیمت
عورتوں، بچوں اور مویشیوں سمیت رکھ سکتا ہے۔ دشمن
کی جو چیزیں رب نے تیرے حوالے کر دی ہیں اُن
سب کو تُو استعمال کر سکتا ہے۔ 15 یوں اُن شہروں سے
نپٹنا جو تیرے اپنے ملک سے باہر ہیں۔
16 لیکن جو شہر اُس ملک میں واقع ہیں جو رب تیرا
خدا تجھے میراث میں دے رہا ہے، اُن کے تمام
جانداروں کو ہلاک کر دینا۔ 17 اُنہیں رب کے سپرد کر
کے مکمل طور پر ہلاک کرنا، جس طرح رب تیرے خدا
نے تجھے حکم دیا ہے۔ اِس میں حِتّی، اموری، کنعانی،
فرِزّی، حِوّی اور یبوسی شامل ہیں۔ 18 اگر تُو ایسا نہ کرے
تو وہ تمہیں رب تمہارے خدا کا گناہ کرنے پر اُکسائیں
گے۔ جو گھنونی حرکتیں وہ اپنے دیوتاؤں کی پوجا کرتے
وقت کرتے ہیں اُنہیں وہ تمہیں بھی سکھائیں گے۔
19 شہر کا محاصرہ کرتے وقت اردگرد کے پھل دار
درختوں کو کاٹ کر تباہ نہ کر دینا خواہ بڑی دیر بھی ہو
جائے، ورنہ تُو اُن کا پھل نہیں کھا سکے گا۔ اُنہیں نہ
کاٹنا۔ کیا درخت تیرے دشمن ہیں جن کا محاصرہ کرنا
ہے؟ ہرگز نہیں! 20 اُن درختوں کی اَور بات ہے جو
پھل نہیں لاتے۔ اُنہیں تُو کاٹ کر محاصرے کے لئے
استعمال کر سکتا ہے جب تک شہر شکست نہ کھائے۔

نامعلوم قتل کا کفارہ

21 جب تُو اُس ملک میں آباد ہو گا جو رب
تجھے میراث میں دے رہا ہے تاکہ تُو
اُس پر قبضہ کرے تو ہو سکتا ہے کہ کوئی لاش کھلے
میدان میں کہیں پڑی پائی جائے۔ اگر معلوم نہ ہو کہ
کس نے اُسے قتل کیا ہے 2 تو پہلے اردگرد کے شہروں
کے بزرگ اور قاضی آ کر پتا کریں کہ کون سا شہر لاش
کے زیادہ قریب ہے۔ 3 پھر اُس شہر کے بزرگ ایک
جوان گائے چن لیں جو کبھی کام کے لئے استعمال نہیں
ہوئی۔ 4 وہ اُسے ایک ایسی وادی میں لے جائیں جس
میں نہ کبھی ہل چلایا گیا، نہ پودے لگائے گئے ہوں۔
وادی میں ایسی نہر ہو جو پورا سال بہتی رہے۔ وہیں بزرگ
جوان گائے کی گردن توڑ ڈالیں۔
5 پھر لاوی کے قبیلے کے امام قریب آئیں۔ کیونکہ
رب تمہارے خدا نے اُنہیں چن لیا ہے تاکہ وہ خدمت
کریں، رب کے نام سے برکت دیں اور تمام جھگڑوں
اور حملوں کا فیصلہ کریں۔ 6 اُن کے دیکھتے دیکھتے شہر

کے بزرگ اپنے ہاتھ گائے کی لاش کے اوپر دھو لیں۔
7 ساتھ ساتھ وہ کہیں، ”ہم نے اِس شخص کو قتل نہیں
کیا، نہ ہم نے دیکھا کہ کس نے یہ کیا۔ 8 اے رب،
اپنی قوم اسرائیل کا یہ کفارہ قبول فرما جسے تُو نے فدیہ
دے کر چھڑایا ہے۔ اپنی قوم اسرائیل کو اِس بے قصور
کے قتل کا قصور وار نہ ٹھہرا۔“ تب مقتول کا کفارہ دیا
جائے گا۔
9 یوں تُو ایسے بے قصور شخص کے قتل کا داغ اپنے
درمیان سے مٹا دے گا۔ کیونکہ تُو نے وہی کچھ کیا ہو گا
جو رب کی نظر میں درست ہے۔

جنگی قیدی عورت سے شادی

10 ہو سکتا ہے کہ تُو اپنے دشمن سے جنگ کرے اور
رب تمہارا خدا تجھے فتح بخشے۔ جنگی قیدیوں کو جمع کرتے
وقت 11 تجھے اُن میں سے ایک خوب صورت عورت
نظر آتی ہے جس کے ساتھ تیرا دل لگ جاتا ہے۔ تُو
اُس سے شادی کر سکتا ہے۔ 12 اُسے اپنے گھر میں
لے آ۔ وہاں وہ اپنے سر کے بالوں کو مُنڈوائے، اپنے
ناخن تراشے 13 اور اپنے وہ کپڑے اُتارے جو وہ پہنے
ہوئے تھی جب اُسے قید کیا گیا۔ وہ پورے ایک مہینے
تک اپنے والدین کے لئے ماتم کرے۔ پھر تُو اُس کے
پاس جا کر اُس کے ساتھ شادی کر سکتا ہے۔
14 اگر وہ تجھے کسی وقت پسند نہ آئے تو اُسے جانے
دے۔ وہ وہاں جائے جہاں اُس کا جی چاہے۔ تجھے اُسے
بیچنے یا اُس سے لونڈی کا سا سلوک کرنے کی اجازت
نہیں ہے، کیونکہ تُو نے اُسے مجبور کر کے اُس سے
شادی کی ہے۔

پہلوٹھے کے حقوق

15 ہو سکتا ہے کسی مرد کی دو بیویاں ہوں۔ ایک کو
وہ پیار کرتا ہے، دوسری کو نہیں۔ دونوں بیویوں کے بیٹے
پیدا ہوئے ہیں، لیکن جس بیوی سے شوہر محبت نہیں
کرتا اُس کا بیٹا سب سے پہلے پیدا ہوا۔ 16 جب باپ
اپنی ملکیت وصیت میں تقسیم کرتا ہے تو لازم ہے کہ وہ
اپنے سب سے بڑے بیٹے کا موروثی حق پورا کرے۔
اُسے پہلوٹھے کا یہ حق اُس بیوی کے بیٹے کو منتقل کرنے
کی اجازت نہیں جسے وہ پیار کرتا ہے۔ 17 اُسے تسلیم
کرنا ہے کہ اُس بیوی کا بیٹا سب سے بڑا ہے، جس سے
وہ محبت نہیں کرتا۔ نتیجتاً اُسے اُس بیٹے کو دوسرے
بیٹوں کی نسبت دُگنا حصہ دینا پڑے گا، کیونکہ وہ اپنے
باپ کی طاقت کا پہلا اظہار ہے۔ اُسے پہلوٹھے کا حق
حاصل ہے۔

سرکش بیٹا

18 ہو سکتا ہے کہ کسی کا بیٹا ہٹ دھرم اور سرکش
ہو۔ وہ اپنے والدین کی اطاعت نہیں کرتا اور اُن کے
تنبیہ کرنے اور سزا دینے پر بھی اُن کی نہیں سنتا۔
19 اِس صورت میں والدین اُسے پکڑ کر شہر کے
دروازے پر لے جائیں جہاں بزرگ جمع ہوتے ہیں۔
20 وہ بزرگوں سے کہیں، ”ہمارا بیٹا ہٹ دھرم اور سرکش
ہے۔ وہ ہماری اطاعت نہیں کرتا بلکہ عیاش اور شرابی
ہے۔“ 21 یہ سن کر شہر کے تمام مرد اُسے سنگسار
کریں۔ یوں تُو اپنے درمیان سے بُرائی مٹا دے گا۔
تمام اسرائیل یہ سن کر ڈر جائے گا۔

سزائے موت پانے والے کو اُسی دن دفنانا ہے

22 جب تُو کسی کو سزائے موت دے کر اُس کی
لاش کسی لکڑی یا درخت سے لٹکاتا ہے 23 تو اُسے
اگلی صبح تک وہاں نہ چھوڑنا۔ ہر صورت میں اُسے اُسی
دن دفنا دینا، کیونکہ جسے بھی درخت سے لٹکایا گیا ہے
اُس پر اللہ کی لعنت ہے۔ اگر اُسے اُسی دن دفنایا نہ جائے
تو تُو اُس ملک کو ناپاک کر دے گا جو رب تیرا خدا تجھے
میراث میں دے رہا ہے۔

مدد کرنے کے لئے تیار رہنا

22 اگر تجھے کسی ہم وطن بھائی کا بَیل یا بھیڑ
بکری بھٹکی ہوئی نظر آئے تو اُسے نظرانداز
نہ کرنا بلکہ مالک کے پاس واپس لے جانا۔ 2 اگر مالک
کا گھر قریب نہ ہو یا تجھے معلوم نہ ہو کہ مالک کون
ہے تو جانور کو اپنے گھر لا کر اُس وقت تک سنبھالے
رکھنا جب تک کہ مالک اُسے ڈھونڈنے نہ آئے۔ پھر
جانور کو اُسے واپس کر دینا۔ 3 یہی کچھ کر اگر تیرے
ہم وطن بھائی کا گدھا بھٹکا ہوا نظر آئے یا اُس کا گم
شدہ کوٹ یا کوئی اَور چیز کہیں نظر آئے۔ اُسے نظرانداز
نہ کرنا۔

4 اگر تُو دیکھے کہ کسی ہم وطن کا گدھا یا بَیل راستے میں
گر گیا ہے تو اُسے نظرانداز نہ کرنا۔ جانور کو کھڑا کرنے
میں اپنے بھائی کی مدد کر۔

قدرتی انتظام کے تحت رہنا

5 عورت کے لئے مردوں کے کپڑے پہننا منع ہے۔
اِسی طرح مرد کے لئے عورتوں کے کپڑے پہننا بھی منع
ہے۔ جو ایسا کرتا ہے اُس سے رب تیرے خدا کو گھن
آتی ہے۔

6 اگر تجھے کہیں راستے میں، کسی درخت میں یا زمین
پر گھونسلا نظر آئے اور پرندہ اپنے بچوں یا انڈوں پر بیٹھا
ہوا ہو تو ماں کو بچوں سمیت نہ پکڑنا۔ 7 تجھے بچے لے
جانے کی اجازت ہے لیکن ماں کو چھوڑ دینا تاکہ تُو خوش
حال اور دیر تک جیتا رہے۔

8 نیا مکان تعمیر کرتے وقت چھت پر چاروں طرف
دیوار بنانا۔ ورنہ تُو اُس شخص کی موت کا ذمہ دار ٹھہرے
گا جو تیری چھت پر سے گر جائے۔

9 اپنے انگور کے باغ میں دو قسم کے بیج نہ بونا۔
ورنہ سب کچھ مقدِس کے لئے مخصوص و مقدّس ہو
گا، نہ صرف وہ فصل جو تم نے انگور کے علاوہ لگائی بلکہ
انگور بھی۔

10 بَیل اور گدھے کو جوڑ کر ہل نہ چلانا۔

11 ایسے کپڑے نہ پہننا جن میں بنتے وقت اُون اور
کتان ملائے گئے ہیں۔

12 اپنی چادر کے چاروں کونوں پر پُھندنے لگانا۔

ازدواجی زندگی کی حفاظت

13 اگر کوئی آدمی شادی کرنے کے تھوڑی دیر بعد
اپنی بیوی کو پسند نہ کرے 14 اور پھر اُس کی بدنامی
کر کے کہے، ”اِس عورت سے شادی کرنے کے بعد
مجھے پتا چلا کہ وہ کنواری نہیں ہے“ 15 تو جواب میں
بیوی کے والدین شہر کے دروازے پر جمع ہونے والے
بزرگوں کے پاس ثبوت[a] لے آئیں کہ بیٹی شادی سے
پہلے کنواری تھی۔ 16 بیوی کا باپ بزرگوں سے کہے،

[a] یعنی وہ کپڑا جس پر نیا جوڑا سویا ہوا تھا۔

”مَیں نے اپنی بیٹی کی شادی اِس آدمی سے کی ہے،
لیکن یہ اُس سے نفرت کرتا ہے۔ 17 اب اِس نے اُس
کی بدنامی کر کے کہا ہے، ’مجھے پتا چلا کہ تمہاری بیٹی
کنواری نہیں ہے۔‘ لیکن یہاں ثبوت ہے کہ میری
بیٹی کنواری تھی۔“ پھر والدین شہر کے بزرگوں کو مذکورہ
کپڑا دکھائیں۔

18 تب بزرگ اُس آدمی کو پکڑ کر سزا دیں، 19 کیونکہ
اُس نے ایک اسرائیلی کنواری کی بدنامی کی ہے۔ اِس کے
علاوہ اُسے جرمانے کے طور پر بیوی کے باپ کو چاندی
کے 100 سِکے دینے پڑیں گے۔ لازم ہے کہ وہ شوہر
کے فرائض ادا کرتا رہے۔ وہ عمر بھر اُسے طلاق نہیں
دے سکے گا۔

20 لیکن اگر آدمی کی بات درست نکلے اور ثابت نہ
ہو سکے کہ بیوی شادی سے پہلے کنواری تھی 21 تو اُسے
باپ کے گھر لایا جائے۔ وہاں شہر کے آدمی اُسے سنگسار
کر دیں۔ کیونکہ اپنے باپ کے گھر میں رہتے ہوئے
بدکاری کرنے سے اُس نے اسرائیل میں ایک احمقانہ اور
بے دین حرکت کی ہے۔ یوں تُو اپنے درمیان سے بُرائی
مٹا دے گا۔

22 اگر کوئی آدمی کسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرے
اور وہ پکڑے جائیں تو دونوں کو سزائے موت دینی ہے۔
یوں تُو اسرائیل سے بُرائی مٹا دے گا۔

23 اگر آبادی میں کسی مرد کی ملاقات کسی ایسی کنواری
سے ہو جس کی کسی اَور کے ساتھ منگنی ہوئی ہے اور
وہ اُس کے ساتھ ہم بستر ہو جائے 24 تو لازم ہے کہ تم
دونوں کو شہر کے دروازے کے پاس لا کر سنگسار کرو۔
وجہ یہ ہے کہ لڑکی نے مدد کے لئے نہ پکارا اگرچہ اُس
جگہ لوگ آباد تھے۔ مرد کا جرم یہ تھا کہ اُس نے کسی اَور
کی منگیتر کی عصمت دری کی ہے۔ یوں تُو اپنے درمیان
سے بُرائی مٹا دے گا۔

25 لیکن اگر مرد غیرآباد جگہ میں کسی اَور کی منگیتر کی
عصمت دری کرے تو صرف اُسی کو سزائے موت دی
جائے۔ 26 لڑکی کو کوئی سزا نہ دینا، کیونکہ اُس نے کچھ
نہیں کیا جو موت کے لائق ہو۔ زیادتی کرنے والے کی
حرکت اُس شخص کے برابر ہے جس نے کسی پر حملہ کر
کے اُسے قتل کر دیا ہے۔ 27 چونکہ اُس نے لڑکی کو وہاں
پایا جہاں لوگ نہیں رہتے، اِس لئے اگرچہ لڑکی نے مدد
کے لئے پکارا تو بھی اُسے کوئی نہ بچا سکا۔

28 ہو سکتا ہے کوئی آدمی کسی لڑکی کی عصمت دری
کرے جس کی منگنی نہیں ہوئی ہے۔ اگر اُنہیں پکڑا
جائے 29 تو وہ لڑکی کے باپ کو چاندی کے 50 سِکے
دے۔ لازم ہے کہ وہ اُسی لڑکی سے شادی کرے، کیونکہ
اُس نے اُس کی عصمت دری کی ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ
وہ عمر بھر اُسے طلاق نہیں دے سکتا۔

30 اپنے باپ کی بیوی سے شادی کرنا منع ہے۔ جو
کوئی یہ کرے وہ اپنے باپ کی بے حرمتی کرتا ہے۔

مقدّس اجتماع میں شریک ہونے کی شرائط

23 جب اسرائیلی رب کے مقدِس کے پاس
جمع ہوتے ہیں تو اُسے حاضر ہونے کی
اجازت نہیں جو کاٹنے یا کچلنے سے خوجہ بن گیا ہے۔
2 اِسی طرح وہ بھی مقدّس اجتماع سے دُور رہے جو ناجائز
تعلقات کے نتیجے میں پیدا ہوا ہے۔ اُس کی اولاد بھی
دسویں پشت تک اُس میں نہیں آ سکتی۔
3 کوئی بھی عمونی یا موآبی مقدّس اجتماع میں شریک
نہیں ہو سکتا۔ اِن قوموں کی اولاد دسویں پشت تک

بھی اِس جماعت میں حاضر نہیں ہو سکتی، 4 کیونکہ
جب تم مصر سے نکل آئے تو وہ روٹی اور پانی لے کر تم
سے ملنے نہ آئے۔ نہ صرف یہ بلکہ اُنہوں نے مسوپتامیہ
کے شہر فتور میں جا کر بلعام بن بعور کو پیسے دیئے تاکہ
وہ تجھ پر لعنت بھیجے۔ 5 لیکن رب تیرے خدا نے بلعام
کی نہ سنی بلکہ اُس کی لعنت برکت میں بدل دی۔ کیونکہ
رب تیرا خدا تجھ سے پیار کرتا ہے۔ 6 عمر بھر کچھ نہ
کرنا جس سے اِن قوموں کی سلامتی اور خوش حالی
بڑھ جائے۔

7 لیکن ادومیوں کو مکروہ نہ سمجھنا، کیونکہ وہ تمہارے
بھائی ہیں۔ اِسی طرح مصریوں کو بھی مکروہ نہ سمجھنا،
کیونکہ تُو اُن کے ملک میں پردیسی مہمان تھا۔ 8 اُن کی
تیسری نسل کے لوگ رب کے مقدّس اجتماع میں شریک
ہو سکتے ہیں۔

خیمہ گاہ میں ناپاکی

9 اپنے دشمنوں سے جنگ کرتے وقت اپنی لشکر گاہ
میں ہر ناپاک چیز سے دُور رہنا۔ 10 مثلاً اگر کوئی آدمی
رات کے وقت اِحتلام کے باعث ناپاک ہو جائے تو وہ
لشکر گاہ کے باہر جا کر شام تک وہاں ٹھہرے۔ 11 دن
ڈھلتے وقت وہ نہا لے تو سورج ڈوبنے پر لشکر گاہ میں
واپس آ سکتا ہے۔

12 اپنی حاجت رفع کرنے کے لئے لشکر گاہ سے باہر
کوئی جگہ مقرر کر۔ 13 جب کسی کو حاجت کے لئے
بیٹھنا ہو تو وہ اِس کے لئے گڑھا کھودے اور بعد میں
اُسے مٹی سے بھر دے۔ اِس لئے اپنے سامان میں
کھدائی کا کوئی آلہ رکھنا ضروری ہے۔

14 رب تیرا خدا تیری لشکر گاہ میں تیرے درمیان ہی
گھومتا پھرتا ہے تاکہ تُو محفوظ رہے اور دشمن تیرے سامنے
شکست کھائے۔ اِس لئے لازم ہے کہ تیری لشکر گاہ اُس
کے لئے مخصوص و مقدّس ہو۔ ایسا نہ ہو کہ اللہ وہاں
کوئی شرم ناک بات دیکھ کر تجھ سے دُور ہو جائے۔

فرار ہوئے غلاموں کی مدد کرنا

15 اگر کوئی غلام تیرے پاس پناہ لے تو اُسے مالک
کو واپس نہ کرنا۔ 16 وہ تیرے ساتھ اور تیرے درمیان
ہی رہے، وہاں جہاں وہ بسنا چاہے، اُس شہر میں جو اُسے
پسند آئے۔ اُسے نہ دبانا۔

مندر میں عصمت فروشی منع ہے

17 کسی دیوتا کی خدمت میں عصمت فروشی کرنا ہر
اسرائیلی عورت اور مرد کے لئے منع ہے۔ 18 منّت مانتے
وقت نہ کسبی کا اجر، نہ کُتے کے پیسے[a] رب کے مقدِس
میں لانا، کیونکہ رب تیرے خدا کو دونوں چیزوں سے
گھن ہے۔

اپنے ہم وطنوں سے سود نہ لینا

19 اگر کوئی اسرائیلی بھائی تجھ سے قرض لے تو اُس سے
سود نہ لینا، خواہ تُو نے اُسے پیسے، کھانا یا کوئی اَور چیز دی
ہو۔ 20 اپنے اسرائیلی بھائی سے سود نہ لے بلکہ صرف
پردیسی سے۔ پھر جب تُو ملک پر قبضہ کر کے اُس میں
رہے گا تو رب تیرا خدا تیرے ہر کام میں برکت دے گا۔

[a] یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ 'کُتے کے پیسے' سے کیا مراد ہے۔ غالباً اِس کے پیچھے بُت پرستی کا کوئی دستور ہے۔

اپنی منّت پوری کرنا

21 جب تُو رب اپنے خدا کے حضور منّت مانے تو
اُسے پورا کرنے میں دیر نہ کرنا۔ رب تیرا خدا یقیناً تجھ
سے اِس کا مطالبہ کرے گا۔ اگر تُو اُسے پورا نہ کرے تو
قصور وار ٹھہرے گا۔ 22 اگر تُو منّت ماننے سے باز رہے
تو قصور وار نہیں ٹھہرے گا، 23 لیکن اگر تُو اپنی دلی خوشی
سے رب کے حضور منّت مانے تو ہر صورت میں اُسے
پورا کر۔

دوسرے کے باغ میں سے گزرنے کا رویہ

24 کسی ہم وطن کے انگور کے باغ میں سے گزرتے
وقت تجھے جتنا جی چاہے اُس کے انگور کھانے کی اجازت
ہے۔ لیکن اپنے کسی برتن میں پھل جمع نہ کرنا۔ 25 اِسی
طرح کسی ہم وطن کے اناج کے کھیت میں سے گزرتے
وقت تجھے اپنے ہاتھوں سے اناج کی بالیاں توڑنے کی
اجازت ہے۔ لیکن درانتی استعمال نہ کرنا۔

طلاق اور دوبارہ شادی

24 ہو سکتا ہے کوئی آدمی کسی عورت سے شادی
کرے لیکن بعد میں اُسے پسند نہ کرے،
کیونکہ اُسے بیوی کے بارے میں کسی شرم ناک بات کا
پتا چل گیا ہے۔ وہ طلاق نامہ لکھ کر اُسے عورت کو دیتا
اور پھر اُسے گھر سے واپس بھیج دیتا ہے۔ 2 اِس کے بعد
اُس عورت کی شادی کسی اَور مرد سے ہو جاتی ہے، 3 اور
وہ بھی بعد میں اُسے پسند نہیں کرتا۔ وہ بھی طلاق نامہ
لکھ کر اُسے عورت کو دیتا اور پھر اُسے گھر سے واپس بھیج
دیتا ہے۔ خواہ دوسرا شوہر اُسے واپس بھیج دے یا شوہر مر
جائے، 4 عورت کے پہلے شوہر کو اُس سے دوبارہ شادی
کرنے کی اجازت نہیں ہے، کیونکہ وہ عورت اُس کے
لئے ناپاک ہے۔ ایسی حرکت رب کی نظر میں قابلِ گھن
ہے۔ اُس ملک کو یوں گناہ آلودہ نہ کرنا جو رب تیرا خدا
تجھے میراث میں دے رہا ہے۔

مزید ہدایات

5 اگر کسی آدمی نے ابھی ابھی شادی کی ہو تو تُو اُسے
بھرتی کر کے جنگ کرنے کے لئے نہیں بھیج سکتا۔ تُو
اُسے کوئی بھی ایسی ذمہ داری نہیں دے سکتا، جس سے
وہ گھر سے دُور رہنے پر مجبور ہو جائے۔ ایک سال تک
وہ ایسی ذمہ داریوں سے بَری رہے تاکہ گھر میں رہ کر اپنی
بیوی کو خوش کر سکے۔
6 اگر کوئی تجھ سے اُدھار لے تو ضمانت کے طور پر
اُس سے نہ اُس کی چھوٹی چکّی، نہ اُس کی بڑی چکّی کا
پاٹ لینا، کیونکہ ایسا کرنے سے تُو اُس کی جان لے گا
یعنی تُو وہ چیز لے گا جس سے اُس کا گزارہ ہوتا ہے۔
7 اگر کسی آدمی کو پکڑا جائے جس نے اپنے ہم وطن کو
اغوا کر کے غلام بنا لیا یا بیچ دیا ہے تو اُسے سزائے موت
دینا ہے۔ یوں تُو اپنے درمیان سے بُرائی مٹا دے گا۔
8 اگر کوئی وبائی جِلدی بیماری تجھے لگ جائے تو بڑی
احتیاط سے لاوی کے قبیلے کے اماموں کی تمام ہدایات
پر عمل کرنا۔ جو بھی حکم مَیں نے اُنہیں دیا اُسے پورا
کرنا۔ 9 یاد کر کہ رب تیرے خدا نے مریم کے ساتھ
کیا کِیا جب تم مصر سے نکل کر سفر کر رہے تھے۔

غریبوں کے حقوق

10 اپنے ہم وطن کو اُدھار دیتے وقت اُس کے گھر
میں نہ جانا تاکہ ضمانت کی کوئی چیز ملے 11 بلکہ باہر ٹھہر

کر انتظار کر کہ وہ خود گھر سے ضمانت کی چیز نکال کر
تجھے دے۔ 12 اگر وہ اِتنا ضرورت مند ہو کہ صرف اپنی
چادر دے سکے تو رات کے وقت ضمانت تیرے پاس
نہ رہے۔ 13 اُسے سورج ڈوبنے تک واپس کرنا تاکہ قرض
دار اُس میں لپٹ کر سو سکے۔ پھر وہ تجھے برکت دے گا
اور رب تیرا خدا تیرا یہ قدم راست قرار دے گا۔

14 ضرورت مند مزدور سے غلط فائدہ نہ اُٹھانا، چاہے وہ
اسرائیلی ہو یا پردیسی۔ 15 اُسے روزانہ سورج ڈوبنے سے
پہلے پہلے اُس کی مزدوری دے دینا، کیونکہ اِس سے اُس
کا گزارہ ہوتا ہے۔ کہیں وہ رب کے حضور تیری شکایت
نہ کرے اور تُو قصور وار ٹھہرے۔

16 والدین کو اُن کے بچوں کے جرائم کے سبب سے
سزائے موت نہ دی جائے، نہ بچوں کو اُن کے والدین
کے جرائم کے سبب سے۔ اگر کسی کو سزائے موت دینی
ہو تو اُس گناہ کے سبب سے جو اُس نے خود کیا ہے۔

17 پردیسیوں اور یتیموں کے حقوق قائم رکھنا۔ اُدھار
دیتے وقت ضمانت کے طور پر بیوہ کی چادر نہ لینا۔ 18 یاد
رکھ کہ تُو بھی مصر میں غلام تھا اور کہ رب تیرے خدا
نے فدیہ دے کر تجھے وہاں سے چھڑایا۔ اِسی وجہ سے
مَیں تجھے یہ حکم دیتا ہوں۔

19 اگر تُو فصل کی کٹائی کے وقت ایک پُولا بھول کر
کھیت میں چھوڑ آئے تو اُسے لانے کے لئے واپس نہ
جانا۔ اُسے پردیسیوں، یتیموں اور بیواؤں کے لئے وہیں
چھوڑ دینا تاکہ رب تیرا خدا تیرے ہر کام میں برکت
دے۔ 20 جب زیتون کی فصل پک گئی ہو تو درختوں کو
مار مار کر ایک ہی بار اُن میں سے پھل اُتار۔ اِس کے
بعد اُنہیں نہ چھیڑنا۔ بچا ہوا پھل پردیسیوں، یتیموں اور
بیواؤں کے لئے چھوڑ دینا۔ 21 اِسی طرح اپنے انگور توڑنے
کے لئے ایک ہی بار باغ میں سے گزرنا۔ اِس کے بعد
اُسے نہ چھیڑنا۔ بچا ہوا پھل پردیسیوں، یتیموں اور بیواؤں
کے لئے چھوڑ دینا۔ 22 یاد رکھ کہ تُو خود مصر میں غلام
تھا۔ اِسی وجہ سے مَیں تجھے یہ حکم دیتا ہوں۔

کوڑے لگانے کی مناسب سزا

25 اگر لوگ اپنا ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑا
خود نپٹا نہ سکیں تو وہ اپنا معاملہ عدالت
میں پیش کریں۔ قاضی فیصلہ کرے کہ کون بے قصور
ہے اور کون مجرم۔ 2 اگر مجرم کو کوڑے لگانے کی سزا
دینی ہے تو اُسے قاضی کے سامنے ہی منہ کے بل
زمین پر لِٹانا۔ پھر اُسے اِتنے کوڑے لگائے جائیں جتنوں
کے وہ لائق ہے۔ 3 لیکن اُس کو زیادہ سے زیادہ 40
کوڑے لگانے ہیں، ورنہ تیرے اسرائیلی بھائی کی سرِعام
بے عزتی ہو جائے گی۔

بَیل کا منہ نہ باندھنا

4 جب تُو فصل گاہنے کے لئے اُس پر بَیل چلنے دیتا
ہے تو اُس کا منہ باندھ کر نہ رکھنا۔

مرحوم بھائی کی بیوی سے شادی کرنے کا حکم

5 اگر کوئی شادی شدہ مرد بےاولاد مر جائے اور اُس
کا سگا بھائی ساتھ رہے تو اُس کا فرض ہے کہ بیوہ سے
شادی کرے۔ بیوہ شوہر کے خاندان سے ہٹ کر کسی اَور
سے شادی نہ کرے بلکہ صرف اپنے دیور سے۔ 6 پہلا
بیٹا جو اِس رشتے سے پیدا ہو گا پہلے شوہر کے بیٹے کی
حیثیت رکھے گا۔ یوں اُس کا نام قائم رہے گا۔
7 لیکن اگر دیور بھابی سے شادی کرنا نہ چاہے تو بھابی

شہر کے دروازے پر جمع ہونے والے بزرگوں کے پاس
جائے اور اُن سے کہے، ”میرا دیور مجھ سے شادی کرنے
سے انکار کرتا ہے۔ وہ اپنا فرض ادا کرنے کو تیار نہیں
کہ اپنے بھائی کا نام قائم رکھے۔“ 8 پھر شہر کے بزرگ
دیور کو بُلا کر اُسے سمجھائیں۔ اگر وہ اِس کے باوجود بھی
اُس سے شادی کرنے سے انکار کرے 9 تو اُس کی بھابی
بزرگوں کی موجودگی میں اُس کے پاس جا کر اُس کی ایک
چپل اُتار لے۔ پھر وہ اُس کے منہ پر تھوک کر کہے،
”اُس آدمی سے ایسا سلوک کیا جاتا ہے جو اپنے بھائی کی
نسل قائم رکھنے کو تیار نہیں۔“ 10 آئندہ اسرائیل میں
دیور کی نسل ”ننگے پاؤں والے کی نسل“ کہلائے گی۔

جھگڑے میں نازیبا حرکتیں

11 اگر دو آدمی لڑ رہے ہوں اور ایک کی بیوی اپنے
شوہر کو بچانے کی خاطر مخالف کے عضوِ تناسل کو پکڑ
لے 12 تو لازم ہے کہ تُو عورت کا ہاتھ کاٹ ڈالے۔
اُس پر رحم نہ کرنا۔

دھوکا نہ دینا

13 تولتے وقت اپنے تھیلے میں صحیح وزن کے باٹ
رکھ، اور دھوکا دینے کے لئے ہلکے باٹ ساتھ نہ رکھنا۔
14 اِسی طرح اپنے گھر میں اناج کی پیمائش کرنے کا صحیح
برتن رکھ، اور دھوکا دینے کے لئے چھوٹا برتن ساتھ نہ
رکھنا۔ 15 صحیح وزن کے باٹ اور پیمائش کرنے کے صحیح
برتن استعمال کرنا تاکہ تُو دیر تک اُس ملک میں جیتا رہے
جو رب تیرا خدا تجھے دے گا۔ 16 کیونکہ اُسے ہر دھوکے
باز سے گھن ہے۔

عمالیقیوں کو سزا دینا

17 یاد رہے کہ عمالیقیوں نے تجھ سے کیا کچھ کیا
جب تم مصر سے نکل کر سفر کر رہے تھے۔ 18 جب
تُو تھکا ہارا تھا تو وہ تجھ پر حملہ کر کے پیچھے پیچھے چلنے
والے تمام کمزوروں کو جان سے مارتے رہے۔ وہ اللہ
کا خوف نہیں مانتے تھے۔ 19 چنانچہ جب رب تیرا خدا
تجھے اردگرد کے تمام دشمنوں سے سکون دے گا اور تُو
اُس ملک میں آباد ہو گا جو وہ تجھے میراث میں دے
رہا ہے تاکہ تُو اُس پر قبضہ کرے تو عمالیقیوں کو یوں
ہلاک کر کہ دنیا میں اُن کا نام و نشان نہ رہے۔ یہ بات
مت بھولنا۔

زمین کی پہلی پیداوار رب کو پیش کرنا

26 جب تُو اُس ملک میں داخل ہو گا جو رب
تیرا خدا تجھے میراث میں دے رہا ہے اور
تُو اُس پر قبضہ کر کے اُس میں آباد ہو جائے گا 2 تو
جو بھی فصل تُو کاٹے گا اُس کے پہلے پھل میں سے کچھ
ٹوکرے میں رکھ کر اُس جگہ لے جا جو رب تیرا خدا اپنے
نام کی سکونت کے لئے چنے گا۔ 3 وہاں خدمت کرنے
والے امام سے کہہ، ”آج مَیں رب اپنے خدا کے حضور
اعلان کرتا ہوں کہ اُس ملک میں پہنچ گیا ہوں جس کا
ہمیں دینے کا وعدہ رب نے قسم کھا کر ہمارے باپ دادا
سے کیا تھا۔“

4 تب امام تیرا ٹوکرا لے کر اُسے رب تیرے خدا
کی قربان گاہ کے سامنے رکھ دے۔ 5 پھر رب اپنے
خدا کے حضور کہہ، ”میرا باپ آوارہ پھرنے والا ارامی تھا
جو اپنے لوگوں کو لے کر مصر میں آباد ہوا۔ وہاں پہنچتے
وقت اُن کی تعداد کم تھی، لیکن ہوتے ہوتے وہ بڑی

اور طاقت ور قوم بن گئے۔ 6 لیکن مصریوں نے ہمارے
ساتھ بُرا سلوک کیا اور ہمیں دبا کر سخت غلامی میں پھنسا
دیا۔ 7 پھر ہم نے چلّا کر رب اپنے باپ دادا کے خدا
سے فریاد کی، اور رب نے ہماری سنی۔ اُس نے ہمارا دُکھ،
ہماری مصیبت اور دبی ہوئی حالت دیکھی 8 اور بڑے
اختیار اور قدرت کا اظہار کر کے ہمیں مصر سے نکال
لایا۔ اُس وقت اُس نے مصریوں میں دہشت پھیلا کر
بڑے معجزے دکھائے۔ 9 وہ ہمیں یہاں لے آیا اور یہ
ملک دیا جس میں دودھ اور شہد کی کثرت ہے۔ 10 اے
رب، اب مَیں تجھے اُس زمین کا پہلا پھل پیش کرتا ہوں
جو تُو نے ہمیں بخشی ہے۔“

اپنی پیداوار کا ٹوکرا رب اپنے خدا کے سامنے رکھ
کر اُسے سجدہ کرنا۔ 11 خوشی منانا کہ رب میرے خدا
نے مجھے اور میرے گھرانے کو اِتنی اچھی چیزوں سے نوازا
ہے۔ اِس خوشی میں اپنے درمیان رہنے والے لاویوں اور
پردیسیوں کو بھی شامل کرنا۔

فصل کا ضرورت مندوں کے لئے حصہ

12 ہر تیسرے سال اپنی تمام فصلوں کا دسواں حصہ
لاویوں، پردیسیوں، یتیموں اور بیواؤں کو دینا تاکہ وہ
تیرے شہروں میں کھانا کھا کر سیر ہو جائیں۔ 13 پھر
رب اپنے خدا سے کہہ، ”مَیں نے ویسا ہی کیا ہے جیسا
تُو نے مجھے حکم دیا۔ مَیں نے اپنے گھر سے تیرے لئے
مخصوص و مقدّس حصہ نکال کر اُسے لاویوں، پردیسیوں،
یتیموں اور بیواؤں کو دیا ہے۔ مَیں نے سب کچھ تیری
ہدایات کے عین مطابق کیا ہے اور کچھ نہیں بھولا۔
14 ماتم کرتے وقت مَیں نے اِس مخصوص و مقدّس حصے
سے کچھ نہیں کھایا۔ مَیں اِسے اُٹھا کر گھر سے باہر لاتے
وقت ناپاک نہیں تھا۔ مَیں نے اِس میں سے مُردوں
کو بھی کچھ پیش نہیں کیا۔ مَیں نے رب اپنے خدا کی
اطاعت کر کے وہ سب کچھ کیا ہے جو تُو نے مجھے کرنے
کو فرمایا تھا۔ 15 چنانچہ آسمان پر اپنے مقدِس سے نگاہ کر
کے اپنی قوم اسرائیل کو برکت دے۔ اُس ملک کو بھی
برکت دے جس کا وعدہ تُو نے قسم کھا کر ہمارے باپ
دادا سے کیا اور جو تُو نے ہمیں بخش بھی دیا ہے، اُس
ملک کو جس میں دودھ اور شہد کی کثرت ہے۔“

تم رب کی قوم ہو

16 آج رب تیرا خدا فرماتا ہے کہ اِن احکام اور ہدایات
کی پیروی کر۔ پورے دل و جان سے اور بڑی احتیاط
سے اِن پر عمل کر۔
17 آج تُو نے اعلان کیا ہے، ”رب میرا خدا ہے۔
مَیں اُس کی راہوں پر چلتا رہوں گا، اُس کے احکام کے
تابع رہوں گا اور اُس کی سنوں گا۔“ 18 اور آج رب نے
اعلان کیا ہے، ”تُو میری قوم اور میری اپنی ملکیت ہے
جس طرح مَیں نے تجھ سے وعدہ کیا ہے۔ اب میرے
تمام احکام کے مطابق زندگی گزار۔ 19 جتنی بھی قومیں
مَیں نے خلق کی ہیں اُن سب پر مَیں تجھے سرفراز کروں گا
اور تجھے تعریف، شہرت اور عزت عطا کروں گا۔ تُو رب
اپنے خدا کے لئے مخصوص و مقدّس قوم ہو گا جس طرح
مَیں نے وعدہ کیا ہے۔“

عیبال پہاڑ پر قربان گاہ بنانا ہے

27 پھر موسیٰ نے بزرگوں سے مل کر قوم سے
کہا، ”تمام ہدایات کے تابع رہو جو مَیں
تمہیں آج دے رہا ہوں۔ 2 جب تم دریائے یردن

کو پار کر کے اُس ملک میں داخل ہو گے جو رب تیرا
خدا تجھے دے رہا ہے تو وہاں بڑے پتھر کھڑے کر کے
اُن پر سفیدی کر۔ 3 اُن پر لفظ بہ لفظ پوری شریعت
لکھ۔ دریا کو پار کرنے کے بعد یہی کچھ کر تاکہ تُو اُس
ملک میں داخل ہو جو رب تیرا خدا تجھے دے گا اور جس
میں دودھ اور شہد کی کثرت ہے۔ کیونکہ رب تیرے
باپ دادا کے خدا نے یہ دینے کا تجھ سے وعدہ کیا ہے۔
4 چنانچہ یردن کو پار کر کے پتھروں کو عیبال پہاڑ پر کھڑا
کرو اور اُن پر سفیدی کر۔

5 وہاں رب اپنے خدا کے لئے قربان گاہ بنانا۔ جو پتھر
تُو اُس کے لئے استعمال کرے اُنہیں لوہے کے کسی
اوزار سے نہ تراشنا۔ 6 صرف سالم پتھر استعمال کر۔
قربان گاہ پر رب اپنے خدا کو بھسم ہونے والی قربانیاں
پیش کر۔ 7 سلامتی کی قربانیاں بھی اُس پر چڑھا۔ اُنہیں
وہاں رب اپنے خدا کے حضور کھا کر خوشی منا۔ 8 وہاں
کھڑے کئے گئے پتھروں پر شریعت کے تمام الفاظ صاف
صاف لکھے جائیں۔“

عیبال پہاڑ پر سے لعنت

9 پھر موسیٰ نے لاوی کے قبیلے کے اماموں سے مل
کر تمام اسرائیلیوں سے کہا، ”اے اسرائیل، خاموشی سے
سن۔ اب تُو رب اپنے خدا کی قوم بن گیا ہے، 10 اِس
لئے اُس کا فرماں بردار رہ اور اُس کے اُن احکام پر عمل
کر جو مَیں تجھے آج دے رہا ہوں۔“

11 اُسی دن موسیٰ نے اسرائیلیوں کو حکم دے کر
کہا، 12 ”دریائے یردن کو پار کرنے کے بعد شمعون،
لاوی، یہوداہ، اِشکار، یوسف اور بن یمین کے قبیلے
گرزیم پہاڑ پر کھڑے ہو جائیں۔ وہاں وہ برکت کے الفاظ
بولیں۔ 13 باقی قبیلے یعنی روبن، جد، آشر، زبولون،
دان اور نفتالی عیبال پہاڑ پر کھڑے ہو کر لعنت کے
الفاظ بولیں۔

14 پھر لاوی تمام لوگوں سے مخاطب ہو کر اونچی آواز
سے کہیں،

15 ’اُس پر لعنت جو بُت تراش کر یا ڈھال کر چپکے
سے کھڑا کرے۔ رب کو کاری گر کے ہاتھوں سے بنی
ہوئی ایسی چیز سے گھن ہے۔‘

جواب میں سب لوگ کہیں، ’آمین!‘

16 پھر لاوی کہیں، ’اُس پر لعنت جو اپنے باپ یا ماں
کی تحقیر کرے۔‘

سب لوگ کہیں، ’آمین!‘

17 ’اُس پر لعنت جو اپنے پڑوسی کی زمین کی حدود آگے
پیچھے کرے۔‘

سب لوگ کہیں، ’آمین!‘

18 ’اُس پر لعنت جو کسی اندھے کی راہنمائی کر کے
اُسے غلط راستے پر لے جائے۔‘

سب لوگ کہیں، ’آمین!‘

19 ’اُس پر لعنت جو پردیسیوں، یتیموں یا بیواؤں کے
حقوق قائم نہ رکھے۔‘

سب لوگ کہیں، ’آمین!‘

20 ’اُس پر لعنت جو اپنے باپ کی بیوی سے ہم بستر
ہو جائے، کیونکہ وہ اپنے باپ کی بے حرمتی کرتا ہے۔‘

سب لوگ کہیں، ’آمین!‘

21 ’اُس پر لعنت جو جانور سے جنسی تعلق رکھے۔‘

سب لوگ کہیں، ’آمین!‘

22 ’اُس پر لعنت جو اپنی سگی بہن، اپنے باپ کی بیٹی
یا اپنی ماں کی بیٹی سے ہم بستر ہو جائے۔‘

سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
23 ’اُس پر لعنت جو اپنی ساس سے ہم بستر
ہو جائے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
24 ’اُس پر لعنت جو چپکے سے اپنے ہم وطن کو قتل
کر دے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
25 ’اُس پر لعنت جو پیسے لے کر کسی بے قصور شخص کو
قتل کرے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘
26 ’اُس پر لعنت جو اِس شریعت کی باتیں قائم نہ
رکھے، نہ اِن پر عمل کرے۔‘
سب لوگ کہیں، ’آمین!‘

فرماں برداری کی برکتیں

28 رب تیرا خدا تجھے دنیا کی تمام قوموں پر
سرفراز کرے گا۔ شرط یہ ہے کہ تُو اُس
کی سنے اور احتیاط سے اُس کے اُن تمام احکام پر عمل
کرے جو مَیں تجھے آج دے رہا ہوں۔ 2 رب اپنے خدا
کا فرماں بردار رہ تو تجھے ہر طرح کی برکت حاصل ہو گی۔
3 رب تجھے شہر اور دیہات میں برکت دے گا۔ 4 تیری
اولاد پھلے پھولے گی، تیری اچھی خاصی فصلیں پکیں گی،
تیرے گائے بَیلوں اور بھیڑ بکریوں کے بچے ترقی کریں
گے۔ 5 تیرا ٹوکرا پھل سے بھرا رہے گا، اور آٹا گوندھنے
کا تیرا برتن آٹے سے خالی نہیں ہو گا۔ 6 رب تجھے گھر
میں آتے اور وہاں سے نکلتے وقت برکت دے گا۔
7 جب تیرے دشمن تجھ پر حملہ کریں گے تو وہ رب کی
مدد سے شکست کھائیں گے۔ گو وہ مل کر تجھ پر حملہ
کریں تو بھی تُو اُنہیں چاروں طرف منتشر کر دے گا۔
8 اللہ تیرے ہر کام میں برکت دے گا۔ اناج کی
کثرت کے سبب سے تیرے گودام بھرے رہیں گے۔
رب تیرا خدا تجھے اُس ملک میں برکت دے گا جو وہ
تجھے دینے والا ہے۔ 9 رب اپنی قَسم کے مطابق تجھے
اپنی مخصوص و مقدّس قوم بنائے گا اگر تُو اُس کے
احکام پر عمل کرے اور اُس کی راہوں پر چلے۔ 10 پھر
دنیا کی تمام قومیں تجھ سے خوف کھائیں گی، کیونکہ وہ
دیکھیں گی کہ تُو رب کی قوم ہے اور اُس کے نام سے
کہلاتا ہے۔
11 رب تجھے بہت اولاد دے گا، تیرے ریوڑ بڑھائے
گا اور تجھے کثرت کی فصلیں دے گا۔ یوں وہ تجھے اُس
ملک میں برکت دے گا جس کا وعدہ اُس نے قَسم کھا
کر تیرے باپ دادا سے کیا۔ 12 رب آسمان کے خزانوں
کو کھول کر وقت پر تیری زمین پر بارش برسائے گا۔ وہ
تیرے ہر کام میں برکت دے گا۔ تُو بہت سی قوموں
کو اُدھار دے گا لیکن کسی کا بھی قرض دار نہیں ہو گا۔
13 رب تجھے قوموں کی دُم نہیں بلکہ اُن کا سر بنائے
گا۔ تُو ترقی کرتا جائے گا اور زوال کا شکار نہیں ہو گا۔
لیکن شرط یہ ہے کہ تُو رب اپنے خدا کے وہ احکام مان
کر اُن پر عمل کرے جو مَیں تجھے آج دے رہا ہوں۔
14 جو کچھ بھی مَیں نے تجھے کرنے کو کہا ہے اُس سے کسی
طرح بھی ہٹ کر زندگی نہ گزارنا۔ نہ دیگر معبودوں کی
پیروی کرنا، نہ اُن کی خدمت کرنا۔

نافرمانی کی لعنتیں

15 لیکن اگر تُو رب اپنے خدا کی نہ سنے اور اُس
کے اُن تمام احکام پر عمل نہ کرے جو مَیں آج تجھے

دے رہا ہوں تو ہر طرح کی لعنت تجھ پر آئے گی۔
16 شہر اور دیہات میں تجھ پر لعنت ہو گی۔ 17 تیرے
ٹوکرے اور آٹا گوندھنے کے تیرے برتن پر لعنت ہو گی۔
18 تیری اولاد پر، تیرے گائے بَیلوں اور بھیڑ بکریوں کے
بچوں پر اور تیرے کھیتوں پر لعنت ہو گی۔ 19 گھر میں
آتے اور وہاں سے نکلتے وقت تجھ پر لعنت ہو گی۔ 20 اگر
تُو غلط کام کر کے رب کو چھوڑے تو جو کچھ بھی تُو
کرے وہ تجھ پر لعنتیں، پریشانیاں اور مصیبتیں آنے دے
گا۔ تب تیرا جلدی سے ستیاناس ہو گا، اور تُو ہلاک ہو
جائے گا۔

21 رب تجھ میں وبائی بیماریاں پھیلائے گا جن کے
سبب سے تجھ میں سے کوئی اُس ملک میں زندہ نہیں
رہے گا جس پر تُو ابھی قبضہ کرنے والا ہے۔ 22 رب تجھے
مہلک بیماریوں، بخار اور سوجن سے مارے گا۔ جھُلسانے
والی گرمی، کال، پِت روگ اور پھپھوندی تیری فصلیں ختم
کرے گی۔ ایسی مصیبتوں کے باعث تُو تباہ ہو جائے گا۔
23 تیرے اوپر آسمان پیتل جیسا سخت ہو گا جبکہ تیرے
نیچے زمین لوہے کی مانند ہو گی۔ 24 بارش کی جگہ رب
تیرے ملک پر گرد اور ریت برسائے گا جو آسمان سے
تیرے ملک پر چھا کر تجھے برباد کر دے گی۔

25 جب تُو اپنے دشمنوں کا سامنا کرے تو رب تجھے
شکست دلائے گا۔ گو تُو مل کر اُن کی طرف بڑھے گا
تو بھی اُن سے بھاگ کر چاروں طرف منتشر ہو جائے گا۔
دنیا کے تمام ممالک میں لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو
جائیں گے جب وہ تیری مصیبتیں دیکھیں گے۔ 26 پرندے
اور جنگلی جانور تیری لاشوں کو کھا جائیں گے، اور اُنہیں
بھگانے والا کوئی نہیں ہو گا۔ 27 رب تجھے اُن ہی پھوڑوں
سے مارے گا جو مصریوں کو نکلے تھے۔ ایسے جِلدی
امراض پھیلیں گے جن کا علاج نہیں ہے۔ 28 تُو پاگل پن
کا شکار ہو جائے گا، رب تجھے اندھے پن اور ذہنی ابتری
میں مبتلا کر دے گا۔ 29 دوپہر کے وقت بھی تُو اندھے
کی طرح ٹٹول ٹٹول کر پھرے گا۔ جو کچھ بھی تُو کرے
اُس میں ناکام رہے گا۔ روز بہ روز لوگ تجھے دباتے اور
لُوٹتے رہیں گے، اور تجھے بچانے والا کوئی نہیں ہو گا۔

30 تیری منگنی کسی عورت سے ہو گی تو کوئی اَور آ کر
اُس کی عصمت دری کرے گا۔ تُو اپنے لئے گھر بنائے
گا لیکن اُس میں نہیں رہے گا۔ تُو اپنے لئے انگور کا باغ
لگائے گا لیکن اُس کا پھل نہیں کھائے گا۔ 31 تیرے
دیکھتے دیکھتے تیرا بَیل ذبح کیا جائے گا، لیکن تُو اُس کا
گوشت نہیں کھائے گا۔ تیرا گدھا تجھ سے چھین لیا
جائے گا اور واپس نہیں کیا جائے گا۔ تیری بھیڑ بکریاں
دشمن کو دی جائیں گی، اور اُنہیں چھڑانے والا کوئی نہیں
ہو گا۔ 32 تیرے بیٹے بیٹیوں کو کسی دوسری قوم کو دیا
جائے گا، اور تُو کچھ نہیں کر سکے گا۔ روز بہ روز تُو اپنے
بچوں کے انتظار میں اُفق کو تکتا رہے گا، لیکن دیکھتے
دیکھتے تیری آنکھیں دُھندلا جائیں گی۔

33 ایک اجنبی قوم تیری زمین کی پیداوار اور تیری محنت
و مشقت کی کمائی لے جائے گی۔ تجھے عمر بھر ظلم اور دباؤ
برداشت کرنا پڑے گا۔

34 جو ہول ناک باتیں تیری آنکھیں دیکھیں گی اُن سے
تُو پاگل ہو جائے گا۔ 35 رب تجھے تکلیف دہ اور لاعلاج
پھوڑوں سے مارے گا جو تلوے سے لے کر چاندی تک
پورے جسم پر پھیل کر تیرے گھٹنوں اور ٹانگوں کو متاثر
کریں گے۔

36 رب تجھے اور تیرے مقرر کئے ہوئے بادشاہ کو
ایک ایسے ملک میں لے جائے گا جس سے نہ تُو اور نہ

تیرے باپ دادا واقف تھے۔ وہاں تُو دیگر معبودوں یعنی
لکڑی اور پتھر کے بُتوں کی خدمت کرے گا۔ 37 جس
جس قوم میں رب تجھے ہانک دے گا وہاں تجھے دیکھ کر
لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جائیں گے اور وہ تیرا مذاق
اُڑائیں گے۔ تُو اُن کے لئے عبرت انگیز مثال ہو گا۔
38 تُو اپنے کھیتوں میں بہت بیج بونے کے باوجود کم
ہی فصل کاٹے گا، کیونکہ ٹڈے اُسے کھا جائیں گے۔
39 تُو انگور کے باغ لگا کر اُن پر خوب محنت کرے
گا لیکن نہ اُن کے انگور توڑے گا، نہ اُن کی مَے پیئے
گا، کیونکہ کیڑے اُنہیں کھا جائیں گے۔ 40 گو تیرے
پورے ملک میں زیتون کے درخت ہوں گے تو بھی تُو
اُن کا تیل استعمال نہیں کر سکے گا، کیونکہ زیتون خراب
ہو کر زمین پر گر جائیں گے۔
41 تیرے بیٹے بیٹیاں تو ہوں گے، لیکن تُو اُن سے
محروم ہو جائے گا۔ کیونکہ اُنہیں گرفتار کر کے کسی اجنبی
ملک میں لے جایا جائے گا۔ 42 ٹڈیوں کے غول تیرے
ملک کے تمام درختوں اور فصلوں پر قبضہ کر لیں گے۔
43 تیرے درمیان رہنے والا پردیسی تجھ سے بڑھ کر
ترقی کرتا جائے گا جبکہ تجھ پر زوال آ جائے گا۔ 44 اُس
کے پاس تجھے اُدھار دینے کے لئے پیسے ہوں گے جبکہ
تیرے پاس اُسے اُدھار دینے کو کچھ نہیں ہو گا۔ آخر میں
وہ سر اور تُو دُم ہو گا۔
45 یہ تمام لعنتیں تجھ پر آن پڑیں گی۔ جب تک تُو
تباہ نہ ہو جائے وہ تیرا تعاقب کرتی رہیں گی، کیونکہ تُو
نے رب اپنے خدا کی نہ سنی اور اُس کے احکام پر عمل نہ
کیا۔ 46 یوں یہ ہمیشہ تک تیرے اور تیری اولاد کے لئے
ایک معجزانہ اور عبرت انگیز الٰہی نشان رہیں گی۔
47 چونکہ تُو نے دلی خوشی سے اُس وقت رب اپنے
خدا کی خدمت نہ کی جب تیرے پاس سب کچھ تھا
48 اِس لئے تُو اُن دشمنوں کی خدمت کرے گا جنہیں
رب تیرے خلاف بھیجے گا۔ تُو بھوکا، پیاسا، ننگا اور ہر چیز
کا حاجت مند ہو گا، اور رب تیری گردن پر لوہے کا جوا
رکھ کر تجھے مکمل تباہی تک لے جائے گا۔
49 رب تیرے خلاف ایک قوم کھڑی کرے گا جو دُور
سے بلکہ دنیا کی انتہا سے آ کر عقاب کی طرح تجھ پر جھپٹا
مارے گی۔ وہ ایسی زبان بولے گی جس سے تُو واقف
نہیں ہو گا۔ 50 وہ سخت قوم ہو گی جو نہ بزرگوں کا لحاظ
کرے گی اور نہ بچوں پر رحم کرے گی۔ 51 وہ تیرے
مویشی اور فصلیں کھا جائے گی اور تُو بھوک کے مر جائے گا۔
تُو ہلاک ہو جائے گا، کیونکہ تیرے لئے کچھ نہیں بچے گا،
نہ اناج، نہ مَے، نہ تیل، نہ گائے بَیلوں یا بھیڑ بکریوں
کے بچے۔ 52 دشمن تیرے ملک کے تمام شہروں کا محاصرہ
کرے گا۔ آخرکار جن اونچی اور مضبوط فصیلوں پر تُو
اعتماد کرے گا وہ بھی سب گر پڑیں گی۔ دشمن اُس ملک کا
کوئی بھی شہر نہیں چھوڑے گا جو رب تیرا خدا تجھے دینے
والا ہے۔
53 جب دشمن تیرے شہروں کا محاصرہ کرے گا تو
تُو اُن میں اِتنا شدید بھوکا ہو جائے گا کہ اپنے بچوں
کو کھا لے گا جو رب تیرے خدا نے تجھے دیئے ہیں۔
54-55 محاصرے کے دوران تم میں سے سب سے
شریف اور شائستہ آدمی بھی اپنے بچے کو ذبح کر کے
کھائے گا، کیونکہ اُس کے پاس کوئی اَور خوراک نہیں ہو
گی۔ اُس کی حالت اِتنی بُری ہو گی کہ وہ اُسے اپنے سگے
بھائی، بیوی یا باقی بچوں کے ساتھ تقسیم کرنے کے لئے
تیار نہیں ہو گا۔ 56-57 تم میں سے سب سے شریف اور
شائستہ عورت بھی ایسا ہی کرے گی، اگرچہ پہلے وہ اِتنی

نازک تھی کہ فرش کو اپنے تلوے سے چھونے کی جرأت
نہیں کرتی تھی۔ محاصرے کے دوران اُسے اِتنی شدید
بھوک ہو گی کہ جب اُس کے بچہ پیدا ہو گا تو وہ چھپ
چھپ کر اُسے کھائے گی۔ نہ صرف یہ بلکہ وہ پیدائش
کے وقت بچے کے ساتھ خارج ہوئی آلائش بھی کھائے
گی اور اُسے اپنے شوہر یا اپنے باقی بچوں میں بانٹنے کے
لئے تیار نہیں ہو گی۔ اِتنی مصیبت تجھ پر محاصرے کے
دوران آئے گی۔
58 غرض احتیاط سے شریعت کی اُن تمام باتوں کی
پیروی کر جو اِس کتاب میں درج ہیں، اور رب اپنے
خدا کے پُرجلال اور بارُعب نام کا خوف ماننا۔ 59 ورنہ وہ
تجھ اور تیری اولاد میں سخت اور لاعلاج امراض اور ایسی
دہشت ناک وبائیں پھیلائے گا جو روکی نہیں جا سکیں
گی۔ 60 جن تمام وباؤں سے تُو مصر میں دہشت کھاتا تھا
وہ اب تیرے درمیان پھیل کر تیرے ساتھ چمٹی رہیں
گی۔ 61 نہ صرف شریعت کی اِس کتاب میں بیان کی
ہوئی بیماریاں اور مصیبتیں تجھ پر آئیں گی بلکہ رب اَور بھی
تجھ پر بھیجے گا، جب تک کہ تُو ہلاک نہ ہو جائے۔
62 اگر تُو رب اپنے خدا کی نہ سنے تو آخرکار تم میں
سے بہت کم بچے رہیں گے، گو تم پہلے ستاروں جیسے
بےشمار تھے۔ 63 جس طرح پہلے رب خوشی سے تمہیں
کامیابی دیتا اور تمہاری تعداد بڑھاتا تھا اُسی طرح اب وہ
تمہیں برباد اور تباہ کرنے میں خوشی محسوس کرے گا۔
تمہیں زبردستی اُس ملک سے نکالا جائے گا جس پر تُو اِس
وقت داخل ہو کر قبضہ کرنے والا ہے۔ 64 تب رب
تجھے دنیا کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے
تک تمام قوموں میں منتشر کر دے گا۔ وہاں تُو دیگر
معبودوں کی پوجا کرے گا، ایسے دیوتاؤں کی جن سے نہ
تُو اور نہ تیرے باپ دادا واقف تھے۔
65 اُن ممالک میں بھی نہ تُو آرام و سکون پائے گا،
نہ تیرے پاؤں جم جائیں گے۔ رب ہونے دے گا کہ
تیرا دل تھرتھراتا رہے گا، تیری آنکھیں پریشانی کے باعث
دُھندلا جائیں گی اور تیری جان سے اُمید کی ہر کرن جاتی
رہے گی۔ 66 تیری جان ہر وقت خطرے میں ہو گی اور
تُو دن رات دہشت کھاتے ہوئے مرنے کی توقع کرے
گا۔ 67 صبح اُٹھ کر تُو کہے گا، 'کاش شام ہو!' اور شام
کے وقت، 'کاش صبح ہو!' کیونکہ جو کچھ تُو دیکھے گا اُس
سے تیرے دل کو دہشت گھیر لے گی۔
68 رب تجھے جہازوں میں بٹھا کر مصر واپس لے جائے
گا اگرچہ مَیں نے کہا تھا کہ تُو اُسے دوبارہ کبھی نہیں دیکھے
گا۔ وہاں پہنچ کر تم اپنے دشمنوں سے بات کر کے اپنے
آپ کو غلام کے طور پر بیچنے کی کوشش کرو گے، لیکن
کوئی بھی تمہیں خریدنا نہیں چاہے گا۔"

موآب میں رب کے ساتھ نیا عہد

29 جب اسرائیلی موآب میں تھے تو رب نے
موسیٰ کو حکم دیا کہ اسرائیلیوں کے ساتھ
ایک اَور عہد باندھے۔ یہ اُس عہد کے علاوہ تھا جو رب
حورب یعنی سینا پر اُن کے ساتھ باندھ چکا تھا۔ 2 اِس
سلسلے میں موسیٰ نے تمام اسرائیلیوں کو بُلا کر کہا، "تم نے
خود دیکھا کہ رب نے مصر کے بادشاہ فرعون، اُس کے
ملازموں اور پورے ملک کے ساتھ کیا کچھ کیا۔ 3 تم نے
اپنی آنکھوں سے وہ بڑی آزمائشیں، الٰہی نشان اور معجزے
دیکھے جن کے ذریعے رب نے اپنی قدرت کا اظہار کیا۔

4 مگر افسوس، آج تک رب نے تمہیں نہ سمجھ دار دل
عطا کیا، نہ آنکھیں جو دیکھ سکیں یا کان جو سن سکیں۔
5 ریگستان میں مَیں نے 40 سال تک تمہاری راہنمائی
کی۔ اِس دوران نہ تمہارے کپڑے پھٹے اور نہ تمہارے
جوتے گھِسے۔ 6 نہ تمہارے پاس روٹی تھی، نہ مَے یا مَے
جیسی کوئی اَور چیز۔ تو بھی رب نے تمہاری ضروریات
پوری کیں تاکہ تم سیکھ لو کہ وہی رب تمہارا خدا ہے۔
7 پھر ہم یہاں آئے تو حسبون کا بادشاہ سیحون اور
بسن کا بادشاہ عوج نکل کر ہم سے لڑنے آئے۔ لیکن ہم
نے اُنہیں شکست دی۔ 8 اُن کے ملک پر قبضہ کر کے
ہم نے اُسے روبن، جد اور منسّی کے آدھے قبیلے کو میراث
میں دیا۔ 9 اب احتیاط سے اِس عہد کی تمام شرائط پوری
کرو تاکہ تم ہر بات میں کامیاب ہو۔
10 اِس وقت تم سب رب اپنے خدا کے حضور
کھڑے ہو، تمہارے قبیلوں کے سردار، تمہارے
بزرگ، نگہبان، مرد، 11 عورتیں اور بچے۔ تیرے درمیان
رہنے والے پردیسی بھی لکڑہاروں سے لے کر پانی بھرنے
والوں تک تیرے ساتھ یہاں حاضر ہیں۔ 12 تُو اِس
لئے یہاں جمع ہوا ہے کہ رب اپنے خدا کا وہ عہد تسلیم
کرے جو وہ آج قسم کھا کر تیرے ساتھ باندھ رہا ہے۔
13 اِس سے وہ آج اِس کی تصدیق کر رہا ہے کہ تُو اُس
کی قوم اور وہ تیرا خدا ہے یعنی وہی بات جس کا وعدہ
اُس نے تجھ سے اور تیرے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور
یعقوب سے کیا تھا۔ 14-15 لیکن مَیں یہ عہد قسم کھا کر
نہ صرف تمہارے ساتھ جو حاضر ہو باندھ رہا ہوں بلکہ
تمہاری آنے والی نسلوں کے ساتھ بھی۔

بُت پرستی کی سزا

16 تم خود جانتے ہو کہ ہم مصر میں کس طرح زندگی
گزارتے تھے۔ یہ بھی تمہیں یاد ہے کہ ہم کس طرح
مختلف ممالک میں سے گزرتے ہوئے یہاں تک پہنچے۔
17 تم نے اُن کے نفرت انگیز بُت دیکھے جو لکڑی، پتھر،
چاندی اور سونے کے تھے۔ 18 دھیان دو کہ یہاں
موجود کوئی بھی مرد، عورت، کنبہ یا قبیلہ رب اپنے خدا
سے ہٹ کر دوسری قوموں کے دیوتاؤں کی پوجا نہ
کرے۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے درمیان کوئی جڑ پھوٹ
کر زہریلا اور کڑوا پھل لائے۔
19 تم سب نے وہ لعنتیں سنی ہیں جو رب نافرمانوں
پر بھیجے گا۔ تو بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی اپنے آپ کو رب
کی برکت کا وارث سمجھ کر کہے، 'بے شک مَیں اپنی غلط
راہوں سے ہٹنے کے لئے تیار نہیں ہوں، لیکن کوئی
بات نہیں۔ مَیں محفوظ رہوں گا۔' خبردار، ایسی حرکت
سے وہ نہ صرف اپنے اوپر بلکہ پورے ملک پر تباہی لائے
گا۔[a] 20 رب کبھی بھی اُسے معاف کرنے پر آمادہ نہیں
ہو گا بلکہ وہ اُسے اپنے غضب اور غیرت کا نشانہ بنائے
گا۔ اِس کتاب میں درج تمام لعنتیں اُس پر آئیں گی، اور
رب دنیا سے اُس کا نام و نشان مٹا دے گا۔ 21 وہ اُسے
پوری جماعت سے الگ کر کے اُس پر عہد کی وہ تمام
لعنتیں لائے گا جو شریعت کی اِس کتاب میں لکھی
ہوئی ہیں۔
22 مستقبل میں تمہاری اولاد اور دُور دراز ممالک سے
آنے والے مسافر اُن مصیبتوں اور امراض کا اثر دیکھیں
گے جن سے رب نے ملک کو تباہ کیا ہو گا۔ 23 چاروں

[a] لفظی ترجمہ: سیراب زمین خشک زمین کے ساتھ تباہ ہو جائے گی۔

طرف زمین جھلسی ہوئی اور گندھک اور نمک سے ڈھکی
ہوئی نظر آئے گی۔ بیج اُس میں بویا نہیں جائے گا، کیونکہ
خود رَو پودوں تک کچھ نہیں اُگے گا۔ تمہارا ملک سدوم،
عمورہ، ادمہ اور ضبوئیم کی مانند ہو گا جن کو رب نے
اپنے غضب میں تباہ کیا۔ 24 تمام قومیں پوچھیں گی،
’رب نے اِس ملک کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ اُس کے
سخت غضب کی کیا وجہ تھی؟‘ 25 اُنہیں جواب ملے گا،
’وجہ یہ ہے کہ اِس ملک کے باشندوں نے رب اپنے
باپ دادا کے خدا کا عہد توڑ دیا جو اُس نے اُنہیں مصر
سے نکالتے وقت اُن سے باندھا تھا۔ 26 اُنہوں نے جا کر
دیگر معبودوں کی خدمت کی اور اُنہیں سجدہ کیا جن سے
وہ پہلے واقف نہیں تھے اور جو رب نے اُنہیں نہیں
دیئے تھے۔ 27 اِسی لئے اُس کا غضب اِس ملک پر نازل
ہوا اور وہ اُس پر وہ تمام لعنتیں لایا جن کا ذکر اِس کتاب
میں ہے۔ 28 وہ اِتنا غصے ہوا کہ اُس نے اُنہیں جڑ سے
اُکھاڑ کر ایک اجنبی ملک میں پھینک دیا جہاں وہ آج تک
آباد ہیں۔‘

29 بہت کچھ پوشیدہ ہے، اور صرف رب ہمارا خدا
اُس کا علم رکھتا ہے۔ لیکن اُس نے ہم پر اپنی شریعت کا
انکشاف کر دیا ہے۔ لازم ہے کہ ہم اور ہماری اولاد اُس
کے فرماں بردار رہیں۔

توبہ کے مثبت نتیجے

30 مَیں نے تجھے بتایا ہے کہ تیرے لئے کیا
کچھ برکت کا اور کیا کچھ لعنت کا باعث
ہے۔ جب رب تیرا خدا تجھے تیری غلط حرکتوں کے سبب
سے مختلف قوموں میں منتشر کر دے گا تو تُو میری باتیں
مان جائے گا۔ 2 تب تُو اور تیری اولاد رب اپنے خدا کے
پاس واپس آئیں گے اور پورے دل و جان سے اُس کی
سن کر اُن تمام احکام پر عمل کریں گے جو مَیں آج تجھے
دے رہا ہوں۔ 3 پھر رب تیرا خدا تجھے بحال کرے گا
اور تجھ پر رحم کر کے تجھے اُن تمام قوموں سے نکال کر
جمع کرے گا جن میں اُس نے تجھے منتشر کر دیا تھا۔
4 ہاں، رب تیرا خدا تجھے ہر جگہ سے جمع کر کے واپس
لائے گا، چاہے تُو سب سے دُور ملک میں کیوں نہ پڑا
ہو۔ 5 وہ تجھے تیرے باپ دادا کے ملک میں لائے گا،
اور تُو اُس پر قبضہ کرے گا۔ پھر وہ تجھے تیرے باپ دادا
سے زیادہ کامیابی بخشے گا، اور تیری تعداد زیادہ بڑھائے گا۔
6 ختنہ رب کی قوم کا ظاہری نشان ہے۔ لیکن اُس
وقت رب تیرا خدا تیرے اور تیری اولاد کا باطنی ختنہ
کرے گا تاکہ تُو اُسے پورے دل و جان سے پیار کرے
اور جیتا رہے۔ 7 جو لعنتیں رب تیرا خدا تجھ پر لایا تھا
اُنہیں وہ اب تیرے دشمنوں پر آنے دے گا، اُن پر جو
تجھ سے نفرت رکھتے اور تجھے ایذا پہنچاتے ہیں۔ 8 کیونکہ
تُو دوبارہ رب کی سنے گا اور اُس کے تمام احکام کی پیروی
کرے گا جو مَیں تجھے آج دے رہا ہوں۔ 9 جو کچھ بھی
تُو کرے گا اُس میں رب تجھے بڑی کامیابی بخشے گا، اور
تجھے کثرت کی اولاد، مویشی اور فصلیں حاصل ہوں گی۔
کیونکہ جس طرح وہ تیرے باپ دادا کو کامیابی دینے میں
خوشی محسوس کرتا تھا اُسی طرح وہ تجھے بھی کامیابی دینے
میں خوشی محسوس کرے گا۔

10 شرط صرف یہ ہے کہ تُو رب اپنے خدا کی سنے،
شریعت میں درج اُس کے احکام پر عمل کرے اور پورے
دل و جان سے اُس کی طرف رجوع لائے۔

11 جو احکام مَیں آج تجھے دے رہا ہوں نہ وہ حد
سے زیادہ مشکل ہیں، نہ تیری پہنچ سے باہر۔ 12 وہ

آسمان پر نہیں ہیں کہ تُو کہے، ’کون آسمان پر چڑھ کر
ہمارے لئے یہ احکام نیچے لے آئے تاکہ ہم اُنہیں
سن سکیں اور اُن پر عمل کر سکیں؟‘ 13 وہ سمندر کے
پار بھی نہیں ہیں کہ تُو کہے، ’کون سمندر کو پار کر کے
ہمارے لئے یہ احکام لائے گا تاکہ ہم اُنہیں سن سکیں اور
اُن پر عمل کر سکیں؟‘ 14 کیونکہ یہ کلام تیرے نہایت
قریب بلکہ تیرے منہ اور دل میں موجود ہے۔ چنانچہ
اُس پر عمل کرنے میں کوئی بھی رُکاوٹ نہیں ہے۔

زندگی یا موت کا چناؤ

15 دیکھ، آج مَیں تجھے دو راستے پیش کرتا ہوں۔ ایک
زندگی اور خوش حالی کی طرف لے جاتا ہے جبکہ دوسرا
موت اور ہلاکت کی طرف۔ 16 آج مَیں تجھے حکم دیتا
ہوں کہ رب اپنے خدا کو پیار کر، اُس کی راہوں پر چل
اور اُس کے احکام کے تابع رہ۔ پھر تُو زندہ رہ کر ترقی
کرے گا، اور رب تیرا خدا تجھے اُس ملک میں برکت دے
گا جس میں تُو داخل ہونے والا ہے۔
17 لیکن اگر تیرا دل اِس راستے سے ہٹ کر نافرمانی
کرے تو برکت کی توقع نہ کر۔ اگر تُو آزمائش میں پڑ کر
دیگر معبودوں کو سجدہ اور اُن کی خدمت کرے 18 تو تم
ضرور تباہ ہو جاؤ گے۔ آج مَیں اعلان کرتا ہوں کہ اِس
صورت میں تم زیادہ دیر تک اُس ملک میں آباد نہیں رہو
گے جس میں تُو دریائے یردن کو پار کر کے داخل ہو
گا تاکہ اُس پر قبضہ کرے۔
19 آج آسمان اور زمین تمہارے خلاف میرے گواہ
ہیں کہ مَیں نے تمہیں زندگی اور برکتوں کا راستہ اور موت
اور لعنتوں کا راستہ پیش کیا ہے۔ اب زندگی کا راستہ
اختیار کر تاکہ تُو اور تیری اولاد زندہ رہے۔ 20 رب اپنے
خدا کو پیار کر، اُس کی سن اور اُس سے لپٹا رہ۔ کیونکہ
وہی تیری زندگی ہے اور وہی کرے گا کہ تُو دیر تک اُس
ملک میں جیتا رہے گا جس کا وعدہ اُس نے قسم کھا کر
تیرے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے کیا تھا۔“

یشوع کو موسیٰ کی جگہ مقرر کیا جاتا ہے

31 موسیٰ نے جا کر تمام اسرائیلیوں سے
مزید کہا،
2 ”اب مَیں 120 سال کا ہو چکا ہوں۔ میرا چلنا
پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ اور ویسے بھی رب نے مجھے بتایا
ہے، ’تُو دریائے یردن کو پار نہیں کرے گا۔‘ 3 رب تیرا
خدا خود تیرے آگے آگے جا کر یردن کو پار کرے گا۔
وہی تیرے آگے آگے اِن قوموں کو تباہ کرے گا تاکہ
تُو اُن کے ملک پر قبضہ کر سکے۔ دریا کو پار کرتے وقت
یشوع تیرے آگے چلے گا جس طرح رب نے فرمایا ہے۔
4 رب وہاں کے لوگوں کو بالکل اُسی طرح تباہ کرے گا
جس طرح وہ اموریوں کو اُن کے بادشاہوں سیحون اور
عوج سمیت تباہ کر چکا ہے۔ 5 رب تمہیں اُن پر غالب
آنے دے گا۔ اُس وقت تمہیں اُن کے ساتھ ویسا سلوک
کرنا ہے جیسا مَیں نے تمہیں بتایا ہے۔ 6 مضبوط اور دلیر
ہو۔ اُن سے خوف نہ کھاؤ، کیونکہ رب تیرا خدا تیرے
ساتھ چلتا ہے۔ وہ تجھے کبھی نہیں چھوڑے گا، تجھے کبھی
ترک نہیں کرے گا۔“
7 اِس کے بعد موسیٰ نے تمام اسرائیلیوں کے سامنے
یشوع کو بُلایا اور اُس سے کہا، ”مضبوط اور دلیر ہو،
کیونکہ تُو اِس قوم کو اُس ملک میں لے جائے گا جس کا
وعدہ رب نے قسم کھا کر اُن کے باپ دادا سے کیا تھا۔
لازم ہے کہ تُو ہی اُسے تقسیم کر کے ہر قبیلے کو اُس کا

موروثی علاقہ دے۔ 8رب خود تیرے آگے آگے چلتے
ہوئے تیرے ساتھ ہو گا۔ وہ تجھے کبھی نہیں چھوڑے
گا، تجھے کبھی نہیں ترک کرے گا۔ خوف نہ کھانا،
نہ گھبرانا۔“

ہر سات سال کے بعد شریعت کی تلاوت

9موسیٰ نے یہ پوری شریعت لکھ کر اسرائیل کے تمام
بزرگوں اور لاوی کے قبیلے کے اُن اماموں کے سپرد کی
جو سفر کرتے وقت عہد کا صندوق اُٹھا کر لے چلتے
تھے۔ اُس نے اُن سے کہا، 10-11 ”ہر سات سال کے
بعد اِس شریعت کی تلاوت کرنا، یعنی بحالی کے سال میں
جب تمام قرض منسوخ کئے جاتے ہیں۔ تلاوت اُس
وقت کرنا ہے جب اسرائیلی جھونپڑیوں کی عید کے لئے
رب اپنے خدا کے سامنے اُس جگہ حاضر ہوں گے جو
وہ مقدِس کے لئے چنے گا۔ 12 تمام لوگوں کو مردوں،
عورتوں، بچوں اور پردیسیوں سمیت وہاں جمع کرنا تاکہ
وہ سن کر سیکھیں، رب تمہارے خدا کا خوف مانیں اور
احتیاط سے اِس شریعت کی باتوں پر عمل کریں۔ 13 لازم
ہے کہ اُن کی اولاد جو اِس شریعت سے ناواقف ہے
اِسے سنے اور سیکھے تاکہ عمر بھر اُس ملک میں رب
تمہارے خدا کا خوف مانے جس پر تم دریائے یردن کو
پار کر کے قبضہ کرو گے۔“

رب موسیٰ کو آخری ہدایات دیتا ہے

14رب نے موسیٰ سے کہا، ”اب تیری موت قریب
ہے۔ یشوع کو بُلا کر اُس کے ساتھ ملاقات کے خیمے
میں حاضر ہو جا۔ وہاں مَیں اُسے اُس کی ذمہ داریاں
سونپوں گا۔“

موسیٰ اور یشوع آ کر خیمے میں حاضر ہوئے 15 تو رب
خیمے کے دروازے پر بادل کے ستون میں ظاہر ہوا۔
16اُس نے موسیٰ سے کہا، ”تُو جلد ہی مر کر اپنے
باپ دادا سے جا ملے گا۔ لیکن یہ قوم ملک میں داخل
ہونے پر زنا کر کے اُس کے اجنبی دیوتاؤں کی پیروی
کرنے لگ جائے گی۔ وہ مجھے ترک کر کے وہ عہد توڑ
دے گی جو مَیں نے اُن کے ساتھ باندھا ہے۔ 17 پھر
میرا غضب اُن پر بھڑکے گا۔ مَیں اُنہیں چھوڑ کر اپنا
چہرہ اُن سے چھپا لوں گا۔ تب اُنہیں کچا چبا لیا جائے
گا اور بہت ساری ہیبت ناک مصیبتیں اُن پر آئیں گی۔
اُس وقت وہ کہیں گے، ’کیا یہ مصیبتیں اِس وجہ سے
ہم پر نہیں آئیں کہ رب ہمارے ساتھ نہیں ہے؟‘
18اور ایسا ہی ہو گا۔ مَیں ضرور اپنا چہرہ اُن سے چھپائے
رکھوں گا، کیونکہ دیگر معبودوں کے پیچھے چلنے سے اُنہوں
نے ایک نہایت شریر قدم اُٹھایا ہو گا۔
19اب ذیل کا گیت لکھ کر اسرائیلیوں کو یوں سکھاؤ
کہ وہ زبانی یاد رہے اور میرے لئے اُن کے خلاف
گواہی دیا کرے۔ 20 کیونکہ مَیں اُنہیں اُس ملک میں
لے جا رہا ہوں جس کا وعدہ مَیں نے قسم کھا کر اُن
کے باپ دادا سے کیا تھا، اُس ملک میں جس میں دودھ
اور شہد کی کثرت ہے۔ وہاں اِتنی خوراک ہو گی کہ اُن
کی بھوک جاتی رہے گی اور وہ موٹے ہو جائیں گے۔
لیکن پھر وہ دیگر معبودوں کے پیچھے لگ جائیں گے اور
اُن کی خدمت کریں گے۔ وہ مجھے رد کریں گے اور میرا
عہد توڑیں گے۔ 21 نتیجے میں اُن پر بہت ساری ہیبت
ناک مصیبتیں آئیں گی۔ پھر یہ گیت جو اُن کی اولاد کو
یاد رہے گا اُن کے خلاف گواہی دے گا۔ کیونکہ گو
مَیں اُنہیں اُس ملک میں لے جا رہا ہوں جس کا وعدہ

مَیں نے قسم کھا کر اُن سے کیا تھا تو بھی مَیں جانتا ہوں
کہ وہ اب تک کس طرح کی سوچ رکھتے ہیں۔“
22 موسیٰ نے اُسی دن یہ گیت لکھ کر اسرائیلیوں
کو سکھایا۔
23 پھر رب نے یشوع بن نون سے کہا، ”مضبوط
اور دلیر ہو، کیونکہ تُو اسرائیلیوں کو اُس ملک میں لے
جائے گا جس کا وعدہ مَیں نے قسم کھا کر اُن سے کیا تھا۔
مَیں خود تیرے ساتھ ہوں گا۔“
24 جب موسیٰ نے پوری شریعت کو کتاب میں لکھ لیا
25 تو وہ اُن لاویوں سے مخاطب ہوا جو سفر کرتے وقت
عہد کا صندوق اُٹھا کر لے جاتے تھے۔ 26 ”شریعت کی
یہ کتاب لے کر رب اپنے خدا کے عہد کے صندوق
کے پاس رکھنا۔ وہاں وہ پڑی رہے اور تیرے خلاف
گواہی دیتی رہے۔ 27 کیونکہ مَیں خوب جانتا ہوں کہ تُو
کتنا سرکش اور ہٹ دھرم ہے۔ میری موجودگی میں بھی تم
نے کتنی دفعہ رب سے سرکشی کی۔ تو پھر میرے مرنے
کے بعد تم کیا کچھ نہیں کرو گے! 28 اب میرے سامنے
اپنے قبیلوں کے تمام بزرگوں اور نگہبانوں کو جمع کرو تاکہ
وہ خود میری یہ باتیں سنیں اور آسمان اور زمین اُن کے
خلاف گواہ ہوں۔ 29 کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ میری
موت کے بعد تم ضرور بگڑ جاؤ گے اور اُس راستے سے
ہٹ جاؤ گے جس پر چلنے کی مَیں نے تمہیں تاکید کی
ہے۔ آخرکار تم پر مصیبت آئے گی، کیونکہ تم وہ کچھ کرو
گے جو رب کو بُرا لگتا ہے، تم اپنے ہاتھوں کے کام سے
اُسے غصہ دلاؤ گے۔“
30 پھر موسیٰ نے اسرائیل کی تمام جماعت کے سامنے
یہ گیت شروع سے لے کر آخر تک پیش کیا،

موسیٰ کا گیت

32 اے آسمان، میری بات پر غور کر! اے
زمین، میرا گیت سن!
2 میری تعلیم بوندا باندی جیسی ہو، میری بات شبنم
کی طرح زمین پر پڑ جائے۔ وہ بارش کی مانند ہو جو
ہریالی پر برستی ہے۔
3 مَیں رب کا نام پکاروں گا۔ ہمارے خدا کی عظمت
کی تمجید کرو!
4 وہ چٹان ہے، اور اُس کا کام کامل ہے۔ اُس کی تمام
راہیں راست ہیں۔ وہ وفادار خدا ہے جس میں فریب
نہیں ہے بلکہ جو عادل اور دیانت دار ہے۔

5 ایک ٹیڑھی اور کج رَو نسل نے اُس کا گناہ کیا۔ وہ
اُس کے فرزند نہیں بلکہ داغ ثابت ہوئے ہیں۔
6 اے میری احمق اور بے سمجھ قوم، کیا تمہارا رب
سے ایسا رویہ ٹھیک ہے؟ وہ تو تمہارا باپ اور خالق
ہے، جس نے تمہیں بنایا اور قائم کیا۔

7 قدیم زمانے کو یاد کرنا، ماضی کی نسلوں پر توجہ دینا۔
اپنے باپ سے پوچھنا تو وہ تجھے بتا دے گا، اپنے بزرگوں
سے پتا کرنا تو وہ تجھے اطلاع دیں گے۔
8 جب اللہ تعالیٰ نے ہر قوم کو اُس کا اپنا اپنا موروثی
علاقہ دے کر تمام انسانوں کو مختلف گروہوں میں الگ
کر دیا تو اُس نے قوموں کی سرحدیں اسرائیلیوں کی تعداد
کے مطابق مقرر کیں۔
9 کیونکہ رب کا حصہ اُس کی قوم ہے، یعقوب کو اُس
نے میراث میں پایا ہے۔
10 یہ قوم اُسے ریگستان میں مل گئی، ویران و سنسان

بیابان میں جہاں چاروں طرف ہول ناک آوازیں
گونجتی تھیں۔ اُس نے اُسے گھیر کر اُس کی دیکھ بھال
کی، اُسے اپنی آنکھ کی پُتلی کی طرح بچائے رکھا۔
11 جب عقاب اپنے بچوں کو اُڑنا سکھاتا ہے تو وہ
اُنہیں گھونسلے سے نکال کر اُن کے ساتھ اُڑتا ہے۔ اگر
وہ گر بھی جائیں تو وہ حاضر ہے اور اُن کے نیچے اپنے
پَروں کو پھیلا کر اُنہیں زمین سے ٹکرا جانے سے بچاتا
ہے۔ رب کا اسرائیل کے ساتھ یہی سلوک تھا۔
12 رب نے اکیلے ہی اُس کی راہنمائی کی۔ کسی اجنبی
معبود نے شرکت نہ کی۔

13 اُس نے اُسے رتھ پر سوار کر کے ملک کی بلندیوں
پر سے گزرنے دیا اور اُسے کھیت کا پھل کھلا کر
اُسے چٹان سے شہد اور سخت پتھر سے زیتون کا تیل
مہیا کیا۔[a]
14 اُس نے اُسے گائے کی لسی اور بھیڑ بکری کا
دودھ چیدہ بھیڑ کے بچوں سمیت کھلایا اور اُسے بسن کے
موٹے تازے مینڈھے، بکرے اور بہترین اناج عطا کیا۔
اُس وقت تُو اعلیٰ انگور کی عمدہ مَے سے لطف اندوز ہوا۔

15 لیکن جب یسورون[b] موٹا ہو گیا تو وہ دولتّیاں
جھاڑنے لگا۔ جب وہ حلق تک بھر کر تنومند اور فربہ
ہوا تو اُس نے اپنے خدا اور خالق کو رد کیا، اُس نے اپنی
نجات کی چٹان کو حقیر جانا۔
16 اپنے اجنبی معبودوں سے اُنہوں نے اُس کی غیرت
کو جوش دلایا، اپنے گھنونے بُتوں سے اُسے غصہ دلایا۔
17 اُنہوں نے بدروحوں کو قربانیاں پیش کیں جو خدا
نہیں ہیں، ایسے معبودوں کو جن سے نہ وہ اور نہ اُن
کے باپ دادا واقف تھے، کیونکہ وہ تھوڑی دیر پہلے وجود
میں آئے تھے۔

18 تُو وہ چٹان بھول گیا جس نے تجھے پیدا کیا، وہی
خدا جس نے تجھے جنم دیا۔
19 رب نے یہ دیکھ کر اُنہیں رد کیا، کیونکہ وہ اپنے
بیٹے بیٹیوں سے ناراض تھا۔
20 اُس نے کہا، ”مَیں اپنا چہرہ اُن سے چھپا لوں
گا۔ پھر پتا لگے گا کہ میرے بغیر اُن کا کیا انجام ہوتا
ہے۔ کیونکہ وہ سراسر بگڑ گئے ہیں، اُن میں وفاداری پائی
نہیں جاتی۔
21 اُنہوں نے اُس کی پرستش سے جو خدا نہیں
ہے میری غیرت کو جوش دلایا، اپنے بےکار بُتوں سے
مجھے غصہ دلایا ہے۔ چنانچہ مَیں خود ہی اُنہیں غیرت
دلاؤں گا، ایک ایسی قوم کے ذریعے جو حقیقت میں قوم
نہیں ہے۔ ایک نادان قوم کے ذریعے مَیں اُنہیں غصہ
دلاؤں گا۔
22 کیونکہ میرے غصے سے آگ بھڑک اُٹھی ہے جو
پاتال کی تہہ تک پہنچے گی اور زمین اور اُس کی پیداوار
ہڑپ کر کے پہاڑوں کی بنیادوں کو جلا دے گی۔

23 مَیں اُن پر مصیبت پر مصیبت آنے دوں گا اور
اپنے تمام تیر اُن پر چلاؤں گا۔
24 بھوک کے مارے اُن کی طاقت جاتی رہے
گی، اور وہ بخار اور وبائی امراض کا لقمہ بنیں گے۔
مَیں اُن کے خلاف پھاڑنے والے جانور اور زہریلے

[a] لفظی ترجمہ: چوسنے دیا۔

[b] یعنی اسرائیل۔

سانپ بھیج دوں گا۔
25 باہر تلوار اُنہیں بےاولاد کر دے گی، اور گھر
میں دہشت پھیل جائے گی۔ شیرخوار بچے، نوجوان
لڑکے لڑکیاں اور بزرگ سب اُس کی گرفت میں آ
جائیں گے۔

26 مجھے کہنا چاہئے تھا کہ مَیں اُنہیں چکنا چُور کر کے
انسانوں میں سے اُن کا نام و نشان مٹا دوں گا۔
27 لیکن اندیشہ تھا کہ دشمن غلط مطلب نکال کر
کہے، 'ہم خود اُن پر غالب آئے، اِس میں رب کا ہاتھ
نہیں ہے'۔"
28 کیونکہ یہ قوم بے سمجھ اور حکمت سے خالی ہے۔
29 کاش وہ دانش مند ہو کر یہ بات سمجھیں! کاش وہ
جان لیں کہ اُن کا کیا انجام ہے۔
30 کیونکہ دشمن کا ایک آدمی کس طرح ہزار اسرائیلیوں
کا تعاقب کر سکتا ہے؟ اُس کے دو مرد کس طرح دس
ہزار اسرائیلیوں کو بھگا سکتے ہیں؟ وجہ صرف یہ ہے کہ
اُن کی چٹان نے اُنہیں دشمن کے ہاتھ بیچ دیا۔ رب نے
خود اُنہیں دشمن کے قبضے میں کر دیا۔
31 ہمارے دشمن خود مانتے ہیں کہ اسرائیل کی چٹان
ہماری چٹان جیسی نہیں ہے۔
32 اُن کی بیل تو سدوم کی بیل اور عمورہ کے
باغ سے ہے، اُن کے انگور زہریلے اور اُن کے گُچھے
کڑوے ہیں۔
33 اُن کی مَے سانپوں کا مہلک زہر ہے۔

34 رب فرماتا ہے، "کیا مَیں نے اِن باتوں پر مُہر لگا
کر اُنہیں اپنے خزانے میں محفوظ نہیں رکھا؟

35 انتقام لینا میرا ہی کام ہے، مَیں ہی بدلہ لوں گا۔
ایک وقت آئے گا کہ اُن کا پاؤں پھسلے گا۔ کیونکہ اُن
کی تباہی کا دن قریب ہے، اُن کا انجام جلد ہی آنے
والا ہے۔"

36 یقیناً رب اپنی قوم کا انصاف کرے گا۔ وہ اپنے
خادموں پر ترس کھائے گا جب دیکھے گا کہ اُن کی طاقت
جاتی رہی ہے اور کوئی نہیں بچا۔
37 اُس وقت وہ پوچھے گا، "اب اُن کے دیوتا کہاں
ہیں، وہ چٹان جس کی پناہ اُنہوں نے لی؟
38 وہ دیوتا کہاں ہیں جنہوں نے اُن کے بہترین جانور
کھائے اور اُن کی مَے کی نذریں پی لیں۔ وہ تمہاری مدد
کے لئے اُٹھیں اور تمہیں پناہ دیں۔
39 اب جان لو کہ مَیں اور صرف مَیں خدا ہوں۔
میرے سوا کوئی اَور خدا نہیں ہے۔ مَیں ہی ہلاک کرتا اور
مَیں ہی زندہ کر دیتا ہوں۔ مَیں ہی زخمی کرتا اور مَیں ہی
شفا دیتا ہوں۔ کوئی میرے ہاتھ سے نہیں بچا سکتا۔

40 مَیں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر اعلان کرتا
ہوں کہ میری ابدی حیات کی قسم،
41 جب مَیں اپنی چمکتی ہوئی تلوار کو تیز کر کے
عدالت کے لئے پکڑ لوں گا تو اپنے مخالفوں سے انتقام
اور اپنے نفرت کرنے والوں سے بدلہ لوں گا۔
42 میرے تیر خون پی پی کر نشے میں دُھت ہو جائیں
گے، میری تلوار مقتولوں اور قیدیوں کے خون اور دشمن
کے سرداروں کے سروں سے سیر ہو جائے گی۔"

43 اے دیگر قومو، اُس کی اُمّت کے ساتھ خوشی

مناؤ! کیونکہ وہ اپنے خادموں کے خون کا انتقام لے گا۔
وہ اپنے مخالفوں سے بدلہ لے کر اپنے ملک اور قوم کا
کفارہ دے گا۔

44 موسیٰ اور یشوع بن نون نے آ کر اسرائیلیوں کو
یہ پورا گیت سنایا۔ 46-45 پھر موسیٰ نے اُن سے کہا،
”آج مَیں نے تمہیں اِن تمام باتوں سے آگاہ کیا ہے۔
لازم ہے کہ وہ تمہارے دلوں میں بیٹھ جائیں۔ اپنی
اولاد کو بھی حکم دو کہ احتیاط سے اِس شریعت کی تمام
باتوں پر عمل کرے۔ 47 یہ خالی باتیں نہیں بلکہ تمہاری
زندگی کا سرچشمہ ہیں۔ اِن کے مطابق چلنے کے باعث تم
دیر تک اُس ملک میں جیتے رہو گے جس پر تم دریائے
یردن کو پار کر کے قبضہ کرنے والے ہو۔“

موسیٰ کا نبو پہاڑ پر انتقال

48 اُسی دن رب نے موسیٰ سے کہا، 49 ”پہاڑی
سلسلے عباریم کے پہاڑ نبو پر چڑھ جا جو یریحو کے سامنے
لیکن یردن کے مشرقی کنارے پر یعنی موآب کے ملک
میں ہے۔ وہاں سے کنعان پر نظر ڈال، اُس ملک پر جو
مَیں اسرائیلیوں کو دے رہا ہوں۔ 50 اِس کے بعد تُو
وہاں مر کر اپنے باپ دادا سے جا ملے گا، بالکل اُسی
طرح جس طرح تیرا بھائی ہارون ہور پہاڑ پر مر کر اپنے
باپ دادا سے جا ملا ہے۔ 51 کیونکہ تم دونوں اسرائیلیوں
کے رُوبرُو بےوفا ہوئے۔ جب تم دشتِ صین میں
قادس کے قریب تھے اور مریبہ کے چشمے پر اسرائیلیوں
کے سامنے کھڑے تھے تو تم نے میری قدوسیت قائم نہ
رکھی۔ 52 اِس سبب سے تُو وہ ملک صرف دُور سے دیکھے
گا جو مَیں اسرائیلیوں کو دے رہا ہوں۔ تُو خود اُس میں
داخل نہیں ہو گا۔“

موسیٰ قبیلوں کو برکت دیتا ہے

33 مرنے سے پیشتر مردِ خدا موسیٰ نے
اسرائیلیوں کو برکت دے کر 2 کہا،

”رب سینا سے آیا، سعیر[a] سے اُس کا نور اُن پر طلوع
ہوا۔ وہ کوہِ فاران سے روشنی پھیلا کر رِببوت قادس سے
آیا، وہ اپنے جنوبی علاقے سے روانہ ہو کر اُن کی خاطر
پہاڑی ڈھلانوں کے پاس آیا۔
3 یقیناً وہ قوموں سے محبت کرتا ہے، تمام مقدسین
تیرے ہاتھ میں ہیں۔ وہ تیرے پاؤں کے سامنے جھک
کر تجھ سے ہدایت پاتے ہیں۔
4 موسیٰ نے ہمیں شریعت دی یعنی وہ چیز جو یعقوب
کی جماعت کی موروثی ملکیت ہے۔
5 اسرائیل کے راہنما اپنے قبیلوں سمیت جمع ہوئے
تو رب یسورون[b] کا بادشاہ بن گیا۔

6 روبن کی برکت:
روبن مر نہ جائے بلکہ جیتا رہے۔ وہ تعداد میں
بڑھ جائے۔

7 یہوداہ کی برکت:
اے رب، یہوداہ کی پکار سن کر اُسے دوبارہ اُس کی
قوم میں شامل کر۔ اُس کے ہاتھ اُس کے لئے لڑیں۔
مخالفوں کا سامنا کرتے وقت اُس کی مدد کر۔

[a] ادوم۔

[b] اسرائیل۔

8 لاوی کی برکت:
تیری مرضی معلوم کرنے کے قرعے بنام اُوریم اور تُمّیم
تیرے وفادار خادم لاوی کے پاس ہوتے ہیں۔ تُو نے
اُسے مسّہ میں آزمایا اور مریبہ میں اُس سے لڑا۔ 9 اُس
نے تیرا کلام سنبھال کر تیرا عہد قائم رکھا، یہاں تک
کہ اُس نے نہ اپنے ماں باپ کا، نہ اپنے سگے بھائیوں یا
بچوں کا لحاظ کیا۔
10 وہ یعقوب کو تیری ہدایات اور اسرائیل کو تیری
شریعت سکھا کر تیرے سامنے بخور اور تیری قربان گاہ پر
بھسم ہونے والی قربانیاں چڑھاتا ہے۔
11 اے رب، اُس کی طاقت کو بڑھا کر اُس کے
ہاتھوں کا کام پسند کر۔ اُس کے مخالفوں کی کمر توڑ اور
اُس سے نفرت رکھنے والوں کو ایسا مار کہ آئندہ کبھی
نہ اُٹھیں۔

12 بن یمین کی برکت:
بن یمین رب کو پیارا ہے۔ وہ سلامتی سے اُس کے
پاس رہتا ہے، کیونکہ رب دن رات اُسے پناہ دیتا ہے۔
بن یمین اُس کی پہاڑی ڈھلانوں کے درمیان محفوظ
رہتا ہے۔

13 یوسف کی برکت:
رب اُس کی زمین کو برکت دے۔ آسمان سے قیمتی
اوس ٹپکے اور زمین کے نیچے سے چشمے پھوٹ نکلیں۔
14 یوسف کو سورج کی بہترین پیداوار اور ہر مہینے کا
لذیذ ترین پھل حاصل ہو۔
15 اُسے قدیم پہاڑوں اور ابدی وادیوں کی بہترین
چیزوں سے نوازا جائے۔
16 زمین کے تمام ذخیرے اُس کے لئے کھل جائیں۔
وہ اُس کو پسند ہو جو جلتی ہوئی جھاڑی میں سکونت کرتا
تھا۔ یہ تمام برکتیں یوسف کے سر پر ٹھہریں، اُس کے
سر پر جو اپنے بھائیوں میں شہزادہ ہے۔
17 یوسف سانڈ کے پہلوٹھے جیسا عظیم ہے، اور اُس
کے سینگ جنگلی بَیل کے سینگ ہیں جن سے وہ دنیا کی
انتہا تک سب قوموں کو مارے گا۔ افرائیم کے بےشمار
افراد ایسے ہی ہیں، منسّی کے ہزاروں افراد ایسے ہی ہیں۔

18 زبولون اور اِشکار کی برکت:
اے زبولون، گھر سے نکلتے وقت خوشی منا۔ اے
اِشکار، اپنے خیموں میں رہتے ہوئے خوش ہو۔
19 وہ دیگر قوموں کو اپنے پہاڑ پر آنے کی دعوت دیں
گے اور وہاں راستی کی قربانیاں پیش کریں گے۔ وہ سمندر
کی کثرت اور سمندر کی ریت میں چھپے ہوئے خزانوں کو
جذب کر لیں گے۔

20 جد کی برکت:
مبارک ہے وہ جو جد کا علاقہ وسیع کر دے۔ جد
شیر ببر کی طرح دبک کر کسی کا بازو یا سر پھاڑ ڈالنے کے
لئے تیار رہتا ہے۔
21 اُس نے اپنے لئے سب سے اچھی زمین چن لی،
راہنما کا حصہ اُسی کے لئے محفوظ رکھا گیا۔ جب قوم
کے راہنما جمع ہوئے تو اُس نے رب کی راست مرضی
پوری کی اور اسرائیل کے بارے میں اُس کے فیصلے عمل
میں لایا۔

22 دان کی برکت:
دان شیر ببر کا بچہ ہے جو بسن سے نکل کر چھلانگ
لگاتا ہے۔

23 نفتالی کی برکت:
نفتالی رب کی منظوری سے سیر ہے، اُسے اُس کی
پوری برکت حاصل ہے۔ وہ گلیل کی جھیل اور اُس کے
جنوب کا علاقہ میراث میں پائے گا۔

24 آشر کی برکت:
آشر بیٹوں میں سب سے مبارک ہے۔ وہ اپنے
بھائیوں کو پسند ہو۔ اُس کے پاس زیتون کا اِتنا تیل ہو
کہ وہ اپنے پاؤں اُس میں ڈبو سکے۔
25 تیرے شہروں کے دروازوں کے کُنڈے لوہے
اور پیتل کے ہوں، تیری طاقت عمر بھر قائم رہے۔

26 یسورون[a] کے خدا کی مانند کوئی نہیں ہے، جو آسمان
پر سوار ہو کر، ہاں اپنے جلال میں بادلوں پر بیٹھ کر تیری
مدد کرنے کے لئے آتا ہے۔
27 ازلی خدا تیری پناہ گاہ ہے، وہ اپنے ازلی بازو تیرے
نیچے پھیلائے رکھتا ہے۔ وہ دشمن کو تیرے سامنے سے
بھگا کر اُسے ہلاک کرنے کو کہتا ہے۔
28 چنانچہ اسرائیل سلامتی سے زندگی گزارے گا،
یعقوب کا چشمہ الگ اور محفوظ رہے گا۔ اُس کی زمین
اناج اور انگور کی کثرت پیدا کرے گی، اور اُس کے اوپر
آسمان زمین پر اوس پڑنے دے گا۔
29 اے اسرائیل، تُو کتنا مبارک ہے۔ کون تیری مانند
ہے، جسے رب نے بچایا ہے۔ وہ تیری مدد کی ڈھال
اور تیری شان کی تلوار ہے۔ تیرے دشمن شکست کھا
کر تیری خوشامد کریں گے، اور تُو اُن کی کمریں پاؤں تلے
کچلے گا۔"

موسیٰ کی وفات

34 یہ برکت دے کر موسیٰ موآب کا میدانی
علاقہ چھوڑ کر یریحو کے مقابل نبو پہاڑ پر
چڑھ گیا۔ نبو پِسگہ کے پہاڑی سلسلے کی ایک چوٹی تھا۔
وہاں سے رب نے اُسے وہ پورا ملک دکھایا جو وہ اسرائیل
کو دینے والا تھا یعنی جِلعاد کے علاقے سے لے کر دان
کے علاقے تک، 2 نفتالی کا پورا علاقہ، افرائیم اور منسّی کا
علاقہ، یہوداہ کا علاقہ بحیرۂ روم تک، 3 جنوب میں دشتِ
نجب اور کھجور کے شہر یریحو کی وادی سے لے کر ضُغر
تک۔ 4 رب نے اُس سے کہا، "یہ وہ ملک ہے جس کا
وعدہ مَیں نے قسم کھا کر ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے
کیا۔ مَیں نے اُن سے کہا تھا کہ اُن کی اولاد کو یہ ملک
ملے گا۔ تُو اُس میں داخل نہیں ہو گا، لیکن مَیں تجھے
یہاں لے آیا ہوں تاکہ تُو اُسے اپنی آنکھوں سے
دیکھ سکے۔"
5 اِس کے بعد رب کا خادم موسیٰ وہیں موآب کے
ملک میں فوت ہوا، بالکل اُسی طرح جس طرح رب نے
کہا تھا۔ 6 رب نے اُسے بیت فغور کی کسی وادی میں دفن
کیا، لیکن آج تک کسی کو بھی معلوم نہیں کہ اُس کی قبر
کہاں ہے۔
7 اپنی وفات کے وقت موسیٰ 120 سال کا تھا۔ آخر
تک نہ اُس کی آنکھیں دُھندلائیں، نہ اُس کی طاقت کم

---

[a] اسرائیل۔

ہوئی۔ 8 اسرائیلیوں نے موآب کے میدانی علاقے میں
30 دن تک اُس کا ماتم کیا۔
9 پھر یشوع بن نون موسیٰ کی جگہ کھڑا ہوا۔ وہ
حکمت کی روح سے معمور تھا، کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ
اُس پر رکھ دیئے تھے۔ اسرائیلیوں نے اُس کی سنی اور وہ
کچھ کیا جو رب نے اُنہیں موسیٰ کی معرفت بتایا تھا۔
10 اِس کے بعد اسرائیل میں موسیٰ جیسا نبی کبھی نہ
اُٹھا جس سے رب رُوبرُو بات کرتا تھا۔ 11 کسی اَور نبی
نے ایسے الٰہی نشان اور معجزے نہیں کئے جیسے موسیٰ
نے فرعون بادشاہ، اُس کے ملازموں اور پورے ملک کے
سامنے کئے جب رب نے اُسے مصر بھیجا۔ 12 کسی اَور
نبی نے اِس قسم کا بڑا اختیار نہ دکھایا، نہ ایسے عظیم
اور ہیبت ناک کام کئے جیسے موسیٰ نے اسرائیلیوں کے
سامنے کئے۔